محکمہ پولیس خیبر پختونخواہ

مکمل کورس

برائے

بی-ون اُمیدواران

بی ون پرچے کے کل 200 نمبر ہیں

ہر ایک مضمون کے سامنے اسکے نمبر مندرجہ ذیل لکھے گئے ہیں۔

۱)	**قانون:** تعزیرات پاکستان، ضابطہ فوجداری، لوکل اینڈ سپیشل لاء، قانون شہادت، پولیس آرڈر 2002ء، تحفظ نسواں، قانون شریعت، ایکٹ وغیرہ	60 نمبر
۲)	پولیس رولز	50 نمبر
۳)	انگلش ٹرانسلیشن	30 نمبر
۴)	جنرل نالج	30 نمبر
۵)	پولیس اصلاحات	30 نمبر
		ٹوٹل نمبر 200 نمبر

صفحہ نمبر	Index	نمبر شمار
	تعزیرات پاکستان	1
	منتخب دفعات:-	
	2,19,21,29,34,40,52,52a,99,100,107,141,143,146,to149,159to165a,170,171,182,186,187,88,202,203,204,216,216a, 221,223,to225b,279,294,299 to 303, 305to313,315to324, 330,331,332,333,337,338,378,379,390,391,392,395,410, 411,415,420,424,457,511.	
	تحفظ نسواں	2
	منتخب دفعات:-	
	365b,367a,371a,371b,375,376,493a,496-A, 496-C, PPC, 203-A, to 203-C, CrPC	
	قانون شریعت	3
	منتخب دفعات:-	
	1- Articles:- 2,3,4,6,8 to 11,16 2- Articles:-2, 5 to 11, 13,15,17,21.	
	ضابطہ فوجداری	4
	منتخب دفعات:-	
	4,42,46,51,52,54,55,68,to84,87,88,102,103,107,109,133, 144,145,149to152,154,155,160,161,165,166,200,202,203,	

	204,523, 550.	
	قانون شہادت	5
	منتخب دفعات:-	
	2,3,8,17,18,19,20,21,22,30,38,39,40,46,49, 59,60,61,70,71,132,140,151.	
	لوکل اینڈ سپیشل لاء	6
	منتخب دفعات:-	
	بھک سے اُڑ جانے والے مادوں کا ایکٹ 2,3,4,5,7	
	دہشت گردی ایکٹ 1997ء 6,7	
	اسلحہ آرڈیننس 1965ء 3, 4,5,6,7 to 10, 13 to 17, 21, 23 & 24.	
	قمار بازی ایکٹ 1978ء 2, 3, 4 to 10.	
	ایکٹ شناخت قیدیان 2 to 6.	
	موٹر گاڑیاں آرڈیننس 1965ء 3 to 10, 13 to 17,21,23,24,39,44,65,75 to 77,80,82 to 90,92 to 97 to 115 and un-replaced Section 106,125, Motor Vehicle Act 1929	
	خواب آور مادے 6, 7, 8, 9, 9a, 9b, 9c.	
	پولیس آرڈر 2002ء	07
	منتخب دفعات Article No. 1 to 5 24 to 26 113 to 117,124,125,131, 134, 138 to140, 146 to 149,151 to, 153, 155 to157, 167, Schedule I&II.	

121 to 124	**Khyber Pakhtunkhwa Restriction of Rented Buildings (Security) Act 2014**	08
125 to 127	**Khyber Pakhtunkhwa Hotels Restriction Act 2014**	
128 to 131	**Khyber Pakhtunkhwa Vulnerable Establishments and Places Act 2015**	
132 to 164	**پولیس رولز** منتخب دفعات:-	09
	باب نمبر-01 1,2.	
	باب نمبر-05 10	
	باب نمبر-06 10- with appendix	
	باب نمبر-14 1,2,4(b),9,10,17,18,21 to 28,30,31,32, 33, 34, 39,41,42,43,44,49,50 to 59.	
	باب نمبر-15 1, 3, 11, 12, 15, 16, 18, 19 &20.	
	باب نمبر-17 4 to 8,17,19,22.	
	باب نمبر-18 5, 19, 20,22,34,35 and appendix 21, 5(2).	
165 to 170	**IT Inititatives**	10
171 to 183	**English to Urdu Translation**	11
185 to 201	**General Knowledge**	12

مجموعہ تعزیرات پاکستان

دفعہ 2۔ جرائم کی سزا جن کا ارتکاب پاکستان میں ہوگا۔

ہر شخص جو پاکستان میں ایسے فعل یا ترک فعل کا مرتکب ہو جو خلاف احکام مجموعہ ہذا میں ہو وہ اسی مجموعے کی رو سے سزا کا مستوجب ہوگا نہ کہ کسی اور قانون کی رو سے۔

دفعہ 19۔ ''جج'' (Judge)

جج کا لفظ نہ صرف ہر اس شخص کو ظاہر کرتا ہے جو سرکاری طور پر جج مقرر کیا گیا ہو بلکہ ہر اس شخص کو بھی جسے قانون کی رو سے یہ اختیار دیا گیا ہو:

جسے کسی قانونی کارروائی میں خواہ وہ دیوانی ہو یا فوجداری قطعی فیصلہ یا ایسا فیصلہ جس کے خلاف اگر اپیل نہ کی جائے تو قطعی یا ایسا فیصلہ جس کی توثیق اگر کوئی حاکم مجاز کرے تو قطعی ہو یا صادر کرے یا۔

اشخاص کی وہ جماعت جو قانون کی رو سے ایسا فیصلہ صادر کرنے کی مجاز ہو۔

دفعہ 21۔ ''سرکاری ملازم (Public Servant)

سرکاری ملازم کے الفاظ اس شخص کو ظاہر کرتے ہیں جو بعد ازیں ذیل میں مذکور تفصیلات میں سے کسی کے تحت آتا ہو۔ یعنی

اول: وفاقی قوانین کے (ترمیم و اعلان) کے آرڈیننس نمبر XXVII بابت 1981ء سے حذف ہوا۔

دوئم: پاکستان کی بری، بحری اور ہوائی فوج کا ہر ایک کمیشن یافتہ آفیسر جبکہ مرکزی حکومت یا کسی صوبائی حکومت کے تحت خدمت انجام دے رہا ہو۔

سوئم: ہر ایک جج۔

چہارم: عدالت انصاف کا ہر ایک عہدیدار جس کا فرض بحیثیت عہدیدار مذکور یہ ہو کہ کسی امر قانونی یا امر واقعاتی کی تحقیقات کرے اسکی رپورٹ کرے یا کوئی دستاویز مرتب کرے۔ اس کی تصدیق کرے یا اپنی حفاظت میں رکھے یا کسی املاک کو اپنی تحویل میں لے یا اس کا تصفیہ کرے یا کسی عدالتی حکمنامے کی تعمیل کرائے یا کوئی حلف دلائے یا ترجمان کا کام کرے یا عدالت میں نظم وضبط قائم رکھے اور ہر وہ شخص جسے عدالت انصاف مذکورہ فرائض میں سے کسی کو انجام دینے کے لئے خصوصی طور پر اختیار دے۔

پنجم: ہر ایک اہل جیوری ایسیسر یا پنچائت کا ہر ایک رکن جو کسی عدالت انصاف یا سرکاری ملازم کی اعانت کر رہا ہو۔

ششم: ہر ایک ثالث یا کوئی دوسرا شخص جس کو کسی عدالت انصاف یا کسی اور حاکم مجاز کی طرف سے کوئی معاملہ طے کرانے یا کیفیت لکھنے کے لئے سپرد کیا گیا ہو۔

ہفتم: ہر ایک شخص جو کسی ایسے عہدے پر فائز ہو جس کی وجہ سے کسی شخص کے قید کرنے یا قید میں رکھنے کا مجاز ہو۔

ہشتم: حکومت کا ہر وہ افسر جس کا فرض بحیثیت عہدیدار مذکور کے یہ ہو کہ جرائم کی روک تھام کرے، جرائم کی اطلاع دے اور مجرموں کو انصاف کے لئے پیش کرے یا عوام الناس کے تحفظ یا صحت، سلامتی یا سہولت کا خیال رکھے۔

نہم:　ہرایک آفیسر جس کا فرض بحیثیت عہدیدار مذکور کے یہ ہو کہ حکومت کی جانب سے املاک کو قبضے میں لے، وصول کرے، تحویل میں رکھے یا صرف کرے۔حکومت کی طرف سے کوئی پیائش تشخیص یا معاہدہ کرے یا سررشتہ مال کے کسی حکم نامے کی تعمیل کرائے یا حکومت کے مالی مفادات پر اثرانداز ہونے والے کسی معاملے کی تحقیقات کرے یا اس کی رپورٹ دے یا حکومت کے مالی مفادات سے متعلق کسی دستاویز کو مرتب کرے یا اس کی تصدیق کرے یا تحویل میں رکھے یا حکومت کے مالی مفادات کے تحفظ کے لئے کسی قانون کی خلاف ورزی کی روک تھام کرے اور ہرایک عہدیدار جو حکومت کی ملازمت میں ہو یا اس سے تنخواہ پاتا ہو۔یا کسی سرکاری فرض کی انجام دہی کے لئے فیس یا کمیشن کے ذریعے معاوضہ پاتا ہو۔

دہم:　ہرایک آفیسر جس کا فرض بحیثیت عہدیدار مذکورہ کے　یہ ہو کہ کسی دیہات،شہر،ضلع کی غیرمذہبی اغراض عامہ کے لئے کسی املاک کو قبضے میں لے،وصول کرے،تحویل میں رکھے یا صرف کرے،کوئی پیائش یا تشخیص کرے،کوئی رسوم یا ٹیکس عائد کرے یا کسی دیہات،ٹاؤن یا ضلع کے باشندوں کے حقوق کے تعین کے لئے کوئی دستاویز مرتب کرے یا اس کی تصدیق کرے یا اسے تحویل میں رکھے۔

یازدہم: ہر وہ شخص جو کسی عہدے پر فائز ہو جو کہ کسی وجہ سے انتخابی فہرست تیار کرنے،شائع کرنے یار کھنے یا اس پر نظرثانی کرنے یا کسی انتخاب یا انتخاب کے کسی حصے کا انصرام کرنے کا مجاز ہو۔

دفعہ 29۔''دستاویز (Document)

لفظ''دستاویز''کسی ایسے مواد کو ظاہر کرتا ہے جو کسی مادی شئے،حروف،ہندسے یا علامات کے ذریعے یا مذکورہ ذرائع میں سے ایک سے زیادہ ذرائع میں اس نیت سے استعمال کیا　جائے یا وہ مواد شہادت کے طور پر استعمال کیا جاسکتا ہو۔

توضیح 1　Explanation یہ غیر اہم ہے کہ رکن ذرائع سے یا کسی مادی شئے حروف،ہندسے یا علامات بتائی گئی ہیں یا یہ شہادت کسی نیت پر کسی عدالت انصاف میں استعمال کی جاسکتی ہے یا نہیں۔

دفعہ 34۔جب متعدد اشخاص ایک ہی نیت سے مرتکب افعال ہوں:

جب متعدد اشخاص کسی فعل مجرمانہ کے ایک ہی نیت سے مرتکب ہوں تو اشخاص مذکورہ میں سے ہر ایک شخص فعل ہذا کا اسی طرح ذمہ دار ہوگا گویا اس کا ارتکاب اس نے تنہا کیا ہو۔

دفعہ 40۔ ''جرم''(Offence)

سوائے دفعہ ہذا کے فقرات کے 2 اور 3 میں مذکورہ ابواب اور دفعات کے لفظ''جرم''اس امر پر دلالت کرتا ہے جسے مجموعہ قوانین ہذا میں مستوجب سزا قرار دیا گیا ہے۔

باب 4،باب 5اے اور مندرجہ ذیل دفعات یعنی دفعات

71,67,66,65,64,213,211,203,195,194,187,117,116,115,114,112,110,

109,214,221,222,223,224,225,327,328,329,330,331,347,348,389 اور 445 میں لفظ جرم اس امر پر دلالت کرتا ہے جو مجموعہ قوانین ہذا کے تحت یا کسی خاص مقامی قانون کے تحت جیسے کہ بعدازیں تعریف کی گئی ہے مستوجب سزا ہو۔

اور دفعات 216,212,202,201,177,176,141 اور 441 کے لفظ جرم کے وہی معنی ہیں جبکہ کسی خاص یا مقامی قانون کے تحت مستوجب سزا کوئی امر مذکورہ قانون کے تحت چھ ماہ یا زیادہ کی مدت کے لئے قید کا خواہ جرمانے کے ساتھ یا اس کے بغیر مستوجب سزا ہو۔ف

دفعہ 52۔ ''نیک نیتی (Good faith)

کسی امر کے بارے میں یہ نہیں کہا جائے کہ وہ یقینی طور پر نیک نیتی سے کیا گیا ہے جبکہ وہ لازم احتیاط اور توجہ عمل کے بغیر کیا جائے۔

دفعہ 52-A ''پناہ دینا'' (Harbour)

بجز دفعہ 157 اور دفعہ 130 کی ایسی صورت میں جس میں پناہ لینے والے شخص کو اس کی زوجہ یا شوہر نے پناہ دی ہو لفظ پناہ دینا میں کسی شخص کو گرفتاری سے بچنے کے لئے پناہ، خوراک، پینے کی چیز، رقم، پوشاک، ہتھیار، گولہ بارود یا ذرائع ایصال فراہم کرنا یا کسی شخص کو کسی بھی طریقہ سے خواہ وہ دفعہ ہذا میں مذکورہ قسم کا ہی ہو یا نہ ہو اعانت کرنا شامل ہے۔

دفعہ 99-افعال جن کے خلاف حق حفاظت خوداختیاری حاصل نہیں ہوتا Act against which there is no right of private defence

کسی ایسے فعل کے خلاف جس سے ہلاکت یا ضرر شدید پہنچنے کا معقول اندیشہ نہ ہو تو کوئی حق حفاظت خوداختیاری نہیں ہے۔ اگر اس فعل کی ارتکاب یا اس کی کوشش کسی سرکاری ملازم کی طرف سے کی جائے جو نیک نیتی سے اپنے عہدے کے اعتبار سے عمل کر رہا ہو۔ خواہ سختی سے قانون کے دائرے میں نہ آتا ہو۔

کسی فعل کے خلاف جس سے ہلاکت یا ضرر پہنچنے کا اندیشہ نہ ہو حفاظت خوداختیاری کا حق حاصل نہیں ہے۔ اگر اس فعل کا ارتکاب یا اس کی کوشش کسی ایسے سرکاری ملازم کی ہدایت کی ہدایت کے بموجب کی جائے جو نیک نیتی سے اپنے عہدے کے اعتبار سے عمل کر رہا ہو خواہ فعل سختی سے قانون کے دائرہ میں نہ آتا ہو۔

ایسی حالتوں میں جبکہ ایسے ذرائع ہوں کہ سرکاری احکام سے اپنی حفاظت کے لئے رجوع کیا جا سکے تو کوئی حق حفاظت خواختیاری نہیں ہے۔

وہ حد جہاں تک حق استعمال کیا جا سکتا ہے:۔

کسی بھی صورت میں حفاظت خوداختیاری کا حق اس سے زیادہ ضرر پہنچانے پر محیط نہ ہو گا جس کا پہنچنا بچاؤ کے لئے ضروری ہو۔

دفعہ 100- کب جسم کی حق حفاظت خوداختیاری کو ہلاک کرنے تک وسیع کیا جا سکتا ہے۔

ماقبل آخری دفعہ میں مذکورہ پابندیوں کے تحت حق حفاظت خوداختیاری جسم پر حملہ کرنے والے کو بالا ارادہ ہلاک کر دینے یا کسی اور طرح کا نقصان پہنچانے تک وسیع ہے۔ اگر وہ جرم استحقاق کے نفاذ کے باعث ہو بعدازیں بیان کردہ قسموں میں سے کسی میں ہو۔

(اول) حملہ ایسا ہو کہ اس میں اس بات کا معقول خطرہ ہو کہ بصورت دیگر مذکورہ حملہ کا نتیجہ ہلاکت ہو گا۔

(دوم) حملہ ایسا ہو کہ اس میں اس بات کا معقول خطرہ ہو کہ بصورت دیگر مذکورہ حملہ کا نتیجہ ضرر شدید ہو گا۔

(سوم) وہ حملہ جو زنا بالجبر کے ارادے سے کیا جائے۔

(چہارم) وہ حملہ جو غیر فطری فعل کی نیت خواہش نفسانی کی تسکین کے لیے کیا جائے۔

(پنجم) وہ حملہ جو انسان کو لے بھاگنے یا اغوا کرنے کی نیت سے کیا جائے۔

(ششم) وہ حملہ جو کسی شخص کو ایسے حالات میں حبس بے جا رکھنے کے لیے کیا جائے۔ جس سے مذکورہ شخص کو اس بات کا معقول خطرہ پیدا ہو جائے کہ اپنے رہائی کے لیے وہ سرکاری حکام سے رابطہ قائم نہیں کر سکے گا۔

دفعہ 107:- کسی فعل میں اعانت:

ہر وہ شخص کسی فعل میں اعانت کرتا ہے جو

(اول) کسی شخص کو کسی خاص فعل کو انجام دینے کی ترغیب دے۔

(دوم) کسی فعل کی انجام دہی میں کسی دوسرے شخص یا اشخاص کے ساتھ سازش میں شریک ہو بشرطیکہ کوئی فعل یا خلافِ قانون ترکِ فعل مذکورہ سازش کے نتیجہ میں وقوع پزیر ہو یا

(سوئم) کسی فعل یا خلاف قانون ترک فعل کے ذریعہ مذکورہ فعل کے کرنے میں قصداً مدد کرے۔

توضیح Explaination1: کوئی شخص جو دانستہ طور پر غلط بیانی سے یا جان بوجھ کر کسی امر واقعہ کو چھپا کر جس کا ظاہر کرنا اس پر واجب ہو قصداً کوئی فعل کرائے یا کرانے کی کوشش کرے تو یہ سمجھا جائے گا کہ اس نے مذکورہ فعل کی انجام دہی کی ترغیب دی۔

دفعہ 141 مجمع خلاف قانون (Unlawful assembly-)

پانچ یا زیادہ اشخاص کا کوئی مجمع، خلاف قانون کہلائے گا جبکہ ان اشخاص کی جن پر مجمع مشتمل ہے، غرض مشترک یہ ہو کہ:

(اول) مرکزی یا صوبائی حکومت یا مقننہ یا کسی سرکاری ملازم کے جائز اختیارات کے استعمال میں جبر مجرمانہ کی نمائش سے ڈرایا جائے یا

(دوم) کسی قانون کی تعمیل میں یا کسی قانونی کاروائی میں مزاحمت کی جائے یا۔

(سوئم) کسی نقصان رسانی یا مداخلت بے جا مجرمانہ یا دیگر جرائم کا ارتکاب کیا جائے یا۔

(چہارم) کسی شخص پر جبر مجرمانہ یا جبر مجرمانہ کی نمائش کے ذریعے املاک کا قبضہ لیا جائے یا حاصل کیا جائے یا کسی شخص کو

آمدورفت یا پانی کے استعمال کے حق یا کسی غیر مادی حق سے جو اس کے قبضہ یا استعمال میں ہو محروم کیا جائے کوئی حق یا فرض حق نافذ کیا جائے یا

(پنجم) جبر مجرمانہ یا جبر مجرمانہ کی نمائش کے ذریعے کسی شخص کو اس کا عمل کرنے پر جس کے کرنے کا وہ قانوناً پابند نہ ہو یا ایسے فعل کے ترک کرنے پر جس کا کرنا اس پر قانوناً واجب ہو مجبور کیا جائے۔

توضیح(Explaination): ایک مجمع جو اس وقت خلاف قانون نہ تھا جبکہ وہ اکٹھا ہوا تھا بعد میں وہ مجمع خلاف قانون بن سکتا ہے۔

دفعہ 143- سزا(Punishment)

کوئی شخص جو مجمع خلاف قانون کا ممبر یا رکن ہو تو اسے دونوں قسموں میں سے کسی ایک قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی مدت 06 ماہ تک ہو سکتی یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دفعہ 146-بلوہ(Rioting)

جب کبھی کسی مجمع خلاف قانون ہو تو یا اس کے کسی شریک کی طرف سے مجمع مذکور کی غرض مشترک کے حاصل کرنے میں جبر یا تشدد مجرمانہ کا استعمال کیا جائے تو مذکورہ مجمع کا ہر شریک بلوہ کرنے کا مجرم ہو گا۔

دفعہ 147-بلوہ کی سزا(Punishment for rioting) جو کوئی بلوہ کرنے کا مجرم اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کیلئے دی جائے گی جو دو سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دفعہ 148۔مہلک ہتھیار سے مسلح ہو کر بلوہ کرنا۔ Rioting, armed with deadly weapon-

جو کوئی شخص کسی مہلک ہتھیار سے یا کسی ایسی شئے سے مسلح ہو کر جس کو اگر جارحانہ ہتھیار کے طور پر استعمال کیا جائے تو اس سے ہلاکت واقع ہونے کا امکان ہو بلوہ کرنے کا مجرم ہو تو اس کو کسی ایک قسم کی سزا اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو تین سال تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

ضابطہ: قابل دست اندازی پولیس۔وارنٹ قابل ضمانت، نا قابل راضی نامہ۔

دفعہ 149 مجمع خلاف قانون کا ہر ممبر اس جرم کا مجرم ہے جس کا ارتکاب مشترک غرض کے حصول کیلئے کیا جائے۔

اگر مجمع خلاف قانون کے کسی ممبر کی جانب سے مجمع مذکور کی مشترک غرض حاصل کرنے کے لیے کسی جرم کا ارتکاب کیا جائے یا کسی ایسے جرم کا ارتکاب ہو جس کو مجمع مذکور کے شرکاء جانتے ہوں کہ اس غرض کے حاصل کرنے میں اس کے ارتکاب کا امکان ہے تو ہر شخص جو اس جرم کے ارتکاب کے وقت اس مجمع کا شریک ہو مذکورہ جرم کا مجرم ہے۔

دفعہ 159 ہنگامہ(Affray)

جب دو یا دو سے زائد افراد کسی جائے عام پر لڑتے ہوئے امن عامہ میں خلل کا باعث ہوں تو کہا جائے گا کہ وہ ہنگامہ کرنے کے مرتکب ہوئے ہیں۔

160- Punishment for committing affray.

دفعہ 160- ہنگامے کے ارتکاب کی سزا:

جو کوئی ہنگامہ کا مرتکب ہو اس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی ایسی مدت کی قید کی سزا دی جائے گی جو ایک مہینہ تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ جو ☆[تین سو روپے] تک ہوسکتا ہے یا دونوں سزائیں۔

ضابطہ: نا قابل دست اندازی، سمن قابل ضمانت، نا قابل راضی نامہ، قابل سماعت ہر مجسٹریٹ، قابل سماعت سرسری۔

161- Public servant taking gratification other than legal remuneration in respect to an official act.

دفعہ 161- سرکاری ملازم کا دفتری کام سے متعلق جائز معاوضہ کے علاوہ رشوت لینا:

جو کوئی شخص بحیثیت سرکاری ملازم یا اس کا اُمیدوار کوئی کارمنصبی انجام دینے یا باز رہنے یا سرکاری فرائض کی انجام دہی میں کسی شخص کی طرفداری یا مخالفت کرنے یا طرفداری یا مخالفت کرنے سے باز رہنے یا مرکزی یا صوبائی حکومت یا مقننہ سے متعلق یا کسی سرکاری ملازم سے متعلق اس حیثیت سے کسی شخص کی خدمت بجالانے یا اسے نقصان پہنچانے یا خدمت کرنے یا نقصان پہنچانے کی کوشش کرے اور اس سلسلے میں کسی شخص سے خود اپنے لئے یا کسی دوسرے کے لئے کوئی رشوت بجز معاوضہ جائز کے وجہ تحریک یا بطور انعام قبول کرے یا قبول کرنے کے لئے تیار ہو جائے یا حاصل کرنے کی کوشش کرے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لئے دی جائے گی جو تین سال تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

162- Taking gratification, in order by corrupt or illegal means to influence public servant.

دفعہ 162- سرکاری ملازم کو بداعمال یا ناجائز ذرائع سے متاثر کرنے کے لئے مابہ الاحتظاظ (رشوت) وصول کرنا:

کوئی شخص کسی شخص سے اپنے لئے یا کسی دوسرے کے لئے بھی کوئی بھی رشوت (مابہ الاحتظاظ) بطور وجہ تحریک یا انعام کے طور پر اس لئے حاصل یا قبول کرے یا حاصل کرنے یا قبول کرنے کے لئے تیار ہو جائے کہ وہ بداعمال یا ناجائز ذرائع سے کسی سرکاری ملازم کو کار منصبی انجام دینے سے باز رکھنے کے لئے یا ملازم مذکور کے سرکاری فرائض کی انجام دہی میں کسی شخص کی طرف داری یا مخالفت کرنے کے لئے یا کسی شخص کی مرکزی یا کسی صوبائی حکومت یا مقننہ کے متعلق اس حیثیت سے کوئی خدمت کرنے یا نقصان پہنچانے کی کوشش کرنے کیلئے اکسائے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لئے دی جائے گی جو تین سال تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دفعہ 163- سرکاری ملازم پر ذاتی اثرورسوخ استعمال کرنے کے لئے رشوت (مابہ الاحتظاظ) وصول کرنا:

جو کوئی شخص کسی شخص سے اپنے لئے یا کسی دوسرے شخص کے لئے کوئی رشوت (مابہ الاحتظاظ) وجہ تحریک یا انعام کے طور پر قبول کرے یا حاصل کرلے یا قبول کرنے کے لئے تیار ہوجائے یا حاصل کرنے کی کوشش کرے کہ وہ ذاتی اثرورسوخ کے استعمال سے کسی سرکاری ملازم کی کوئی کار منصبی انجام دینے یا انجام دینے سے باز رکھنے کے لئے یا ملازم مذکور کے سرکاری فرائض کی انجام دہی میں کسی شخص کی طرف داری یا مخالفت کرنے کے لئے یا کسی شخص کی مرکزی یا کسی صوبائی حکومت یا مقننہ سے متعلق یا کسی سرکاری ملازم سے متعلق اس حیثیت سے خدمت کرنے یا نقصان پہنچانے کے لئے یا کوئی خدمت یا نقصان پہنچانے کی کوشش کرنے کے لئے اُکسائے گا تو اسے قید محض کی سزا جس کی مدت ایک سال تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

164- Punishment for abetment by public servant of offence defined in section 162 or 163.

دفعہ 164- سرکاری ملازم کے لئے دفعہ 162 یا 163 میں تعریف کردہ جرائم کی اعانت میں سزا:

پچھلی دونوں دفعات میں تعریف کردہ جرائم میں سے کسی ایک کی اعانت کا ارتکاب کوئی سرکاری ملازم کی حیثیت سے کرے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لئے دی جائے گی جو تین سال تک ہوسکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

165- Public servant obtaining valuable thing, without consideration from person concerned in proceeding or business transacted by such public servant.

دفعہ 165- سرکاری ملازم کا بلا بدل کوئی قیمتی چیز ایسے شخص سے وصول کرنا جو اس کارروائی یا کاروبار سے متعلق ہو جو سرکاری ملازم نے انجام دیا ہو:

جو کوئی شخص سرکاری ملازم ہونے کی حیثیت سے بلا بدل یا ایسے بدل پر جسے وہ جانتا ہو کہ ناکافی ہے، اپنے لئے یا کسی دوسرے کے لئے کوئی قیمتی چیز قبول کرے یا حاصل کرنے پر آمادہ ہو یا حاصل کرنے کی کوشش کسی ایسے شخص سے کرے جسے وہ جانتا ہو کہ وہ کسی ایسی کارروائی یا کاروبار سے جسے مذکورہ سرکاری ملازم نے انجام دیا ہو یا انجام دینے والا ہو متعلق رہا ہو یا متعلق ہونے کا امکان ہے یا جو اس کے سرکاری فرائض سے کسی ایسے سرکاری ملازم کے سرکاری فرائض سے جس کے وہ ماتحت ہو تعلق رکھتا ہے۔

یا کسی ایسے شخص سے جس کے متعلق وہ جانتا ہو کہ وہ اس طور پر متعلق شخص سے غرض رکھتا ہے یا اس سے اس کا رشتہ ہے۔

تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لئے جو تین سال تک ہوسکتی ہے دی جائے گی یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں۔

دفعہ A 165، دفعہ 161، دفعہ 165 میں تعریف شدہ جرائم میں اعانت کرنے کی سزا:

جوکوئی شخص کسی ایسے جرم میں مدد کرے جو زیر دفعہ 161 یا دفعہ 165 میں قابل تعزیر ہو خواہ اعانت شدہ جرم اعانت کی وجہ سے وقوع پزیر ہوا ہو یا نہیں اس کی سزا کا مستوجب ہوگا جو اس کے لیے مقرر ہے۔

ضابطہ: بے وارنٹ گرفتار نہیں کرسکتا۔ سمن قابل ضمانت۔ نا قابل راضی نامہ۔ عدالت سیشن یا مجسٹریٹ درجہ اول۔

دفعہ 170 جعلی سرکاری ملازم بننا (Personating a public servant)

جوکوئی شخص سرکاری ملازم کی حیثیت سے کسی خاص عہدہ پر فائز ہو یہ جانتے ہوئے ظاہر کرے کہ وہ مذکورہ عہدہ پر فائز نہیں ہے یا مذکورہ عہدہ پر فائز کسی دوسرے شخص تلبیس شخص کرے اور اس فرضی کردار میں کوئی فعل عہد ہذا کے اعتبار سے کرے یا کرنے کی کوشش کرے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو دو سال تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یاں دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دفعہ 171۔ دھوکہ دہی کی نیت سے ایسا پہناوا یا کوئی دیگر علامت جو سرکاری ملازمین استعمال کرتے ہوں لیے پھرنا

کوئی شخص جو سرکاری ملازمین کے کسی خاص طبقہ سے تعلق نہ رکھتا ہو، کوئی ایسا لباس یا کوئی ایسا نشان لیے پھرے جو اس کسی ایسے لباس یا نشان کے مشابہہ ہو جو سرکاری ملازمین کے اس طبقے میں مشتمل ہو، اس نیت سے کہ یہ باور کیا جائے یا اس علم سے کہ ایسا باور کیا جانا اغلب ہے کہ وہ سرکاری ملازمین کے اس طبقہ سے تعلق رکھتا ہے اسے دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد تین ماہ تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ جو چھ سو روپے تک ہوسکتا ہے یا دونوں سزائیں۔

۔ دفعہ 182 اس نیت سے غلط اطلاع دینا کہ سرکاری ملازم اپنا اختیار قانونی کسی دوسرے شخص کے نقصان میں استعمال کرے

جوکوئی شخص کسی سرکاری ملازم کو کوئی ایسی اطلاع جس کے متعلق وہ یہ جانتا ہو یا باور کرتا ہو کہ غلط ہے اس نیت سے یہ جانتے ہوئے دے کہ اس سے اس بات کا امکان ہے کہ مذکورہ سرکاری ملازم ہے

(اے) کوئی ایسا فعل یا ترک فعل کرائے جس کا کرنا یا ترک کرنا سرکاری ملازم کو نہ چاہئے تھا اگر ان حقائق کی صحیح نوعیت جس کی نسبت ویسی اطلاع دی گئی ہے اس کو معلوم ہوتی ہے یا

(بی) اس ملازم کے جائز اختیارات کسی شخص کو رنج پہنچانے کیلئے استعمال کرائے تو اس کو دونوں قسموں میں سے کس قسم کی قید کی سزا دی جائی گی جس کی میعاد چھ ماہ تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ جو [تین ہزار روپے] تک ہوسکتا ہے یا دونوں سزائیں۔

دفعہ 186 سرکاری کام کی انجام دہی میں سرکاری ملازم کی مذاحمت کرنا:

جوکوئی شخص کسی سرکاری کام کی انجام دہی میں کسی سرکاری ملازم کی بلاارادہ مزاحمت کرے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کیلئے دی جائی گی جو تین ماہ تک ہوسکتی ہے یا پانچ سو روپے تک کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

ضابطہ: نا قابل دست اندازی، سمن قابل ضمانت، نا قابل راضی نامہ، قابل سماعت مجسٹریٹ درجہ اول درجہ دوم، ۔ قابل سماعت سرسری۔

متعلقہ سرکاری ملازم یا اس کے بالا افسران کی طرف سے استغاثہ کیا جانا ضروری ہے۔

دفعہ 187 سرکاری ملازم کی مدد نہ کرنا جبکہ مدد کرنا قانوناً واجب ہو:

جب کوئی شخص کسی سرکاری ملازم کو اس کے سرکاری فرض کی تعمیل میں مدد کرنے کا قانونی طور پر پابند ہوتے ہوئے جان بوجھ کر مدد نہ کرے تو اسے اتنی مدت کیلئے قید محض کی سزا دی جائی گی جو ایک ماہ تک ہو سکتی ہے یا چھ سو روپے تک جرمانہ کی سزائیں یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

اور اگر مذکورہ مدد اس سے کوئی ایسے سرکاری ملازم کی جانب سے طلب کی جائے جو کسی عدالت انصاف کی جانب سے قانوناً جاری شدہ کسی طلب نامہ کی تعمیل یا کسی جرم کے ارتکاب کے انسداد یا بلوہ یا ہنگامہ کے فرو کرنے یا کسی ایسے شخص کو گرفتار کرنے کی غرض کیلئے ہو جس پر کسی جرم کا الزام لگایا گیا ہو یا جو کسی مجرم کا جرم ہو یا حراست جائز سے بھاگ جانے کے جرم کا مجرم ہو اور مذکورہ ملازم مطالبہ کرنے کا قانوناً مجاز ہو تو اسے اتنی مدت کیلئے قید محض کی سزا دی جائی گی جو چھ ماہ تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ ایک ہزار پانچ سو روپے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

ضابطہ: نا قابل دست اندازی، قابل ضمانت، سمن نا قابل راضی نامہ، قابل سماعت مجسٹریٹ درجہ اول یا دوم۔ قابل سماعت سرسری۔

متعلقہ سرکاری ملازم یا اس کے افسر کی طرف سے استغاثہ ضروری ہے۔

دفعہ 188-سرکاری ملازم کی جانب سے مشتہر کردہ حکم کی نافرمانی:

جب کسی سرکاری ملازم کی جانب سے کسی خاص فعل سے باز رہنے کی یا کسی خاص املاک کی نسبت جو کسی کے قبضہ یا انتظام میں ہو کوئی خاص قدم اٹھانے کی ہدایت کو مشتہر کیا گیا ہو جو قانونی طور پر ایسا حکم مشتہر کرنے کا مجاز ہو تو کوئی شخص یہ جانتے ہوئے کہ اس کو اس حکم کے ذریعہ ہدایت ملی ہے، انحراف کرے۔

تو اگر مذکورہ انحراف ان اشخاص کو جو کسی کار جائز میں مصروف ہوں مزاحمت، ایذا یا مضرت پہنچائے یا پہنچانے کے لئے ہو یا مزاحمت کے خطرے میں ڈالے یا ڈالنے کا باعث ہو تو اسے اتنی مدت کے لئے قید محض کی سزا دی جائے گی جو ایک ماہ تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ [چھ سو روپے] تک یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

اور اگر ایسا انحراف انسان کی جان صحت یا سلامتی کو خطرے میں ڈالے یا ڈالنے کا باعث ہو یا کوئی بلوہ یا ہنگامہ برپا کرے یا برپا کرنے کا باعث ہو تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لئے دی جائے گی جو چھ ماہ تک ہو سکتی ہے یا] تین ہزار روپے] تک جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

توضیح (Explanation) یہ ضروری نہیں ہے کہ ملزم کی نیت نقصان پہنچانا ہی ہو یا اس امر کا امکان اس کے ذہن میں ہو کہ اس انحراف سے نقصان ہو گا صرف اتنا ہی کافی ہے کہ اسے اس حکم یا ہدایت کا علم تھا جس سے اس نے انحراف کیا اور یہ کہ اس کا انحراف نقصان کا باعث ہے یا اس سے نقصان کا امکان ہے۔

دفعہ 202 جان بوجھ کر جرم کی اطلاع نہ دینا جبکہ اس شخص کو اطلاع دینا واجب ہوا۔

جو بھی کوئی یہ جانتے ہوئے یا وجہ یقین رکھتے ہوئے کہ جرم سرزد ہوا ہے جان بوجھ کر اس جرم کے متعلق اطلاع نہیں دیتا جو قانوناً اس پر واجب ہے تو ایسے شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی ایک قسم کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد چھ ماہ تک ہوسکتی ہے یا اسے جرمانے کی سزا دی جائے گی یا دونوں کا وہ مستوجب ہوگا۔

ضابطہ: قابل دست اندازی پولیس، سمن قابل ضمانت، نا قابل راضی نامہ، مجسٹریٹ درجہ اوّل یا دوم۔ قابل سماعت سرسری۔

دفعہ 203: ارتکاب جرم کے متعلق غلط اطلاع دینا:

جو بھی کوئی یہ جانتے ہوئے یا وجہ یقین رکھتے ہوئے کہ جرم سرزد ہوا ہے یا اس جرم کے متعلق ایسی اطلاع دیتا ہے جو جھوٹ ہے یا باور کرتا ہے کہ جھوٹ ہے ایسے شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی ایک قسم کی سزا دی جائے گی جس کی مدت دو سال تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

توضیح (Explanation): دفعات 201 اور 202 نیز اس دفعہ میں لفظ ''جرم'' مشتمل ہے ہر فعل پر جس کا ارتکاب پاکستان کے باہر کسی جگہ ہو مگر حدود پاکستان میں ارتکاب پر دفعات ذیل میں سے کسی دفعہ کے مطابق اسے سزا مل سکتی ہے یعنی دفعات 302,304,382,392,394,395,396,3398,97,399,402,435,436,449,450,457,458 اور 460۔

204: کسی دستاویز کا ضائع کر دینا تا کہ وہ ثبوت میں پیش نہ کی جاسکے۔

destruction of document to prevent its production as evidence

جو کوئی ایسی دستاویز چھپالے، یا تلف کر ڈالے جس کو وہ کسی عدالت انصاف میں یا کسی ایسی کاروائی میں جو قانوناً کسی سرکاری ملازم کے روبرو ویسی حیثیت میں کی جاری ہو ثبوت کے طور پر پیش کرنے کے لئے قانوناً مجبور کیا جاسکے یا اس پوری دستاویز کو یا اس کے کسی حصہ کو مٹا ڈالے یا ایسا کر دے کہ پڑھی نہ جائے۔ اس نیت سے کہ ایسی عدالت یا ایسے سرکاری ملازم کے روبرو اس دستاویز کا ثبوت کے طور پر پیش ہونا یا استعمال ہونا روک دے یا بعد اس کے کہ اس کو مذکور غرض کے لئے دستاویز پیش کرنے کے لیے سمن کیا جائے یا حکم دیا جائے تو اس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔

(b) ان کاروائیوں میں جو سرکاری ملازم قانونی طور پر کر رہے ہیں۔

(3) اسے (1) کے مطابق اس نیت سے کیا کہ وہ اس طور پر شہادت میں پیش یا استعمال نہ ہوسکے یا اس نے (1) کے مطابق اس وقت کے بعد کیا جبکہ اسے قانونی طور پر اسے اس مقصد کے لئے پیش کرنے کا حکم دیا گیا تھا۔

ضابطہ: نا قابل دست اندازی، وارنٹ قابل ضمانت، نا قابل راضی نامہ، قابل سماعت مجسٹریٹ درجہ اوّل۔

دفعہ 216۔ ایسے مجرم کو پناہ دینا جو حراست سے بھاگا ہو یا جسکی گرفتاری کا حکم ہو چکا ہو۔

Harbouring offender who has escaped from custody or whose apprehension has been ordered

جب کبھی کوئی شخص کسی جرم میں سزایاب ہو چکا ہو یا اس پر اس کا الزام لگایا گیا ہو، اس جرم کی قانونی حراست میں ہوتے ہوا اس حراست سے بھاگ جائے۔

یا جب کبھی کوئی سرکاری ملازم ایسے سرکاری ملازم کے قانونی اختیارات کے نفاذ میں کسی جرم پر کسی خاص شخص کی گرفتاری کا حکم دے تو جو کوئی اس کے بھاگ جانے یا اس کی گرفتاری کے ایسے حکم کو جانتے ہوا اس شخص کو گرفتار ہونے سے روکنے کی نیت سے اسے پناہ دے یا چھپائے تو شخص مذکورہ کو مندرجہ ذیل طریقے پر سزا دی جائے گی۔ یعنی

اگر جرم سنگین ہو **If a capital offence**: اگر وہ جرم جس کے لئے وہ حراست میں تھا یا اس کے گرفتا کیے جانے کا حکم دیا گیا ہے، کی سزا سزا موت ہے تو اس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

اگر جرم کی سزا قید یا عمر قید ہے: اگر اس جرم کی سزا عمر قید، یا دس برس کی قید ہے تو اس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے جو معہ جرمانہ یا بلا جرمانہ ہو سکتی ہے۔

اور اگر اس جرم کی سزا قید ہو جو ایک برس تک وسعت پزیر ہو نہ کہ دس برس تک تو اس کو اس قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جو جرم کے لئے مقرر ہے اور اس کی میعاد اس قید کی طویل ترین میعاد کی ایک چوتھائی تک ہو سکے گی جو اس جرم کے لئے مقرر ہے یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔

اس دفعہ میں لفظ ''جرم'' میں وہ فعل یا ترک فعل بھی داخل ہے جس کا بیرون پاکستان ارتکاب کرنے کا کسی شخص پر الزام ہو، جس کا اگر وہ پاکستان کے اندر مرتکب ہوتا تو بطور جرم قابل سزا ہوتا اور جس کی نسبت وہ تحویل ملزمان سے متعلقہ کسی قانون کے تحت یا بصورت دیگر پاکستان میں گرفتار یا قید ہو سکتا ہو اور ایسے فعل یا ترک فعل کی سزا دفعہ ہذا کی اغراض کے لیے اسی طرح دی جائے گی گویا کہ ملزم شخص نے اس کا ارتکاب پاکستان کے اندر کیا ہو۔

استثناء **Exception**: یہ حکم اس صورت پر توسیع پذیر ہو گا جس میں پناہ دینا یا چھپانا گرفتار کیے جانے والے شخص کے شوہر یا بیوی کی طرف سے ہو۔

دفعہ 216-A۔ سرقہ بالجبر یا ڈکیتی کرنے والوں کو پناہ دینے کی سزا۔ Penalty for harbouring robbers or decoits

جو کوئی شخص یہ جان کر یا باور کرنے کی وجہ رکھ کر کوئی اشخاص سرقہ بالجبر یا ڈکیتی کرنے والے ہیں یا زمانہ حال میں ارتکاب کیا ہے، ان کو یا ان میں سے کسی کو پناہ دے۔ ایسے سرقہ بالجبر یا ڈکیتی کے ارتکاب کو سہل بنانے یا ان کو یا ان میں سے بعض کو سزا سے بچانے کے ارادہ

سے تو اس کو قید سخت کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا مستوجب ہوگا۔

تشریح:Explanation: اس دفعہ کی اغراض کے لئے یہ بات قابل لحاظ نہ ہے کہ سرقہ بالجبر یا ڈکیتی کا ارادہ یا اس کا ارتکاب پاکستان کے حدود کے اندر یا باہر کیا گیا۔

استثناء:Exception: یہ حکم اس صورت پر وسعت پذیر نہ ہوگا جہاں پناہ مجرم کے شوہر یا بیوی نے دی ہو۔

دفعہ 221۔سرکاری ملازم کا قصداً گرفتار نہ کرنا جبکہ ایسا کرنا اس پر قانوناً واجب ہو۔ Intentional omission to apprehend on the part of public servent bound to apprehend

جو کوئی سرکاری ملازم ہوتے ہوئے اور جس پر بطور ایسے سرکاری ملازم کے کسی ایسے شخص کا گرفتار کرنا یا قید میں رکھنا قانوناً واجب ہے جس پر کسی جرم کا الزام لگایا گیا ہے یا جو کسی جرم کی بابت گرفتار کیے جانے کا مستوجب ہے۔اس شخص کا گرفتار کرنا قصداً ترک کرے یا قصداً اس شخص کو ایسی قید سے بھاگ جانے دے یا بھاگ جانے کا یا بھاگ جانے کے اقدام میں ایسے شخص کی قصداً مدد کرے تو اس کو مندرجہ ذیل سزا دی جائے گی یعنی

دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید جس کی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے معہ جرمانہ یا بلا جرمانہ اگر اس شخص پر جو قید میں تھا یا جن کو گرفتار کیا جانا چاہیے تھا، ایسے جرم کا الزام لگایا گیا تھا یا ایسے جرم کے لئے وہ گرفتار کیے جانے کا مستوجب تھا جسکی سزا موت تھی

دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا جس کی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے۔معہ یا بلا جرمانہ اگر وہ شخص جو قید میں تھا یا جس کو گرفتار کیا جانا چاہیے تھا ایسے الزام میں ملوث تھا یا ایسے جرم کی بابت گرفتار کیے جانے کا مستوجب تھا جس کی سزا عمر قید یا ایسی قید ہے جس کی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے یا

دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید جس کی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے معہ یا بغیر جرمانہ۔اگر اس شخص پر جو قید میں تھا یا جس کی گرفتار کیا جانا چاہیے تھا ایسے جرم میں ملوث تھا یا ایسے جرم کی بابت وہ گرفتار گرفتار کیے جانے کا مستوجب تھا جس کی سزا دس برس سے کم میعاد کی قید ہے۔

دفعہ 223۔قید یا تحویل سے فرار جو سرکاری ملازم کی غفلت سے عمل میں لایا ہو۔

Escape from confinement or custody negligently suffered by puplic servant

جو کوئی سرکاری ملازم ہوتے ہوئے جس پر بطور ایسا سرکاری ملازم ہونے کے کسی ایسے شخص کو قید میں رکھنا قانوناً واجب ہو جس پر کسی جرم کا الزام لگایا گیا ہو یا سزا دی گئی ہو یا جائز طور پر تحویل میں دیا گیا ہو، غفلت سے ایسے شخص کو قید سے بھاگ جانے دے تو اس کو قید محض کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔

دفعہ 224۔کسی شخص کا اپنی جائز گرفتاری میں تعرض یا مزاحمت کرنا۔ Resistance or obstruction by person to his lawful apprehension,

جو کوئی کسی جرم میں ملوث ہو جانے یا مجرم ثابت ہو جانے پر اپنے جائز گرفتار کیے جانے میں قصداً کسی طرح کا تعرض کرے یا

خلاف قانون جو کوئی کسی جرم پر، جس کا اس پر الزام ہو یا جس کی اسے سزا دی گئی ہو اپنے جائز طور پر گرفتار کیے جانے میں قصداً تعرض کرے یا ناجائز مزاحمت کرے یا کسی حراست سے جس میں کسی ایسے جرم کے سبب وہ قانوناً قید ہو بھاگ جائے یا بھاگ جانے کا اقدام کرے تو اس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔

وضاحت: Explanation: اس دفعہ کی سزا اس سزا کے علاوہ ہے جس کا وہ شخص جو گرفتار کیے جانے کو ہو یا جو حراست میں روک رکھا گیا ہو۔ اس جرم کی پاداش میں مستوجب ہے جس کا الزام اس پر لگایا گیا یا جس کا وہ مجرم ثابت ہو۔

دفعہ 225۔ دوسرے شخص کی گرفتاری میں تعرض یا مزاحمت ۔ Resistance or obstruction to lawful apprehension of another person

جو کوئی کسی جرم میں کسی دوسرے شخص کے قانوناً گرفتار کیے جانے میں قصداً کسی طرح کا تعرض کرے یا خلاف قانون مزاحم ہو یا کسی حراست سے جس میں وہ شخص کسی جرم میں قانونی طور پر زیر حراست ہے چھڑا لے جائے یا چھڑا لے جانے کا اقدام کرے تو اس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔

یا اگر وہ شخص جس کو گرفتار کیا جانا ہو جو چھڑایا گیا ہو یا جس کو چھڑانے کا اقدام کیا گیا ہو اس پر ایسے جرم کا الزام لگایا گیا ہو یا وہ ایسے جرم کی بابت گرفتار کیے جانے کا مستوجب ہو جس کی سزا عمر قید ہو، یا قید جس کی میعاد دس برس تک ہوسکتی ہے تو اس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

یا اگر وہ شخص جس کو گرفتار کیا جانا ہو یا جو چھڑایا گیا ہو یا جس کے چھڑانے کا اقدام کیا گیا ہو اس پر ایسے جرم کا الزام لگایا گیا ہو یا ایسے جرم کی بابت وہ گرفتار کیے جانے کا مستوجب ہو جس کی سزا موت ہے تو اس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

یا اگر وہ شخص جس کو گرفتار کیا جانا ہو یا جو چھڑایا گیا ہو یا جس کے چھڑانے کا اقدام کیا گیا ہو کسی عدالت انصاف کے حکم سزا یا اس حکم سزا کے متبادل حکم کی رو سے عمر قید یا قید دس برس یا ذیادہ میعاد کے لئے قید کا مستوجب ہو تو اس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

یا اگر وہ شخص جس کو گرفتار کیا جانا ہو یا جو چھڑایا گیا ہو یا جس کے چھڑانے کا اقدام کیا گیا ہو زیر سزائے موت ہو تو اس کو عمر قید یا دونو ں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دس برس سے ذائد نہ ہو اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ 225-A. سرکاری ملازم کا ان صورتوں میں گرفتار نہ کرنا یا بھاگ جانے دینا جو بصورت دیگر محکوم نہیں ہیں۔

Omission to apprehend or sufferance of escape, on part of public servent , in cases not otherwise provided for

جو کوئی سرکاری ملازم ہوتے ہوئے جو بطور ایسے سرکاری ملازم کے قانوناً پابند ہوتے ہوئے کہ وہ کسی شخص کو گرفتار کرے یا اسے حراست

میں رکھے، کسی ایسی صورت میں جو دفعات 222,221 یا 223 یا کسی اور قانون نافذ الوقت میں محکوم نہیں ہے، اس شخص کو گرفتار نہ کرے یا اس کو بھاگ جانے دے تو اس کو سزا دی جائے گی:

(a) اگر وہ قصداً ایسا کرے تو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید جس کی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ یا دونوں سزائیں، یا

(b) اگر وہ فعل غفلت سے کرے تو قید محض جس کی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے، یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔

دفعہ .225-B۔ان صورتوں میں جو بصورت دیگر محکوم نہیں جائز گرفتاری میں تعرض یا مزاحمت یا فرار یا چھڑانا۔

Resistance or obstruction to lawful apprehension, or escape or rescue in cases not otherwise provided for

جو کوئی ایسی کسی صورت میں جس کی نسبت دفعہ 224 یا 225 یا کسی دوسرے قانون نافذ الوقت میں کوئی احکام درج نہیں ہیں، اپنے یا کسی اور شخص کے قانوناً گرفتار کیے جانے میں قصداً کسی طرح کا تعرض کرے، یا خلاف قانون مزاحم ہو، یا حراست سے جس میں قانوناً قید ہو بھاگ جائے، بھاگ جانے کا اقدام کرے یا کسی دوسرے کو حراست سے جس میں وہ قانوناً قید ہو چھڑانے کا اقدام کرے تو اس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد چھ ماہ تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔

دفعہ 279۔شارع عام پر بے احتیاطی سے گاڑی چلانا یا گھوڑا دوڑانا: Resh driving or riding on a public way

جو کوئی کسی شارع عام میں ایسی بے احتیاطی یا غفلت سے کوئی گاڑی چلائے یا سواری کرے کہ اس سے انسان کی جان کو خطرہ پہنچے یا کسی دیگر شخص کو چوٹ لگنے یا نقصان پہنچنے کا احتمال ہو، اسے دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دو برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ جو تین ہزار روپے تک ہوسکتا ہے یا دونوں سزائیں۔

دفعہ:294۔فحش افعال اور گیت: **Obscene acts and songs**

جو کوئی شخص دوسروں کو تکلیف دینے کے لئے:

(a) کوئی فحش فعل کسی جائے عامہ پر کرے یا

(b) کسی جائے عامہ پر یا اس کے قریب کوئی فحش یا جذباتی گیت گائے یا الفاظ کہے، اسے دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد تین مہینے تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔

ان جرموں کے بیان میں جو انسان کے جسم پر اثر انداز ہوتے ہیں۔

of offences affecting the human body

دفعہ:299۔تعریفات۔ **Definitions**: باب ہذا میں سوائے اس کے کہ مضمون یا سیاق و سباق میں کوئی امر منافی ہو:

(a) "بالغ" Adult سے ایسا شخص مراد ہے جو مرد ہونے کی صورت میں اٹھارہ سال کا ہو گیا ہو یا عورت ہونے کی صورت میں اس کی عمر 16 سال ہوگئی ہو یا سن بلوغت کو پہنچ گیا ہو، جو بھی پہلے ہو۔

(b) ''ارش'' Arsh سے اس باب میں تصریح کردہ وہ معاوضہ مراد ہے جو باب ہذا کے تحت ضرر رسیدہ یا اس کے ورثا کو ادا کیا جانا ہو۔

(C) ''مجاز میڈیکل افسر'' Authorised Medical Officer سے صوبائی حکومت سے مجاز کردہ کسی بھی عہدہ سے موسوم کوئی میڈیکل افسر یا میڈیکل بورڈ مراد ہے۔

(d) ''ضمان'' Daman سے عدالت کی طرف سے تعین کردہ وہ معاوضہ مراد ہے جو مجرم کی طرف سے ضرر رسیدہ کو ایسا ضرر پہنچانے پر ادا کیا جانا ہو جو مستوجب ارش نہ ہو۔

(e) ''دیت'' Diyat سے مراد وہ معاوضہ ہے جس کی دفعہ 323 میں تصریح کی گئی ہے اور جو ضرر رسیدہ کے ورثا کو واجب الادا ہو۔

(f) ''حکومت'' Government سے صوبائی حکومت مراد ہے۔

(g) ''اکراہ تام'' Ikrah-e-tam سے کسی شخص، اس کے زوج یا اس کے ایسے خونی رشتہ داران جو شادی کے ممنوعہ درجہ کے ہوں، کو کسی فوری ہلاکت، یا جسم کے کسی عضو کو فوری یا مستقل طور نا کارہ کر دینے کے خوف میں یا خلاف وضع فطری یا زنا بالجبر کا نشانہ نہ بنائے جانے کے خوف میں مبتلا کرنا مراد ہے۔

(h) ''اکراہ ناقص'' Ikrah-e-Naqis سے مراد کسی قسم کا جبر ہے جو کہ اکراہ تام نہ بنتا ہو۔

(I) ''نابالغ'' Minor سے ایسا شخص مراد ہے جو بالغ نہ ہو۔

۵۲[(ii) ''غیرت'' Honour کی بنا پر یا اسکے نام پر کیے جانے والے جرم" کا مطلب ہے کاروکاری، سیاہ کاری یا دیگر ایسے رسم ورواج کے نام پر یا بنا پر کیا جانے والا ایک جرم۔]

(j) ''قتل'' Qatl سے مراد کسی شخص کی ہلاکت ہے۔

(K) ''قصاص'' Qisas سے ایسی سزا مراد ہے جو ضرر رسیدہ یا ولی کے حق کو زیر کار لاتے ہوئے سزایاب کے جسم کے اسی حصہ پر، جہاں اس نے ضرر رسیدہ کو لگائی، مشابہ ضرر پہنچا کر یا اگر وہ قتل عمد کا مرتکب ہوا ہو تو اس کو ہلاک کر کے دی جائے۔

(l) ''تعزیر'' Tazir سے ایسی سزا مراد ہے جو قصاص، دیت، ارش یا ضمان نہ ہو۔

(m) ''ولی'' Wali سے ایسا شخص مراد ہے جو قصاص کا مطالبہ کرنے کا حق دار ہو۔

دفعہ 300۔ قتل عمد Qatl-i- amd:

جو کوئی کسی شخص کو ہلاک کرنے کی نیت سے یا جسمانی ضرر پہنچانے کی نیت سے کوئی ایسا فعل کرے جس سے عام قدرتی حالات میں موت واقع ہو سکتی ہو یا اس علم کے ساتھ کہ اس کا فعل واضح طور پر اتنا خطرناک ہے کہ اس سے گمان غالب ہے کہ موت واقع ہو جائے گی، ایسے شخص کی موت کا باعث ہو تو وہ قتل عمد کا مرتکب کہلائے گا۔

دفعہ 301۔ ایسے شخص کی ہلاکت کا باعث ہونا اس شخص سے مختلف ہو جس کی ہلاکت کا قصد کیا گیا تھا۔

Causing death of person other than the person whose death was intedded

جب کوئی شخص کوئی ایسا فعل سرزد کر کے جس سے اس کا قصد ہو یا وہ جانتا ہو کہ اس سے موت واقع ہونے کا امکان ہے، کسی ایسے شخص کو ہلاک کر دے جس کی ہلاکت کا نہ تو اس کا قصد ہو نہ ہی وہ جانتا ہو کہ اغلباً اس سے موت واقع ہوگی، تو مجرم کی طرف سے ایسے فعل کا ارتکاب قتل عمد کا مستوجب ہوگا۔

دفعہ 302۔ قتل عمد کی سزا Punishment of qati-i-amd:

جو کوئی قتل عمد کا ارتکاب کرے گا، اسے باب ہذا کے احکام کے تابع :

(a) قصاص کے طور پر سزائے موت دی جائے گی۔

(b) اگر دفعہ 304 میں تصریح کردہ کسی صورت میں بھی ثبوت دستیاب نہ ہو تو مقدمہ کے واقعات و حالات کو مدنظر رکھ کر تعزیر کے طور پر موت یا عمر قید کی سزا دی جائے گی۔

(c) اتنی مدت کے لئے کسی قسم کی سزائے قید جو 25 سال تک ہو سکتی ہے، جہاں اسلام کے احکام کے مطابق قصاص کی سزا قابل اطلاق نہ ہو:

مگر شرط یہ ہے کہ اس شق میں موجود کسی بھی چیز کا اطلاق قتل عمد پر، جو کہ غیرت کے نام پر یا اس کی بنا پر کیا گیا ہو، نہیں ہوگا اور یہ شق (a) یا شق (b) جیسی بھی صورت ہو، کے دائرہ کار میں آئے گا۔

دفعہ 303۔ اکراہ تام یا اکراہ ناقص کے تحت سرزد کردہ قتل: Qatl committed under ikrah-i-tam or ikrah-i- naqis

جو کوئی قتل کا ارتکاب:

(a) اکراہ تام کے تحت کرے تو اس کو ایسی مدت کے لیے سزائے قید دی جائے گی جو پچیس برس تک ہو سکتی ہے لیکن دس سال سے کم نہ ہوگی اور اکراہ تام کا باعث ہونے والے شخص کو، اس قتل کی نوعیت کے مطابق جس کا اس کے اکراہ تام کے نتیجہ میں ارتکاب کیا گیا، سزا دی جائے گی یا

(b) اکراہ ناقص کے تحت کرے تو اس کو اس کے ارتکاب کردہ قتل کی نوعیت کے مطابق سزا دی جائے گی اور اکراہ ناقص کا باعث ہونے والے شخص کو ایسی مدت کے لئے جو دس سال تک ہو سکے گی، سزائے قید دی جائے گی۔

دفعہ 305-ولی(Wali): قتل کی صورت میں ولی حسب ذیل ہوں گے:۔

(اے) مقتول کے قانون شخصی کے مطابق اس کے ورثاء ہوں گے [4] [لیکن قتل عمد کے ملزم یا مجرم اس میں شامل نہ ہوں گے اگر یہ عزت کے نام یا اس کے بہانے کیا گیا ہو]; اور

(بی) اگر کوئی وارث موجود نہ ہوتو حکومت ولی ہوگی۔

306- Qatl-i-amd not liable to qisas.

دفعہ 306- قتل عمد جو مستوجب قصاص نہ ہوگا:

درج ذیل صورتوں میں قتل عمد قابل قصاص نہیں ہوگا، یعنی :۔

(اے) جب جرم کا مرتکب نابالغ یا فاتر العقل ہو شرط یہ ہے کہ کوئی شخص جو قابل قصاص ہو ارتکاب جرم میں ایسے شخص کو ساتھ ملائے جو مستوجب قصاص نہیں اس نیت سے کہ قصاص سے بچ جائے تو اسے قصاص سے استثناء نہیں دیا جائے گا۔

(بی) جب کوئی مجرم اپنے بچے یا پوتے، خواہ وہ کتنا نیچے ہو، کے قتل کا ارتکاب کرے، اور

(سی) جب مقتول کا کوئی ولی براہ راست مجرم کی نسل سے ہو خواہ کتنا نیچے ہو۔

307- Cases in which Qisas for qatl-i-amd shall not be enforced.

دفعہ 307-وہ صورتیں جن میں قتل عمد کے لئے قصاص نافذ نہیں کیا جائے گا:

مندرجہ ذیل صورتوں میں قتل عمد کیلئے قصاص نافذ نہیں کیا جائے گا یعنی:۔

(اے) جبکہ مجرم قصاص کے نفاذ سے پہلے وفات پا جائے۔

(بی) جب کوئی ولی رضا کارانہ طور پر اور بغیر دباؤ کے عدالت کے اطمینان کی حد تک دفعہ 309 کے تحت قصاص کے حق سے دستبردار ہو جائے یا دفعہ 310 کے تحت صلح کرے۔ اور

(سی) جبکہ قصاص کا حق مقتول کے ولی کی موت کے نتیجہ میں خود قاتل کی طرف یا ایسے شخص کی طرف منتقل ہو جائے جو مجرم کے خلاف قصاص کا دعویٰ نہ کر سکتا ہو۔

308- Punishment in qatl-i-amd not liable to qisas, etc.

دفعہ 308- قتل عمد نا قابل قصاص کی سزا وغیرہ:

(1) جب قتل عمد کے کسی مجرم سے دفعہ 306 کے تحت قصاص نہیں لیا جاسکتا یا دفعہ 307 کی شق (سی) کے تحت قصاص نافذ نہیں کیا جاسکتا تو اس مجرم سے دیت وصول کی جائے گی۔

شرط یہ ہے کہ جب مجرم نابالغ یا فاتر العقل ہو تو دیت اس کی جائیداد سے ادا کی جائے گی یا اس شخص سے وصول کی جائیگی جس کا تعین عدالت کریگی۔

مزید شرط یہ ہے کہ جب قتل عمد کے ارتکاب کے وقت مجرم نابالغ ہو اور اس نے کافی پختگی

حاصل کرلی ہو یا فاتر العقل ہو اور اس کو ہوش مندی کے ایسے وقفے ملتے ہوں جن میں وہ اپنے فعل کے نتائج کو سمجھ سکتا ہوتو اسے بھی دونوں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا بھی بطور تعزیر دی جاسکتی ہے جو [پچیس سال] تک توسیع پذیر ہوسکتی ہے۔

مزید شرط یہ ہے کہ جب دفعہ 307، کی ضمن (G) کے تحت قصاص قابل نفاذ نہ ہوتو مجرم صرف دیت کا مستوجب ہوگا، اگر مجرم کے علاوہ دیگر ولی موجود ہو اور اگر مجرم کے علاوہ دیگر ولی موجود نہ ہوتو اس کو بطور تعزیر کے کسی بھی قسم کی سزائے قید ایسی مدت کے لیے دی جائے گی جو [پچیس سال] تک ہوسکتی ہے۔

(2) ضمنی دفعہ (1) میں درج کسی امر کے باوصف، عدالت، مقدمہ کے حقائق اور حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے، دیت کی سزا کے علاوہ، مجرم کو بطور تعزیر کے کسی بھی قسم کی سزائے قید، ایسی مدت کے لیے دے سکتی ہے جو [پچیس سال] تک ہوسکتی ہے۔

309- Waiver- (Afw) (عفو) of qisas in qatl-i-amd.

دفعہ 309- قتل عمد میں. عفو قصاص:

(1) قتل عمد کی صورت میں کوئی بالغ ہوش مند ولی کسی بھی وقت بلا کسی ہرجانہ کے اپنے حق سے دست کش ہوسکتا ہے شرط یہ ہے کہ قصاص کے حق سے دست کشی اختیار نہیں کی جاسکے گی:۔

(اے) جہاں حکومت ہی ولی ہو یا۔

(بی) جہاں حق قصاص کسی نابالغ یا فاتر العقل کو حاصل ہو۔

(2) جہاں کسی مقتول کے ایک سے زائد ولی ہوں تو ان میں سے کوئی ایک بھی اپنے حق قصاص کو معاف کرسکے گا۔

مگر شرط یہ ہے کہ ولی جو قصاص کے حق سے دست کش نہ ہو وہ دیت میں سے اپنے حق کی وصولی کا مستحق ہوگا۔

(3) جب مقتول ایک سے زائد ہوں تو ایک مقتول کے ولی کی طرف سے دست کشی دوسرے مقتول کے ولی کے حق قصاص کو متاثر نہیں کرے گی۔

(4) جب ایک سے زائد مجرم ہوں تو ایک مجرم کے خلاف حق قصاص کی دست کشی

310. Compounding of qisas (Sulh) (صلح) in qatl-i-amd.

دفعہ 310۔قتل عمد میں قصاص کی مصالحت:

(1) قتل عمد کی صورت میں کوئی بالغ ہوش مند ولی کسی وقت بدل صلح قبول کر کے اپنے حق قصاص پر مصالحت کر سکتا ہے۔

2[شرط یہ ہے کہ خاتون کو بدل صلح میں زن وشوہر کے رشتہ (نکاح) میں (شادی کے لئے) یا بصورت دیگر بدل صلح "Badal-i-Sulh" میں نہیں دیا جائے گا۔]

(2) جب کوئی ولی نابالغ ہو یا فاتر العقل ہو تو ایسے یا نابالغ فاتر العقل ولی کا ولی اس نابالغ یا فاتر العقل ولی کی طرف سے حق قصاص پر مصالحت کر سکتا ہے۔مگر شرط یہ ہے کہ بدل صلح کی مالیت دیت کی مالیت سے کم نہیں ہوگی۔

(3) جب حکومت ولی ہو تو یہ حق قصاص پر مصالحت کر سکتی ہے۔مگر شرط یہ ہے کہ بدل صلح کی مالیت دیت کی مالیت سے کم نہیں ہوگی۔

(4) جبکہ بدل صلح کا تعین نہ کیا گیا ہو یا وہ کوئی ایسی جائیداد یا حق ہو جس کا شریعت کے تحت رقم کی شکل میں تعین نہ ہو سکتا ہو تو یہ سمجھا جائے گا کہ قصاص کے حق کی بابت صلح ہو گئی ہے اور مجرم دیت کا مستوجب ہوگا۔

(5) بدل صلح کی ادائیگی یا حوالگی مطالبہ پر یا ملتوی شدہ تاریخ پر کی جا سکے گی جیسا کہ مجرم اور ولی کے درمیان طے ہو جائے۔

فیس یا منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد کی صورت میں ادا کیا جانے والا یا دیا جانے والا معاوضہ مراد ہے۔

310-A. Punishment for giving a female in marriage or otherwise in Badal-i-Shul:

3[310-A خاتون کو بدل صلح میں شادی کے لئے یا کسی اور صورت میں دینے کی سزا۔

جو کوئی بھی بدل صلح میں کسی خاتون کو شادی کے لئے یا کسی اور صورت میں دے گا وہ قید بامشقت کا سزاوار ہوگا جو کہ دس سال تک کی ہو سکتی ہے۔ لیکن تین سال سے کم نہ ہوگی۔]

311. Ta'zir after waiver or compounding of right of qisas in qatl-i-amd.

4[دفعہ 311۔ قتل عمد میں قصاص کے حق کی معافی یا صلح کے بعد تعزیر:

دفعہ 309 یا دفعہ 310 میں مذکور کسی امر کے باوجود، جہاں سارے ولیان حق قصاص سے دستبردار نہیں ہوتے یا راضی نامہ / مصالحت نہیں کرتے 5[اگر اصول فساد فی الارض کو 6[رجوع کیا جائے] تو عدالت 7[***] مقدمہ کے حقائق اور حالات کو ملحوظ رکھتے ہوئے کسی مجرم کو کہ جس کے خلاف حق قصاص سے دست کشی یا مصالحت ہو چکی ہو تو اسے 8[سزائے موت یا عمر قید یا] کسی بھی نوعیت کی قید کی سزا بطور تعزیر دے سکتی ہے کہ جس کی معیاد چودہ سال تک کی ہو سکتی ہے۔ 9[:]

10[بشرطیکہ اگر جرم عزت کے نام پر ہو یا اس کے بہانے کیا گیا ہو تو دس سال سے کم قید کی سزا نہ ہوگی۔

312. Qatl-i-amd afte waiver or compounding of qisas.

دفعہ 312۔ قصاص سے دست کشی یا اس پر مصالحت کے بعد قتل عمد:

جب کوئی ولی کسی ایسے مجرم کو قتل عمد کے طور پر قتل کرے جس کے خلاف زیر دفعہ 309 حق قصاص سے دست کشی اختیار کر لی گئی ہو یا جس کے ساتھ زیر دفعہ 310 مصالحت کر لی گئی ہو تو ایسے ولی کو یہ سزا دی جائے گی۔

(اے) قصاص ،اگر اس نے مجرم کے خلاف حق قصاص معاف کیا ہو یا اس پر مصلحت کی ہو یا وہ کسی دوسرے ولی کی طرف سے ایسی معافی یا مصالحت سے واقف وہ، یا

(بی) دیت کی سزا دی جائے گی۔ اگر مذکورہ معافی یا صلح کے بارے میں کوئی علم نہیں رکھتا تھا۔

313. Right of qisas in qatl-i-amd

دفعہ 313۔ قتل عمد میں حق قصاص

جب صرف ایک ولی ہو تو صرف وہی قتل عمد میں حق قصاص رکھے گا اگر ایک سے زائد ولی ہوں تو ان میں سے ایک کو حق قصاص حاصل ہوگا۔

(2) اگر ضرر رسیدہ شخص کا:۔

(اے) کوئی ولی نہ ہو تو حکومت کو حق قصاص حاصل ہوگا، یا

(بی) اگر نابالغ یا فاتر العقل کے سوا مقتول کا کوئی اور ولی نہ ہو یا ایک ولی نابالغ یا فاتر العقل ہو تو ایسے ولی کا والد یا اگر وہ زندہ نہ ہو تو اس کا دادا اس کی طرف سے حق قصاص کا مستحق ہوگا۔

شرط یہ ہے کہ اگر نابالغ یا فاتر العقل ولی کا کوئی والد یا دادا خواہ وہ کسی قدر اونچے درجے کا ہو، زندہ ہو اور عدالت کی طرف سے کوئی سرپرست (guardian) مقرر نہ کیا گیا ہو تو اس کی طرف سے حکومت حق قصاص رکھے گی۔

دفعہ 315۔ قتل شبہ عمد Qatl Shibh-i-amd:

جوکوئی کسی شخص کے جسم یا ذہن کو ضرر پہنچانے کی نیت سے، کسی ایسے ہتھیار یا فعل سے اس کی یا کسی دوسرے شخص کی موت کا باعث ہو، جس سے عام قدرتی حالات میں موت واقع ہونے کا امکان نہیں ہوتا، تو کہا جائے گا کہ اس نے قتل شبہ العمد کا ارتکاب کیا ہے۔

تمثیل Illustration

الف، ضرر پہنچانے کے لیے ز کو سوٹی یا پتھر سے مارتا ہے، جس سے عام قدرتی حالات میں موت واقع ہونے کا امکان نہیں ہوتا۔ ز اس ضرر کے نتیجہ میں مر جاتا ہے۔ الف نے قتل شبہ العمد کا ارتکاب کیا ہے۔

دفعہ 316۔ قتل شبہ العمد کی سزا۔ Punishment for qatlshibh-i-amd:

جوکوئی شخص قتل شبہ العمد کا ارتکاب کرے وہ دیت کا مستوجب ہوگا اور اسے بطور تعزیر کسی قسم کی اتنی مدت کے لئے سزائے قید دی جا سکے گی جو ۲۳[25 سال] تک ہو سکتی ہے۔

دفعہ 317۔ قتل کا ارتکاب کرنے والا شخص وراثت سے محروم ہو جائے گا۔

person committing gatl debarred from succession

جب کوئی شخص، جس نے قتل عمد یا قتل شبہ العمد کا ارتکاب کیا ہو، کوئی وارث یا کسی مصیت کے تحت مفاد گیرندہ ہو، تو وہ شخص ضرر رسیدہ کی جائیداد کی وراثت یا مفاد گیرندہ سے محروم ہو جائے گا۔

دفعہ 318۔ قتل خطا Qatl-i-Khata:

جوکوئی، کسی کی موت واقع کرنے یا ضرر پہنچانے کی نیت کے بغیر، اس شخص کی موت کا باعث ہو جائے، کسی فعل کی غلطی سے یا واقعاتی غلطی سے، تو کہا جائے گا کہ اس نے قتل خطا کا ارتکاب کیا ہے۔

<u>تمثیلات Illustration</u>

(a الف ہرن کا نشانہ باندھتا ہے، لیکن نشانہ خطا ہو جاتا ہے اور ز کو مار ڈالتا ہے جو اس کے پاس کھڑا ہے، تو وہ قتل خطا کا مجرم ہے۔

(b الف ایک شے کو سور سمجھ کر گولی چلاتا ہے، لیکن وہ انسان نکلتا ہے۔ الف قتل خطا کا مجرم ہے۔

دفعہ 319۔ قتل خطا کی سزا Punishment for qatl-i-Khata: جوکوئی قتل خطا کا مرتکب ہوگا وہ دیت کا مستوجب ہوگا۔ مگر شرط شرط یہ ہے کہ جب قتل خطا کا ارتکاب کسی بے احتیاطی یا غفلت سے ہوا ہو، سوائے گاڑی چلانے میں بے احتیاطی یا غفلت کے، تو مجرم کو دیت کے ساتھ بطور تعزیز کسی بھی قسم کی سزائے قید بھی ایسی مدت کے لیے دی جائے گی جو پانچ سال تک ہو سکتی ہے۔

دفعہ 320۔ بے احتیاطی یا غفلت سے گاڑی چلاتے قتل خطا کی سزا۔

Punishment for qatl-i-Khata by rash or negligent driving

جوکوئی بے احتیاطی یا غفلت سے گاڑی چلانے کے باعث قتل خطا کا مرتکب ہوا ہے، مقدمہ کے حقائق اور حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے، دیت کے ساتھ کسی بھی قسم کی سزائے قید ایسی مدت کے لیے دی جائے گی جو دس سال تک ہو سکتی ہے۔

دفعہ 321۔قتل بالسبب Qatl-bis-sabab: جوکوئی کسی شخص کو ہلاک کرنے یا نقصان پہنچانے کی کسی نیت کے بغیر کوئی ایسا غیر قانونی فعل کرے جو کسی دیگر شخص کی موت کا باعث بن جائے تو وہ قتل بالسبب کا مرتکب کہلائے گا۔

تمثیل Illustration

الف غیر قانونی طور پر شاہرہ عام پر ایک گڑھا کھودتا ہے۔لیکن اس کا ارادہ کسی کی موت واقع کرنے یا نقصان پہنچانے کا نہیں۔"ب" جب وہاں سے گزر رہا ہوتا ہے۔اس میں گر پڑتا ہے اور ہلاک ہوجاتا ہے۔الف نے قتل بالسبب کا ارتکاب کیا ہے۔

دفعہ 322۔قتل بالسبب کی سزا Punishment for qatl-bis-sabad: جوکوئی قتل بالسبب کا ارتکاب کرے گا وہ دیت کا مستوجب ہوگا۔

دفعہ 323۔دیت کی مالیت Value of diyat:عدالت، اسلام کے احکام کے تابع، جسے کہ قرآن پاک اور سنت میں درج ہیں، اور سزایاب اور ضرر رسیدہ شخص کے ورثا کی مالی حیثیت کو مدنظر رکھتے ہوئے، دیت کی مالیت مقرر کرے گی جو 30633 گرام چاندی کی قیمت سے کم نہ ہوگی۔

دفعہ 324۔قتل عمد کے ارتکاب کا اقدام Attempt to commit qati-i-amd:جوکوئی ایسے ارادے یا علم کے ساتھ اور ایسے حالات کے تحت کوئی ایسا فعل کرے کہ اگر وہ اس فعل کی بناء پر قتل کا باعث بنتا تو وہ قتل عمد کا مجرم ہوتا تو اس کو کسی بھی قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جو دس سال ۲۴[مگر پانچ سال سے کم نہ ہوگی اگر یہ جرم غیرت کے نام پر یا اس کی بنا پر کیا گیا ہو تو] تک ہوسکتی ہے اور اگر ایسے فعل سے کسی شخص کو ضرر پہنچے تو مجرم مذکورہ سزا اور جرمانے کے علاوہ اس سزا کا مستوجب ہوگا جو ضرر پہنچانے کی نسبت مقرر کی گئی ہے۔مگر شرط یہ ہے کہ جب ضرر کی سزا قصاص ہو جو قابل تعمیل نہ ہو تو مجرم ارش کا مستوجب ہوگا اور اس کو کسی قسم کی سزائے قید بھی اتنی مدت کے لیے دی جاسکے گی جو سات سال تک ہوسکتی ہے۔

دفعہ 330۔دیت کی تقسیم Disbursemnet of Diyat: دیت ضرر رسیدہ شخص کے مابین، وراثت میں ان کے اپنے اپنے حصوں کے مطابق تقسیم کی جائے گی۔

مگر شرط یہ ہے کہ جیسا کوئی وارث اپنا حصہ چھوڑ دے تو دیت اس کے حصہ حد تک وصول نہ کی جائے گی۔

دفعہ 331۔دیت کی ادائیگی Payment of Diyat:(۱) دیت کی ادائیگی یک مشت یا آخری فیصلہ کی تاریخ سے [پانچ سال] پر محیط اقساط میں ادا کی جاسکتی ہے۔

(2) جب کوئی سزایاب دیت یا اس کے کسی حصہ کو ضمنی دفعہ (1) میں صراحت کردہ عرصہ کے اندر ادا کرنے میں ناکام رہے تو سزایاب کو جیل میں رکھا جائے گا اور اس کے ساتھ اس طرح کا برتاؤ کیا جائے گا۔گویا سزایاب قید محض دی گئی ہو حتی کہ دیت کی مکمل ادائیگی کردی جائے، یا ضمانت [یا پیرول پر رہا کیے جاسکتے ہیں۔جیسا کہ قواعد میں بیان کیا جاسکتا ہے۔اگر وہ دیت کی رقم کے برابر، عدالت کے اطمینان کے مطابق ضمانت [یا ضامن] فراہم کردے۔

(3) جب مجرم دیت کی یا اس کے کسی حصہ کی ادائیگی سے قبل فوت ہو جائے تو یہ اس کی جائیداد سے وصول کی جائے گی۔

دفعہ 332۔ ضرر Hurt: (1) جو کوئی شخص کو ہلاک کیے بغیر، اس کے بغیر، اس کو درد، تکلیف، بیماری، ضیعف یا زخم کا باعث بنے یا اس کے جسم کے کسی عضو یا اس کے حصہ کو نقصان پہنچائے، معذور کردے [بدشکل بناتا ہے، صورت بگاڑتا ہے۔ یا الگ کردے، تو کہا جائے گا کہ اس نے ضرر پہچایا ہے۔

(2) ضرر کی حسب ذیل اقسام ہیں۔

(a) اتلاف عضو۔ (b) اتلاف صلاحیت عضو۔ (C) شجہ۔(d) جرح۔(e) دیگر جملہ اقسام ضرر۔

1 تشریح explaination: بدشکل بنانے سے مراد چہرے کو بدشکل بنانے کا عمل، یا انسانی جسم کے کسی عضو یا عضو کے کسی حصہ یا انسانی جسم کے کسی عضو یا عضو کے کسی حصہ کو بدشکل بنانے کا عمل یا اسکو علیحدہ کرنے کا عمل مراد ہے جو ایک شخص کے سڈول پن (Symmetry) یا وضع قطع (Appearance) کو کمزور کرتی ہو، ضرر پہنچاتی ہو یا گھٹاتی ہو یا بدنما کرتی ہو]

دفعہ 333۔ اتلاف عضو Itlaf-i-Udw: جو کوئی کسی دوسرے شخص کے جسم کے کسی حصہ یا عضو کے ٹکرے کردے، کاٹ دے یا جدا کردے تو کہا جائے گا کہ وہ اتلاف عضو کا باعث ہوا۔

دفعہ 337۔ شجہ Shajjah: (1) جو کوئی شخص کے سر یا چہرے پر ایسا زخم لگائے جو اتلاف عضو یا اتلاف صلاحیت عضو کی تعریف میں نہ آتا ہو تو کہا جائے گا کہ وہ شجہ کا باعث ہوا۔

(2) شجہ کی حسب ذیل اقسام ہیں۔

(a) شجہ خفیفہ (b) شجہ موضحہ (C) شجہ ہاشمہ (d) شجہ منقلہ (e) شجہ آمہ (f) شجہ دامغہ

(i) جس سے ضرر رسیدہ کی ہڈی نظر نہ آنے لگے تو کہا جائے گا کہ وہ شجہ خفیفہ کا باعث ہوا۔

(ii) جس سے ضرر رسیدہ کی ہڈی نظر نہ آنے لگے، مگر ہڈی ٹوٹی نہ ہو تو کہا جائے گا کہ وہ شجہ موضحہ کا باعث ہوا۔

(iii) جس سے ضرر رسیدہ کی ہڈی ٹوٹ گئی ہو، مگر اپنی جگہ سے ہٹی نہ ہو تو کہا جائے گا کہ وہ شجہ ہاشمہ کا باعث ہوا۔

(iv) جس سے ضرر رسیدہ کی ہڈی ٹوٹ گئی ہو اور اپنی جگہ سے ہٹ گئی ہو تو کہا جائے گا کہ وہ شجہ منقلہ کا باعث ہوا

(v) ضرر رسیدہ کی کھوپڑی اس طرح ٹوٹ گئی ہو کہ زخم دماغ کی جھلی کو چھونے لگے تو کہا جائے گا کہ وہ شجہ آمہ کا باعث ہوا۔

(vi) جس سے ضرر رسیدہ کی کھوپڑی کی ہڈی اس طرح ٹوٹ گئی ہو کہ زخم سے دماغ کی جھلی پھٹ گئی ہو تو کہا جائے گا کہ وہ شجہ دامغہ کا باعث ہوا۔

دفعہ 338۔ اسقاط حمل کی سزا Punishment for Isqat-e-Haml: جو کوئی اسقاط حمل کا باعث ہو، بطور تعزیر مستوجب سزا ہوگا۔

وضاحت Explanation: کوئی عورت جو خود اپنے اسقاط حمل کا باعث بنے، دفعہ ہذا کے مفہوم میں شامل ہوگی۔

دفعہ 378۔سرقہ کی تعریف theft:جوکوئی شخص بددیانتی سے کوئی مال منقولہ کسی شخص کے قبضے میں سے اس کی رضامندی کے بغیر لینے کی نیت سے اس مال کو لینے کے لیے اس مال کو ہلائے تو کہا جائے گا کہ اس نے سرقے کا ارتکاب کیا۔

وضاحت 1 Explanation1:کوئی شے جب تک کہ وہ زمین سے پیوستہ رہے،چونکہ وہ مال منقولہ نہیں لہذا ایسی شے نہیں ہے جس کا سرقہ ہوسکے۔مگر جونہی زمین سے جدا کی جائے اسی وقت سرقے کے قابل ہوجائے گی۔

وضاحت 2 Explainatin:کسی شے کی تبدیلی جگہ،جو اسی فعل سے پیدا ہو جس سے اسے جدا کیا گیا ہو سرقہ کہی جاسکتی ہے۔

وضاحت3:Explanation:3:کسی شے کو واقعی طور پر حرکت دینے کے ساتھ ساتھ،کسی شخص کا کسی شے کو،کسی رکاوٹ کو ہٹا کر،جو اسے حرکت کرنے سے روکتی ہو یا اسے کسی دیگر شے سے جدا کر کے،حرکت دینا کہا جائے گا۔

وضاحت 4 Explaination:جوشخص کسی وسیلے سے کسی جانور کی جگہ تبدیل کرنے کے باعث ہو۔اس کی نسبت اس جانور کو حرکت دینا،اور ہر اس شے کو حرکت دینا کہا جائے گا جو ایسی پیدا کردہ حرکت کے نتیجہ میں وہ جانور حرکت میں لائے۔

وضاحت 5 Explanation:اس تعریف میں متذکرہ رضامندی صریح یا معنوی ہوسکتی ہے اور یہ یا تو اس شخص کی طرف سے دی جاسکتی ہے جو قابض ہو یا کسی شخص کی طرف سے جسے اس مقصد کے لیے صریح یا معنوی اختیار حاصل ہو۔

دفعہ 379۔سرقہ کی سزا Punishment for theft:جوشخص سرقہ کا مرتکب ہو اس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دفعہ 390:سرقہ بالجبر:Robbery:جب سرقہ بالجبر میں یا تو سرقہ یا استحصال بالجبر پایا جاتا ہے۔جب سرقہ،سرقہ،بالجبر ہوتا ہے when theft is robbery:سرقہ،سرقہ بالجبر ہوگا اگر سرقہ کے ارتکاب کے لیے،یا سرقہ کے ارتکاب میں یا اس مال کے لے جانے،یا لے جانے کے اقدام میں جو سرقہ سے حاصل کیا گیا ہے،مجرم اس غرض سے بالا ارادہ کسی شخص کو ہلاکت یا ضرب یا مذاحمت بے جا کا یا فوری ہلاکت،فوری ضرر پہچانے یا فوری مزاحمت بیجا کرنے کی تخویف کا باعث ہو یا اس کے باعث ہونے کا اقدام کرے۔

جب استحصال بالجبر،سرقہ بالجبر ہے۔when extortion is robbery:استحصال بالجبر،سرقہ ہوتا ہے جب مجرم استحصال بالجبر کے ارتکاب کے وقت خوفزدہ شخص کے سامنے موجود ہو اور اس شخص کے خود اپنے یا کسی دوسرے شخص کے فوراً ہلاک ہونے یا فوراً مضروب یا مذاحمت بے جا برداشت کرنے کی تخویف کرنے سے استحصال بالجبر کا مرتکب ہو اور اس طرح تخویف کرنے سے اس طور خوفزدہ شخص کو چھینی گئی شے کے اس وقت اور اس جگہ حوالہ کر دینے کی تحریک کرے۔

دفعہ 391: ڈکیٹی Dacoity:جب پانچ یا زیادہ اشخاص مل کر سرقہ بالجبر کا یا اس کے اقدام کا ارتکاب کریں یا جبکہ ان اشخاص کی کل تعداد جو سرقہ بالجبر کا ارتکاب یا اقدام مل کر کر رہے ہوں اور ان شخصوں کی جو حاضر ہوں اور اس کے ارتکاب یا اقدام کے ارتکاب میں مدد کرتے ہوں،پانچ یا پانچ سے زیادہ ہو ہر شخص جو اس طرح ارتکاب کر رہا ہو۔اقدام کر رہا ہو یا مدد کر رہا ہو،ڈکیتی کا مرتکب کہلائے گا۔

ارتکاب شارع عام پر [-----] کیا جائے تو قید میں چودہ سال تک توسیع کی جاسکتی ہے۔

دفعہ 392:سرقہ بالجبر کی سزا: Punishment for Robbery:جوکوئی سرقہ بالجبر کا مرتکب ہواس کوقید سخت کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد [تین سال سے کم اور دس برس سے زیادہ نہ ہوگی]اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا،اوراگر سرقہ بالجبر کا ارتکاب شارع عام پر[------] کیاجائے تو قید میں چودہ سال تک توسیع کی جاسکتی ہے۔

دفعہ 395۔ڈکیتی کی سزا:Punishement for Dacoity:جوکوئی شخص ڈکیتی کا مرتکب ہو۔اسے عمرقید یاقید سخت[جس کی میعاد چار سال سے ذیادہ نہ ہو]اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ 410:مال مسروقہ Stolen Property:وہ مال جس کا قبضہ یااستحصال بالجبر یا سرقہ بالجبر کے ذریعہ منتقل ہوا ہو اور وہ مال جو تصرف بے جامجرمانہ میں لایا گیا ہو یا جس کی نسبت خیانت مجرمانہ کاارتکاب ہوا ہو۔مال مسروقہ کہا جائے گا،چاہے منتقلی یا تصرف بے جایا خیانت مجرمانہ حدود پاکستان کے اندر یا باہر وقوع میں آیا ہو۔لیکن اگر وہ مال بعد میں اس شخص کے قبضے میں آجائے جو اس کے قبضے کا جائز مستحق ہے تو وہ مال مسروقہ نہیں رہے گا۔

دفعہ 411:مال مسروقہ بددیانتی سے لینا:Dishonenstly receiving stolen property:جوکوئی شخص،کوئی مال مسروقہ یہ جان کر یا باور کرنے کی وجہ رکھ کر وہ مال مسروقہ ہے۔بددیانتی سے لے لے،یار کھے تو اس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد تین برس تک ہوسکتی ہے۔یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دفعہ 415۔دغا cheating:جوکوئی کسی شخص کو دھوکہ دے کر فریب خوردہ شخص کو فریب سے یا بددیانتی سے ترغیب دے کہ وہ کوئی مال کسی شخص کے حوالے کرے اس پر رضامندی ظاہر کرے کہ کوئی شخص کوئی مال اپنے پاس رکھے یا اس طور فریب خوردہ شخص کو کسی ایسے امر کے کرنے یا ترک فعل اس شخص یا کسی دوسرے شخص کے جسم،ذہن،نیک نامی یا مال کو مضرت یا نقصان پہنچانے کا احتمال ہو تو اس کو دغا دینا کہا جائے گا۔

توضیح Explanation:بددیانتی سے امور واقعی کا اخفا کرنا،اس دفعہ کے معانی کے مطابق ایک دھوکا ہے۔

دفعہ 420 دغا دینا اور بددیانتی سے مال حوالے کرنے کی تحریک کرنا

cheating and dishonesty induscing delevery of property۔

جوکوئی دغا دے اور اس کے ذریعہ سے فریب خوردہ شخص کو بددیانتی سے تحریک کرے کہ وہ کوئی مال کسی شخص کے حوالے کردے یا کسی کفالت المال کے کل یا جز وکو یا کسی شے کو جو دستخطی یا مہر شدہ ہو اور جو کفالت المال میں منتقل کیے جانے کی حیثیت رکھتی ہو،بنائے یا تبدیل کرے یا تلف کرے تو اس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قیدی کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد سات برس تک ہوسکتی ہے اور جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ 424:بددیانتی یا فریب سے کوئی جائیداد سرکانا یا چھپانا

Dishonest or fraudulent removal or concealment of propertyh۔

جوکوئی اپنا یا کسی دوسرے شخص کا کوئی مال بددیانتی یا فریب سے چھپالے یا سرکالے یا اس کے چھپانے یا سرکانے میں بددیانتی یا فریب سے مدد کرے یا کسی مطالبے یا دعوی سے جس کا وہ مستحق ہے۔بددیانتی سے دست بردار ہو تو اس کو دونوں بدیانتی یا فریب سے مدد

کرے یا کسی مطالبے یا دعوی سے جس کا وہ مستحق ہے۔ بد دیانتی سے دست بردار ہو تو اس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دو برس تک ہو سکتی ہے۔ یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دفعہ 457: ایسے جرم کے ارتکاب کے لیے جس کی سزا قید ہو مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی بوقت شب۔

lurking house trespass or house breaking by night in order to commit offence punishable with imprisonment

جو کوئی کسی ایسے جرم کے ارتکاب کے لیے جو قید سے قابل سزا ہو مخفی مداخلت بیجا بوقت شب یا نقب زنی بوقت شب کا مرتکب ہو تو اس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی۔ جس کی میعاد پانچ برس تک ہو سکتی ہے۔ اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔ اور وہ جرم جس کے ارتکاب کی نیت ہو سرقہ ہو تو قید کی میعاد چودہ برس تک بڑھائی جا سکتی ہے۔

دفعہ 511۔ ایسے جرائم کے ارتکاب کے اقدام جن کی سزا عمر قید یا کمتر میعاد قید مقرر ہے۔

جو کوئی شخص کسی ایسے جرم کے ارتکاب کا اقدام کرے جو مجموعہ ہذا کی رو سے عمر قید یا قید سے قابل سزا ہے یا جو ایسے جرم کے ارتکاب کا باعث ہونے کا اقدام کرے اور ایسے تمام اقدام میں جرم کے ارتکاب کے لئے کوئی فعل کرے تو جب مجموعہ ہذا میں ایسے اقدام کی سزایابی کے لئے صریح حکم نہ دیا گیا ہو اس کو کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جو جرم مذکور کے لئے مقرر ہو جس کی میعاد کے نصف تک ہو سکتی ہے جو جرم مذکور کے لئے بڑی سے بڑی مقرر ہے یا ایسے جرمانہ [ضمان] جو اس جرم کے مقرر ہے یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

تحفظ نسواں

[365-B۔عورت کواس کے نکاح وغیرہ پر مجبور کرنے کے لئے اغواء کرنا، بھگا لے جانا ترغیب دینا:

جوکوئی کسی عورت کواس نیت سے اغواء کرے یا بھگا کر لے جائے تا کہ اسے مجبور کیا جائے یا یہ جانتے ہوئے کہ اسے مجبور کیا جائے گا کہ وہ اپنی مرضی کا خلاف کسی شخص سے نکاح کرے یا اس لیے کہ اسے ناجائز جنسی صحبت کے لیے مجبور کیا جائے گا یا بہکایا جائے گا یہ جانتے ہوئے کہ ممکن ہے اسے ناجائز جنسی صحبت کے لیے مجبور کیا جائے گا یا بہکایا جائے گا تو اس کو عمر قید کی سزا دی جائے گا جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا اور جو کوئی تخویف مجرمانہ کے ذریعے جیسا کہ مجموعہ ہذا میں تعریف کیا گیا ہے، یا اختیار کے بے جا استعمال یا جبر کے کسی دیگر طریقہ سے، کسی عورت کو بہکائے وہ کسی جگہ سے اس ارادہ سے جائے یا جانتے ہوئے ترغیب دے کہ اغلباً اسے کسی دوسرے شخص سے ناجائز جماع کے لیے مجبور کیا جائے یا اکسایا جائے گا، اس بھی مذکورہ بالا سزا دی جائے گی۔

[367A۔کسی شخص کو غیر فطری ہوس کا ہدف بنانے کے لیے اغوا کرنا یا لے بھاگنا:

جوکوئی کسی شخص کو اس لیے اغواء کرے یا لے بھاگے کہ اسے کسی شخص کی غیر فطری خواہشات کا ہدف بنایا جا سکے یا ہدف بننے کے خطرے میں ڈالنے کے لیے ٹھکانے لگایا جا سکے یا ایسی طرح ہدف بنایا جائے گا یا ٹھکانے لگایا جائے گا تو اسے سزائے یا ایسی مدت کے لیے سزائے قید دی جائے گی جس کی میعاد پچیس سال تک ہوسکتی ہے اور جرمانہ کا مستوجب بھی ہوگا۔

371-A۔عصمت فروشی وغیرہ کی اعراض کے لئے کسی شخص کو فروخت کرنا

جوکوئی بھی کسی شخص کو فروخت کرتا ہے، اجرت پہ دیتا ہے یا بصورت دیگر کسی شخص کو کسی کو حوالہ کرتا ہے اس نیت سے کہ کسی وقت ایسا شخص کسی دیگر شخص کے ساتھ عصمت فروشی یا ناجائز جنسی صحبت کے مقصد کے لئے یا یہ جانتے ہوئے کہ اغلباً کسی وقت ایسے شخص کو کسی بھی وقت ایسے مقصد کے لئے مامور کیا جائے گا تو اس کو سزائے قید دی جائے گی۔جس کی میعار پچیس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

371-B۔عصمت فروشی وغیرہ کے مقاصد کے لئے کسی شخص کو خریدنا:

جوکوئی بھی کسی شخص کو خریدتا ہے، اجرت پہ لیتا ہے یا بصورت دیگر اس پر قبضہ حاصل کرتا ہے، اس نیت سے کہ کسی وقت بھی ایسے شخص کو عصمت فروشی کے لئے یا کسی شخص کے ساتھ ناجائز مباشرت کے لئے یا کسی غیر قانونی یا غیر اخلاقی مقصد کے لئے مامور یا استعمال کیا جائے گا تو اسے سزائے قید دی جائے گی جس کی میعاد پچیس برس تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا مستوجب ہوگا۔

[375 ریپ Rape: کسی شخص کو ریپ کا مرتکب کہا جائے گا جو کسی عورت سے درج ذیل پانچ حالتوں میں سے کسی ایک میں مباشرت کرے۔

(i) اس کی مرضی کے خلاف۔

(ii) اس کی رضامندی کے بغیر۔

(ii) اس کی رضامندی سے جبکہ ایسی رضامندی قتل یا ضرر کا خوف دلا کر حاصل کی گئی ہو۔

(iv) اس کی رضامندی سے جبکہ مرد جانتا ہو کہ وہ جائز طور پر اس سے شادی شدہ نہیں اور یہ کہ رضامندی اس بناء پر دی گئی ہے کیونکہ وہ یہ سمجھتی ہے کہ مرد وہ دوسرا شخص ہے جس کے ساتھ اس کی شادی جائز طور پر ہوئی ہے یا جائز طور پر شادی شدہ ہونا باور کرتی ہے۔

(v) اس کی رضامندی سے یا اس کے بغیر جبکہ وہ سولہ سال سے کم عمر کی ہو۔

تشریح Explanation: ایسی جنسی مباشرت کی تشکیل کے لئے، جو ریپ کے جرم کے لئے ضرورت ہے، دخول کافی ہے۔

[دفعہ 376۔ریپ کی سزا:

(1) جوکوئی بھی ریپ کا ارتکاب کرتا ہے، اسے سزائے موت یا کسی ایک نوعیت کی سزائے قید دی جائے گی جو کہ کم سے کم پانچ سال

اور زیادہ پچیس سال تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کی سزا کا بھی مستوجب ہوگا۔

(2) جب ریپ کا ارتکاب دو یا دو سے زیادہ اشخاص کی جانب سے تمام کی مشترکہ نیت کی تائید میں کیا گیا ہو، تو ان میں سے ہر ایک شخص کو سزائے موت یا عمر قید کی سزا دی جائے گی۔]

[A-493۔ جائز نکاح کا یقین دلا کر کسی شخص کا دھوکے سے مباشرت کرنا۔

ہر شخص جو کسی ایسی عورت کو جو اس کی جائز منکوحہ بیوی نہ ہو دھوکہ سے باور کراتا ہے کہ اس نے عورت سے جائز طور پر نکاح کیا ہے اور وہ اس تاثر میں اس سے مباشرت کرے تو ایسی مدت کی قید سخت کی سزا دی جائے گی، اور وہ جرمانہ کا مستوجب ہوگا]

اس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا مستوجب بھی ہوگا۔

[دفعہ A-496۔ مجرمانہ نیت سے کسی عورت کو ورغلانا، لیجانا یا روکے رکھنا:

جو کوئی بھی اس نیت سے کسی عورت کو لے جاتا ہے یا ورغلا کر لے جاتا ہے تاکہ وہ کسی شخص کے ساتھ ناجائز مباشرت یا اس نیت سے عورت کو چھپاتا ہے یا روکے رکھتا ہے تو اسے ایسی مدت کی ایک نوعیت کی سزائے قید دی جائے گی، جو سات سال تک ہو سکتی اور جرمانہ کا مستوجب ہوگا۔

دفعہ B-496۔ زنا بالرضا Fornication:

1۔ ایک مرد اور عورت جو کہ دوسرے کے ساتھ شادی شدہ نہ ہوں زنا بالرضا کا ارتکاب کرنا کہے جائیں گے اگر جان بوجھ کر ایک دوسرے کے ساتھ مباشرت کرتے ہیں۔

2۔ جو کوئی بھی زنا بالرضا کا ارتکاب کرتا ہے اسے ایک مدت کے لئے سزائے قید دی جائے گی جو کہ پانچ سال تک ہو سکتی اور جرمانہ کا مستوجب بھی ہوگا جو کہ دس ہزار روپوں سے زائد نہ ہوگا۔

دفعہ C-496: زنا بالرضا کا جھوٹا الزام لگانے کی سزا:

جو کوئی بھی کسی شخص کے خلاف زنا بالرضا کا جھوٹا الزام لگاتا ہے، عائد کرتا ہے یا گواہی دیتا ہے اسے ایک مدت کے لئے سزائے قید کی سزا دی جائے گی جو پانچ سال تک ہو سکتی ہے اور جرمانہ کا مستوجب بھی ہوگا جو کہ دس ہزار روپوں سے زائد نہ ہوگا۔ مگر شرط یہ ہے کہ عدالت کا پریزائیڈنگ آفیسر مجموعہ ضابطہ فوجداری کی دفعہ 203-C کے تحت شکایت کو خارج کرتے ہوئے اور الزام کو اظہار وجوہ کا موقع فراہم کرنے کے بعد اگر مطمئن ہو جاتا ہے کہ دفعہ ہذا کے تحت جرم کا ارتکاب کیا گیا ہے تو وہ کسی مزید ثبوت کا تقاضا نہیں کرے گا اور سزا صادر کرنے کے لیے فوری کاروائی کو لے گا۔

دفعہ A-203 زنا کی صورت میں نالش Complaint in Case of Zina

ا۔ کوئی عدالت جرم زنا (نفاذ حدود) آرڈیننس 1979 VII بابت 1979 کی دفعہ 5 کے تحت ایک جرم کی سماعت کو نہ لے گی۔ ماسوائے ایک نالش پر جو کہ اختیار سماعت رکھنے والی عدالت میں دائر کی گئی ہے۔

۲۔ عدالت کا افسر صدارت کنندہ جو شکایت پر جرم کی سماعت کو لے رہا ہے فوری طور پر نالش کنندہ اور جرم کے ضروری دخول کے فعل کے کم از کم چار بالغ گواہان جن کے بارے میں عدالت تزکیۃ الشہود کے تقاضوں کو مدِ نظر رکھتے ہوئے مطمئن ہے کہ وہ سچے افراد ہیں۔ اور گناہ کبیرہ سے بچنے والے ہیں کی پڑتال کرے گا۔ مگر شرط یہ ہے کہ اگر ملزم غیر مسلم ہے تو گواہان بھی غیر مسلم ہو سکتے ہیں۔

دفعہ B-203 قذف کی صورت میں نالش Complaint in Case of Qazf

ا۔ جرم قذف (نافذ قذف آرڈیننس 1979 (VIII بابت 1979) کی دفعہ 6 کی ذیلی دفعہ 2 کے تابع کوئی عدالت مذکورہ آرڈیننس کی دفعہ 7 کے تحت ایک جرم کی سماعت کو نہ لے گی۔ ماسوائے ایک شکایت پر جو اختیار رکھنے والی عدالت میں درج کی گئی ہے۔

۲۔ عدالت کا افسر صدارت کنندہ جو نالش پر جرم کی سماعت کو لے رہا ہے فوری طور پر حلف پر نالش کنندہ اور جرم کے لئے ضروری فعل قذف 1979 (VIII بابت 1979)

۳۔ نالش کنندہ اور گواہان کی پڑتال کا لب لباب تحریر کیا جائے گا اور اس پر نالش کنندہ اور گواہان جیسی کی صورت ہو، کی جانب سے اور عدالت کے افسر صدارت کنندہ کی جانب سے دستخط کیا جائے گا۔

۴۔ اگر عدالت کنندہ کی رائے میں کاروائی کے لئے کافی وجہ موجود ہے تو عدالت ملزم کی ذاتی حاضری کے لئے سمن جاری کرے گا۔

۵۔ عدلات کا افسر صدارت کنندہ جس کے روبرو نالش کی گئی ہے یا جس کو اسے منتقل کیا گیا ہے۔ نالش کو خارج کر سکتا ہے اگر نالش کنندہ اور گواہان کے حلف پر بیانات کا جائزہ لینے کے بعد اس کی رائے میں کاروائی کے لئے کافی وجہ موجود نہ ہے اور ایسی صورت میں وہ ایسا کرنے کے لئے اپنی وجوہات درج کرے گا۔

دفعہ B-203 زنا بالرضا کی صورت میں نالش Complaint in Case of Formication

ا۔ کوئی عدالت دفعہ 496 بی تعزیرات پاکستان ایک جرم کی سماعت نہ لے گی۔ ماسوائے ایک نالش پر جو اختیار سماعت رکھنے والی عدالت میں درج کرائی گئی۔

۲۔عدالت کاافسر صدارت کنندہ فوری طور پر حلف پر مستغیث اور زنا بالرضا کے فعل کے لئے کم ازکم دو گواہان کی جانچ کرے گا۔

۳۔مستغیث اور چشم دید گواہان کی جانچ کا لب لباب تحریر کیا جائے گا اور اس پر مستغیث اور گواہان، جیسی کہ صورت ہو کی جانب سے اور عدالت کے افسر صدارت کنندہ کے دستخط بھی ہوں گے۔

۴۔اگر عدالت کے افسر صدارت کنندہ کی رائے میں کاروائی کے لئے کافی موجود ہے تو عدالت ملزم کی اصالتاً حاضری کے سمن جاری کرے گی۔

مگر شرط یہ ہے کہ عدالت کا افسر صدارت کنندہ ملزم سے اس کی عدالت میں مذید حاضری کو یقینی بنانے کے لئے کسی سیکیورٹی کا تقاضا نہ کرے گا ماسوائے ذاتی مچلکہ ضامنان کے۔

۵۔عدالت کا افسر صدارت کنندہ جس کے روبرو نالش کی گئی ہے یا وہ جسے اس کو منتقل کیا گیا نالش کو خارج کر سکتا ہے اگر حلف پر مستغیث اور گواہان کے بیانات پر غور وخوض کرنے کے بعد اس کی رائے میں کاروائی کے لئے وجہ موجود نہ ہے اور ایسی صورت میں وہ ایسا کرنے کے لئے اپنی وجوہات تحریر کرے گا۔

۶۔احکامات جن کا ابھی تذکرہ کیا گیا ہے یا کسی دیگر فی الوقت نافذ العمل قانون میں درج کسی امر کے قطع نظر کوئی نالش کسی ایسے شخص کے برخلاف جو جرم زنا آرڈیننس (نفاذ حدود) آرڈیننس 1997 (آرڈیننس نمبر VII بابت 1979) کے تحت ملزم ہے اور جس کے خلاف زیر دفعہ 203-A مجموعہ ہذا کوئی نالش التواء میں ہے یا خارج کردی گئی ہے یا جسے بری کردیا گیا ہے یا کسی شخص کے خلاف جو کہ مستغیث ہے یا فریب کی صورت میں مظلوم جس کسی بھی حالت کے تحت، قبول نہیں کی جائے گی۔

قانون شریعت

PROHIBITION (ENFORCEMENT OF HADD ORDER, 1979)

دفعہ 2۔ تعریفات Definitions: سوائے اس کے مضمون یا سیاق وسباق میں کوئی امر اس کے متضاد ہو، اس فرمان میں:

(a) ''بالغ Adult'' سے مراد ایسا شخص ہے جس کی عمر 8 سال کی ہو چکی ہو یا

بلوغت کو پہنچ چکا ہو۔

(b) مجاز میڈیکل افسر "Athorised Medical officer" سے مراد ایسا میڈیکل افسر ہے، خواہ اسے کوئی لقب بھی دیا گیا ہو، جسے صوبائی حکومت کی طرف سے اختیار دیا گیا ہو۔

(c) بوتل میں ڈالنا یا بوتل میں بھرنا "Bottle or bottling" سے مراد نشہ آور مشروب کو کسی کنستر یا دیگر برتن سے بوتل، مرتبان، صراحی، برتن یا اسی طرح کے کسی اور ظروف میں برائے فروخت منتقل کرنا ہے، چاہیے تیاری کا کوئی طریقہ زیر عمل لایا گیا ہو یا نہ اور اس میں دوبارہ بوتل بھرنا بھی شامل ہے۔

(d) ''خریدنا یا خریداری "Buy or Buying" میں تحفہ کے طور پر یا کسی دیگر صورت سے حصول شامل ہے۔

(e) کلکٹر "Collector" سے مراد کوئی ایسا شخص ہے جسے فرمان ہذا کے تحت کلکٹر کے تمام یا کوئی اختیارات استعمال کرنے یا فرائض سرانجام دینے کے لیے تعینات کیا گیا ہو۔

(f) حد "Hadd" سے مراد وہ سزا ہے جس کا قرآن کریم یا سنت سے حکم نافذ کیا گیا ہو۔

(g) منشی "Intoxicant" سے مراد وہ شےء ہے جس کی جدول میں تصریح کی گئی ہے اور اس میں نشہ آور شراب اور دوسری شے یا یا کوئی ایسا مادہ شامل ہوگا جس کا صوبائی حکومت سرکاری گزٹ میں اشتہار کے ذریعہ اس فرمان کے مقاصد کے لیے منشی ہونے کا اعلان کرے۔

(h) نشہ آور شراب "Intoxlcating Liquor" میں تاڑی روح شراب، انگوری شراب، جوگی شراب اور تمام ایسے رقیق شامل ہیں جو الکحل پر مشتمل ہوں یا جن میں ایسی الکحل موجود ہو، جس کو بالعموم نشہ کے مقاصد کے لیے استعمال کیا جاتا ہو لیکن اس میں جامد منشیات شامل نہیں چاہیے انہیں رقیق کر دیا گیا ہو۔

(i) تیاری "Manufacture" میں ہر وہ طریقہ، خواہ قدرتی یا مصنوعی ہو جس سے

کوئی نشہ آور شے، بنائی یا تیار یا مخلوط کی جاتی ہو اور کشید نو بھی اور نشہ آور کو صاف کرنے کا ہر طریقہ شامل ہے۔

(J) مقام "Place" میں کوئی گھر، سائبان، احاطہ، عمارت، دوکان، خیمہ، گاڑی، بحری، جہاز اور ہوائی جہاز شامل ہیں۔

(k) افسر امتناع "Prohibition Officer" سے مراد کلکٹر یا کوئی ایسا افسر ہے جسے دفعہ 21 کے تحت تعینات کیا گیا ہو یا اختیارات تضویض کیے گئے ہوں۔

(l) جائے مقام "Public Place" سے مراد کوئی گلی، سڑک، شارع عام، پارک، باغ یا ایسی دیگر جگہ ہے جہاں عوام آزادی سے جاسکتے ہوں اور اس میں ہوٹل، ریسٹورنٹ، سرائے، طعام خانہ اور کلب شامل ہیں، لیکن اس میں ہوٹل کا رہائشی کمرہ، جو کسی شخص کے تصرف میں ہو شامل نہیں ہے۔

(m) تقطیر مکرر "Rectifcation" میں ہر ہر طریقہ شامل ہے جس سے نشہ آور شرابوں کو کسی اور شے کی آمیزش سے صاف کیا جائے، رنگین بنایا یا ذائقہ اور بنایا جائے۔

(n) فروخت یا فروختگی "Sale or Selling" میں بطور تحفہ یا کسی اور صورت سے منتقلی شامل ہے۔

(o) تعزیر "Tazir" سے مراد حد کے علاوہ کوئی سزا ہے، اور

(p) نقل و حمل "Transport" سے مراد ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانا ہے۔

﴿☆☆☆﴾

باب نمبر 2

امتناع اور سزائیں

Prohibition and Penalties

Prohibition of manufacture, etc., of Intoxicants.

دفعہ 3۔ منشیات کی بڑے پیمانے پر تیاری وغیرہ کی ممانعت۔

(1) ضمن (2) کے احکام کے تابع، جو کوئی:

(a) کسی منشی شے ءکی درآمد، برآمد، نقل، حمل، تیاری یا کوئی عمل کاری کرتا ہو، یا۔

(b) کسی منشی شے ءکو بوتلوں میں بھرتا ہو، یا

(c) کسی منشی شے ءکو فروخت یا پیش کرتا ہو، یا

(d) مذکورہ افعال میں سے کسی کی، اپنی ملکیتی یا فی الوقت مقبوضہ عمارت میں اجازت دیتا ہو، اسے ایسی مدت کے لیے کسی ایک قسم کی سزائے قید دی جائے گی جو 5 سال تک ہو سکتی ہے اور کوڑوں کی سزا جو تیس کوڑوں سے تجاوز نہ کرے اور وہ مستوجب جرمانہ بھی ہوگا۔

(2) جو کوئی:

(I) افیون یا کوکا کے پتے یا افیون یا کوکا سے تیار کردہ اشیاء درآمد، برآمد، نقل حمل، تیاری یا ان کا کاروبار کرتا ہو یا۔

(II) افیون یا کوکا کے پتے یا افیون یا کوکا سے تیار کردہ اشیاء درآمد، برآمد نقل و حمل کرنے، تیار کرنے کا کاروبار کرنے کے لیے سرمایہ کاری۔

تو اسے عمر قید کی سزا دی جا سکے گی یا ایسی قید کی سزا جو دو سال سے کم نہ ہوگی اور کوڑوں کی سزا جو تیس سے زائد نہ ہوگی اور وہ سزائے جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

Owning or Possessing Intoxicant.

دفعہ 4۔ منشی کا مالک یا قابض ہونا۔

اپنی ملکیت یا قبضے یا تحویل میں رکھے گا اسے دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی ایسی مدت کی سزا دی جائے گی جو دو سال تک وہ سکتی ہے یا کوڑوں کی سزا جو تیس کوڑوں سے تجاوز نہ کرے اور مستوجب جرمانہ بھی ہوگا۔

دفعہ 6۔ شراب نوشی Drinking: جو کوئی دانستہ طور پر اور بغیر اکراہ یا اضطرار کے کسی نشہ آور شے کو کسی طریقہ سے، خواہ کیسا ہو، استعمال کرے گا، خواہ ایسا استعمال نشہ پیدا کرے یا نہ کرے، وہ شراب نوشی کا مجرم قرار پائے گا۔

وضاحت: دفعہ ہذا میں:

(a) اکراہ: اکراہ سے مراد کسی شخص کو اس یا کسی دیگر شخص کی ذات، مال یا عزت کو ضرر پہنچانے کا خوف دلانا ہے۔ اور

(b) اضطرار: اضطرار سے مراد ایسی صورت ہے جس میں کسی شخص کو سخت بھوک یا پیاس یا شدید عدالت کی بناء پر موت کا خدشہ ہو۔

دفعہ 8۔شراب نوشی مستوجب حد **Drinking liable to Hadd**: کوئی شخص، جو بالغ مسلمان ہونشہ آور شراب منہ سے پیئے گا، وہ شراب نوشی مستوجب حد قرار پائے گا اور اسے کوڑوں کی سزادی جائے گی جن کی تعداد اسی کوڑے ہوگی۔

مگر شرط یہ ہے کہ اس سزا کی تعمیل اس وقت تک نہ کی جائے گی جب تک اس کی توثیق اس عدالت سے نہیں ہو جاتی جس میں سزا کے حکم کے خلاف اپیل رجوع ہوسکتی ہو اور جب تک سزا کی توثیق اور تعمیل نہیں ہوجاتی اس وقت تک سزا یاب ہے، مجموعہ ضابطہ فوجداری 1898ء کے (Act V of 1898) احکام بابت منظوری ضمانت یا معطلی سزا کے تابع، اسی طرح سلوک کیا جائے گا گایا اسے قید محض کی سزادی گئی ہو۔

Proof of Drinking liable to Hadd.

دفعہ 9۔ مستوجب حد شراب نوشی کا ثبوت۔

شراب نوشی کا ثبوت درج ذیل صورتوں میں سے کسی ایک کی صورت میں ہوگا یعنی:

(a) ملزم کسی مجاز عدالت کے روبرو شراب نوشی مستوجب حد کے ارتکاب کا اعتراف کر لیتا ہے۔اور

(b) کم ازکم دو بالغ مسلمان مرد گواہان جن کے متعلق عدالت کو ان کے تزکیہ الشہود کی بناء پر پورا اطمینان ہو کہ وہ صادق القول ہیں اور کبائر سے اجتناب کرنے والے ہیں، ملزم کے شراب نوشی مستوجب حد کے جرم کے مرتکب ہونے کی گواہی دیں۔

دفعہ ہذا میں تزکیہ الشہود سے مراد وہ طریقہ تحقیق ہے جو عدلت نے کسی گواہ کے قابل اعتبار ہونے کی نسبت اپنی تسلی کرنے کے لیے اختیار کیا ہو۔

Cases in which hadd shall not be enforced.

دفعہ 10۔ وہ صورتیں جن میں حد کا نفاذ نہیں کیا جائے گا۔

(1) مندرجہ ذیل صورتوں میں حد کا نفاذ نہیں کیا جایئے گا یعنی:

(a) جب شراب نوشی صرف سزا یاب مجرم کے اقرار سے ثابت ہو لیکن حد پر عمل درآمد پیشتر وہ اقرار جرم سے منحرف ہو جائے۔ اور

(b) جب شہادتوں سے شراب نوشی ثابت ہو لیکن حد پر عمل درآمد سے قبل کوئی گواہ شہادت سے منحرف ہو جائے اور اس طرح گواہوں کی تعداد دو سے کم ہو جائے۔

(2) (1) میں متذکرہ صورت میں عدالت مجموعہ ضابطہ فوجداری، 1898ء (Act V of 1998) کے مطابق مقدمہ کی دوبارہ سماعت کا حکم دے سکتی ہے۔

دفعہ **11**۔ شراب نوشی مستوجب تعزیر۔ **:Drinking liable to Tazir.**

جو کوئی:۔

(a) مسلمان ہونے کی صورت میں، ایسی شراب نوشی کا مجرم ہو، جو دفعہ 8 کے تحت مستوجب حد نہ ہو یا جس کے لیے دفعہ 9 میں درج شدہ صورتوں میں سے کسی میں، ثبوت مہیا نہ ہو اور عدالت کی تسلی ہو گئی ہو کہ مثل میں موجود شہادت سے جرم ثابت ہو چکا ہے۔

(b) غیر مسلم پاکستانی شہری ہونے کی صورت میں شراب نوشی کا مرتکب ہوا ہو، ماسوائے ان رسوم کے حصہ کے طور پر جو اس کے مذہب سے مقرر ہوئی ہوں، یا

(c) ایسا غیر مسلم ہو جو پاکستان کا شہری نہ ہو، کسی جائے عام پر شراب نوشی کا مرتکب ہو، مستوجب تعزیز ہو گا اور اسے کسی ایک طرح کی ایسی مدت کی سزائے قید دی جائے گی جو تین سال تک ہو سکتی ہے یا کوڑوں کی سزا جو تیس کوڑوں سے تجاوز نہ کرے یا دونوں سزائیں۔

Arrest on suspicison violation of Article 8 or Article 11.

دفعہ 16۔ بعض جرائم کا اختیار سماعت۔

(1) مندرجہ ذیل جرائم قابل دست اندازی ہوں گے۔یعنی:۔

(a) ایسا جرم جو دفعہ (3) کے تحت قابل سزا ہو،اور

(b) ایسا جرم جو دفعہ (4) دفعہ (8) یا دفعہ (11) کے تحت قابل سزا ہو،اگر کسی جائے عام پر اس کا ارتکاب کیا گیا ہو۔

(2) کوئی عدالت ایسے جرم کی سماعت نہیں کرے گی جو مندرجہ زیل کے تحت قابل سزا ہو:

(a) دفعہ (12) یا دفعہ (13) ماسوائے اس شخص کی طرف سے کیے گئے استغاثہ پر جس کی نسبت جرم کا رتکا کیا گیا ہو۔اور

(b) دفعہ 20،ماسوائے اس استغاثہ کے جو افسر امتناع کرے یا اس کے حکم پر کیا گیا ہو۔

جرائم برخلاف املاک (نفاذ حدود) کا آرڈیننس:

OFFENDCE AGAINST PROTERTY (ENFORCEMENT OF Hadd Ordinance,(VI 1979)

دفعہ 2 تعریفات: آرڈیننس ہذا میں تاوقتیکہ کوئی امر موضوع یا سیاق وسباق کے منافی ہو:

(a) "بالغ "Adult" سے مراد ایسا شخص ہے جو اٹھارہ سال کی عمر کا ہو چکا ہو، یا بلوغت کو پہنچ چکا ہو۔

(b) "مجاز میڈیکل افسر سے مراد کسی بھی طرح لقب یافتہ میڈیکل افسر ہے جسے حکومت کی طرف سے اختیار دیا گیا ہو۔

(c) "حد" سے مراد وہ سزا ہے، جس کا قرآن کریم یا سنت رسول ﷺ میں حکم دیا گیا ہو۔

(d) "حرز" سے مراد املاک تحویل کے لئے کیا گیا انتظام ہے۔

وضاحت: 1۔ وہ املاک جو کسی مکان میں رکھی ہوں خواہ اس کا دروازہ بند ہو یا نہ، یا کسی الماری یا صندوق یا ڈبہ میں ہو یا کسی شخص کی تحویل میں ہو، خواہ اسے ایسی تحویل کیلئے اجرت دی گئی ہو یا نہ، حرز کہلائے گی۔

وضاحت: 2۔ اگر کوئی واحد کنبہ ایک مکان میں رہتا ہے تو سارا مکان واحد "حرز" پر مشتمل ہوگا، لیکن اگر دو یا دو سے زائد کنبے ایک ہی مکان میں الگ الگ رہتے ہوں تو وہ حصہ جو ہر کنبے کے قبضے میں ہوگا ایک علیحدہ حرز پر مشتمل ہوگا۔

(e) عمر قید سے مراد موت تک کی قید ہے۔

(f) نصاب سے مراد وہ نصاب ہے جو دفعہ 6 میں درج ہے۔

(g) تعزیر سے مراد حد کے علاوہ کوئی اور سزا ہے۔

اور تمام دیگر اصطلاحات اور عبارات جن کی تعریف آرڈیننس ہذا میں نہیں کی گئی، کے وہی معانی ہوں گے جو مجموعہ تعزیرات پاکستان 1860 (Act XL of 1960) یا مجموعہ ضابطہ فوجداری 1898ء (Act V of 1898) میں ہیں۔

دفعہ 5- چوری مستوجب حد: جو کوئی بالغ ہوتے ہوئے، خفیہ طور پر، کسی حرز سے، نصاب کی مالیت یا زیادہ کی املاک، جو مسروقہ املاک نہ ہو، کی چوری کا ارتکاب کرے گا، یہ جانتے ہوئے کہ وہ نصاب کی مالیت کی، یا اس سے زیادہ کی ہو یا ہو سکتی ہیں تو وہ، آرڈیننس ہذا کے احکام کے تابع، چوری مستوجب حد کا مرتکب ہوگا۔

دفعہ- 6 نصاب: نصاب برائے چوری مستوجب حد، بوقت چوری، چار اعشاریہ چار پانچ سات (4.457) گرام سونا یا اسی مالیت کے دیگر املاک ہوں گی۔

دفعہ- 7 مستوجب حد چوری کا ثبوت: چوری مستوجب حد کا ثبوت مندرجہ ذیل صورتوں میں سے کسی ایک میں ہوگا یعنی:

a. ملزم چوری مستوجب حد کے ارتکاب کا اقبال کرلے اور

b. کم از کم دو بالغ مسلمان مرد گواہان، چوری کے شکار کے علاوہ، جن کے متعلق تزکیہ الشہود کے تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے، عدالت کو اطمینان ہو کہ وہ صادق القول اشخاص ہیں اور بڑے گناہوں سے اجتناب کرنے والے ہیں، وقوعہ کے عینی شاہد کے طور پر گواہی دے۔

بشرطیکہ اگر ملزم غیر مسلم ہو تو چشم دید گواہان غیر مسلم ہو سکتے ہیں۔

مزید شرط یہ ہے کہ چوری کے شکار شخص یا اس کی جانب سے مجاز کردہ شخص کا بیان، عینی شاہدوں کا بیان قلمبند کرنے سے قبل قلمبند کیا جائے گا۔

دفعہ 8- مستوجب حد چوری کا ایک سے زائد اشخاص کی طرف سے ارتکاب:

جب چوری مستوجب حد کا ارتکاب ایک سے زائد اشخاص کرے اور مسروقہ مال کی مجموعی مالیت اتنی ہو کہ اگر اسے ان لوگوں میں جو حرز میں داخل ہو تو برابر تقسیم کیا جائے گا تو ہر ایک کو اتنا حصہ ملے جو نصاب کے برابر یا اس سے زائد ہو تو ان تمام پر، جو حرز میں داخل ہوئے تھے حد قائم کی جائی گی خواہ ان میں سے ہر ایک نے مال مسروقہ یا اس کے کسی حصہ کو اٹھایا یا نہ اٹھایا ہو۔

دفعہ 9-مستوجب حد چوری کی سزا: (1) جو کوئی پہلی بار چوری مستوجب حد کا مرتکب ہوگا، اسے دائیں ہاتھ کو کلائی کے جوڑ سے کاٹ دینے کی سزا دی جائی گی۔

(2) جو کوئی دوسری بار چوری مستوجب حد کا مرتکب ہوگا اسے اس کے بائیں پاؤں کو ٹخنے تک کاٹ دینے کی سزا دی جائی گی۔

(3) جو کوئی تیسری بار یا اس کے بعد کسی وقت بھی چوری مستوجب حد کا مرتکب ہوگا اسے عمر قید کی سزا دی جائی گی۔

(4) ضمنی دفعہ 1 یا ضمنی دفعہ 2 کے تحت سزا پر عمل درآمد اس وقت تک نہیں کیا جائے گا جب تک سزا کی توثیق اس عدالت سے نہیں ہو جاتی جس میں سزایابی کے حکم کے خلاف اپیل دائر کی جا سکتی ہو اور جب تک سزا کی توثیق اور اس پر عمل درآمد نہ ہو جائے مجرم کے ساتھ اسی طرح سلوک کیا جائے گا گویا اسے قید محض کی سزا دی گئی ہو۔

(5) کسی ایسے شخص کی صورت میں جسے ضمنی دفعہ تین کے تحت عمر قید کی سزا دی گئی ہو اگر عدالت اپیل مطمئن ہو کہ وہ خلوص دل سے تائب ہے تو اسے ایسی شرائط پر رہا کیا جا سکتا ہے جو عدالت عائد کرنا مناسب سمجھے۔

(6) عضو کاٹنے کا عمل میڈیکل افسر مجاز سرانجام دے گا۔

(6) اگر حد پر عمل درآمد کرنے کے وقت میڈیکل افسر کی رائے ہو کہ ہاتھ یا پاؤں کاٹنے کی وجہ سے مجرم کی موت واقع ہو سکتی ہے تو حد پر عمل درآمد اس وقت تک ملتوی کر دیا جائے گا جب تک موت کا خطرہ ٹل نہیں جاتا۔

دفعہ 10-وہ صورتیں جن میں حد عائد نہ کی جائے گی:

مندرجہ ذیل صورتوں میں حد عائد نہیں کی جائے گی یعنی:

(a) جب مجرم اور چوری کا شکار شخص آپس میں رشتہ دار ہوں، بطور:

(1) زوجین (میاں بیوی)۔

(2) پدری یا مادری آباؤ اجداد۔

(3) پدری یا مادری اولادیں۔

(4) باپ یا ماں کی بھائی یا بہنیں۔

(5) بھائی یا بہنیں یا ان کے بچے۔

(b) جب کسی مہمان نے کسی میزبان کے گھر سے چوری کی ہو۔

(c) جب کسی ملازم یا اجیر نے اپنے مالک یا اجر کے حرز سے چوری کی ہو جہاں اس کو رسوائی دی گئی ہو۔

(d) جب مسروقہ مال جنگلی گھاس، مچھلی، پرندہ، کتا، سور، نشہ ور شے، موسیقی کا آلہ یا جلد تلف ہونے والی خوردنی اشیاء جن کے خراب ہونے سے بچاؤ کا بندوبست نہ ہو۔

(e) جب مجرم کا مالک مسروقہ میں حصہ ہو جس کی مالیت اس کا حصہ منہا کرنے کے بعد نصاب سے کم ہو۔

(f) جب کوئی قرض خواہ اپنے قرض دار کے املاک چوری کرے جس کی مالیت اس کو واجب الادا رقم منہا کرنے کے بعد نصاب سے کم ہو۔

(g) جب مجرم نے اکراہ یا اضطرار کے تحت چوری کی ہو۔

دفعہ 11-وہ صورتیں جن میں حد کا نفاذ نہیں کیا جائے گا:

1 مندرجہ ذیل صورتوں میں حد کا نفاذ نہیں کیا جائے گا یعنی:

(a) جب چوری صرف مجرم کے اعتراف سے ثابت ہو، لیکن حد پر عمل درآمد سے قبل وہ اپنے اقرار سے منحرف ہو جائے۔

(b) جب چوری شہادتوں سے ثابت ہو لیکن حد پر عمل درآمد کرنے سے قبل کوئی گواہ اپنی گواہی سے منحرف ہو جائے جس سے عینی شاہدین کی

تعداد دو سے کم رہ جائے۔

(c) جب حد پر عمل درآمد سے پیشتر چوری کا شکار شخص اپنا چوری کا الزام واپس لے لے، یا بیان دے کہ سزایاب نے جھوٹا اعتراف کیا ہے، یا یہ کہ عینی شاہدوں میں سے کسی نے جھوٹی گواہی دی ہے اور اس طرح عینی شاہدوں کی تعداد دو سے کم ہو جائے اور

(d) جب مجرم کا بایاں ہاتھ یا بایاں انگوٹھا یا بائیں ہاتھ کی کم از کم دو انگلیاں یا دایاں پاؤں موجود نہ ہوں یا بالکل نا کارہ ہوں۔

(2) ضمنی دفعہ (1) کے فقرہ (a) کی مذکورہ صورت میں، عدالت دوبارہ سماعت کرنے کا حکم دے سکتی ہے۔

(3) ضمنی دفعہ (1) کے فقرہ (b) یا فقرہ (c) یا فقرہ (d) میں متذکرہ صورت میں، ریکارڈ پر موجود شہادت کی بناء پر عدالت تعزیر کا حکم دے سکتی ہے۔

دفعہ 13- چوری مستوجب تعزیر: جو کوئی ایسی چوری کا ارتکاب کرے جو مستوجب حد نہ ہو یا جس کے لئے دفعہ (7) میں متذکرہ کسی صورت میں ثبوت موجود نہ ہو یا جس کے لئے آرڈیننس ہذا کے تحت حد عائد یا نافذ نہ کی جا سکے، وہ مستوجب تعزیر ہوگا۔

دفعہ 15- حرابہ کی تعریف: جب کوئی ایک یا زائد اشخاص، خواہ ہتھیاروں سے مسلح ہوں یا نہ، کسی دوسرے کا مال لوٹنے کے لئے طاقت کا استعمال کریں اور اس پر حملہ آور ہوں یا مزاحمت بے جا کریں یا اسے مار دینے یا ضرر پہنچانے کا خوف دلائیں تو ایسا شخص یا اشخاص حرابہ کے مرتکب کہلائیں گے۔

دفعہ 17- حرابہ کی سزا:

(1) جو کوئی بالغ حرابہ کا مجرم ہو، جس کے دوران نہ تو کسی قتل کا ارتکاب ہوا ہو نہ ہی کوئی مال لوٹا گیا ہو تو اسے کوڑوں کی سزا دی جائے گی جو تیس کوڑوں سے زیادہ نہ ہوگی اور اس وقت تک قید با مشقت کی سزا، جب تک کہ عدالت کی اس کے تائب ہونے کے متعلق تسلی نہ ہو جائے۔ بشرطیکہ سزائے قید کسی صورت میں تین سال سے کم نہ ہوگی۔

(2) جو کوئی بالغ حرابہ کا مجرم ہو جس کے دوران میں کوئی مال نہ لوٹا گیا ہو، لیکن کسی شخص کو ضرر پہنچایا گیا ہو تو اسے ضمنی دفعہ (1) میں مقرر کردہ سزا کے علاوہ اس طرح ضرر پہنچانے کے جرم میں ایسے دیگر رائج الوقت قانون کے مطابق سزا دی جائے گی، جو قابل اطلاق ہو۔

(3) جو کوئی بالغ حرابہ کا مجرم ہو، جس کے دوران میں کوئی قتل نہ ہوا ہو لیکن مال، جس کی مالیت نصاب کے برابر یا اس سے زائد ہو، لوٹا گیا ہو، تو اسے، اس کا دایاں ہاتھ کلائی سے اور بایاں پاؤں ٹخنے سے کاٹنے کی سزا دی جائے گی۔ بشرطیکہ جب حرابہ کا ارتکاب ایک سے زیادہ اشخاص نے مل کر کیا ہو تو عضو قطع کرنے کی سزا صرف اس صورت میں عدنذ کی جائے گی جب ان میں سے ہر ایک کے حصہ کی قیمت نصاب سے کم نہ ہو۔

مزید شرط یہ ہے کہ اگر کسی مجرم کا بایاں ہاتھ یا دایاں پاؤں نہ ہو یا بالکل نا کارہ ہو تو دوسرے ہاتھ یا پاؤں جیسی کہ صورت ہو، کاٹنے کی سزا، عائد نہیں کی جائے گی اور مجرم کو ایسی مدت کی قید کی قید با مشقت کی سزا دی جائے گی جو چودہ سال تک ہو سکتی ہے اور کوڑوں کی سزا، جو تیس کوڑوں سے زائد نہ ہوگی۔

(4) جو کوئی بالغ حرانہ کا مجرم ہو جس کے دوران میں اس نے قتل کا ارتکاب کیا ہو تو اسے بطور حد عائد کردہ موت کی سزا دی جائے گی۔

(5) ضمنی دفعہ (3) کے تحت سزا پر، سوائے دوسرے فقرہ استثنائیہ یا ضمنی دفعہ (4) کے تحت سزا کے عمل درآمد نہیں کیا جائے گا، جب تک کہ سزا کی توثیق اور عمل درآمد ہونے تک سزایاب کے ساتھ ایسا سلوک کیا جائے گا گویا کہ اسے قید محض کی سزا دی گئی ہو۔

(6) دفعہ (9) کی ضمنی دفعہ (6) اور ضمنی دفعہ (7) کے احکام، دفعہ ہذا کے تحت قطع عضو کی سزا کے عمل درآمد پر، اطلاق پذیر ہوں گے۔

دفعہ 21 ۔ ’’رسہ گیری‘‘ یا ’’پتھاری داری‘‘ کی سزا .Punishment for "Rassagiri" or "Patharidari"

(1) جو کوئی ایسے شخص یا اشخاص کے گروہ کی جو مویشیوں کی چوری کرتے ہوں، سرپرستی، حفاظت یا کسی طریقہ سے اعانت کرے گا یا پناہ دے گا اس سمجھوتہ کے تحت کہ اسے ان مویشیوں میں سے ایک سے زیادہ مویشی ملیں گے، جن کی نسبت جرم کا ارتکاب کیا گیا ہو یا ان کی آمدنی سے حصہ ملے گا، وہ رسہ گیری یا ’’پتھاری داری‘‘ کے جرم کا مرتکب کہلائے گا۔

(2) جو کوئی ’’رسہ گیری‘‘ یا ’’پتھاری داری‘‘ کے جرم کا مرتکب ہوگا اسے ایسی مدت تک قید با مشقت جو چودہ سال تک ہو سکتی ہے یا کوڑوں کی سزا جو ستر کوڑوں سے زیادہ نہ ہوگی اور اس کی تمام غیر منقولہ جائیداد کی ضبطی اور جرمانہ کی سزا دی جائے گی۔

ضابطہ فوجداری
Criminal Procedure Code

دفعہ:4۔ تعریفات Definitions:(ا) مجموعہ ہذا میں مندرجہ ذیل الفاظ و اصلاحات سے درج ذیل معانی مراد لیے جائیں گے، بجز اس صورت میں کہ مضمون یا سباق وعبارت سے
اس کے خلاف مراد پائی جائے۔

(a) ایڈوکیٹ جنرل advocate-General: ایڈوکیٹ جنرل،، میں سرکاری وکیل شامل ہوتا ہے یا جہاں کوئی ایڈوکیٹ جنرل یا سرکاری وکیل نہ ہو تو ایسا عہدہ دار مراد ہے جو کہ اس بارے میں صوبائی حکومت سے وقتاً فوقتاً مقرر کیا جائے۔

(b) قابل ضمانت، نا قابل جرم Bailable offence ;non bailable offence

قابل ضمانت سے ایسا جرم مراد ہے جو ضمیمہ دوم میں قابل ضمانت قرار دیا گیا ہے یا کسی دیگر قانون بافذ الوقت کی رو سے قابل ضمانت قرار پایا گیا ہو نا قابل ضمانت سے کوئی دیگر جرم مراد ہے۔

(c) بار الزام یا الزام لگانا Charge: الزام لگانا، میں کسی الزام کا عنوان شامل ہے جب کہ الزام کے ایک سے زیادہ عنوان ہیں۔

(d) 1923ء کے تنسیخی و ترمیمی قانون II سے منسوح ہوئی۔

(e) 1972ء کے قانونی اصلاحات کے آرڈیننس نمبر XII سے حذف ہوئی۔

(f) قابل دست اندازی جرم و قابل دست اندازی مقدمہ

Cognizable offence,Cognizable case

قابل دست اندازی جرم سے ایسا جرم اور قابل دست اندازی مقدمہ سے ایسا مقدمہ مراد ہے جس لے لیے اور جس میں کسی عہدیدار پولیس کو جدول دوم یا کسی قانون نافذ الوقت کے بموجب بلا وارنٹ گرفتار کرنے کا اختیار حاصل ہو۔

(g) 1049ء کے ترمیمی آرڈیننس سے حذف ہوئی۔

(h) استغاثہ Compaint: استغاثہ، سے کسی شخص کیا کسی مجسٹریٹ کے پاس تحریری یا زبانی مراد ہے، تا کہ وہ مجموعہ ہذا کے تحت کاروائی کرے کہ کوئی شخص چاہے معلوم یا نامعلوم، کسی جرم کا مرتکب ہوا ہو، لیکن اس میں عہدیدار پولیس کی رپورٹ شامل نہیں ہوتی۔

(i) ایکٹ II بابت 1950ء سے حذف کی گئی۔

(j) عدالت عالیہ High Court: عدالت عالیہ سے کسی صوبہ کے لیے فوجداری اپیل یا نگرانی کی اعلیٰ ترین عدالت مراد ہے۔

(k) تحقیقات Inquiry: تحقیقات میں علاوہ تجویز کے ہر ایسی تحقیقات شامل ہے جو کوئی مجسٹریٹ یا عدا الت اس مجموعہ ہذا کے تحت عمل لائے۔

(l) تفتیش Investigation: تفتیش میں مجموعہ ہذا کے تحت وہ تمام کارروائیاں شامل ہیں جو شہادت کے حصول کے لیے کوئی عہدہ دار پولیس یا کوئی اور شخص (مجسٹریٹ کے علاوہ) جسے مجسٹریٹ نے مامور کیا ہو، عمل میں لائے۔

(m) عدالتی کاروائی Judical porceeding: عدالتی کاروروائی میں ہروہ کارروائی شامل ہے جس کے دوران حلیفہ شہادت لی

جائے یا قانونی طور پر لی جا سکے۔

[(ma) مجسٹریٹ سے مراد جوڈیشل مجسٹریٹ ہے اور اس میں دفعات 12، 14 کے تحت مقرر شدہ سپیشل جوڈیشل مجسٹریٹ شامل ہے۔

(n) نا قابل دستاندازی جرم، نا قابل دست اندازی مقدمہ

Non-cognizable offence; Non-cognizable case

نا قابل دست اندازی جرم سے ایسا جرم اور نا قابل دست اندازی مقدمہ سے ایسا مقدمہ مراد ہے جس کے لیے اور جس میں عہدیدار پولیس بلا وارنٹ کے گرفتاری عمل میں نہیں لا سکتا۔

(o) جرم offence: لفظ جرم سے مراد ہر وہ فعل یا ترک فعل ہے جو کسی نافذ الوقت قانون کے مطابق قابل سزا قرار دیا گیا ہو۔ اس کے علاوہ اس میں کوئی ایسا فعل بھی شامل ہے جس کی نسبت قانون مداخلت بے جا مویشیاں بابت 1871ء کی دفعہ 20 کے تحت کوئی نالش کی جا سکے۔

(p) مہتمم تھانہ officer-incharge of a police-station: مہتمم تھانہ، میں وہ پولیس افسر شامل ہو گا جو تھانہ میں موجود ہو جب کہ تھانہ کا مہتمم تھانہ سے غیر حاضر ہو یا بیماری یا دیگر وجہ سے اپنے فرائض سرانجام دینے سے قاصر ہو، جو کہ ایسے افسر سے اگلے عہدہ کا ہو اور کانسٹیبل کے عہدہ سے اوپر کا ہو، یا جب صوبائی حکومت ایسی ہدایت کرے، کوئی دیگر پولیس افسر جو موجود ہو۔

(q) مقام place: مقام میں ہر مکان، عمارت، خیمہ اور بحری جہاز شامل ہیں۔

(r) پلیڈر Pleader: پلیڈر سے مراد کسی عدالتی کاروائی کی نسبت سے ایک پلیڈر یا ایک مختار ہے، جسے کسی قانون نافذ الوقت کی رو سے ایسی عالت میں وکالت کرنے کا مجاز قرار دیا گیا ہو اور بشمول (1) ایڈوکیٹ، وکیل اور عدالت عالیہ کا اٹارنی جو اس کا مجاز کیا گیا ہو، اور (2) کوئی دوسرا شخص جو ایسی کاروائی میں عدالت کی منظوری سے مقرر کیا گیا ہو۔

(s) تھانہ Police-station: تھانہ سے ہر وہ چوکی یا جگہ مراد ہے، جسے صوبائی حکومت نے عمومی طور پر یا خصوصی طور پر تھانہ قرار دیا ہو اور اس میں ہر وہ مقامی علاقہ شامل ہے

جس کی حکومت نے اس بارے میں صرحت کی ہو۔

(t) پروکار سرکار Public Prosecutor: پیروکار سے ہر وہ شخص مراد ہے جو دفعہ 492 کے تحت مقرر کیا گیا ہو اور اس میں ہر ہو شخص شامل ہے جو پیروکار سرکار کی ہدایت کے تحت مصروف کار ہو، نیز وہ شخص جو حکومت کی جانب سے کسی عدالت عالیہ میں اس کے اختیار ات ابتدائی صیغۂ فوجداری کے استعمال میں استغاثہ کی پیروی کر رہا ہو۔

(u) ذیل تقسیم Sub-divison: ذیلی تقسیم سے مراد ضلع کا کوئی حصہ ہوتا ہے۔

(v) مقدمہ قابل اجرائے سمن: قانونی اصلاحات کے آرڈیننس نمبر XII سے حذف ہوئی۔

(w) مقدمہ قابل اجرائے وارنٹ: قانونی اصلاحات کے آرڈیننس نمبر XII سے حذف ہوئی۔

(2) الفاظ متعلق افعال words referring to acts: جو الفاظ افعال موقوعہ سے متعلق ہوں، وہ نا جائز ترک پر بھی حاوی ہیں، اور ہر لفظ کے وہی ہوں گے جو مجموعہ قوانین تعزیرات پاکستان میں ہیں۔

Words to have same meaning as in Pakistan Penal Code

مجموعہ ہذا میں جو الفاظ اور عبارات استعمال کی گئی ہیں اور جن کی تعریف مجموعہ قوانین تعزیرات پاکستان مین درج ہیں اور جن کی تعریف مجموعہ ہذا میں اس سے قبل نہیں کی گئی، ان کے وہی معانی لیے جائیں گے جو مذکورہ مجموعہ میں ان سے بالترتیب منسوب کیے گیے ہیں۔

دفعہ 42۔عوام کب مجسٹریٹ اور پولیس کو مدد دیں۔Public when to assist Magistrates and Police

ہر شخص کو لازم ہے کہ وہ کسی مجسٹریٹ جسٹس آف دی پیس یا پولیس افسر کی مدد کرے جب وہ اس کی مناسب معاونت طلب کریں:

(a) کسی ایسے دیگر شخص کو پکڑنے یا اس کے فرار کے انسداد میں جسے ایسا مجسٹریٹ یا پولیس افسر گرفتار کرنے کا مجاز ہے۔

(b) کسی نقص امن کے انسداد یا فروغ کرنے میں یا کسی ریلوے، نہر تار برقی یا سرکاری جائداد کو نقصان پہنچانے کے ارتکاب کی کوشش کے انسداد میں۔

دفعہ:46۔گرفتاری کس طرح کی جائےArrest how made: (1) گرفتاری کرتے وقت پولیس افسر یا دیگر شخص جو گرفتاری کر رہا ہو، پر لازم ہے کہ جس شخص کو گرفتار کرنا ہو اس کے جسم کو فی الواقعہ چھوئے یا قید کرے ماسوا اس صورت میں کہ وہ شخص زبانی یا عملی طور پر خود کو حراست کے لیے پیش کرے۔

(2) گرفتاری کی کوشش میں مزحمت: Resisting endeavour to arrest: اگر ویسا شخص اسے گرفتاری کرنے کی کوشش میں جبر سے مزاحم ہو یا گرفتاری سے بچنے کی کوشش کرے تو ویسا پولیس افسر یا دیگر شخص گرفتاری کے لیے تمام ذرائع زیر کار لا سکتا ہے۔

(3) دفعہ ہذا سے ایسا کوئی استحقاق حاصل نہیں ہوتا کہ ایک شخص جس پر جرم سزائے موت یا عمر قید کا الزام عائد نہ کیا گیا ہو، کو ہلاک کیا جائے۔

دفعہ:51۔گرفتار کردہ اشخاص کی تلاشی Search of arrested persons:

جب کبھی کوئی شخص کسی پولیس افسر کے کسی ورانٹ کے تحت گرفتار کیا جائے جس میں ضمانت نہ لی جا سکتی ہو یا کسی وارنٹ کے تحت جس میں ضمانت لی جا سکتی ہو۔

مگر گرفتار کردہ شخص ضمانت نہ فراہم کر سکتا ہو، اور جب کوئی شخص بغیر وارنٹ گرفتار کیا جائے یا بذریعہ وارنٹ کسی غیر سرکاری شخص نے اُسے گرفتار کیا ہو اور اس کی قانوناً ضمانت نہ ہو سکتی ہو یا وہ ضمانت نہ پیش کر سکے تو پولیس افسر گرفتار کنندہ یا اگر گرفتاری غیر سرکاری شخص نے کی ہو، تو وہ پولیس افسر جس کے حوالہ وہ گرفتار کردہ شخص کو کرے، مجاز ہوگا کہ ویسے شخص کی تلاشی لے اور سوائے پہننے کے ضروری کپڑوں کے تمام چیزیں جو اس کے بدن پر پائی جائیں، محفوظ قبضہ میں رکھے۔

دفعہ:52۔عورتوں کی تلاشی لینے کا طریقہ Mode of searching women:

جب کسی عورت کی تلاشی لینا مقصود ہو تو اس کی تلاشی کسی اور عورت کے ذریعہ انتہائی شائستگی کے ساتھ لی جائے۔

دفعہ:54۔پولیس کب بلا وارنٹ گرفتار کر سکتی ہے: When police may arrest without warrant

(1) کوئی پولیس افسر مجاز ہے کہ بغیر مجسٹریٹ کے حکم کے اور بغیر وارنٹ کے گرفتار کرے:

اوّل: کوئی شخص جو جرم قابل دست اندازی (پولیس) میں شریک رہا ہو یا اس کے خلاف کوئی معقول شکایت کی گئی ہو یا معتبر اطلاع موصول ہوئی ہو یا معقول شبہ موجود ہو کہ وہ ویسے جرم میں شریک رہا ہے۔

دوم: کوئی شخص جس کے پاس بغیر جائز عذر کے کوئی آلہ نقب زنی موجود ہو کہ جس عذر کا ثابت کرنا ویسے شخص کے ذمہ دار ہوگا۔

سوم: کوئی شخص جسے مجموعہ ہذا کے تحت یا صوبائی حکومت کے حکم سے بطور مجرم مشتہر کیا گیا ہو۔

چہارم: کوئی شخص جس کے قبضہ میں کوئی ایسی چیز پائی جائے جس کی نسبت معقول شبہ ہو کہ وہ مال مسروقہ ہے اور جس کی بابت یہ معقول شبہ ہو کہ اس نے ویسی چیز کی نسبت کوئی جرم کیا ہے۔

پنجم: کوئی شخص جو کسی پولیس افسر کی مزاحمت کرے جب کہ وہ اپنے فرائض منصبی کی تعمیل کر رہا ہو یا جو شخص قانونی حراست سے بھاگا ہو یا بھاگنے کی کوشش کرے۔

ششم: کوئی شخص جس کی نسبت یہ معقول شبہ ہو کہ وہ پاکستان کی مسلح افواج سے بھاگا ہوا ہے۔

ہفتم: کوئی شخص جو کسی ایسے فعل سے تعلق (Concerned) رکھتا ہو یا جس کے خلاف کوئی معقول شکایت کی گئی ہو یا جس کی نسبت معتبر اطلاع موصول ہوئی ہو یا معقول شبہ ہو کہ وہ کسی ایسے فعل سے تعلق رکھتا ہے جو پاکستان کے باہر کسی جگہ وقوع پذیر ہوا ہو اور جو پاکستان کے اندر واقع ہونے کی صورت میں بطور جرم قابل سزا ہوتا اور جس کی پاداش میں وہ کسی ایسے قانون کے بموجب جو حوالگی مجرمان سے تعلق رکھتا ہو یا بصورت دیگر پاکستان میں گرفتاری یا حراست میں رکھے جانے کا سزاوار ہوتا۔

ہشتم: کوئی رہاشدہ قیدی جو کسی ایسے قاعدے کی خلاف ورزی کا مرتکب ہوا ہو جو 565 کی ضمنی دفعہ (3) کے تحت وضع کیا گیا ہو۔

نہم: کوئی شخص جس کی گرفتاری کے لیے کسی دوسرے افسر سے ہدایت موصول ہوئی ہو، بشرطیکہ ہدایت میں گرفتاری طلب شخص کی اور اس جرم یا دیگر وجوہ جن کی بنا پر گرفتاری مطلوب ہے، تصریح کی گئی ہو اور اس سے یہ ظاہر ہو کہ شخص مذکور کو وہ افسر جس نے ہدایت جاری کی ہے، قانوناً بغیر رارنٹ گرفتار کرنے کا مجاز ہے۔

(2) (حذف ہوئی)۔

دفعہ:55۔آوارہ گردوں، عادی ڈاکوؤں وغیرہ کی گرفتاری Arrest of vagabond, habitual offenders, etc.

(1) پولیس اسٹیشن کا کوئی انچارج افسر مجاز ہے کہ اسی طرح گرفتار کرے یا کرائے:

(a) کسی شخص کو جو ایسے سٹیشن کی حدود کے اندر ایسے حالات میں اپنی موجودگی چھپانے کی احتیاط زیر عمل لا رہا ہو، جس سے یہ باور کیا جا سکتا ہو کہ وہ کسی قابل دست اندازی جرم کے ارتکاب کی خاطر ایسی احتیاط کر رہا ہے، یا

(b) ایسے ہر شخص کو جو ایسے اسٹیشن کی حدود کے اندر بظاہر کوئی ذریعہ معاش نہ رکھتا ہو، یا تسلی بخش وجہ نہ بتا سکتا ہو یا،

(c) ہر ایسے شخص کو جو شہرت سے عادی ڈاکو، نقب زن یا چور یا عادتاً چوری کا مال یہ جانتے ہوئے کہ وہ مال مسروقہ ہے، لینے والا یا جس کی شہرت ہو کہ عادتاً استحصال بالجبر کرتا ہے یا استحصال بالجبر کے ارتکاب کی خاطر بالعموم لوگوں کو نقصان پہنچنے یا پہنچانے کے خوف میں رکھتا ہو۔

(d) ضمنی دفعہ حذف ہوئی۔(اے او 1949)۔

دفعہ:68۔سمن کا نمونہ Form of summons:

(1) کسی عدالت سے مجموعہ ہذا کے تحت جاری ہونے والا سمن تحریری، دو پرت، اور ایسی عدالت کے افسر جس کا یا کسی دیگر افسر کا، جیسا کہ عدالت عالیہ وقتاً فوقتاً قاعدہ کے ذریعہ ہدایت کرے، دستخط شدہ اور ثبت کردہ ہوگا۔

(2) تعمیل سمن کون کرے گا Summons by whom served: ایسے سمنات کی تعمیل پولیس افسر یا ایسے قواعد کے تابع جو صوبائی حکومت اس بارے میں مقرر کرے، عدالت اجرا کا کوئی افسر یا سرکاری ملازم کرے گا:

بشرطیکہ عدالت مجاز ہوگی کہ نالشی یا ملزم کی استدعا پر اُسے اپنے گواہان پر سمن کرنے کی اجازت دے۔

(3) یہ ضمنی دفعہ حذف کی گئی۔

دفعہ 69۔ سمنوں کی تعمیل کیوں کر ہو گی۔ .Summons how served: (1) اگر ممکن ہو تو سمن کی تعمیل طلب کردہ شخص کی ذات پر سمن کے دو پرت میں سے ایک اس کے حوالے کر کے یا پیش کر کے کی جائے گی۔

(2) ہر شخص کو جس پر اس طور سے سمن کی تعمیل کی جائے، لازم ہے کہ دوسری پرت کی پشت پر اس کی وصولیابی کے دستخط کرے۔

(3) سمن کے لیے رسید پر دستخط۔ Signature of receipt for summons

سند یافتہ کمپنی یا کسی دیگر سند یافتہ جماعت پر سمن کی تعمیل جماعت کے سیکرٹری، مقامی منیجر یا دیگر اعلیٰ عہدے دار پر سمن کی تعمیل کر کے یا پاکستان میں سند یافتہ جماعت کے اعلیٰ افسر کے نام سمن بذریعہ رجسٹری

بھیج کر کی جائے گی۔ ایسی صورت میں تعمیل اس وقت سمجھی جائے گی جب چٹھی ڈاک کی عام مدت میں پہنچ جائے۔

Service when person summoned cannot be found.

دفعہ 70۔ تعمیل سمن جبکہ طلب کردہ شخص نہ مل سکے۔

جب طلب کردہ شخص ہر واجبی کوشش کے بعد دستیاب نہ ہو سکے تو سمن کی تعمیل اس طور پر جائز ہے کہ اس کی نقل اس کے لیے اس کے خاندان کے کسی مذکر بالغ کے پاس چھوڑ دی جائے اور جس شخص کے پاس سمن چھوڑ دیا جائے، اس کو لازم ہے کہ دوسری نقل کی پشت پر سمن کی وصولیابی کی بابت دستخط کرے۔

Procedure when service cannot be effected as before provided.

دفعہ 71۔ ضابطہ جبکہ تعمیل حسب محکومہ بالا نہ ہو سکے۔

اگر تعمیل اس طریقے سے جو دفعات 69 اور 70 میں مذکور ہے، واجبی کوشش کے بعد دستیاب نہ ہو سکے، تو تعمیل کنندہ افسر پر لازم ہے کہ سمن کی ایک نقل اس مکان یا مسکن کی کسی نمایاں جگہ پر چسپاں کر دے جس میں وہ شخص جس پر سمن جاری ہوا ہے، معمولاً رہتا ہو، بعد ازاں یہ تصور کیا جائے گا کہ سمن کی تعمیل حسب ضابطہ کر دی گئی۔

Service on servant of State or of Railway Company.

دفعہ 72۔ سرکاری ملازم یا ریلوے کمپنی پر سمن کی تعمیل۔

(1) جب طلب کردہ شخص، مملکت یا کسی ریلوے کمپنی کا مصروف خدمت ملازم ہو، تو عدالت جاری کنندہ سمن کو لازم ہے کہ عموماً سمن کی دو نقلیں اس دفتر کے سربراہ کو بھیجے جہاں ویسا شخص ملازم ہے اور ویسا سربراہ اس کے بعد سمن کی تعمیل دفعہ 69 میں تصریح کردہ طریقہ پر کرائے گا۔ اپنے دستخط سے مع عبارت ظہری محکومہ دفعہ مذکور اس عدالت میں واپس بھیجے گا۔

(2) ویسے دستخط تعمیل باضابطہ کی شہادت ہوں گے۔

Service of summons outside local limits.

دفعہ 73۔ مقامی حدود سے باہر سمن کی تعمیل۔

جب کوئی عدالت اپنے جاری کردہ سمنات کی تعمیل اپنی مقامی حدود سے باہر کرانا چاہے تو لازم ہے کہ عام طور پر ایسے سمنوں کو مع نقل اس مجسٹریٹ کو ارسال کرے جس کی حدود اختیار سماعت میں ویسا شخص رہائش پذیر ہو یا جس پر سمن کی تعمیل کرانی ہو۔

Proof of serivce in such case when serving officer not present.

دفعہ 74۔ایسی صورتوں میں تعمیل کا ثبوت جب تعمیل کنندہ شخص حاضر نہ ہو۔

(1) جب کسی عدالت کی طرف سے جاری کردہ سمن کی اس کی مقامی حدود اختیار سے باہر تعمیل کرائی گئی ہو اور ایسی صورت میں جب کہ تعمیل کنندہ شخص مقدمہ کی سماعت پر غیر حاضر ہو، تو ایک بیان حلفی جو کہ مجسٹریٹ کے روبرو دیا جائے کہ اس سمن کی تعمیل کرائی گئی ہے اور سمن کی ایک نقل جس پر عبارت ظہری (حسب محکومہ دفعہ 69 یا دفعہ 70) اس شخص کی طرف سے ہو جس کے حوالہ سمن کیا گیا یا پیش کیا گیا یا جس کے پاس سمن چھوڑا گیا، شہادت میں قابل قبول ہوں گے اور اس میں درج بیانات درست تصور کیے جائیں گے سوائے اس کے کہ اس کے برعکس ثابت کیا جائے۔

(2) دفعہ ہذا میں مذکور حلفی بیان سمن کی نقل کے ساتھ لف کیا جائے گا اور عدالت کو واپس کیا جائے گا۔

(بی) وارنٹ گرفتاری

(B) Warrant of arrest

دفعہ 75۔ وارنٹ گرفتاری کا نمونہ • Form of warrant of arrest :(1) ہر وارنٹ گرفتاری جو مجموعہ ہذا کی رو سے کسی عدالت سے جاری ہو، تحریری ہونا چاہیے۔ اس پر افسر جلیس کے دستخط یا مجسٹریٹوں کے بنچ کی صورت میں ویسے بنچ کے کسی ممبر کے دستخط ثبت ہوں گے اور مہر عدلت ثبت کی جائے گی۔

(2) وارنٹ گرفتاری کا جاری رہنا Continuance of warrant of arrest:

ایسا ہر وارنٹ اس وقت تک نفاذ پذیر رہے گا جب تک کہ وہ اس عدالت سے منسوخ نہ کیا جائے، جس نے اس کو جاری کیا ہو یا اس وقت تک کہ اس کی تعمیل نہ ہو جائے۔

Court may direct security to be taken.

دفعہ 76۔ عدالت ضمانت لینے کی ہدایت کر سکتی ہے۔

(1) ہر عدالت جس نے کسی شخص کی گرفتاری کے لیے وارنٹ جاری کیا ہو، اپنی صوابدید پر وارنٹ پر عبارت ظہری کے ذریعہ ہدایت کر سکتی ہے کہ اگر ایسا شخص عدالت کے روبرو تصریح کردہ وقت پر اور بعد ازاں جب تک کہ عدالت بصورت دیگر ہدایت نہ کرے، پیش ہونے کا مچلکہ کافی ضمانت کے ساتھ تحریر کر دے تو وہ عہدیدار جس کے نام وارنٹ بھیجا جائے، ایسی ضمانت لے گا اور ایسے شخص کو حراست سے رہا کرے گا۔

(2) عبارت ظہری میں یہ لکھا جائے گا:۔

(اے) ضامنوں کی تعداد۔

(بی) ایسی رقم کی تعداد جس میں ان کو اور اس شخص کو جس کی گرفتاری کے لیے وارنٹ جاری ہوا ہو، بالترتیب پابند کیا گیا، اور

(سی) وہ تاریخ جس پر اس کو عدالت کے روبرو حاضر ہونا چاہیئے۔

(3) اقرارنامہ کا بھیجا جانا **Recognizance to be forwarded**: جب بھی دفعہ ہذا کے بموجب ضمانت لی جائے، تو وہ عہدہ دار جس کے نام وارنٹ بھیجا جائے، ضمانت نامہ عدالت کو ارسال کرے گا۔

دفعہ 77۔ وارنٹ کس کے نام بھیجا جائے گا۔ **Warrants to whom directed.**

(1) وارنٹ گرفتاری عموماً ایک یا زائد عہدہ داران پولیس کے نام لکھا جائے گا، مگر ایسا وارنٹ جاری کرنے والی کوئی عدالت مجاز ہوگی کہ اگر اس کی فوراً تعمیل کرانا ضروری ہو اور کوئی عہدہ دار پولیس فوری طور پر اس کام کے لیے دستیاب نہ ہو، تو کسی اور شخص یا اشخاص کے نام پر وارنٹ تحریر کرے اور ویسا شخص یا اشخاص وارنٹ کی تعمیل کریں گے۔

(2) کئی اشخاص کے نام وارنٹ **Warrants to several persons**: جب وارنٹ ایک سے زائد عہدہ داران یا اشخاص کے نام لکھا جائے تو جائز ہے کہ اس کی تعمیل سب کے سب یا ان میں سے کوئی ایک یا زیادہ کرائیں۔

Warrant may be directed to land-holders, etc.

دفعہ 78۔ مالک اراضی وغیرہ کے نام وارنٹ تحریر کیا جا سکتا ہے۔

(1) [16][مجسٹریٹ درجہ اول] مجاز ہے کہ اپنے ضلع یا حصہ کے اندر کسی زمیندار یا مستاجر یا سربراہ کار اراضی کے نام وارنٹ واسطے گرفتاری کسی ایسے شخص کے تحریر کرے جو قیدی مفرور یا مجرم اشتہاری ہو یا ایسا شخص ہو جس پر جرم غیر قابل ضمانت کا الزام لگایا گیا ہو اور جو تعاقب سے گریز کرتا رہا ہو۔

(2) ایسے زمیندار یا مستاجر یا سربراہ کار کو لازم ہے کہ وارنٹ پہنچے کی رسید لکھ دے اور اگر وہ شخص جس کی گرفتاری کے لیے وارنٹ جاری ہوا ہو، اس کی زمینداری یا مستاجری یا اراضی میں، جس کا وہ سربراہ کار ہو، موجود ہو یا اس کے اندر آئے، اس پر وارنٹ کی تعمیل کرے۔

(3) جب وہ شخص جس کے نام ویسا وارنٹ جاری ہوا ہو، گرفتار کیا جائے تو چاہیے کہ وہ مع وارنٹ قریب تر عہدہ دار پولیس کے حوالہ کیا جائے اور وہ عہدہ دار پولیس اس کو اس مجسٹریٹ کے روبرو حاضر کرے گا جو اس مقدمہ میں اختیار سماعت رکھتا ہو، الا اس صورت کے کہ دفعہ 76 کے بموجب ضمانت لی جائے۔

Warrant directed to police officer.

دفعہ 79۔ وارنٹ جو پولیس افسر کے نام تحریر کیا جائے۔

کوئی وارنٹ جو کسی عہدہ دار پولیس کے نام تحریر کیا جائے، کی تعمیل کوئی دوسرا عہدہ دار پولیس بھی کر سکتا ہے جس کے نام کی تظہیر وارنٹ پر اس عہدہ دار نے کی ہو جس کے نام وارنٹ تحریر کیا گیا ہو یا تظہیر کیا گیا ہو۔

Notification of substance of warrant.

دفعہ 80۔ وارنٹ کے خلاصہ سے مطلع کرنا۔

وہ عہدہ دار پولیس یا دیگر شخص جو وارنٹ گرفتاری کی تعمیل کرا رہا ہو، پر لازم ہے کہ وہ وارنٹ کے خلاصہ سے اس شخص کو، جس کی گرفتاری مقصود ہو، آگاہ کرے اور اگر وہ خواہش کرے تو اس کو وارنٹ دکھا

Person arrested to be brought before Court without delay.

دفعہ 81۔ گرفتار شدہ شخص کو کسی تاخیر کے بغیر عدالت کے روبرو پیش کیا جائے۔

کوئی عہدے دار پولیس یا دیگر شخص جو وارنٹ گرفتاری کی تعمیل کر رہا ہو، پر لازم ہے کہ 'دفعہ 76 بابت ضمانت کے احکام کے تابع بلا غیر ضروری تاخیر گرفتار شدہ شخص کو اس عدالت میں پیش کرے جس کے روبرو ایسے ملزم کو پیش کرنے کے قانون کے بموجب اسے حکم ہو۔

Where warrant may be executed.

دفعہ 82۔ وارنٹ کی تعمیل کہاں کی جا سکتی ہے۔

وارنٹ گرفتاری کی تعمیل پاکستان میں کسی مقام پر کی جا سکتی ہے۔

*[تشریح: دفعہ ہذا میں پروانہ گرفتاری'' سے مراد ایسا پروانہ گرفتاری شامل ہے جو مجموعہ ضابطہ فوجداری کے تحت جاری کیا گیا جیسا کہ آزاد جموں و کشمیر میں نافذ العمل ہے۔]

Warrant forwarded for execution outside jurisdiction.

دفعہ 83۔ ایسا وارنٹ جو حلقہ اختیار سے باہر تعمیل کے لیے بھیجا گیا ہو۔

(1) جب کسی وارنٹ کی تعمیل جاری کنندہ عدالت کے علاقہ کی حدود کے باہر ہونی ضروری ہو، تو ویسی عدالت مجاز ہے کہ ایسے وارنٹ کو کسی عہدے دار پولیس کے نام تحریر کرنے کی بجائے اسے بذریعہ ڈاک یا کسی اور طرح کسی مجسٹریٹ یا سپرنٹنڈنٹ پولیس ضلع کے پاس بھیجے جس کے علاقہ اختیار کی مقامی حدود کے اندر اس کی تعمیل کی جانی ہو۔

(2) مجسٹریٹ یا سپرنٹنڈنٹ پولیس ضلع جس کے پاس ویسا وارنٹ اس طور پر بھیجا جائے، اس پر اپنا نام تحریر کرے گا اور اگر ممکن ہو تو اپنے علاقے کی مقامی حدود کے اندر مذکورہ بالا محکوم کردہ طریقہ کے مطابق اس کی تعمیل کرائے گا۔

Warrant directed to police officer for execution outside jurisdiction.

دفعہ 84۔ایسا وارنٹ جو علاقہ اختیار کے باہر تعمیل کے لیے عہدہ دار پولیس کے نام تحریر کیا جائے۔

(1) جب پولیس افسر کے نام جاری کردہ وارنٹ کی تعمیل عدالت جاری کنندہ وارنٹ کے علاقہ کی مقامی حدود کے باہر کی جانی ہو، تو پولیس آفیسر پر بالعموم لازم ہوگا کہ وارنٹ پر عبارت ظہری لکھانے کے لیے مجسٹریٹ یا ایسے پولیس افسر کے پاس لے جائے جس کا رتبہ افسر انچارج پولیس اسٹیشن سے کم نہ ہو اور جس کے علاقے کی مقامی حدود کے اندر وارنٹ کی تعمیل کی جانی ہو۔

(2) ایسا مجسٹریٹ یا پولیس افسر وارنٹ پر اپنا نام تحریر کرے گا اور ایسی تظہیر اس پولیس افسر کے لیے کافی اختیار سمجھا جائے گا جس کے نام وارنٹ جاری ہوا کہ وہ ایسے علاقہ میں اس کی تعمیل کرائے اور مقامی پولیس پر لازم ہوگا کہ اگر ایسی خواہش کی جائے تو ایسے وارنٹ کی تعمیل کرنے والے افسر کی مدد کرے۔

(3) جب کبھی اس امر کے باور کرنے کی وجہ ہو کہ جس مجسٹریٹ یا پولیس افسر کے علاقہ کی مقامی حدود کے اندر وارنٹ کی تعمیل کی جانی ہے، کی تحریر ظہری حاصل کرنے میں تاخیر سے ایسی تعمیل نہ ہو سکے گی، تو پولیس افسر جس کے نام وارنٹ لکھا گیا ہے، مجاز ہوگا کہ ویسی تحریر ظہری کے بغیر وارنٹ کی کسی ایسے مقام پر تعمیل کرے جو اس عدالت کے علاقہ کی مقامی حدود سے باہر ہو جس نے اسے جاری کیا۔

(4) یہ جز وحذف کیا گیا۔

Proclamation for person absconding.

دفعہ 87۔مفرور شخص کی بابت اعلان۔

(1) اگر کوئی عدالت (شہادت لینے کے بعد مطمئین ہو) کہ کوئی شخص جس کے خلاف اس عدالت کا وارنٹ جاری ہوا ہے، مفرور ہو گیا ہے یا روپوش ہے تاکہ ویسے وارنٹ کی تعمیل نہ ہو سکے، تو ویسی عدالت مجاز ہوگی کہ تحریری اعلان شائع کر کے اسے حکم دے کہ وہ تصریح کردہ مقام پر اور ایسی تصریح کردہ مدت کے اندر جو ایسے اعلان کی اشاعت کی تاریخ سے تیس یوم سے کم نہ ہو، حاضر ہو۔

(2) ایسا اعلان درج ذیل طریقے کے مطابق مشتہر کیا جائے گا:۔

(اے) اس قصبہ یا موضع کے کسی نمایاں مقام پر اعلانیہ سنایا جائے گا جہاں ویسا شخص عموماً سکونت رکھتا ہو۔

(بی) اس مکان یا مسکن کی کسی نمایاں جگہ پر جس میں کہ ویسا شخص عموماً رہتا ہو یا ویسے قصبہ یا کسی نمایاں مقام پر چسپاں کیا جائے گا، اور

(سی) اس کی ایک نقل کچہری کی عمارت کی کسی نمایاں جگہ پر چسپاں کی جائے گی۔

(3) عدالت جاری کنندہ اعلان کا تحریری بیان اس بارے میں کہ اشتہار حسب ضابطہ ایک مقررہ تاریخ پر مشتہر کیا گیا، اس بات کی قطعی شہادت ہوگا کہ احکام دفعہ ہذا کی تعمیل ہوگئی اور یہ کہ ویسی تاریخ پر اعلان مشتہر کیا گیا۔

Attachment of property of person absconding.

دفعہ **88**۔ مفرور شخص کی جائیداد کی قرقی:۔

(1) دفعہ 87 کے تحت اعلان جاری کرنے والی عدالت مجاز ہے کہ کسی بھی وقت مشتہر شخص کی جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ یا دونوں کی قرقی کا حکم صادر کرے۔

(2) ایسے حکم کی رو سے شخص ملکیتی کسی جائیداد کی اس ضلع میں قرقی جائز ہوگی جہاں قرقی کی گئی ہو اور اس کی رو سے شخص مذکور کی مملوکہ جائیداد جو بیرون ضلع ہو، کی قرقی جائز ہوگی جب کہ اس کی تظہیر اس ۱۷[سیشن جج] نے کر دی ہو جس کے ضلع میں ایسی جائیداد واقع ہو۔

(3) اگر جائیداد جس کی قرقی کا حکم دیا گیا ہو، کوئی قرضہ یا دیگر جائیداد منقولہ ہو، تو قرقی زیر دفعہ ہذا عمل میں آئے گی:۔

(اے) بذریعہ قبضہ بالجبر، یا

(بی) کسی تحویل دار (ریسیور) کا تقرر کر کے، یا

(سی) ویسی جائیداد اشتہاری شخص کو اس کی طرف سے کسی اور کو حوالہ کیے جانے کی ممانعت کے تحریری حکم کے ذریعہ سے، یا

(ڈی) مندرجہ بالا تمام یا ان میں سے کوئی سے دو طریقوں سے جو عدالت مناسب سمجھے۔

(4) اگر قرقی طلب جائیداد غیر منقولہ ہو، تو قرقی حسب دفعہ ہذا اس طور سے ہوگی کہ اگر قرقی طلب شئے ایسی اراضی ہے جس سے صوبائی حکومت کو مالگذاری ادا کی جاتی ہو تو اس ضلع کے ۱۷[ڈسٹرکٹ افسر ریونیو] کی معرفت ہوگی جس کے ضلع میں وہ اراضی واقع ہے اور باقی تمام صورتوں میں:۔

(ای) بذریعہ قبضہ لینے، یا

(ایف) کسی تحویل دار (ریسیور) کا تقرر کر کے، یا

(جی) بذریعہ حکم تحریری شخص اشتہاری کو یا اس کی طرف سے کسی سے اور کو لگان ادا کرنے یا جائیداد حوالہ کرنے کی ممانعت سے، یا

(ایچ) مندرجہ بالا تمام یا ان میں سے کسی دو طریقوں سے جو عدالت مناسب سمجھے۔

(5) اگر قرقی طلب جائیداد مال مویشی پر مشتمل ہو یا تلف ہونے والی قسم سے ہو، تو عدالت اگر مناسب سمجھے، اس کی فوری نیلامی کا حکم دے سکتی ہے اور ایسی صورت میں زر نیلام عدالت کے حکم کے تابع ہوگا۔

(6) زیر دفعہ ہذا مقرر کردہ تحویل دار (ریسیور) کے اختیارات، فرائض اور ذمہ داریاں وہی ہوں گی جو مجموعہ ضابطہ دیوانی مجریہ 1908ء کے حکم (XL) کے تحت مقرر کردہ تحویل دار (ریسیور) کی ہوتی ہیں۔

(اے۔6) اگر کوئی دعویٰ یا اعتراض کسی شخص کی جانب سے ماسوائے شخص اشتہاری کے ایسی قرقی کی تاریخ سے چھ ماہ کے اندر اس بناء پر کیا جائے کہ دعوے دار یا اعتراض کنندہ کا ویسی جائیداد میں مفاد ہے اور ویسا مفاد دفعہ ہذا کی رو سے قابل قرقی نہیں ہے، تو دعویٰ یا اعتراض کی تحقیقات کی جائے گی اور کلاً یا جزو منظور یا نامنظور کیا جا سکے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ کوئی دعویٰ یا اعتراض اس مدت کے اندر جس کی ضمن ہذا میں اجازت ہے، دعوی دار یا اعتراض کنندہ کے فوت ہو جانے کی صورت میں اس کے قائم مقام قانونی کی جانب سے جاری رکھا جا سکتا ہے۔

(بی۔6) دعویٰ یا اعتراضات (زیر دفعہ اے-6) اس عدالت میں کیے جا سکتے ہیں جس نے قرقی کا حکم صادر کیا ہو اور اگر دعویٰ یا اعتراض کسی ایسی جائیداد کی نسبت ہو جس کی قرقی کا حکم ۱۷[سیشن جج نے ضمنی دفعہ (2) کے احکام کے مطابق تظہیر کر کے دیا ہو، تو اس مجسٹریٹ کی عدالت میں۔

(سی۔6) ایسے ہر دعویٰ یا اعتراض کی تحقیقات وہ عدالت ۱۸[یا مجسٹریٹ] کرے گا جس کے روبرو دعویٰ یا اعتراض کیا جائے۔

فقرہ شرطیہ: [حذف شدہ بذریعہ آرڈیننس XXXVII بابت 2001ء]

(ڈی۔6) کوئی شخص جس کا دعویٰ یا اعتراض ضمنی دفعہ (اے۔6) کے کسی حکم کے بموجب کلی یا جزوی طور پر نامنظور کر دیا گیا ہو، کو اختیار ہے کہ ویسے حکم کی تاریخ سے ایک سال کی مدت میں اپنے اس حق کو ثابت کرنے کے لیے دعویٰ کر سکتا ہے جس کا وہ زیر تنازعہ جائیداد پر دعویدار ہے۔ لیکن ایسے مقدمہ کے نتیجہ کے تابع اگر کوئی ہو، حکم حتمی ہو گا۔

(ای۔6) اگر مشتہر شخص اشتہار میں مذکور مدت کے اندر حاضر ہوتا تو عدالت جائیداد کو قرقی سے و

اگزار کرنے کا حکم صادر کردے گی۔

(7) اگر مشتہر شخص اشتہار میں مذکور مدت کے اندر حاضر نہیں ہوتا تو جائیداد زیر قرقی صوبائی حکومت کے تصرف میں رہے گی، مگر اس کو قرقی کی تاریخ سے چھ ماہ تک نیلام نہیں کیا جا سکتا اور کوئی دعویٰ یا اعتراض زیر دفعہ (اے۔6) ہوا ہو تو جب تک اس کا فیصلہ دفعہ مذکور کے تحت نہ ہو جائے سوائے اس کے کہ یہ جلد تلف ہونے والی ہو یا عدالت کی دانست میں اس کا نیلام مالک کے مفاد میں ہو۔ ان دونوں صورتوں میں سے کسی میں عدالت جب بھی مناسب خیال کرے، اسے نیلام کرا سکتی ہے۔

دفعہ 102۔اشخاص جو بند مقام کے مہتمم ہوں، چاہیے کہ تلاشی لینے دیں۔

Persons in charge of closed place to allow search

(1) جب کبھی کوئی مقام جو باب ہذا کے تحت قابل تلاشی یا معائنہ ہو، بند ہو تو اس شخص کو جو ویسے مقام میں رہتا ہو یا اس کا اہتمام کرتا ہو، لازم ہے کہ عہدیدار یا شخص تعمیل کنندہ وارنٹ کے مطالبہ پر وارنٹ کے پیش کرنے پر اس کو آزادانہ اندر جانے دے اور اس میں تلازشی کے لیے اسے تمام معقول سہولتیں بہم پہنچائے۔

(2) اگر ویسے مقام میں اس طور داخلہ نہ ہو سکتا ہو تو عہدے دار یا دیگر شخص تعمیل کنندہ وارنٹ مجاز ہو گا کہ دفعہ 84 میں محکوم طریقہ پر عمل کرے۔

(3) جب ویسے مقام میں یا اس کے ارد گرد کسی شخص کے متعلق یہ معقول شبہ ہو کہ اس نے اپنے پاس کوئی شے چھپائی ہوئی ہے جس کی تلاشی ہونی چاہیے، تو جائز ہے کہ ویسے شخص کی تلاشی لی جائے۔ اگر ویسا شخص کوئی عورت ہے تو دفعہ 52 کی ہدایات کو ملحوظ رکھا جائے گا۔

شرح: کسی بھی جگہ کسی شخص کی تلاشی زیر دفعہ 102 ضابطہ فوجداری لی جا سکتی ہے (PLD 1997 SC 408)

دفعہ:103۔تلاشی گواہوں کے سامنے لی جائے **Search to be made in presence of witnesses.**

(1) باب ہذا کے تحت تلاشی لینے سے قبل عہدیدار یا دیگر شخص جو تلاشی لینے کو ہو، پر لازم ہو گا کہ اس علاوقہ کے، جس میں تلاشی مطلوب مقام واقع ہے، دو یا دو سے زیادہ معزز باشندوں کو حاضر آنے اور تلاشی دیکھنے کے لیے طلب کرے اور ان کو یا ان میں سے کسی کو ایسا کرنے کا تحریری حکم جاری کرے۔

(2) تلاشی ان کی موجودگی میں ہو گی اور لازم ہے کہ جملہ اشیاء کی ایک فہرست جو تلاشی کے وقت قبضہ میں لی جائیں اور ان مقامات کی کہ جہاں وہ بالترتیب پائی جائیں، ویسا عہدیدار یا دیگر شخص تیار کرے گا اور ان پر ویسے گواہوں کے دستخط ہوں، لیکن کسی شخص کو جس نے دفعہ ہذا کے تحت تلاشی دیکھی ہو، عدالت میں بطور گواہ تلاشی حاضر ہونے کا حکم نہیں دیا جائے گا سوائے اس کے کہ اس کو خاص طور پر طلب کیا جائے۔

(3) زیر تلاشی مقام کا مکین موجود رہ سکتا ہے۔ **Occupant of place searched may attend**

مقام تلاشی کے مکین یا اس کی طرف سے کسی اور شخص کو ہر صورت میں اجازت دی جائے گی کہ تلاشی کے وقت حاضر رہے اور اس فہرست کی ایک نقل جو حسب دفعہ ہذا مرتب کی جائے اور جس پر گواہان مذکور کے دستخط ہوں، ویسے مکین کو یا شخص کو اس کی استدعا پر حوالہ کی جائے گی۔

(4) جب کسی شخص کی تلاشی دفعہ 102 کی ضمنی دفعہ (3) کے تحت لی جائے، قبضہ میں لی گئی جملہ اشیاء کی ایک فہرست مرتب کی جائے گی اور اس کی نقل ویسے شخص کی درخواست پر اس کے حوالہ کی جائے گی۔

(5) کوئی شخص جو بلا معقول وجہ کے زیر دفعہ ہذا حاضر ہونے، تلاشی دیکھنے سے انکار یا غفلت کرے گا جب کہ ایسا کرنے کے لیے اس کو تحریری حکم نامہ دیا جائے یا پیش کیا جائے تو سمجھا جائے گا کہ وہ مجموعہ تعزیرات پاکستان کی دفعہ 187 کے تحت جرم کا مرتکب ہوا ہے۔

دفعہ 107۔ دیگر صورتوں میں حفظ امن کے لیے ضمانت۔

(1) جب کبھی کسی ۲۳[مجسٹریٹ درجہ اول] کو اطلاع دی جائے کہ اغلباً کوئی شخص نقص امن کا مرتکب ہوگا یا سکون عامہ میں خلل ڈالے گا یا کوئی ایسا بے جا فعل کرے گا جس سے اغلباً نقص امن پیدا ہوگا یا سکون عامہ میں خلل پڑے گا، تو مجسٹریٹ اگر اس کی رائے میں کارروائی کرنے کی کافی وجہ ہو، مجاز ہوگا کہ حسب ذیل محکوم کردہ طریقہ سے، ایسے شخص کو یہ وجہ بتانے کا حکم صادر کرے کہ اسے ایسی مدت کے لیے جو ایک سال سے زائد نہ ہو، جیسا کہ مجسٹریٹ مقرر کرنا مناسب سمجھے، حفظ امن کے لیے مچلکہ مع یا بلا ضامنان تحریر کرنے کا کیوں نہ حکم دیا جائے۔

(2) دفعہ ہذا کے تحت کوئی کارروائی زیر عمل نہ لائی جائے گی جب تک کہ یا تو وہ شخص جس کی نسبت اطلاع ملی ہو یا وہ مقام جہاں نقص امن یا خلل کا اندیشہ ہو، ویسے مجسٹریٹ کے علاقہ اختیار کی مقامی حدود کے اندر نہ ہو اور کسی مجسٹریٹ کے روبرو ۲۴[بجز سیشن جج کی منظوری کے] کوئی کارروائی عمل میں نہ لائی جائے گی جب تک کہ وہ شخص جس کی نسبت اطلاع ملی ہو اور وہ مقام جہاں نقص امن یا خلل کا اندیشہ ہو، دونوں اس مجسٹریٹ کے علاقہ اختیار کی مقامی حدود کے اندر نہ ہوں۔

Procedure if Magistrate not empowered to act under sub-section(1).

(3) ایسے مجسٹریٹ کا طریقہ کار جسے ضمنی دفعہ (1) کے تحت کارروائی کرنے کا اختیار نہ دیا گیا ہو۔

جب کوئی مجسٹریٹ جس کو ضمنی دفعہ (1) کے تحت عمل کرنے کا اختیار نہ دیا گیا ہو، یہ باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو کہ کسی شخص کی نسبت احتمال ہے، کہ وہ نقص امن کرے گا یا سکون عامہ میں خلل ڈالے گا یا کوئی ایسا فعل بے جا کرے گا جس سے اغلباً نقص امن پیدا ہوگا یا سکون عامہ میں خلل پڑے گا اور یہ کہ ایسا نقص امن یا خلل کا ایسے شخص کو حراست میں رکھے بغیر کسی دیگر طریقہ سے انسداد نہیں ہوسکتا تو ایسا مجسٹریٹ اپنی وجوہات قلم بند کر کے مجاز ہوگا کہ ایسے شخص کے خلاف اگر وہ پہلے سے حراست میں یا عدالت میں نہ ہو، گرفتاری کا وارنٹ جاری کرے اور ایسے شخص کو مع اپنی وجوہات کی نقل کے، ایسے مجسٹریٹ کے پاس بھیجے جو مقدمہ کی نسبت عمل کرنے کا اختیار رکھتا ہو۔

(4) وہ مجسٹریٹ جس کے روبرو کسی شخص کو ضمنی دفعہ (3) کے تحت بھیجا گیا ہو، اپنی صوابدید پر مجاز ہوگا کہ باب ہذا کے تحت اپنی طرف سے کی جانے والی مزید کارروائی ہونے تک ایسے شخص کو حراست میں رکھے۔

Security for good behaviour from vagrants and suspected persons.

دفعہ 109۔ آوارہ گردوں اور مشتبہ اشخاص کی طرف سے نیک چلنی کی ضمانت۔

جب کسی ۲۵[مجسٹریٹ درجہ اول] کو یہ اطلاع ملے:۔

(اے) کوئی شخص ویسے مجسٹریٹ کے علاقہ اختیار کی مقامی حدود کے اندر اپنی موجودگی چھپانے کے لیے پیش بندی کر رہا ہے اور یہ باور کرنے کی معقول وجہ ہے کہ وہ شخص کسی جرم کے ارتکاب کی غرض سے ایسی پیش بندی کر رہا ہے، یا

(بی) کہ ویسی حدود کے اندر ایک ایسا شخص ہے جو بظاہر کوئی ذریعہ معاش نہیں رکھتا یا جو اپنی بابت کوئی معقول وجہ نہیں بتا سکتا۔

تو ایسا مجسٹریٹ مجاز ہوگا کہ بعد ازیں محکوم کردہ طریقہ سے ایسے شخص کو یہ بیان کرنے کا حکم دے کہ کیوں نہ اسے مچلکہ مع ضامنان برائے نیک چلنی ایسی مدت کے لیے جو ایک سال سے زائد نہ ہو اور جس کو مجسٹریٹ مقرر کرنا مناسب سمجھے، تحریر کرنے کا حکم نہ دیا جائے۔

امور باعث تکلیف

(PUBLIC NUISANCES)

Conditional order for removal of nuisance.

دفعہ 133۔ حکم بالشرط واسطے دفع کرنے امر باعث تکلیف کے (1) جب کبھی 1[مجسٹریٹ درجہ اول] کسی رو پورٹ پولیس یا اور طرح کی اطلاع کے موصول ہونے پر اور بعد لینے ایسی شہادت کے اگر کچھ ہو جو مناسب معلوم ہو، سمجھے کہ:

یہ کہ کسی راستہ، دریا یا نالی سے جسے عوام بطور جائز استعمال میں لاتے یا لا سکتے ہوں یا کسی مقام عام سے کوئی حد نا جائز یا امر باعث تکلیف دور ہونا چاہیے یا۔

کسی تجارت یا پیشہ کا چلانا یا کسی مال یا مال تجارتی کے رکھنے کا، جو حقائق کی تندرستی یا آسائش جسمانی کر مضر ہو، جس کی وجہ سے ایسی تجارت یا پیشہ کا ممنوع کیا جانا یا دوسری جگہ اٹھا دیا جانا یا باقاعدہ کرنا ایسے مال یا تجارتی مال کو دوسری جگہ لے جانا یا اس کا باقاعدہ رکھا جانا مناسب ہے یا

تعمیر کسی عمارت کی یا صرف کسی چیز کا جس سے احتمال آگ لگنے یا بھک سے اڑ جانے کا پیدا ہو، لائق روک دینے یا بند کر دینے کے ہے۔ یا

کوئی عمارت، خیمہ یا ڈھانچہ، یا کوئی درخت ایسی حالت میں ہے کہ غالباً گر پڑے گا جس سے ان لوگوں کو جو اس کے قریب رہتے یا کاروبار کرنے یا اس کے پاس ہو کر گزرتے ہیں، نقصان پہنچے گا اور اسی سبب سے اس عمارت، خیمہ، ڈھانچہ کا دور کیا جانا یا مرمت کرنا اس میں ٹیکن لگانا ضروری ہے یا کسی ایسے درخت کا دور کرنا یا اس میں ٹیکن لگانا ضروری ہے یا

کسی تالاب، کنواں یا غار کے گرد، جو کسی ویسے راستہ یا مقام عام کے متصل ہو، ایسا جنگلہ قائم کرنا

چاہیے کہ اس سے جو خطرہ عوام کو پیدا ہوتا ہو، وہ محدود ہو جائے یا

کسی خوفناک جانور کا ضائع کرنا، بند کرنا یا کسی اور طرح سے علیحدہ کرنا ضروری ہے۔

تو ویسا مجسٹریٹ مجاز ہوگا کہ جو شخص ویسی سرراہ یا امر باعث تکلیف کا سبب ہو یا ویسی تجارت یا پیشہ کرتا ہو یا کوئی ویسا مال تجارت رکھتا ہو یا ویسی عمارت، خیمہ، ڈھانچہ، مادہ، چیز، تالاب، کنواں، غار کا مالک یا قابض ہو یا اس پر اختیار رکھتا ہو یا کسی ایسے جانور یا درخت کا مالک یا قابض ہو، اس کے نام حکم شرطیہ اس ہدایت سے صادر کرے۔

کہ وہ میعاد معینہ حکم کے اندر ویسی سرراہ یا امر باعث تکلیف کو دور کرے یا

ویسی تجارت یا پیشہ کو موقوف کرے یا اٹھالے یا ایسے طریقہ پر باقاعدہ بنائے جیسی کہ اس کو ہدایت کردی جائے یا ویسے مال یا مال تجارت کو اٹھادے یا ایسے طریقہ پر رکھے، جیسی کہ ہدایت کردی جائے یا۔

ویسی عمارت کی تعمیر کو روک دے یا بند کردے یا اس عمارت، خیمہ، ڈھانچے کی مرمت کردے یا اس میں ٹیکن لگادے یا ایسے درخت کو دور کرے یا ٹیکن لگائے یا

ویسی چیز کے صرف کرنے کا طریقہ بدل دے یا

ویسے تالاب یا چاہ یا غار کے گرد، جیسی صورت ہو جنگلہ لگادے یا

ایسے خطرناک جانور کو ضائع کرے، بند کرے یا علیحدہ کرے ایسے طریقہ پر جو حکم پر درج ہوگا: یا اگر وہ ایسا کرنے سے انکار کرے تو:۔

اسی مجسٹریٹ یا کسی اور [1] [مجسٹریٹ درجہ اول] کے روبرو وقت اور مقام مندرجہ حکم پر حاضر ہو کر درخواست واسطے منسوخی یا ترمیم حکم مذکور کے حسب طریقہ مندرجہ آئندہ داخل کرے۔

(2) کسی حکم کی نسبت جو اس دفعہ کے بموجب کسی مجسٹریٹ کی طرف سے حسب ضابطہ جاری ہوا ہو، کسی عدالت دیوانی میں اعتراض نہ کیا جائے گا۔

Power to issue order absolute at once in urgent cases of nuisance or apprehended danger.

دفعہ 144۔ان مقدمات میں جن میں امر باعث تکلیف یالاحق خطرہ کی صورت ہنگامی ہو، فی الفور قطعی حکم صادر کرنے کا اختیار:۔

(1) جن مقدمات میں [1][ضلع ناظم، ضلع سپر نٹنڈنٹ پولیس یا انتظامی ضلع افسر کی سفارش پر] یہ رائے ہو کہ اس دفعہ کے تحت کارروائی کرنے کی کافی وجہ موجود ہے اور فوری انسداد یا جلد تدبیر کرنی مطلوب ہے۔

تو [2][ضلع ناظم] مجاز ہے کہ بذریعہ تحریری حکم جس میں مقدمے کے اہم حالات قلم بند کئے جائیں گے اور جس کی تعمیل دفعہ 143 کی رو سے مقررہ طریق میں ہوگی، کسی شخص کو ہدایت کرے کہ وہ کسی خاص فعل کے کرنے سے باز رہے یا کسی خاص جائیداد کی نسبت جو اس کے قبضہ میں یا اس کے زیر انتظام ہو، خاص بندوبست کرے۔اگر [2][ضلع ناظم] یہ سمجھے کہ ویسی ہدایت بمقابلہ کسی ایسے شخص کے جو کسی جائز خدمت میں مصروف ہو یا ایسے خطرے کے بعد انسانی زندگی، صحت یا سلامتی پر موثر ہو یا عافیت عامہ میں خلل واقع ہونے یا بلوہ یا ہنگامہ کے کسی مزاحمت، تکلیف یا ضرر کے یا مزاحم، تکلیف یا ضرر کے اندیشہ کا غالباً انسداد کرے گی یا منجر۔انسداد ہوگی۔

(2) جائز ہے کہ حکم بذریعہ دفعہ ہذا ہنگامی صورت حال میں یا ایسے حالات میں جب کہ نوٹس کی تعمیل مناسب وقت کے اندر اس شخص سے جس کے خلاف حکم صادر ہوا، کرنا ممکن نہ ہو، یکطرفہ صادر کیا

جائے۔

(3) جائز ہے کہ زیر دفعہ ہذا کسی خاص فرد یا بالعموم عوام کے نام جب کہ وہ کسی خاص مقام میں آتے جاتے ہوں یا وہاں سیر کرتے ہوں، لکھا جائے۔

(4) [3][ضلع ناظم] مجاز ہے کہ خواہ اپنی تحریک پر یا رنجیدہ شخص کی درخواست پر کسی حکم کو جو خود اس نے [4][***] یا اس کے پیشترو نے جو اس سے پہلے اس عہدہ پر تھا، دفعہ ہذا کے تحت جاری کیا ہو، منسوخ یا تبدیل کرے۔

(5) جب ایسی درخواست موصول ہو تو [1][ضلع ناظم] درخواست دہندہ کو اصالتاً یا وکالتاً اپنے روبرو جلد حاضر ہونے کا موقع دے گا تا کہ وہ حکم کے خلاف وجہ ظاہر کر سکے اور اگر [1][ضلع ناظم] اسے کلاً یا جزواً منظور کرے تو وہ ایسا کرنے کی وجوہات قلم بند کرے گا۔

(6) دفعہ ہذا کے تحت کوئی حکم اپنے صادر ہونے کی تاریخ سے [2][لگا تار ایام اور ایک ماہ میں سات یوم سے زائد نہیں] نافذ نہیں رہے گا۔ سوائے اس صورت کے کہ صوبائی گورنمنٹ انسانی زندگی، صحت یا سلامتی کو خطرہ ہونے یا بلوہ ہنگامہ کے احتمال کی صورتوں میں سرکاری گزٹ میں اشتہار شائع کر کے اور طرح ہدایت کرے۔

Procedure where dispute concerning land etc, is likely to cause breach of peace.

دفعہ 145۔ضابطہ جب کہ اراضی وغیرہ سے متعلق تنازعہ نقص امن کا احتمال ہو۔

(1) جب کبھی [1][مجسٹریٹ درجہ اول] کو پولیس رپورٹ یا دیگر ذرائع سے اس امر کا اطمینان ہو جائے کہ اس کے اختیار سماعت کے علاقہ میں کوئی جھگڑا متعلقہ زمین، پانی اور بندی ایسا ہے جس سے نقص امن کا احتمال ہے تو اسے لازم ہے کہ ایک حکم تحریری جس میں اس کے مطمئن ہونے کی وجوہات درج ہوں، قلم بند کرے اور فریقین تنازعہ کو حکم دے کہ وہ اصالتاً یا وکالتاً ایسی میعاد کے اندر جو ویسا مجسٹریٹ مقرر کر دے، اس کی عدالت میں حاضر ہو کر متنازعہ جائیداد کے سلسلے میں اپنے حق اور اصلی قبضہ کے واقعہ کی نسبت اپنے اپنے دعوئے کے متعلق تحریری بیانات دیں۔

(2) اس دفعہ میں لفظ ''اراضی اور پانی'' عمارت، منڈیاں، مچھلی فارم، فصلات یا زمین کی دیگر پیداوار یا ایسی کسی جائیدا کے لگان یا منافع جات شامل ہیں۔

(3) حکم مذکور کی نقل کی تعمیل اس شخص یا ان اشخاص پر جن کی مجسٹریٹ ہدایت کر دے، اس طریق میں کرائی جائے گی جو مجموعہ ہذا میں سمن کی تعمیل کے لئے مقرر کیا گیا ہے اور شئے متنازعہ یا اس کے قریب کسی نمایاں مقام پر کم از کم ایک نقل چسپاں کر کے مشتہر کر دی جائے گی۔

(4) قبضہ کی بابت تحقیقات Inquiry as to possession: تب مجسٹریٹ کو چاہیے کہ متنازعہ شئے کی قبضہ داری کی نسبت فریقین کی روئداد یا دعویٰ کا لحاظ کئے بغیر داخل کئے ہوئے بیانات کا مطالعہ کرے اور فریقین کا بیان سنے اور ایسی تمام شہادت جو فریقین نے

بالترتیب پیش کی ہو، لے اور ایسی شہادت کے نتیجہ پر غور کرے اور اس قدر مزید شہادت (اگر کچھ ہو) جو اس کی نسبت ضروری ہو اور اگر ممکن ہو، اس بات کا فیصلہ کر دے کہ فریقین میں سے کون سا فریق متنازعہ شئے پر مذکورہ بالا حکم کی تاریخ پر مذکورہ موضوع پر اس طور پر قابض تھا۔

مگر شرط یہ کہ اگر مجسٹریٹ کو یہ معلوم ہو کہ ویسے حکم کی تاریخ سے دو ماہ قبل کسی فریق کو جبراً اور ناجائز طور پر بے دخل کر دیا گیا تھا تو وہ ایسے فریق کے متعلق یہ تصور کرے گا کہ گویا وہی فریق متذکرہ حکم کی تاریخ سے قابض ہے۔

مزید شرط یہ ہے کہ اگر مجسٹریٹ کے نزدیک مقدمے کی صورت حال ہنگامی نوعیت کی ہو تو وہ اپنے فیصلے کے صادر ہونے تک جب چاہے متنازعہ شئے کو قرق کر سکتا ہے۔

(5) دفعہ ہذا کی کوئی عبارت اس امر کی مانع نہ ہوگی کہ کوئی شخص جس کو اس طرح حاضر ہونے کا حکم ہو یا کوئی اور واسطہ دار شخص یہ ثابت کرے کہ اس کا کسی کے ساتھ حسب مذکور الصدر تنازعہ نہیں ہے اور نہ تھا اور ایسی صورت میں مجسٹریٹ کو لازم ہوگا کہ اپنا حکم مذکور منسوخ کر کے اس کی نسبت مزید کارروائی ملتوی رکھے۔ لیکن ایسی منسوخی کے تابع تحتی دفعہ (1) کے تحت مجسٹریٹ کا حکم ناطق ہوگا۔

Party in possession to retain possession untill legally evicted.

(6) **فریق کا قبضہ قائم رہے گا جب تک وہ قانونی طور پر بے دخل نہ کیا جائے:** اگر مجسٹریٹ یہ فیصلہ کرے کہ فریقین میں سے ایک فریق متنازعہ جگہ پر قابض تھا یا تحتی دفعہ (4) کی پہلی شرط کے تحت اس وقت تک قبضہ رکھنے کا حق دار ہے جب تک اسے قانونی طور پر بے دخل نہ کیا جائے اور ایسی بے دخلی تک اس کے قابض ہونے میں ہر قسم کی مداخلت کی ممانعت کرے گا اور جب وہ تحتی دفعہ (4) کی پہلی شرط کے مطابق کارروائی کرے تو اس فریق کا جو جبراً اور ناجائز طور پر بے دخل کیا گیا تھا، قبضہ بحال کر دے گا۔

(7) جب کوئی فریق دوران کارروائی فوت ہو جائے تو مجسٹریٹ اس کے وارثان کو فریق مقدمہ بنا سکتا ہے اور اس کے بعد انکوائری جاری رکھ سکتا ہے اور اگر یہ سوال پیدا ہو کہ اس مقدمے کی اغراض کے لئے متوفی کا وارث کون ہے تو جملہ اشخاص جو متوفی کے وارثان ہونے کا دعویٰ کریں، فریق مقدمہ بنائے جا سکتے ہیں۔

(8) اگر مجسٹریٹ کی رائے متنازعہ جائیداد کی کوئی پیداوار جلدی ضائع ہونے والی ہے تو وہ ایسی پیداوار کو مناسب طور پر رکھنے یا فروخت کرنے کا حکم دے گا اور انکوائری کے مکمل ہونے پر اس جائیدا یا اس

فروخت سے حاصل ہونے والی رقم کو علیحدہ کرنے کے بارے میں ایسا حکم دے گا جو مناسب سمجھے۔

(9) اگر مجسٹریٹ مناسب سمجھے تو دفعہ ہذا کے تحت کارروائی کرکے کسی مرحلے پر اور کسی فریق کی درخواست پر کسی گواہ کے نام حاضر ہونے یا کسی دستاویز یا شئے کے پیش کرنے کے لئے سمن جاری کرسکتا ہے۔

(10) دفعہ ہذا کے کسی حکم سے یہ مراد نہ لی جائے گی کہ اس سے دفعہ 107 کے تحت کارروائی کرنے کی بابت مجسٹریٹ کے اختیارات میں کمی واقع ہوتی ہے۔

Police to prevent cognizable offences.

دفعہ 149۔ قابل دست اندازی جرائم کا انسداد پولیس کرے گی: ہر پولیس افسر مجاز ہے کہ کسی جرم قابل دست اندازی کے ارتکاب کے انسداد کے لیے مداخلت کرے اور اپنی بہترین صلاحیت کے مطابق اس کا انسداد کرے۔

Information of design to commit such offences.

دفعہ 150۔ ایسے جرائم کے ارتکاب کی اطلاع: ہر وہ پولیس افسر جسے اطلاع پہنچے کہ کوئی شخص جرم قابل دست اندازی کے ارتکاب کا ارادہ رکھتا ہے، لازم ہے کہ ویسی اطلاع اس پولیس افسر کے پاس پہنچائے جس کا وہ ماتحت ہو اور کسی دوسرے پولیس افسر کے پاس بھی جس کا یہ کام ہو کہ ویسے جرم کے ارتکاب کا انسداد یا اس میں دست اندازی کرے۔

Arrest to prevent such offences.

دفعہ 151۔ ویسے جرائم کے انسداد کے لیے گرفتاری: جس پولیس افسر کو یہ علم ہو کہ کوئی شخص کسی جرم قابل دست اندازی کے ارتکاب کا قصد کررہا ہے۔ اس کو اختیار ہے کہ مجسٹریٹ کے حکم اور بلا وارنٹ کے اس شخص کو گرفتار کرے جو ایسا کرنے کا ارادہ رکھتا ہو۔ بشرطیکہ ویسے عہدیدار کی دانست میں اس جرم کے ارتکاب کا انسداد اور طرح پر نہ ہوسکتا ہو۔

دفعہ 152۔ سرکاری جائیداد کو مضرت پہنچانے کا انسداد۔ Prevention of injury to public porperty

عہدہ دار پولیس مجاز ہے کہ اس نقصان کے لئے جو کوئی شخص اس کے روبرو کسی سرکاری جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ کہ پہنچانے کا اقدام کرے یا کسی سرکاری نشان واقع زمین یا پانی پر تیرنے والے نشان یا جہاز رانی کے اور نشان کے دور کرنے یا نقصان پہنچانے کے انسداد کے لئے خود اپنے اختیار سے دست انداز ہو۔

دفعہ 154۔ قابل دست اندازی مقدمات میں اطلاع۔ INFORMATION IN COGNIZABLE CASES

کسی قابل دست اندازی جرم کے ارتکاب کے متعلق ہر اطلاع، اگر کسی افسر مہتمم تھانہ کو زبانی دی گئی ہو تو وہ اسے خود تحریر کرے گا اس کی ہدایت کے تحت تحریر کی جائے گی اور اطلاع دہندہ کو پڑھ کر سنائی جائے گی اور ایسی ہر اطلاع چاہے تحریری دی گئی ہو یا مذکورہ بالا طور پر تحریر کی گئی ہو پر اطلاع دہندہ شخص دستخط کرے گا اور اس کا خلاصہ ایک کتاب میں درج کیا جائے گا، جسے ویسا افسر اس طریقہ پر رکھے گا جو صوبائی حکومت اس بارے میں مقرر کرے۔

دفعہ 155۔ مقدمات نا قابل دست اندازی کے متعلق اطلاع: Information in non-cognizable cases.

(1) جب کسی افسر پولیس اسٹیشن کے پاس اس مضمون کی اطلاع دی جاے ء کہ اس کے تھانہ کی حدود کے اندر کوئی جرم نا قابل دست اندازی سرزد ہوا تو اس کو چاہیے کہ ایک ایسی کتاب یا جسب بیان متذکرہ بالا اس عرض کے لئے رکھی گئی ہے درج کر کے اطلاع دہندہ کو علاقہ مجسٹریت سے رجوع کرنے کی ہدایت کرے۔

(2) مقدمات نا قابل دست اندازی کی تفتیش: کوئی پولیس افسر مجاز نہیں کہ بلا حکم مجسٹریٹ درجہ اوّل یا دوم کے جو کسی مقدمہ نا قابل دست اندازی کی تجویز کرنے کا یا اس کو بعرض تجویز کے لئے سپرد کرنیکا اختیار رکھتا ہو، ویسے مقدمات میں تفتیش کرے۔

(3) جس پولیس افسر کے نام ایسا حکم جاری ہو وہ مجاز ہے کہ ایسے (ماسوائے گرفتاری بلا ورنٹ کے) تفتیش کے وہ تمام اختیارات استعمال کرے جو اسے بطور افسر انچارج تھانہ قابل دست اندازی جرائم کی تفتیش کے سلسلے میں حاصل ہے۔

دفعہ 160۔ پولیس افسر کا گاہوں کو حاضر ہونے کا حکم دینے کا اختیار:

police officer's power to require atteendance of witnesses

باب ہذا کے تحت تفشیش کرنے والا کوئی پولیس افسر، تحریری حکم کے ذریعہ اپنے یا ملحقہ تھانہ کی حدود میں کسی شخص کو اپنے روبرو حاضر ہونے کا حکم دے سکتا ہے، جو دی گئی اطلاع کے مطابق یا بصورت دیگر مقدمہ کے حالات سے واقف نظر آتا ہو اور ایسے شخص پر لازم ہوگا کہ جب ایسا حکم دیا جائے ہتو حاضر ہو۔

دفعہ 161۔ گواہوں کے بیان لینا بذریعہ پولیس: Examination of witnesses by Polic

(1) ہر پولیس افسر جو اس باب کے مطابق تفتیش کرتا ہو یا ہر عہدہ دار مذکور کی ہدایت پر عمل کرتے کوئی اور پولیس جس کا عہدہ اس

سے کم نہ ہو جو صوبائی گورنمنٹ بذریعہ حکم عام یا خاص اس بارے میں مقرر کرے مجاز ہے کہ ایسے ہر شخص کا زبانی بیان لے جو مقدمہ کے واقعات سے واقف معلوم ہو۔

(2) ایسے شخص کو لازم ہے کہ ویسے مقدمہ کے مطابق جواب جملہ سوالات کا جو ویسے عہدار کی طرف سے پوچھی جائے بجز ان سوالات کے جن کا جواب دینے سے مذکور کے کسی جرم فوجداری میں ماخوذ ہونے یا جرمانہ یا ضبطی مال کے مستوجب ہو جانے کا احتمال ہو۔

(3) کوئی بیان جو دفعہ مذکور کے تحت دوران تفتیش عہدیدار پولیس کو دیا جائے گا تو وہ بیان ضبط تحریر میں لایا جائے گا اگر وہ بیان لیتا ہے تو ہر ایسے شخص کے بیان کا علیحدہ علیحدہ ریگارڈ تیار کرے گا جس کا بیان وہ قلم بند کرے۔

دفعہ 165 پولیس افسر کا تلاشی لینا search by police officer

(1) جب کوئی مہتمم تھانہ یا کوئی پولیس افسر جو تفشیش کرر ہا ہو، یہ باور کرنے کی معقول وجہ رکھتا ہو کہ کسی جرم کی بابت تفشیش کے مقاصد کے لیے جس کی تفشیش کرنے کا وہ مجاز ہو کوئی ضروری شے اس تھانہ کی حدود کے اندر جس کا وہ مہتمم ہے یا جس سے وہ تعلق رکھتا ہے، کسی جگہ پائے جانے کا امکان ہے اور اس کی رائے میں وہ شے کسی اور طرح بلا ضروری تاخیر کے حاصل نہیں ہو سکتی ویسا افسر اپنے یقین کی وجوہ، اور جہاں تک ممکن ہو، اس شے کی تفصیل جس کی تلاشی مقصود ہے، قلم بند کرنے کے بعد از تھانہ کی حدود میں تلاش کر سکتا ہے یا کرا سکتا ہے:

مگر شرط یہ ہے کہ ویسا افسر کسی ایسی شے کی نہ خود تلاشی لے گا نہ کرائے گا جو کسی بنک یا بینکر کی تحویل میں جس کی تعریف بنکرز بک قانون شہادت 1898(xviii of 1891) میں کی گئی ہے اور جس کا تعلق کسی شخص کے جملہ کھاتہ سے ہو یا جس سے کسی بنک کھاتہ کا کوئی انکشاف ہو سکتا ہے، سوائے:

(a) مجموعہ تعزیرات پاکستان کی دفعہ 409,408,406,403 اور دفعات 421 تا 424 (بشمول دونوں) اور دفعات 465-477-A (بشمول دونوں) کے تحت کسی جرم کی تفیش کی غرض کے لئے سیشن جج کی پیشگی تحریری اجازت سے۔

(b) دیگر صورتوں میں عدالت عالیہ کی پیشگی اجازت سے۔

(2) کوئی پولیس افسر جو ضمنی دفعہ (1) کے تحت کاروائی کرر ہا ہو پر لازم ہے کہ جہاں تک ممکن ہو، بذات خود تلاشی لے۔

(3) اگر وہ بذاتِ خود تلاشی لینے سے قاصر ہو اور اس وقت کوئی دیگر شخص جو تلاشی لینے کا مجاز، موجود نہ ہو، تو اسے اختیار ہو گا کہ ایسا کرنے کی وجوہ قلم بند کرنے کے بعد اپنے کسی ماتحت افسر کو تلاشی لینے کا حکم دے اور وہ ایک تحریری حکم جس میں جائے تلاشی اور جہاں تک ممکن ہو، وہ شے جس کے لیے تلاشی لی جانی ہے، کی تفصیل ہوگی، ایسے ماتحت افسر کے حوالہ کرے گا اور اس پر ایسے ماتحت افسر کو اختیار ہو گا کہ ویسی جگہ میں اس شے کو تلاش کرے۔

(4) مجموعہ ہذا کے احکام بابت وارنٹ تلاشی اور دفعہ 102 اور 103 میں درج تلاشی کے متعلق عام احکام جہاں تک ہو سکے دفعہ ہذا کے تحت لی گئی تلاشی پر اطلاق پذیر ہوں گے۔

(5) ضمنی دفعہ (1) اور ضمنی دفعہ (3) کے تحت تیار کردہ کسی ریکارڈ کی نقول، فوری طور پر، قریب ترین مجسٹریٹ کو جو اس جرم کی سماعت کر سکتا ہوں ، ارسال کی جائیں گی اور جائے تلاشی کے مالک یا قابض کو مجسٹریٹ اس درخواست پر اس کی نقل فراہم کریگا۔

مگر شرط یہ ہے کہ وہ اس کی ادائیگی کرے گا، سوائے اس کے کہ مجسٹریٹ خاص وجوہات پر اس کا بلا اجرت دینا مناست خیال کرے۔

دفعہ 166۔ کب مہتمم تھانہ کسی دیگر افسر کو وارنٹ تلاشی جاری کرنے کی درخواست کرسکتا ہے

when officer-in charge of police station may require another to issue search -warrant

(1) کوئی مہتمم تھانہ یا کوئی دیگر تفتیش کنندہ پولیس افسر جس کا عہدہ سب انسپکٹر سے کم نہ ہو، مجاز ہوگا کہ کسی دیگر تھانہ کے مہتمم کو خواہ وہ اسی ضلع میں ہو یا کسی مختلف ضلع میں کسی جگہ کی تلاشی کرانے کی کسی ایسی صورت میں درخواست کرے جس میں اول الذکر افسر اپنے تھانہ کی حدود میں تلاشی کر سکتا ہو۔

(2) ویسے افسر پر لازم ہے کہ ایسی درخواست پر دفعہ 165 کے احکام کے مطابق کاروائی کرے اور پائی گئی شے اگر کوئی ہو اس افسر کو بھجوائے جس کی درخواست پر تلاشی لی گئی تھی۔

(3) جب کبھی یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ کسی دوسرے تھانہ کے مہتمم سے ضمنی دفعہ (1) کے تحت تلاشی کرانے میں تاخیر، کسی جرم کے ارتکاب کی شہادت کو چھپانے یا تلف کرنے پر منتج ہو سکتی ہے تو تھانہ کے مہتمم یا باب ہذا کے تحت تفتیش کنندہ افسر کے لیے قانونی طور پر جائز ہوگا کہ دفعہ 165 کے احکام کے مطابق کسی دیگر تھانہ کی حدود میں واقع کسی مقام کی تلاشی اسی طرح کرے یا کرائے گویا کہ وہ مقام اس کے تھانہ کی حدود میں ہو۔

(4) ضمنی دفعہ (3) کے تحت تلاشی لینے والے کسی افسر پر لازم ہوگا کہ وہ فوری طور پر اس تھانہ کے مہتمم کو تلاشی کا نوٹس بھیجے جس کی حدود میں وہ مقام واقع ہو اور اس نوٹس کے ساتھ دفعہ 103 کے تحت تیار کردہ فہرست (اگر کوئی ہو) کی نقل بھی ارسال کریگا اور قریب ترین مجسٹریٹ کو جو اس مقدمہ اختیار سماعت رکھتا ہو، دفعہ 165 کی ضمنی دفعات (1) اور (3) میں محولہ ریکارڈ کی نقولات ارسال کرے گا۔

(5) جائے تلاشی کے مالک یا قابض کی درخواست پر کسی ریکارڈ کی نقل فراہم کی جائے گی جو ضمنی دفعہ (4) کے تحت مجسٹریٹ کو ارسال کیا گیا ہو: مگر شرط یہ ہے کہ وہ اس کے لیے ادائیگی کرے گا، سوائے اس کے مجسٹریٹ خاص وجہ سے اس کا بلا اجرت دینا مناسب خیال کرے۔

Examination of complainant.

دفعہ 200۔ مستغیث کا بیان لینا: جب مجسٹریٹ استغاثہ دائر کرنے کی صورت میں سماعت کرے تو اس کو لازم ہے کہ فوراً مستغیث کا حلفیہ بیان لے اور ایسے بیان کا خلاصہ قلمبند کرے اور اس پر مستغیث اور نیز مجسٹریٹ کے دستخط بھی ہوں گے۔

مگر شرط یہ ہے کہ:

(اے) جب استغاثہ تحریری ہو تو مجموعہ ہذا کی کسی عبارت سے یہ نہ سمجھا جائے کہ مجسٹریٹ کے لئے یہ ضروری ہے کہ وہ دفعہ 192 کے تحت مقدمہ منتقل کرنے سے قبل یا عدالت سیشن کو بھیجتے ہوئے مستغیث کا بیان لے۔

(اے اے) جب تحریری استغاثہ دائر کیا جائے تو اس دفعہ کے کسی مضمون سے فریادی سے کسی ایسے مقدمہ میں زبان بندی کا لینا تصور نہ ہوگا جس میں کہ نالش عدالت کے کسی سرکاری ملازم کی طرف سے دائر ہوئی ہو جو اپنے فرائض انجام دے رہا ہو یا دینے کی نیت رکھتا ہو۔

(بی) منسوخ شد۔

(سی) جب دفعہ 192 کے مطابق مقدمہ منتقل کیا گیا ہو اور مجسٹریٹ منتقل کنندہ نے پہلے سے مستغیث کا بیان لے لیا ہو تو اس مجسٹریٹ کے لئے جس کے پاس وہ منتقل کیا گیا ہو اس کے لئے ضروری نہیں کہ وہ مستغیث کا بیان لے۔

Postponement for issue of process.

دفعہ 202۔اجرائے حکم نامہ کا التواء:(1) کسی عدالت کو کسی ایسے جرم کی نالش موصول ہونے پر جس کی گرفت کرنے کا وہ مجاز ہو یا جو اسے زیر دفعہ 190 تحتی دفعہ (3) بھیجا گیا ہو یا زیر دفعہ 191 یا 192 منتقل کیا گیا ہو، اختیار ہے کہ اگر ان وجوہات کی بناء پر جن کو وہ ضبط تحریر میں لائے گی، اسے مناسب معلوم ہو تو اس شخص کو جبراً حاضر کرانے کے لئے جس پر نالش ہوئی ہو، حکم نامہ کا اجراء ملتوی رکھے اور مقدمے کی خود انکوائری کرے یا نالش مذکور کی صداقت یا عدم صداقت معلوم کرنے کی غرض سے کسی پولیس افسر یا ایسے دیگر شخص سے انکوائری یا تفتیش کرائے جانے کی ہدایت کرے جس کو وہ مناسب سمجھے۔

مگر شرط یہ ہے کہ سوائے جب کہ نالش عدالت کی طرف سے کی گئی ہو کوئی ایسی ہدایت نہیں کی جائے گی بجز اس کے کہ دفعہ 200 کے تحت نالشی کا حلف پر اظہار لیا گیا ہو۔

(2) عدالت سیشن مجاز ہے کہ تحتی دفعہ (1) کے تحت تفتیش کی ہدایت کرنے کی بجائے نالش کی صداقت یا عدم صداقت معلوم کرنے کے لئے کسی ایسے مجسٹریٹ کی معرفت تفتیش عمل میں لائے جانے کی ہدایت کرے جو اس کا ماتحت ہو۔

(3) اگر دفعہ ہذا کے تحت انکوائری یا تفتیش کوئی ایسا شخص کرے جو مجسٹریٹ یا پولیس افسر نہ ہو تو ایسا شخص ایسے تمام اختیارات استعمال کرے گا جو مجموعہ ہذا کی رو سے افسر انچارج پولیس اسٹیشن کو عطا کیے گئے ہیں سوائے اس کے کہ اسے بلا وارنٹ گرفتار کرنے کا اختیار نہیں ہوگا۔

(4) جو عدالت دفعہ ہذا کے تحت کسی مقدمے کی انکوائری کر رہی ہو اگر مناسب سمجھے تو حلف پر گواہوں کی شہادت لے سکتی ہے۔

دفعہ 203۔استغاثات کا اخراج **Dismissal of complaints.**

وہ عدالت جس کے پاس استغاثہ دائر کیا جائے یا جس کے پاس منتقل کیا جائے یا بھیجا جائے، مجاز ہے کہ وہ استغاثہ کو خارج کر دے، اگر دفعہ 202 کے تحت مستغیث کے بیان حلفی (اگر کوئی ہو) اور تفتیش یا انکوائری (اگر کوئی ہو) کے نتیجے پر غور کرنے کے بعد اس کی رائے میں کارروائی کے لئے کافی وجہ موجود نہ ہو۔ ایسی صورتوں میں وہ ایسا کرنے کے لئے مختصراً اپنی وجوہات قلم بند کرے گا۔

دفعہ 204۔اجرائے حکم نامہ (Issue of process):(1) اگر جرم کی سماعت کرنے والی عدالت کی رائے میں کارروائی کرنے کی کافی وجہ موجود ہو اور مقدمہ اس قسم کا نظر آئے جس میں حسب ہدایت خانہ 4، ضمیمہ 2 پہلے سمن جاری ہونا چاہیے تو اسے لازم ہے کہ اپنا سمن واسطے حاضری ملزم جاری کرے اور اگر مقدمہ اس قسم کا معلوم ہو کہ بموجب ہدایت مندرجہ خانہ مذکور پہلے وارنٹ جاری ہونا چاہیے تو وہ مجاز ہوگا کہ وارنٹ یا، اگر مناسب سمجھے تو سمن اس غرض سے جاری کرے کہ ملزم ویسے مجسٹریٹ کے روبرو (اگر وہ خود مجاز سماعت نہ ہو) کسی اور مجسٹریٹ کے روبرو جو مجاز سماعت ہو، ایک وقت معین پر حاضر کیا جائے۔

(2) اس دفعہ کی کسی عبارت سے دفعہ 90 کے احکامات متاثر نہیں سمجھے جائیں گے۔

(3) جب کسی قانون نافذ الوقت کی رو سے حکم نامہ کی فیس یا اور فیس واجب الادا ہو تو حکم نامہ جاری نہ کیا جائے گا جب تک کہ فیس ادا نہ ہو جائے اور اگر ایسی فیس ایک معقول میعاد کے اندر ادا نہ ہو تو عدالت استغاثہ کو خارج کر سکتی ہے۔

Procedure by police upon seizure of property taken under section 51 or stolen.

دفعہ 523۔ضابطہ پولیس جبکہ ایسا مال ضبط کیا جائے جو حسب دفعہ 51 لیا گیا ہو یا چوری ہوا ہو:(1) جب عہدہ دار پولیس ایسا مال ضبط کرے جو حسب دفعہ 51 لیا گیا ہو یا جس کی نسبت مسروقہ ہونے کا بیان یا اشتباہ کیا گیا ہو یا وہ مال ایسی حالت میں دستیاب ہو جس سے کسی جرم کے وقوع کا شبہ پیدا ہو تو لازم ہے کہ ضبطی کی رپورٹ فوراً مجسٹریت کے پاس بھیجی جائے اور مجسٹریٹ موصوف جو حکم مناسب سمجھے، نسبت تصرف ویسے مال کے یا نسبت حوالگی یا ویسے مال کے اس شخص کے جو اس کا قبضہ پانے کا مستحق ہو یا درصورت نہ معلوم ہونے ویسے شخص کے ویسے مال کی نگہداشت اور اس کے احضار کی بابت صادر کرے گا۔

(2) جب قبضہ میں لیے گئے مال کا مالک معلوم نہ ہو: اگر ایسے شخص مستحق کا حال معلوم ہو تو میں مجسٹریٹ موصوف کو لازم ہوگا کہ ایک اشتہار جاری کرے جس میں ان اشیائی کی تصریح موجود ہو جو ویسے مال میں داخل ہیں اور اشتہار کی رو سے ایسے ہر شخص کو جو اس مال پر کچھ دعویٰ رکھتا ہو، ہدایت کرے کہ وہ ویسے اشتہار کی تاریخ سے چھ مہینے کے اندر اس کے روبرو حاضر ہو کر اپنا دعویٰ ثابت کرے۔

دفعہ 550۔ایسا مال پکڑنے کی بابت پولیس کے اختیارات جس کے مسروقہ ہونے کا شبہ ہو: ہر پولیس افسر کو اختیار ہے کہ کوئی مال پکڑے (Seize) جس کا مسروقہ ہونے کا شبہ ہو یا جو ایسی حالت میں پایا جائے جس سے کسی جرم کے ارتکاب کا شبہ پیدا ہوتا ہو اور ویسے پولیس افسر کو انچارج پولیس اسٹیشن کے ماتحت ہو، زم ہوگا کہ فوراً پکڑے جانے کی رپورٹ افسر مذکور کو کرے۔

قانون شہادت 1984
Qanoon-e-Shahadat 1984

ابتدائیہ

PRELIMINARY

2- تعبیر (INTERPRETATION)

(1) اس فرمان میں، تاوقتیکہ موضوع یا سیاق و سباق میں کوئی امر اس کے منافی نہ ہو۔

(a) "عدالت" (Court) میں تمام جج اور مجسٹریٹ اور تمام اشخاص ماسوائے ثالثوں کے، جو شہادت لینے کے قانونی طور پر مجاز ہوں، شامل ہیں۔

(b) "دستاویز" (Document) سے کوئی مواد مراد ہے جو کسی شے پر بذریعہ حروف، اعداد یا علامات، یا ان میں سے ایک سے زائد ذرائع سے جن کا اس مواد کو قلم بند کرنے کی غرض کے لئے استعمال میں لانا مقصود ہو یا جو استعمال میں لائے جا سکتے ہیں، ظاہر یا بیان کیا جائے۔

3- شہادت کون دے سکتا ہے : (WHO MAY TESTIFY)

تمام اشخاص شہادت دینے کے اہل ہوں گے تاوقتیکہ عدالت یہ نہ سمجھے کہ وہ صغر سنی یا انتہائی ضعیف العمری یا علالت، خواہ جسمانی ہو یا ذہنی یا اسی قسم کے کسی اور سبب سے ان سوالات کے سمجھنے یا ان کا معقول جواب دینے سے معذور ہیں جو ان سے پوچھے جائیں:

مگر شرط یہ ہے کہ کوئی شخص شہادت دینے کا مجاز نہیں ہو گا اگر اسے کسی عدالت نے دروغ حلفی یا جھوٹی گواہی دینے کے لئے سزا دی ہو۔

مزید شرط یہ ہے کہ پہلے فقرہ شرطیہ کے احکام کا اطلاق ایسے شخص پر نہیں ہو گا جس کے بارے میں عدالت کو اطمینان ہو کہ وہ اس کے بعد تائب ہو گیا ہے اور اس نے اپنے اطوار کی اصلاح کر لی ہے۔

مزید شرط یہ ہے کہ عدالت کسی گواہ کی اہلیت کا تعین کسی گواہ کے لئے احکام اسلام کی رو سے جس طرح کہ ان کا تعین قرآن پاک اور سنت میں کیا گیا ہے مقرر کردہ شرائط کے مطابق کرے گی، اور جبکہ ایسا گواہ موجود نہ ہو، عدالت ایسے گواہ کی شہادت لے سکے گی جو دستیاب ہو سکے۔

تشریح (Explanation): مجنون شہادت دینے کے ناقابل نہیں ہے تاوقتیکہ وہ جنون کے باعث ان سوالات کے سمجھنے اور معقول جواب دینے سے معذور نہ ہو جو اس سے پوچھے جائیں۔

17- گواہوں کی اہلیت اور تعداد:

(COMPETENCE AND NUMBER OF WITNESSES)

(1) شہادت دینے کے لئے کسی شخص کی اہلیت اور کسی مقدمے میں مطلوبہ گواہوں کی تعداد احکام اسلام کے مطابق متعین کی جائے گی جس طرح کہ قرآن پاک اور سنت میں ان کا تعین کیا گیا ہے۔

(2) تاوقتیکہ نفاذ حدود سے متعلق کسی قانون یا کسی دیگر خصوصی قانون میں بصورت دیگر قرار نہ دیا گیا ہو:

(الف) مالیاتی یا آئندہ وجوب سے متعلق معاملات میں، اگر ان کو ضبط تحریر میں لایا جائے، دستاویز پر دو مردوں کی یا ایک مرد اور دو عورتوں کی گواہی ہو گی تاکہ، اگر ضروری ہو، ایک دوسری کو یاد دہانی کرا سکے، اور شہادت بحسبہ پیش کی جائے گی اور

(ب) تمام دیگر معاملات میں، عدالت، ایک مرد یا ایک عورت یا ایسی دیگر شہادت قبول کر سکے گی یا اس پر عمل کر سکے گی جس طرح کہ مقدمہ کے حالات تقاضا کریں۔

18۔ واقعات تنقیح طلب اور واقعات متعلقہ کے بارے میں شہادت دی جاسکتی ہے:

(EVIDENCE MAY BE GIVEN OF FACTS-IN-ISSUE AND RELEVANT FACTS)

کسی نالش یا کارروائی میں ہر تنقیح طلب واقعہ اور ایسے دیگر واقعات کے وجود یا عدم وجود کے بارے میں شہادت دی جاسکے گی جو بعد ازیں واقعات متعلقہ قرار دیئے گئے ہیں اور دیگر واقعات کے بارے میں نہیں۔

تشریح (Explanation): یہ آرٹیکل کسی شخص کو کسی ایسے واقعہ کے بارے میں شہادت دینے کا اہل قرار نہیں دے گا جس کے ثابت کرنے کا وہ ضابطہ دیوانی سے متعلق فی الوقت نافذ العمل قانون کے کسی حکم کی رو سے استحقاق نہ رکھتا ہو۔

19۔ ان واقعات کا متعلق ہونا جو ایک ہی معاملے کے جزو ہوں:

(RELEVANCY OF FACTS FORMING PART OF SOME TRANSACTION)

ایسے واقعات، جو اگرچہ تنقیح طلب نہ ہوں، کسی تنقیح طلب واقعہ سے اس قدر علاقہ رکھتے ہوں کہ اسی معاملے کے جزو ہوں تو وہ واقعات متعلقہ ہیں خواہ وہ ایک ہی وقت اور مقام پر یا مختلف اوقات اور مقامات پر وقوع پذیر ہوئے ہوں۔

تمثیلیں

(a) الف پر الزام لگایا گیا کہ وہ ب کو مار کر اس کے قتل عمد کا مرتکب ہوا ہے۔ جو کچھ بھی الف یا ب یا پاس کھڑے ہوئے لوگوں نے مارپیٹ کے وقت یا اس سے قدرے پہلے یا بعد میں کہا ہو یا کیا ہو کہ وہ اس معاملے کا جزو بن جائے، واقعہ متعلقہ ہے۔

(b) الف پر ایک ایسی مسلح بغاوت میں شریک ہو کر پاکستان کے خلاف جنگ کرنے کا الزام لگایا گیا ہے جس میں املاک کو نقصان پہنچایا گیا، سپاہ پر حملہ کیا گیا، اور جیل خانوں کے دروازے توڑ ڈالے گئے،

ایسے واقعات کا وقوع اس لئے واقعہ متعلقہ ہے کہ یہ ایک ہی معاملہ عام کے جزو ہیں گو الف ان سب میں موجود نہ رہا ہو۔

(c) الف نے ایک خط میں شامل توہین آمیز تحریر کی بابت جو ایک مراسلت کا جزو ہے، ب کے خلاف نالش کی۔ وہ تمام خطوط جو فریقین کے درمیان اس امر کے بارے میں جس سے توہین بذریعہ تحریر کا اظہار ہوا ہو اور جو اس مراسلت کا جزو ہوں جس میں عبادت مذکورہ درج ہے، واقعات متعلقہ ہیں گو ان میں توہین آمیز تحریر بذاتہ درج نہ ہو۔

(d) امر تحقیق طلب یہ ہے کہ آیا کچھ مال جس کی فرمائش ب سے ہوئی تھی الف کے حوالے ہوا یا نہیں۔ مال یکے بعد دیگرے چند درمیانی اشخاص کے حوالے ہوا۔ ہر حوالگی واقعہ متعلقہ ہے۔

20۔ واقعات جو واقعات تنقیح طلب کا باعث، سبب یا نتیجہ ہوں:

(FACTS WHICH ARE THE OCCASION, CAUSE OR EFFECT OF FACTS-IN-ISSUE)

ایسے واقعات جو واقعات متعلقہ یا واقعات تنقیح طلب کا فوری یا بصورت دیگر، باعث، سبب یا نتیجہ ہوں یا وہ کیفیت حال تشکیل کرتے ہوں جس کے تحت وہ وقوع پذیر ہوئے ہوں یا جن سے ان کے وقوع یا معاملہ کا موقع پیدا ہوا ہو، واقعات متعلقہ ہیں۔

21۔ محرک، تیاری اور سابقہ یا مابعد طرز عمل:

(MOTIVE, PREPARATION AND REVIOUS OR SUBSEQUENT CONDUCT)

(1) کوئی واقعہ متعلقہ ہے جس سے کسی واقعہ تنقیح طلب یا واقعہ متعلقہ کے محرک یا تیاری کا اظہار ہوتا ہو یا اس کی تشکیل ہوتی ہو۔

(2) کسی نالش یا کارروائی کے کسی فریق یا کسی فریق کے کسی کارندے کا مذکورہ نالش یا کارروائی سے متعلق یا اس سے متعلق کسی واقعہ تنقیح طلب کے بارے میں طرز عمل اور کسی ایسے شخص کا طرز عمل جس کے خلاف کوئی جرم بنائے کارروائی ہو، واقعہ متعلقہ ہے۔ اگر مذکورہ طرز عمل کسی واقعہ تنقیح طلب یا واقعہ متعلقہ کو متاثر کرے، یا اس سے متاثر ہو اور خواہ اس سے قبل یا بعد میں وقوع میں آیا ہو۔

تشریح (Explanation) 1۔ اس شق میں لفظ " طرز عمل " میں بیانات شامل نہیں ہیں، تاوقتیکہ وہ بیانات، بیانات کے علاوہ افعال کے ساتھ نہ ہوں اور ان کی تشریح نہ کرتے ہوں مگر یہ تشریح اس فرمان کے کسی دوسرے آرٹیکل کے تحت بیانات کے متعلق ہونے پر اثر انداز نہ ہوگی۔

تشریح (Explanation) 2۔ جب کسی شخص کا طرز عمل واقعہ متعلقہ ہو تو کوئی بیان جو اسے یا اس کی موجودگی میں اور اسے سنا کر دیا جائے، جس سے مذکورہ طرز عمل متاثر ہو، واقعہ متعلقہ ہے۔

22- وہ واقعات جو واقعات متعلقہ کی تشریح کرنے یا ان کو پیش کرنے کے لئے ضروری ہیں:

(FACTS NECESSARY TO EXPLAIN OR INTRODUCE RELEVANT FACTS)

وہ واقعات جو کسی واقعہ تنقیح طلب یا واقعہ متعلقہ کی تشریح کرنے یا اس کو پیش کرنے کے لئے ضروری ہوں یا جو کسی واقعہ تنقیح طلب یا واقعہ متعلقہ سے پیدا شدہ کسی قیاس کی تائید یا تردید کریں یا جن سے کسی ایسی شے یا ایسے شخص کی شناخت کا اثبات ہو جس کی شناخت واقعہ متعلقہ ہو یا جو کسی واقعہ تنقیح طلب یا واقعہ متعلقہ کے وقوع کے وقت اور مقام کا تعین کریں یا جن سے ان فریقین کا تعلق ظاہر ہو جن سے کوئی مذکورہ واقعہ ہوا ہو، جہاں تک وہ مذکورہ فرض کے لئے ضروری ہوں، واقعات متعلقہ ہیں۔

30- اقبال کی تعریف : (ADMISSION DEFINED)

اقبال بیعا زبانی یا تحریری بیان ہے جو کسی واقعہ تنقیح طلب یا واقعہ متعلقہ کے بارے میں کسی منطقی نتیجہ کی طرف راجع ہو، اور جو ان اشخاص میں سے کسی شخص نے اور ان حالات میں دیا ہو، جو بعد ازیں مذکور ہیں۔

38- جو اقرار پولیس افسر کے روبرو کیا جائے وہ ثابت نہیں کیا جائے گا:

(CONFESSION TO POLICE- OFFICER NOT TO BE PROVED)

جو اقرار کسی پولیس افسر کے روبرو کیا جائے وہ کسی ایسے شخص کے خلاف جس پر کسی جرم کا الزام لگایا گیا ہو، ثابت نہیں کیا جائے گا۔

39- جو اقرار ملزم نے پولیس کی حراست میں کیا ہو وہ اس کے خلاف ثابت نہیں کیا جائے گا:

(CONFESSION BY ACCUSED WHILE IN CUSTODY OF POLICE NOT TO BE PROVED AGAINST HIM)

آرٹیکل 40 کے تابع، جو اقرار کسی شخص نے اس وقت کیا ہو جبکہ وہ کسی پولیس افسر کی حراست میں ہو، مذکورہ شخص کے خلاف ثابت نہیں کیا جائے گا تاوقتیکہ وہ کسی مجسٹریٹ کے عین روبرو نہ کیا جائے۔

تشریح (Explanation): اس آرٹیکل میں "مجسٹریٹ" میں گاؤں کا نمبردار شامل نہیں ہے، جو مجسٹریٹ کے فرائض انجام دیتا ہو تاوقتیکہ مذکورہ نمبردار ایسا مجسٹریٹ نہ ہو جو مجموعہ ضابطہ فوجداری 1898ء (ایکٹ نمبر V بابت 1898ء) کے تحت مجسٹریٹ کے اختیارات استعمال کرتا ہو۔

40- ملزم سے ملنے والی اطلاع کا کتنا حصہ ثابت کیا جا سکتا ہے

(HOW MUCH OF INFORMATION RECEIVED FROM ACCUSED MAY BE PROVED)

جب کسی واقعہ کی نسبت یہ گواہی دی جائے کہ وہ اس اطلاع کی بدولت دریافت ہوا ہے جو کسی جرم کے ملزم ایسے شخص سے ملی ہے جو کسی پولیس افسر کی حراست میں ہے تو مذکورہ اطلاع کا اتنا حصہ ثابت کیا جا سکتا ہے جس قدر اس کے ذریعے دریافت ہونے والے واقعہ سے نمایاں طور پر متعلق ہو، خواہ وہ اقرار کی حد کو پہنچتا ہو یا نہ پہنچتا ہو۔

ان اشخاص کے بیانات جو بحیثیت گواہ طلب نہیں کئے جاسکتے

STATEMENTS BY PERSONS WHO CANNOT BE CALLED AS WITNESSES

46- وہ صورتیں جن میں ایسے شخص کی طرف سے واقعہ متعلقہ کا بیان جس کا انتقال ہو چکا ہو یا جو مل نہ سکتا ہو، وغیرہ، واقعہ متعلقہ ہے:

PERSON WHO IS DEAD OR CANNOT BE FOUND, ETC., IS RELEVANT)

واقعات متعلقہ کے تحریری یا تقریری بیانات جو ایسے شخص نے کئے ہوں جس کا انتقال ہو چکا ہو یا جو مل نہ سکتا ہو یا جو شہادت دینے کے قابل نہ رہا ہو یا جو اس قدر تاخیر یا خرچ کے بغیر حاضر نہ کیا جا سکتا ہو جو حالات مقدمہ کے تحت عدالت کو نامناسب معلوم ہو، مندرجہ ذیل صورتوں میں بنفسہ واقعات متعلقہ ہیں:

(1) جبکہ وہ باعث موت سے متعلق ہو:

(WHEN IT RELATES TO CAUSE OF DEATH)

ایسی صورتوں میں جن میں مذکورہ شخص کی موت کا باعث زیر بحث ہو، جب مذکورہ بیان کسی شخص نے اپنی موت کے باعث یا اس معاملہ کے حالات میں سے کسی کے بارے میں کیا ہو جو اس کی موت پر منتج ہوا ہو۔ مذکورہ بیانات واقعہ متعلقہ ہیں خواہ بیان کنندہ شخص اس وقت جبکہ مذکورہ بیانات کئے گئے ہوں اندیشہ موت میں مبتلا تھا یا نہیں، اور خواہ اس کارروائی کی نوعیت جس میں اس کی موت کا باعث زیر بحث آئے، کسی قسم کی بھی ہو۔

(2) یا سلسلہ کاروبار میں کیا جائے:

(OR IS MADE IN COURSE OF BUSINESS)

جبکہ مذکورہ شخص نے وہ بیان اپنے معمولی سلسلہ کاروبار میں کیا ہو اور بالخصوص جبکہ وہ بیان کسی ایسے اندراج یا یادداشت پر مشتمل ہو جسے اس نے بہی کھاتوں میں درج کیا ہو جو وہ اپنے معمولی سلسلہ کاروبار میں یا پیشہ ورانہ خدمات کی انجام دہی میں رکھتا ہو، یا زرنقد، مال، کفالت المال یا کسی قسم کی جائیداد کی وصولی کی ایسی رسید پر مشتمل ہو جو اس نے لکھی ہو یا جس پر اس نے دستخط کئے ہوں، یا تجارت میں استعمال ہونے والی دستاویز پر مشتمل ہو جو اس نے لکھی ہو یا جس پر اس نے دستخط کئے ہوں یا کسی خط یا کسی اور دستاویز کی تاریخ پر مشتمل ہو جس پر حسب معمول تاریخ لکھی جاتی ہو جو اس نے لکھی ہو یا جس پر اس نے دستخط کئے ہوں۔

(3) یا بیان کنندہ کے مفاد کے خلاف ہو:

(OR AGAINST INTEREST OF MAKER)

جبکہ وہ بیان، بیان کنندہ کے مالی یا مالکانہ مفاد کے خلاف ہو، یا جبکہ درست ہونے کی صورت میں، وہ اسے مقدمہ فوجداری یا نالش ہرجہ کا مورد ٹھہرائے یا ٹھہراتا۔

(4) یا استحقاق عامہ یا رسم و رواج، یا مفاد عام کے معاملات کی نسبت اظہار رائے ہو:

(OR GIVES OPINION AS TO PUBLIC RIGHT OR CUSTOMS, OR MATTERS OF GENERAL INTEREST)

جبکہ وہ بیان کسی استحقاق عامہ یا رسم و رواج، یا مفاد عامہ یا مفاد عام کے معاملات کے وجود کی نسبت کسی مذکورہ شخص کی رائے کا اظہار ہو جس کے وجود سے، اگر اس کا وجود ہوتا، وہ شخص غالبًا واقف ہوتا اور جبکہ مذکورہ بیان اس استحقاق رسم و رواج یا معاملہ کی نسبت کسی نزاع کے پیدا ہونے سے قبل کیا گیا ہو۔

(5) یا رشتہ داری کے وجود سے متعلق ہو:

(OR RELATES TO EXISTENCE OF RELATIONSHIP)

جبکہ وہ بیان کسی ایسی رشتہ داری کے وجود سے متعلق ہو جو بذریعہ شرکت خون، ازدواج یا تبنیت ایسے اشخاص کے مابین ہو جن کی رشتہ داری بذریعہ شرکت خون، ازدواج یا تبنیت کی نسبت بیان کنندہ کو واقف ہونے کی خاص ذرائع حاصل رہے ہوں اور جبکہ بیان زیر بحث امر متنازع فیہ کے پیدا ہونے سے قبل کیا گیا ہو۔

(4) یا استحقاق عامہ یا رسم و رواج، یا مفاد عام کے معاملات کی نسبت اظہار رائے ہو:

(OR GIVES OPINION AS TO PUBLIC RIGHT OR CUSTOMS, OR MATTERS OF GENERAL INTEREST)

جبکہ وہ بیان کسی استحقاق عامہ یا رسم و رواج، یا مفاد عامہ یا مفاد عام کے معاملات کے وجود کی نسبت کسی مذکورہ شخص کی رائے کا اظہار ہو جس کے وجود سے، اگر اس کا وجود ہوتا، وہ شخص غالبًا واقف ہوتا اور جبکہ مذکورہ بیان اس استحقاق رسم و رواج یا معاملہ کی نسبت کسی نزاع کے پیدا ہونے سے قبل کیا گیا ہو۔

(5) یا رشتہ داری کے وجود سے متعلق ہو:

(OR RELATES TO EXISTENCE OF RELATIONSHIP)

جبکہ وہ بیان کسی ایسی رشتہ داری کے وجود سے متعلق ہو جو بذریعہ شرکت خون، ازدواج یا تبنیت ایسے اشخاص کے مابین ہو جن کی رشتہ داری بذریعہ شرکت خون، ازدواج یا تبنیت کی نسبت بیان کنندہ کو واقف ہونے کی خاص ذرائع حاصل رہے ہوں اور جبکہ بیان زیر بحث امر متنازع فیہ کے پیدا ہونے سے قبل کیا گیا ہو۔

(6) یا وصیت نامہ میں یا خاندانی امور سے متعلق کسی دستاویز میں کیا گیا ہو:

(OR IS MADE IN WILL OR DEED RELATING TO FAMILY AFFAIRS)

جبکہ وہ بیان متوفی اشخاص کے مابین بذریعہ شرکت خون، ازدواج یا تبنیت رشتہ داری کے وجود سے متعلق ہو اور کسی ایسے وصیت نامہ یا دستاویز میں درج ہو جو اس خاندان کے امور کے بارے میں ہو جس سے مذکورہ متوفی شخص کا تعلق تھا یا کسی خاندانی نسب نامہ میں یا کسی لوح مزار یا خاندانی تصویر یا دیگر کسی چیز پر تحریر کیا گیا ہو جس پر عام طور پر ایسے بیانات تحریر کئے جاتے ہیں اور جبکہ مذکورہ بیان زیر بحث امر متنازع فیہ کے پیدا ہونے سے قبل کیا گیا ہو۔

7) یا ایسی دستاویز میں کیا گیا ہو جو ایک ایسے معاملہ سے متفق ہو جو آرٹیکل 26 کے پیرا الف میں مذکور ہے:

(OR IN DOCUMENT RELATING TO TRANSACTION MENTIONED I ARTICLE 26, PARAGRAPH (a)

جب وہ بیان کسی وثیقہ، وصیت نامہ یا اور کسی دستاویز میں شامل ہو جو کسی ایسے معاملے سے ملق ہو جو آرٹیکل 26 کے پیرا (A) میں مذکور ہے۔

(8) یا چند اشخاص نے کیا ہو اور اس سے ایسے دلی جذبات کا اظہار ہوتا ہو جو معاملہ متنازع یہ کی نسبت واقعہ متعلقہ ہے

(Or is made by several persons and expresses feelings relevant to matter in question):

جب وہ بیان چند اشخاص نے کیا ہو اور اس سے ان کے ایسے احساسات یا خیالات کا اظہار ہوتا ہو جو امر متنازع فیہ کی نسبت واقعہ متعلقہ ہیں۔

49- سرکاری ریکارڈ میں اس اندراج کا متعلق ہونا جو فرائض منصبی کی انجام دہی میں کیا جائے:

(RELEVANCY OF ENTRY IN PUBLIC RECORD MADE IN PERFORMANCE OF DUTY)

وہ اندراج بنفسہ واقعہ متعلقہ ہے جو کسی سرکاری یا دیگر دفتر سے متعلق کتاب، رجسٹر یا ریکارڈ میں کوئی واقعہ تنقیح طلب یا واقعہ متعلقہ بیان کرتے ہوئے کیا گیا ہو اور کسی سرکاری ملازم نے اپنے فرائض منصبی کی انجام دہی میں یا کسی دوسرے شخص نے اس فرض کی تعمیل میں کیا ہو جس کے لئے اس ملک کے قانون کے رو سے جس میں مذکورہ کتاب، رجسٹر یا ریکارڈ مرتب رہتا ہو، خصوصی طور پر حکم دیا گیا ہو۔

اشخاص ثالث کی آراء کب واقعہ متعلقہ ہیں

Opinion of Third persons when relevant

59- ماہرین کی آراء(Opinion of experts): جب عدالت کو کسی غیر ملکی قانون یا سائنس، یا آرٹ کے مسئلہ پر خط تحریر پر یا نشانات انگشت [1] [یا کسی معلوماتی سسٹم کے ذریعے یا کسی طرف سے مرتب کردہ باقیاتی دستاویزات کی صداقت اور ملکیت کے بارے میں] کی شناخت کے بارے میں اپنی رائے قائم کرنی ہو تو اس مسئلہ پر ان اشخاص کی آراء جو مذکورہ غیر ملکی قانون، سائنس یا آرٹ میں یا خط تحریر کی شناخت یا نشانات انگشت سے متعلق سوالات میں خاص مہارت رکھتے ہوں [1] [یا معلوماتی سسٹموں کی کارگزاری، تخصیصات، پروگرامنگ اور آپریشنز کے بارے میں] متعلقہ امور واقع ہیں ایسے اشخاص ماہرین کہلاتے ہیں۔

60۔ ماہرین کی آراء کی نسبت رکھنے والے واقعات

(Facts bearing upon opinions of experts):

واقعات، جو بصورت دیگر واقعات متعلقہ نہ ہوں واقعات متعلقہ ہیں اگر وہ ماہرین کی آراء کی جبکہ مذکورہ آراء واقعات متعلقہ ہوں، تائید کرتے ہوں یا ان کے متناقض ہوں۔

تمثیلیں

(اے) امر تحقیق طلب یہ ہے کہ آیا الف کو فلاں زہر دیا گیا یا نہیں یہ واقعہ کہ دیگر اشخاص میں جن کو ویسا ہی زہر دیا گیا تھا، ایسی علامتیں ظاہر ہوئی تھیں، جن کو ماہرین اس زہر کی علامتیں کہتے یا نہیں کہتے ہیں، واقعہ متعلقہ ہیں۔

(بی) امر تحقیق طلب یہ ہے کہ آیا فلاں بندرگاہ میں فلاں سمندری پشتہ کی وجہ سے رکاوٹ پیدا ہوئی ہے یا نہیں۔

یہ واقعہ کہ دیگر بندرگاہوں میں جو اور لحاظ سے اس طرح واقع ہیں، مگر جہاں ویسے سمندری پشتے نہیں ہیں، قریب قریب اسی وقت رکاوٹ پیدا ہونے لگی، واقعہ متعلقہ ہے۔

61- خط تحریر سے متعلق رائے کب واقعہ متعلقہ ہے:

(OPINION AS TO HAND - WRITING WHEN RELEVANT)

جب عدالت کو یہ رائے قائم کرنی ہو کہ کوئی دستاویز کس شخص کی لکھی ہوئی یا دستخط کی ہوئی ہے، تو کسی ایسے متعلقہ شخص کی رائے جو اس شخص کا خط تحریر پہچانتا ہو جو اس کا تحریر کنندہ یا دستخط کنندہ خیال کیا جاتا ہے، کہ یہ مذکورہ شخص کی تحریر شدہ یا دستخط شدہ ہے یا نہیں، واقعہ متعلقہ ہے۔

تشریح **(Explanation):** کوئی شخص دوسرے شخص کا خط تحریر پہچاننے والا کہلاتا ہے جبکہ اس نے مذکورہ شخص کو لکھتے ہوئے دیکھا ہو یا جبکہ اس نے ایسی دستاویزات وصول کی ہوں جن سے یہ مترشح ہوتا ہو کہ مذکورہ شخص کی طرف سے ان دستاویزات کے جواب میں لکھی گئی ہیں جو اس نے لکھی ہیں یا اپنے حکم سے لکھوائی ہیں اور مذکورہ شخص کے نام بھیجی ہیں یا جبکہ اس کے روبرو کاروبار کے عام معمول میں ایسی دستاویزات معمولاً پیش ہوتی رہی ہوں جن سے مترشح ہوتا ہو کہ مذکورہ شخص کے ہاتھ کی لکھی ہوئی ہیں۔

تمثیلیں

امر تحقیق طلب یہ ہے کہ آیا ایک مصرحہ خط لندن کے ایک تاجر الف کے ہاتھ کا لکھا ہوا ہے یا نہیں۔

ب پشاور کا ایک تاجر ہے، جس نے الف کے نام خطوط لکھے ہیں اور جواب میں ایسے خطوط وصول کئے ہیں جن سے مترشح ہوتا ہے کہ اس کے لکھے ہوئے ہیں۔ ج، ب کا کلرک ہے جس کا کام یہ تھا کہ وہ ب کے خطوط دیکھ کر نتھی کر دیا کرے۔ د، ب کا دلال ہے جس کو ب اس بارے میں اس سے مشورہ لینے کے لئے معمولاً وہ خطوط دکھایا کرتا تھا جن سے مترشح ہوتا تھا کہ الف کے لکھے ہوئے ہیں۔

اس امر تحقیق طلب کے بارے میں کہ آیا مذکورہ خط الف کی تحریر میں ہے یا نہیں ب، ج اور د کی آراء واقعہ متعلقہ ہیں، اگرچہ ب، ج یا د نے الف کو کبھی خط لکھتے ہوئے نہیں دیکھا۔

زبانی شہادت کے بارے میں

OF ORAL EVIDENCE

70- زبانی شہادت کے ذریعے واقعات کا ثبوت:

(PROOF OF FACTS BY ORAL EVIDENCE)

مشمولات دستاویزات کے سوا تمام واقعات، زبانی شہادت کے ذریعے ثابت کئے جا سکتے ہیں۔

71- زبانی شہادت کا بلاواسطہ ہونا ضروری ہے:

(ORAL EVIDENCE MUST BE DIRECT)

زبانی شہادت کا، تمام صورتوں میں، خواہ کچھ ہی کیوں نہ ہو، بلاواسطہ ہونا ضروری ہے، یعنی

اگر وہ کسی ایسے واقعہ کی بابت ہو جس کا دیکھنا ممکن ہے، تو ایسے گواہ کی شہادت ہونی چاہئے جو یہ کہے کہ اس نے اسے اپنی آنکھوں سے دیکھا۔

اگر وہ کسی ایسے واقعہ کی بابت ہو جس کا سننا ممکن ہے، تو ایسے گواہ کی شہادت ہونی چاہئے جو یہ کہے کہ اس نے اسے اپنے کانوں سے سنا۔

اگر وہ کسی ایسے واقعہ کی بابت ہو جو کسی اور قوت حسی سے یا کسی دیگر طریقے سے محسوس ہو سکتا ہو، تو ایسے گواہ کی شہادت ہونی چاہئے جو یہ کہے کہ اس نے اسے اس قوت حسی کے ذریعے سے یا اس طریقے سے محسوس کیا۔

اگر وہ کسی رائے یا ان وجوہات کی بابت ہو جن کی بنا پر مذکورہ رائے قائم کی گئی ہو، تو ایسے گواہ کی شہادت ہونی چاہئے جو ان وجوہات کی بنا پر مذکورہ رائے رکھتا ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ ماہرین کی آراء جو کسی ایسے رسالہ میں ظاہر کی گئی ہوں جو عام طور پر فروخت ہوتا ہو اور وہ وجوہات جن پر مذکورہ آراء مبنی ہوں، مذکورہ رسالہ پیش کر کے ثابت کی جا سکتی ہوں، اگر مصنف کا انتقال ہو چکا ہو یا مل نہ سکتا ہو یا شہادت دینے کے قابل نہ رہا ہو یا اس قدر تاخیر یا خرچ کے بغیر جو عدالت کی دانست میں نامناسب ہو، گواہی دینے کے لئے طلب نہ کیا جا سکتا ہو۔

مزید شرط یہ ہے کہ اگر زبانی شہادت دستاویز کے علاوہ کسی مادی شے کے وجود یا اس کی حالت کی بابت ہو، تو عدالت، اگر وہ مناسب سمجھے، مذکورہ مادی شے کو ملاحظہ کے لئے پیش کرنے کا حکم دے سکتی ہے۔

مزید شرط یہ ہے کہ اگر گواہ وفات پا چکا ہو، یا دستیاب نہ ہو سکتا ہو، یا شہادت دینے کے قابل نہ رہا ہو یا اس قدر تاخیر یا خرچ کے بغیر جو حالات کے تحت عدالت کے خیال میں نامناسب ہو، پیش نہ کیا جا سکتا ہو، تو فریق کو اس بات کا حق حاصل ہوگا کہ، حدود کے مقدمہ کے ماسوا، "شہادت علیٰ الاالشہادۃ" پیش کرے جس کے ذریعے گواہ اپنی طرف سے شہادت دینے کے لئے دو گواہوں کو مقرر کر سکتا ہے۔

132۔ سوال ابتدائی وغیرہ: (EXAMINATION-IN-CHIEF,ETC)

(1) جو سوال فریق پیش کنندہ اپنے گواہ سے کرے وہ ابتدائی سوال کہلائے گا۔

(2) جو سوال فریق مخالف کسی گواہ سے کرے اس کو سوال جرح کہا جائے گا۔

(3) جو سوال فریق پیش کنندہ اپنے گواہ سے جرح کے بعد کرے وہ سوال مکرر کہلائے گا۔

140۔ سابقہ تحریری بیانات کی نسبت سوالات جرح:

(CROSS- EXAMINATION AS TO PREVIOUS STATEMENTS IN WRITING)

کسی گواہ سے سابقہ بیانات کی بابت جو اس نے تحریری طور پر دیئے ہوں یا جو ضبط تحریر میں لائے گئے ہوں اور جو امورِ متنازعہ سے متعلق ہوں، اسے مذکورہ تحریر دکھائے یا ثابت کئے بغیر سوالات جرح کئے جا سکتے ہیں، لیکن اگر اس تحریر کے ذریعہ اس گواہ کی بات کی تردید مقصود ہو تو تحریر ثابت کرنے سے قبل اس کی توجہ اس تحریر کے ان حصوں کی طرف مبذول کرانی چاہیئے جن کے ذریعہ اس کی تردید کرنی مقصود ہو۔

151۔ گواہ کے اعتبار پر اعتراض کرنا:

(IMPEACHING CREDIT OF WITNESS)

گواہ کے اعتبار پر فریق مخالف کی طرف سے، یا عدالت کی منظوری سے فریق پیش کنندہ کی طرف سے حسب ذیل طریقوں سے اعتراض کیا جا سکتا ہے:

(1) ان اشخاص کی شہادت کے ذریعے جو اس بات کی گواہی دیں کہ وہ اس گواہ کی بابت جو کچھ جانتے ہیں اس کی بناء پر اسے غیر معتبر سمجھتے ہیں۔

(2) اس ثبوت کے ذریعے کہ گواہ کو رشوت دی گئی ہے یا وہ رشوت کی پیشکش قبول کر چکا ہے، یا شہادت دینے کے لئے اس کو کوئی دیگر ناجائز ترغیب دی گئی ہے۔

(3) سابقہ بیانات کے ثبوت کے ذریعے جو اس کی ایسی شہادت کے کسی جزو سے متناقض ہوں جو قابل تردید ہے۔

(4) جب کسی شخص پر زناء بالجبر یا عصمت دری کے کسی اقدام کی بناء پر مقدمہ چلایا جائے تو یہ ثابت کیا جا سکتا ہے کہ مدعیہ عموماً فاحشہ تھی۔

تشریح (Explanation): جب کوئی گواہ کسی دوسرے گواہ کو ناقابل اعتبار ظاہر کرے تو اسے اختیار ہے کہ سوال ابتدائی کے وقت اپنے یہ باور کرنے کی وجہ بیان نہ کرے لیکن سوال جرح میں اس سے اس کی وجوہ پوچھی جا سکتی ہے اور جو جوابات وہ دے ان کی تردید نہیں ہو سکتی اگرچہ ان کے جھوٹ ہونے کی صورت میں اس پر بعد ازاں جھوٹی شہادت دینے کا الزام عائد ہو سکتا ہے۔

لوکل اینڈ سپیشل لا
Local & Special Law

The Explosive Substances Act, 1908.

بھک سے اُڑ جانے والے مادوں کا ایکٹ

(ایکٹ نمبر ۶ ۱۹۰۸ء)

بھک سے اُڑ جانے والے مادہ کی تعریف | **دفعہ ۲۔** اس ایکٹ میں اصطلاح "بھک سے اڑ جانے والے مادہ" میں وہ جملہ مصالحہ داخل ہے جس سے مادہ مذکور بنتا ہو نیز وہ آلہ یا اوزار یا کوئی چیز جو مادہ مذکور کے اندر یا اس کے ساتھ کسی چیز کے اُڑانے میں استعمال ہو یا جس کے استعمال کرنے کا ارادہ ہو یا اُڑانے کے لئے موزوں ہو یا اڑانے میں مدد دے نیز ایسے آلے مشین یا اوزار کے پرزے داخل ہیں۔

ارتکاب جرم کی سزا | **دفعہ ۳۔** جو شخص ناجائز طور پر اور ازراہ عداوت کسی بھک سے اڑ جانے والے مادہ کے ذریعہ سے کوئی چیز اس طرح اڑا لئے کہ جان خطرہ میں پڑنے کا یا جائداد کو نقصانِ عظیم پہنچنے کا احتمال ہو خواہ اس سے جان یا مال کا کچھ نقصان فی الواقع ہو یا نہ ہو اس کو موت یا عمر قید کی سزا ہوگی۔

اقدام کی سزا | **دفعہ ۴۔** جو شخص ناجائز طور پر اور ازراہِ عداوت۔

(الف) کوئی فعل اس نیت سے کرے یا کوئی سازش کرے کہ کسی بھک سے اڑ جانے والے مادہ کے ذریعہ کوئی چیز پاکستان میں اس طرح اُڑا دی جائے جس سے جان خطرہ میں پڑ جانے کا یا جائداد کو نقصانِ عظیم پہنچنے کا احتمال ہو۔ یا

(ب) کوئی بھک سے اڑ جانے والا مادہ بنائے یا اپنے پاس یا اپنے اختیار میں رکھے اس ارادہ سے کہ اس کے ذریعہ سے جان کو خطرہ میں ڈالے یا کسی جائداد کو پاکستان میں نقصانِ عظیم پہنچائے یا کسی دوسرے شخص کو اس قابل کرے کہ وہ اس کے ذریعہ سے جرم مذکور کر سکے۔

خواہ اس سے فی الواقعہ کوئی چیز اڑے یا نہ اور جان یا مال کا کچھ نقصان ہو یا نہ ہو اس کو عمر قید یا کسی کمتر میعاد کی قید کی سزا دی جائے گی جو سات سال سے کم نہیں ہوگی۔

بنانے یا پاس رکھنے کی علت میں سزا | **دفعہ ۵۔** جو شخص کوئی بھک سے اُڑ جانے والا مادہ بنائے یا جان بوجھ کر اپنے پاس یا اپنے اختیار میں رکھے ایسے حالات میں جن سے معقول شبہ پیدا ہو کہ اس کا بنانا یا اپنے پاس یا اپنے اختیار میں رکھنا کسی جائز غرض کے لئے نہیں اس کو جب تک کہ وہ یہ ثابت نہ کرے کہ اس نے اس مادہ کو کسی جائز غرض کے لئے بنایا یا اپنے پاس یا اپنے اختیار میں رکھا ہے قید کی سزا ہوگی جس کی میعاد چودہ سال تک ہو سکتی ہے۔

تجویز جرائم | **دفعہ ۷۔** کوئی عدالت کسی جرم تحت ایکٹ ہذا کی تجویز میں مصروف نہ ہوگی الا صوبائی گورنمنٹ کی یا کسی ایسے افسر کی رضامندی سے جسے اس بارہ میں صوبائی گورنمنٹ کی طرف سے حسب ضابطہ اختیار دیا گیا ہو۔

ایکٹ انسدادی دہشت گردی

دہشت گردی : دفعہ 6۔ (ا) ایکٹ ہذا میں "دہشت گردی" سے مندرجہ ذیل عمل کا استعمال یا اس کی دھمکی مراد ہے جب کہ۔

(a) وہ تحتی دفعہ (2) کی تعریف میں آتا ہو۔ اور

(b) استعمال یا دھمکی کا مقصد گورنمنٹ یا پبلک یا پبلک کے کسی جزو یا کمیونٹی یا فرقہ پر دباؤ ڈالنا اور اسے خوف دلانا یا مرعوب کرنا ہو یا معاشرہ میں عدم تحفظ کا احساس پیدا کرنا ہو۔ یا

(c) استعمال یا دھمکی کسی مذہبی۔ فرقہ وارانہ یا کسی نسلی نصب العین کو آگے بڑھانے کے لئے دی جائے۔

(2) کوئی عمل تحتی دفعہ (1) کے معنوں میں آئے گا اگر۔

(a) اس میں کوئی ایسا کام کرنا شامل ہو جو موت وقوع میں لائے۔

(b) اس میں کسی شخص کے خلاف شدید تشدد شامل ہو یا کسی شخص کو شدید جسمانی ضرر یا نقصان پہنچے۔

(c) اس سے املاک کو شدید نقصان پہنچنا شامل ہو۔

(d) اس میں کوئی ایسا کام کرنا شامل ہو جس سے موت واقع ہونے کا احتمال ہو یا جس سے کسی شخص کی زندگی خطرہ میں پڑ جائے۔

(e) تاوان کے لئے لے بھاگنا۔ یرغمال بنالینا یا ہوائی جہاز اغوا کرنا شامل ہو۔

(f) وہ تشدد کو بھڑکانے اور اندرونی گڑبڑ پیدا کرنے کے لئے مذہبی۔ فرقہ وارانہ یا نسلی بنیادوں پر منافرت اور توہین پر اکسائے۔

(g) اس میں کھلبلی پھیلانے کے لئے سنگ باری۔ خشت باری اور کسی دیگر شکل میں نقصان رسانی شامل ہو۔

(h) اس میں کھلبلی پھیلانے کے لئے مذہبی اجتماعات۔ مساجد۔ امام بارگاہوں۔ گرجاؤں۔ مندروں اور تمام دیگر مقامات عبادت پر فائرنگ اور بے سوچی سمجھی (random) فائرنگ شامل ہو یا مساجد اور دیگر عبادت گاہوں کا اہتمام جبراً اپنے ہاتھ میں لے لینا شامل ہے۔

(i) وہ پبلک یا پبلک کے کسی جزو کی حفاظت کے لئے سخت خطرہ پیدا کرے اور اس کا مقصد عام لوگوں کو خوف زدہ کرنا ہو اور اس طرح انہیں باہر آکر اپنی جائز تجارت اور روزمرہ کا کاروبار جاری رکھنے سے روکنا اور شہری زندگی میں انتشار پیدا کرنا ہو۔

دہشت گردی کے افعال کی سزا: دفعہ 7۔ جو کوئی شخص دفعہ 6 کے تحت دہشت گردی کے کسی ایسے فعل کا مرتکب ہو جس کے باعث

(a) کسی شخص کی موت واقع ہو جائے اسے اثبات جرم پر سزائے موت یا عمر قید کی سزا دی جائے گی اور جرمانے کی سزا بھی دی جائے گی۔ یا

(b) وہ کوئی ایسا کام کرے جس سے موت واقع ہونے کا احتمال ہو یا زندگی خطرہ میں پڑ جائے لیکن موت یا ضرر وقوع میں نہ آئے اسے اثبات جرم پر دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی ایسی سزائے قید دی جائے گی جس کی میعاد پانچ سال سے کم نہیں ہو گی لیکن چودہ سال تک ہو سکتی ہے اور اسے جرمانے کی سزا بھی دی جائے گی۔

(c) کسی شخص کو شدید جسمانی نقصان یا ضرر پہنچایا جائے اسے اثبات جرم پر دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی ایسی سزائے قید دی جائے گی جس کی میعاد سات سال سے کم نہیں ہو گی لیکن عمر قید ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہو گا۔ یا

(d) املاک کو شدید نقصان پہنچایا جائے اسے اثبات جرم پر دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی ایسی سزائے قید دی جائے گی جس کی میعاد دس سال سے کم نہیں ہو گی اور چودہ سال سے زیادہ نہیں ہو گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہو گا۔ یا

(e) زر رستگاری (تاوان) (Ransom) کے لئے جرم لے بھاگنے (Kidnapping) یا یرغمال بنانے کا ارتکاب کیا گیا ہو اسے اثبات جرم پر سزائے موت یا عمر قید کی سزا دی جائے گی اور وہ جائیداد کی ضبطی کا بھی مستوجب ہو گا۔ یا

(f) فضائی قزاقی (Hijacking) (یعنی ہوائی جہاز اغوا کرنے) کے جرم کا ارتکاب کیا گیا ہو اسے اثبات جرم پر سزائے موت یا عمر قید کی سزا دی جائے گی اور وہ جائیداد کی ضبطی اور جرمانے کا بھی مستوجب ہو گا۔ یا

(e) زر رستگاری (تاوان) (Ransom) کے لئے جرم لے بھاگنے (Kidnapping) یا یرغمال بنانے کا ارتکاب کیا گیا ہو اسے اثبات جرم پر سزائے موت یا عمر قید کی سزا دی جائے گی اور وہ جائیداد کی ضبطی کا بھی مستوجب ہو گا۔ یا

(f) فضائی قزاقی (Hijacking) (یعنی ہوائی جہاز اغوا کرنے) کے جرم کا ارتکاب کیا گیا ہو اسے اثبات جرم پر سزائے موت یا عمر قید کی سزا دی جائے گی اور وہ جائیداد کی ضبطی اور جرمانے کا بھی مستوجب ہو گا۔ یا

(g) دہشت گردی کا فعل جس کا ارتکاب کیا گیا ہو دفعہ (f) (2) 6 اور (g) کے تحت آتا ہو تو اثبات جرم پر اسے ایسی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد چھ ماہ سے کم نہیں ہو گی اور تین سال سے زیادہ نہیں ہو گی اور اسے سزائے جرمانہ بھی دی جائے گی۔ یا

(h) دہشت گردی کا فعل جس کا ارتکاب کیا گیا ہو دفعہ 6 کی تحتی دفعہ (2) کی ضمن ہائے (h) تا (n) کے تحت آتا ہو تو اثبات جرم پر اسے ایسی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد ایک سال سے کم نہیں ہو گی اور دس سال سے زیادہ نہیں ہو گی اور اسے جرمانے کی سزا بھی دی جائے گی۔ اور

(i) دہشت گردی کا کوئی دیگر فعل جو مندرجہ بالا ضمن ہائے (a) تا (h) یا ایکٹ ہذا کے کسی دیگر حکم کے تحت نہ آتا ہو اسے اثبات جرم پر ایسی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد چھ ماہ سے کم نہیں ہو گی اور پانچ سال سے زیادہ نہیں ہو گی یا اسے جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

آرڈیننس اسلحہ پاکستان

(آرڈیننس نمبر ۲۰ سنہ ۱۹۶۵ء)

تعریفات | **دفعہ ۳** ۔ (۱) آرڈیننس ہذا میں سوائے جب کہ سیاق عبارت اور طرح متقاضی ہو حسب ذیل اصطلاحات کے وہی معنی ہوں گے جو ان کے لئے بالترتیب مقرر کئے گئے ہیں یعنی

(الف) "سامانِ حرب" میں حسب ذیل اشیاء شامل ہیں ۔

(اوّل) ہلکے اور بھاری خودبخود چلنے والے ہتھیاروں ۔ ریوالوروں ۔ پستولوں ۔ رائفلوں ۔ قرابینوں مسکٹوں اور شاٹ گنوں کے لئے تمام اقسام کا گولی بارود ۔

(دوم) سامانِ حرب جو فائرنگ کرنے والی اشیاء (بندوق یا توپ) یا ایسے ظروف کے لئے ساخت یا ترمیم کیا گیا ہو جن میں گیس یا دھواں ہو ۔

(سوم) گن واڈ (بندوق کی ڈاٹ جس سے بارود کسی جاتی ہے) چھماق ۔ اسلحہ آتشیں کی ٹوپی جس میں بارود بھری ہوئی ہو ۔ فیوز ۔ رگڑ کھانے والی ٹیوبیں اور گولے ۔

(چہارم) ہر قسم کے گرنیڈ ۔ بم ۔ راکٹ ۔ سرنگیں اور شعلہ پھینکنے والی اشیاء کا ایندھن ۔

(پنجم) ہر قسم کے بھک سے اڑ جانے والے مادے ۔ دھماکے سے پھٹنے والا سامان اور گولی دھکیلنے والے مادے جن میں ایسی تمام اشیاء بھی شامل ہیں جو خاص تارپیڈو کا کام نکالنے اور سمندر کے نیچے سرنگ نکالنے کے کام آتی ہوں ۔

(ششم) سامانِ حرب کے تمام پرزے ۔

لیکن اس اصطلاح میں سکہ ۔ گندھک یا شورہ شامل نہیں ۔

(ب) "اسلحہ" میں حسب ذیل اشیاء شامل ہیں :۔

(اوّل) توپ

(دوم) ہر قسم کا اسلحہ آتش فشاں مثلاً خود بخود چلنے والے اور نیم خود بخود چلنے والے ہلکے اور بھاری ہتھیار ۔ رائفلیں ۔ قرابین ۔ مسکٹیں ۔ شاٹ گنیں ۔ (ایک نالی یا دو نالی) ریوالور ۔ پستول اور ایسی تمام اشیاء جن کا مقصد آتش فشاں اسلحہ کو خاموش کرنا ہو ۔

(سوم) ہوائی پستول ۔ سنگین ۔ تلوار ۔ کٹار ۔ برچھی اور ایسے چاقو جن کا پھل چار انچ یا اس سے زیادہ ہو (لیکن اس میں باورچی خانے کے چاقو یا ایسے چاقو شامل نہیں جو نیک نیتی کے ساتھ کسی پیشہ کے کام میں استعمال کئے جائیں) اور جھٹکے سے کھلنے والے چاقو بلا لحاظ دھار کے ۔

(چہارم) دھات کا آلہ جو بند انگشت پر لگا دیا جاتا ہے تاکہ ٹکرانے سے چوٹ نہ آئے ۔ نیزے ۔ برچھے ۔ کمان ۔ تیر اور اسلحہ کے پرزے ۔

(ج) "توپ" میں حسب ذیل اشیاء شامل ہیں :۔

(اوّل) ہر قسم کی توپیں ۔ مارٹرز ۔ مشین و سب مشین گنیں ۔

(دوم) تمام مشین گنوں اور سب مشین گنوں کے آواز روک آلات ۔

(سوم) ٹینک شکن رائفلیں اور ریکوائل لیس بندوق یا رائفلیں اور بزو کے ۔

(چہارم) ۴۶ انچ سے زائد بور کے ریوالور یا پستول ۔

(پنجم) ہر قسم کے ایٹمی ہتھیار ۔

(ششم) پھینکنے والے آلات (پروجیکٹرز) گائڈڈ مزائل اور گرینیڈ ۔ راکٹ ۔ بم اور گیس خارج کرنے والے آلات ۔

(ہفتم) ہر قسم کے شعلے پھینکنے والے آلات ۔

(ہشتم) توپ چڑھانے یا ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانے کے لئے تمام گاڑیاں ۔ پلیٹ فارم اور آلات ۔ اور

(نہم) توپ کے پرزے ۔

(د) "گورنمنٹ" سے کل پاکستان کے لئے وفاقی گورنمنٹ اور صوبے کی صورت میں صوبائی گورنمنٹ مراد ہے ۔

(د د) ''جھٹکے سے کھل جانے والا چاقو'' سے وہ چاقو مراد ہے جس کا بلیڈ ہاتھ کے دباؤ سے جو چاقو سے یا اس کے ساتھ وابستہ بٹن۔ سپرنگ یا دیگر ترکیب پر ڈالا جائے خودبخود کھل جائے۔ نیز اس میں وہ چاقو بھی شامل ہے جس کا بلیڈ ایسا ہو کہ اس کے ہینڈل یا میان سے بذریعہ کشش ثقل یا مرکز گریز قوت کے استعمال سے کھلتا ہو اور جب کھلنے دیا جائے تو وہ بذریعہ بٹن سپرنگ لیور یا دیگر ترکیب مقفل ہو جائے۔

(ہ) ''لائسنس'' سے وہ لائسنس مراد ہے جو آرڈیننس ہذا کے تحت عطا کیا گیا ہو۔

(د) ''فوجی سامان'' سے وہ سامان مراد ہے جسے وفاقی گورنمنٹ سرکاری گزٹ میں اشتہار شائع کر کے فوجی سامان قرار دے دے۔

(ی) ''قواعد'' سے آرڈیننس ہذا کے تحت مرتب شدہ قواعد مراد ہیں۔

(۲) گورنمنٹ مجاز ہے کہ سرکاری گزٹ میں اشتہار شائع کر کے کسی ایسی شئے کو جس کی تحتی دفعہ (۱) کی ضمن (الف) یا ضمن (ب) یا ضمن (ج) میں (جیسی بھی صورت ہو) صراحت نہیں کی گئی آرڈیننس ہذا کی اغراض کے لئے سامان حرب۔ اسلحہ یا توپ قرار دے دے اور ایسے اشتہار کی اشاعت پر مذکورہ شئے یا مادے کی نسبت یہی متصور ہوگا کہ اس کی صراحت مذکورہ ضمن (الف) یا (ب) یا (ج) میں اس طرح کر دی گئی ہے جیسا کہ مشتہر کر دیا جائے۔

فروخت اور مرمت

بلا لائسنس فروخت اور مرمت ممنوع ہوگی | **دفعہ ۴۔** (۱) کوئی شخص کوئی اسلحہ۔ سامانِ حرب یا فوجی سامان نہ فروخت کرے گا۔ نہ پیش کرے گا نہ فروخت کے لئے کھول کر رکھے گا اور نہ کسی اسلحہ کی مرمت کرے گا الا لائسنس کے تحت اور اس طریق میں اور اس حد تک جو لائسنس مذکورہ کی رُو سے مقرر کر دی گئی ہو۔

(۲) دفعہ ہذا کا کوئی امر کسی شخص کو ایسا اسلحہ یا سامان حرب جو قانوناً اس کے اپنے پرائیویٹ استعمال کے لئے اس کے قبضہ میں ہو کسی ایسے شخص کے پاس فروخت کرنے سے نہیں روکے گا جسے کسی نافذالوقت قانون کے تحت ایسا اسلحہ وغیرہ قبضہ میں رکھنے سے منع نہیں کیا گیا۔ لیکن ہر اس شخص کو جو اسلحہ یا سامان حرب اس طرح کسی شخص کے پاس فروخت کرے یہ لازم ہوگا کہ بلا غیر ضروری تاخیر مجسٹریٹ ضلع یا نزدیک ترین تھانہ کے افسر مہتمم کو فروخت کی بابت نیز خریدنے والے کے نام و پتہ سے آگاہ کرے۔

ایک جگہ سے دوسری جگہ نے جانے کی ممانعت کرنے کا اختیار | **دفعہ ۵۔** گورنمنٹ مجاز ہے کہ وقتاً فوقتاً بذریعہ اشتہار مطبوعہ سرکاری گزٹ کسی قسم کے اسلحہ۔ سامان حرب یا فوجی سامان کو کل صوبہ یا اس کے کسی حصہ میں ایک مقام سے دوسرے مقام میں بھیجنے کو منضبط کرے یا قطعی طور پر ممنوع قرار دے دے یا یہ حکم دے کہ سوائے بذریعہ لائسنس کے اور اس قدر اور اس طرح سے جو ایسے لائسنس کی رو سے جائز ہو اور طرح ایک جگہ سے دوسری جگہ نہ لے جایا جائے۔

میں ایک جگہ سے دوسری جگہ بھیجنا ہے۔

تلاشی کی چوکیاں مقرر کرنے کا اختیار

دفعہ ٦۔ گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ صوبے اور پاکستان میں شامل ہونے والی کسی ریاست کی سرحدی لائن کے درمیان اور ایسے فاصلہ پر جو اس کی دانست میں اس لائن کے اندر مناسب ہو یا صوبے کے کسی ایسے مقام پر جسے وہ مناسب سمجھے تلاشی کی چوکیاں قائم کرے جہاں کسی شخص۔ کشتی۔ گاڑی یا کسی اور قسم کی ٹرانسپورٹ کو یا کسی صندوق اور گٹھڑی وغیرہ کو جو وہاں سے گزرے ٹھہرایا جا سکے اور وہ افسر جسے گورنمنٹ کی جانب سے اس بارہ میں بذریعہ نام یا باعتبار اس کے عہدہ کے اختیار دیا گیا ہو اسلحہ۔ سامان حرب اور فوجی سامان کی تلاشی لے سکے۔

مشتبہ حالات میں اسلحہ وغیرہ لے جانے والے اشخاص کی گرفتاری

دفعہ ٧۔ (١) جب کسی کوئی شخص کوئی اسلحہ۔ سامان حرب یا فوجی سامان خواہ اس کے ساتھ لائسنس ہو یا نہ ہو اس طرح یا ایسے حالات میں اٹھائے یا لے جا رہا یا پہنچا رہا ہو جن سے یہ شبہ کرنے کی معقول وجوہات پائی جائیں کہ شخص مذکور اس مال کو کسی ناجائز غرض کے لئے استعمال کرنے یا استعمال کرانے کے لئے لے جا رہا ہے تو جائز ہے کہ کوئی شخص اسے بلا وارنٹ گرفتار کرے اور ایسا اسلحہ سامان حرب یا فوجی سامان اس سے لے لے۔

(٢) لازم ہے کہ وہ شخص جس کو اس طرح کسی شخص نے جو کہ مجسٹریٹ یا پولیس افسر نہ ہو گرفتار کیا ہو اور وہ اسلحہ سامانِ حرب یا فوجی سامان جو اس طرح لے جایا گیا ہو جس قدر جلد ممکن ہو پولیس افسر کے حوالے کر دیا جائے۔

(٣) لازم ہے کہ جن اشخاص کو پولیس افسر گرفتار کرے یا جو اس کے حوالے کئے جائیں وہ اور تمام اسلحہ۔ سامان حرب اور فوجی سامان جسے وہ زیر دفعہ ہذا پکڑے یا جو اس کے حوالے کیا جائے بلا توقف غیر ضروری کسی مجسٹریٹ کے روبرو حاضر کیا جائے۔

مسلح ہو کر نکلنا اور اسلحہ وغیرہ قبضہ میں رکھنا

بلا لائسنس مسلح ہو کر نکلنے کی ممانعت

دفعہ ٨۔ (١) کوئی شخص سوائے اس کے کہ اس کے پاس لائسنس ہو مسلح ہو کر نہیں نکلے گا اور وہ اسلحہ اس قدر اور اس حد تک ہو گا جس کی اجازت لائسنس کی رو سے دی گئی ہو۔

(٢) جو شخص بلا لائسنس یا لائسنس کی شرائط کے خلاف اس طرح مسلح ہو کر نکلے اُسے کوئی مجسٹریٹ یا پولیس افسر یا اور شخص جسے گورنمنٹ نے اس بارہ میں بذریعہ نام یا باعتبار اس کے عہدہ کے اختیار دیا ہو غیر مسلح کر سکتا ہے۔

(٣) تحتی دفعات (١) اور (٢) کے کسی امر کا اطلاق اس شخص پر نہ ہو گا جو کسی ایسے تحریری اختیار نامہ کے تحت اسلحہ لے جا رہا ہو جو قواعد کے مطابق جاری کیا گیا ہو۔

بلا لائسنس اسلحہ وغیرہ کا قبضہ **دفعہ ۹** ۔ لازم ہے کہ کوئی شخص اپنے قبضہ میں یا اپنی زیر نگرانی کوئی اسلحہ ۔ سامانِ حرب یا فوجی سامان نہ رکھے الاّ ایک لائسنس کے تحت اور ایسے طریق میں اور اس حد تک جس کی اجازت لائسنس مذکور کی رُو سے دی گئی ہو ۔

بعض صورتوں میں اسلحہ کو تھانوں یا لائسنسداروں کے پاس جمع کرانے کا حکم **دفعہ ۱۰** ۔ (۱) جس شخص کے قبضہ میں اسلحہ ۔ سامان حرب یا فوجی سامان ہو اور لائسنس کی منسوخی یا اس کی میعاد ختم ہو جانے یا کسی معافی یا لائسنسدار کی موت کے نتیجہ میں اس کے پاس ان اشیاء کا رہنا ناجائز ہو جائے اُسے لازم ہوگا کہ ان اشیاء کو بلا غیر ضروری توقف قریب ترین تھانہ کے افسر مہتمم کے پاس یا اپنی خواہش کے مطابق اور ان شرائط کے تابع جو گورنمنٹ بذریعہ قواعد مقرر کرے کسی لائسنس وار ڈیلر کے پاس جمع کرا دے ۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر کسی لائسنس کی میعاد ختم ہونے سے ایک ماہ کے اندر بذریعہ رجسٹرڈ ڈاک یا دستی طور پر درخواست برائے تجدید لائسنس دے دی جائے تو قابض کی طرف سے ایسا لائسنس جو متعلقہ اسلحہ ۔ سامان حرب یا فوجی سامان پر حاوی ہو قبضے میں رکھنا اس وقت تک کے لئے جائز متصور ہوگا جب تک کہ لائسنس کی تجدید نہ ہو جائے یا اس کی تجدید سے انکار نہ کیا جائے ۔

(۲) جب تحتی دفعہ (۱) کے تحت اسلحہ ۔ سامان حرب یا فوجی سامان جمع کرایا جائے تو جمع کرانے والے یا اس کی وفات کی صورت میں اس کے جائز وارثان کسی وقت اس میعاد کے ختم ہونے سے پہلے جو گورنمنٹ بذریعہ قواعد مقرر کرے امور ذیل کے مستحق ہوں گے :۔

(الف) واپس لینا اس شے کا جو اس طرح جمع کرائی گئی ہو اور جس کا قبضہ میں رکھنا اس شخص یا اس کے جائز وارثان کے لئے جائز ہو گیا ہو ۔

(ب) اس شے کو جو اس طرح جمع کرائی گئی ہو بذریعہ نیلامی یا اور طرح اس شخص کے ہاتھ فروخت کرنا یا فروخت کرنے کا اختیار دینا جس کے لئے اس کا رکھنا جائز ہو اور اس کے نیلام سے حاصل ہونے والی قیمت کا وصول کرنا ۔

مگر شرط یہ ہے کہ تحتی دفعہ ہذا کے کسی مضمون سے یہ نہیں سمجھا جائے گا کہ اس سے کسی ایسی شے کی واپسی یا فروخت کا حق حاصل ہو جاتا ہے جس کی ضبطی کے لئے زیر دفعہ ۲۰ ہدایت کی گئی ہو ۔

(۳) ایسی تمام اشیاء جو تحتی دفعہ (۱) کے تحت جمع کرائی گئی ہوں اور تحتی دفعہ (۲) کے تحت اس میعاد مقررہ کے اندر جس کا حوالہ تحتی دفعہ مذکور میں دیا گیا ہے واپس یا علیحدہ نہ کی جائیں بحق گورنمنٹ ضبط کر لی جائیں گی ۔

(۴) (الف) گورنمنٹ مجاز ہے کہ دفعہ ہذا کے احکام کو مؤثر بنانے کے لئے ایسے قواعد بنائے جو آرڈیننس ہذا کے مطابق ہوں ۔

(ب) خاص طور پر اور ماسبق رفتہ احکام کی عمومی حیثیت کی نقصان پہنچائے بغیر گورنمنٹ مندرجہ ذیل امور کے متعلق قواعد بنا سکتی ہے :۔

(اوّل) وہ شرائط جن کے تابع اسلحہ ۔ سامان حرب یا فوجی سامان کسی لائسنسدار ڈیلر کے پاس جمع کرایا جا سکتا ہے ۔ اور

(دوم) وہ عرصہ جس کے ختم ہو جانے کے بعد احکام مندرجہ بالا کے مطابق جمع کردہ اشیاء زیر تحتی دفعہ (۳) ضبط کر لی جائیں گی ۔

سزائیں

دفعات ۴۔۵۔۸ تا ۱۱ کی خلاف ورزی کی سزا | **دفعہ ۱۳**۔ جو کوئی شخص مندرجہ ذیل جرائم میں سے کوئی جرم کرے یعنی :-

(الف) دفعہ ۴ کے احکام کی خلاف ورزی میں کوئی اسلحہ۔ سامان حرب یا فوجی سامان بیچے یا رکھے یا فروخت کے لئے پیش کرے یا کھول کر رکھے۔

(ب) اسلحہ اور سامان حرب کے خریداروں کے نام وپتہ کی اطلاع مطلوبہ زیر دفعہ ۴ دینے سے قاصر رہے۔

(ج) کوئی اسلحہ۔ سامان حرب یا فوجی سامان دفعہ ۵ کے تحت جاری کردہ کسی ریگولیشن یا ممانعت کی خلاف ورزی میں ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جائے۔

(د) دفعہ ۸ کی خلاف ورزی میں مسلح ہو کر نکلے۔

(ھ) اپنے قبضہ میں یا زیر نگرانی دفعہ ۹ کے احکام کی خلاف ورزی میں کوئی اسلحہ۔ سامان حرب یا فوجی سامان رکھے۔

(و) دفعہ ۱۰ کے مطابق اسلحہ۔ سامان حرب یا فوجی سامان جمع کرانے سے قاصر رہے۔

(ز) کسی ایسے ریکارڈ یا حساب میں جس کے رکھنے کا اُسے دفعہ ۱۱ کی ضمن (د) کے تحت حکم ہوا ارادتاً کوئی غلط اندراج کرے۔

(ح) ارادتاً کوئی ایسا امر ظاہر کرنے سے قاصر رہے جو دفعہ ۱۱ کی ضمن (و) کے تحت مرتب شدہ کسی قاعدے کی رو سے اُسے ظاہر کرنا چاہیئے۔ یا

(ط) دفعہ ۱۱ب کے تحت جاری کردہ کسی حکم کی خلاف ورزی میں کوئی اسلحہ رکھے۔ لے کر چلے یا اس کی نمائش کرے۔

اسے سات سال تک سزائے قید یا سزائے جرمانہ یا ہر دو سزائیں دی جائیں گی۔

مگر شرط یہ ہے کہ کسی ایسے جرم کے لئے جس کا ارتکاب حسب ذیل کی نسبت کیا گیا ہو یعنی۔

(الف) توپ۔ گرینیڈ۔ بم یا راکٹ۔ یا

(ب) خودبخود چلنے والا ہلکا یا بھاری ہتھیار۔ اعشاریہ تین سو تین یا زیادہ بور کی رائفل۔ اعشاریہ چار سو دس یا

زیادہ بور کا مسکٹ یا اعشاریہ چار سو اکتالیس یا زیادہ بور کا پستول یا ریوالور یا گولی بارود جو ایسے ہتھیار ۔ رائفل ۔ مسکٹ ۔ پستول یا ریوالور سے فائر کیا جا سکتا ہے ۔

ایسی سزائے قید ہوگی جس کی میعاد تین سال سے کم نہ ہو ۔

دفعات ۴-۵-۹ اور ۲۱ کی خلاف ورزیاں

دفعہ ۱۴ ۔ جو کوئی شخص (الف) حذف ہوئی ۔

(ب) زیر دفعہ ۲۱ تلاشی کے وقت کوئی اسلحہ ۔ سامان حرب یا فوجی سامان چھپائے یا چھپانے کا اقدام کرے ۔ اسے ایسی سزائے قید دی جائے گی جس کی میعاد سات سال تک ہو سکتی ہے یا سزائے جرمانہ دی جائے گی یا ہر دو سزائیں دی جائیں گی ۔

مگر شرط یہ ہے کہ

(الف) توپ ۔ گرینیڈ ۔ بم یا راکٹ ۔ یا

(ب) خود بخود چلنے والے کسی ہلکے یا بھاری ہتھیار ۔ اعشاریہ تین سو تین یا زیادہ بور کی رائفل ۔ اعشاریہ چار سو دس یا زیادہ بور کے مسکٹ یا اعشاریہ چار سو اکتالیس یا زیادہ بور کے پستول یا ریوالور یا گولی بارود جو ویسے ہتھیار ۔ رائفل ۔ مسکٹ پستول یا ریوالور سے چلایا جا سکتا ہو کی نسبت کسی جرم کی ایسی سزائے قید ہوگی جس کی میعاد دو سال سے کم نہ ہو ۔

بعض جرائم قابل تجویز منجانب صاحبان مجسٹریٹ ہوں گے

دفعہ ۱۴ الف ۔ (۱) مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء میں مندرجہ کسی امر کے باوجود دفعہ ۱۳ یا دفعہ ۱۴ کے تحت قابل سزا کوئی جرم قابل تجویز منجانب مجسٹریٹ درجہ اوّل ہوگا سوائے جبکہ اس کا ارتکاب دفعہ ۱۳ کی شرط میں محولہ کسی اسلحہ ۔ سامان حرب یا فوجی سامان کی نسبت ہوا ہو ۔

(۲) ان جرائم کی بابت جن کی تجویز تحتی دفعہ (۱) کے تحت کسی مجسٹریٹ درجہ اوّل کی معرفت ہو سکتی ہو تمام مقدمات جو آرڈیننس (ترمیم کنندہ) اسلحہ پاکستان ۱۹۷۶ء (آرڈیننس نمبر ۲۱ ۱۹۷۶ء) کے آغاز نفاذ سے عین قبل کسی عدالت سیشن میں زیر سماعت ہوں اور جن میں فرد جرم مرتب نہ ہوئی ہو آغاز مذکور سے اس مجسٹریٹ درجہ اوّل کی عدالت میں منتقل متصور ہوں گے ۔ جس کو ویسے مقدمات کی سماعت کرنے کا اختیار حاصل ہو ۔

لائسنس کی خلاف ورزی

دفعہ ۱۵ ۔ جو کوئی شخص اس شرط کی خلاف ورزی میں جس کی پابندی کے تابع لائسنس دیا گیا ہو کوئی فعل کرے یا کسی فعل کا کرنا ترک کرے اسے ایسی صورت میں جب کہ اس فعل کا کرنا یا ترک کرنا دفعہ ۱۳ یا دفعہ ۱۴ کے تحت قابل سزا نہ ہو ایسی سزائے جرمانہ دی جائے گی جس کی مقدار پانچ سو روپیہ تک ہو سکتی ہے ۔

ایسے شخص سے جان بوجھ کر اسلحہ وغیرہ خریدنا جو لائسنس یافتہ نہ ہو

دفعہ ۱۶ ۔ جو کوئی شخص ۔

(الف) جان بوجھ کر کسی ایسے شخص سے کوئی اسلحہ ۔ سامانِ حرب یا فوجی سامان خریدے جو دفعہ ۱۴ کی تحتی دفعہ (۲) کے تحت لائسنس یا اجازت یافتہ نہ ہو ۔ یا

(ب) اسلحہ ۔ سامان حرب یا فوجی سامان پہلے سے یہ معلوم کئے بغیر کسی شخص کے حوالے کرے کہ آیا وہ اس کو اپنے پاس رکھنے کا قانوناً مجاز ہے ۔

اسے ایسی سزائے قید دی جائے گی جس کی میعاد تین سال تک ہو سکتی ہے یا سزائے جرمانہ دی جائے گی یا ہر دو سزائیں دی جائیں گی ۔

مگر شرط یہ ہے کہ

(الف) کسی توپ ۔ گرینیڈ ۔ بم یا راکٹ ۔ یا

(ب) خود بخود چلنے والے کسی ہلکے یا بھاری ہتھیار۔ اعشاریہ تین سو تین یا زیادہ بور کی رائفل۔ اعشاریہ چار سو دس یا زیادہ بور کے مسکٹ یا اعشاریہ چار سو اکتالیس یا زیادہ بور کے پستول یا ریوالور یا گولی بارود جو ویسے ہتھیار۔ رائفل مسکٹ۔ پستول یا ریوالور سے چلایا جا سکتا ہو کی نسبت کسی جرم کی سزا قید ہوگی جس کی میعاد ایک سال سے کم نہ ہو۔

قواعد کی خلاف ورزی کی سزا **دفعہ ۱۷**۔ جو کوئی شخص آرڈیننس ہذا کے تحت مرتب شدہ کسی ایسے قاعدہ کی خلاف ورزی کرے جس کے لئے آرڈیننس ہذا میں کوئی سزا مقرر نہ ہو اُسے ایسی سزائے جرمانہ دی جائے گی جس کی مقدار دو سو روپیہ تک ہو سکتی ہے۔

متفرق احکام

تلاشی و قرقی بذریعہ مجسٹریٹ **دفعہ ۱۲**۔ جب کبھی کسی مجسٹریٹ یا افسر مہتمم تھانہ کے پاس یہ یقین کرنے کی وجوہات موجود ہوں کہ کوئی شخص جو اس کے علاقہ اختیار کی مقامی حدود کے اندر سکونت رکھتا ہے۔

(الف) اپنے پاس اسلحہ۔ سامان حرب یا فوجی سامان کسی ناجائز غرض کے لئے رکھتا ہے۔ یا

(ب) ایسے شخص کے پاس ایسے اسلحہ۔ سامان حرب یا فوجی سامان کا رہنے دینا امن عامہ کے لئے خطرہ سے خالی نہیں۔

تو اس مجسٹریٹ یا پولیس افسر کو اختیار ہے کہ پہلے اپنے ایسا یقین کرنے کی وجوہات قلمبند کر کے اس مکان یا احاطہ کی تلاشی کرائے جو اس شخص کے دخل میں ہو یا جس کے بارے میں اس مجسٹریٹ یا پولیس افسر کے پاس یہ یقین کرنے کی وجہ موجود ہو کہ اس میں ایسا اسلحہ۔ سامان حرب یا فوجی سامان موجود ہے اور اسے اختیار ہے کہ باوجودیکہ اس کی بابت لائسنس یا معافی موجود ہو اسے پکڑ لے اور اس وقت تک محفوظ حراست میں روک رکھے جو اسے ضروری معلوم ہو۔

جرائم کے متعلق اطلاع دینی چاہیئے **دفعہ ۲۳**۔ (۱) ہر اس شخص کو جسے کسی ایسے جرم کے سرزد ہونے کی اطلاع ملے جو آرڈیننس ہذا کے تحت قابل سزا ہو اس کو سوائے اس صورت کے کہ ظاہر نہ کرنے کی معقول وجہ اس کے پاس ہو جس کے ثابت کرنے کا بوجھ اسی شخص پر ہوگا لازم ہے کہ قریب ترین پولیس افسر یا مجسٹریٹ کو اس کی اطلاع دے۔

(۲) ہر شخص جو کسی ریلوے یا عام سواری چلانے والے کی طرف سے مقرر ہو سوائے اس کے کہ ظاہر نہ کرنے کی معقول وجہ اس کے پاس موجود ہو جس کے ثابت کرنے کا بوجھ اسی شخص پر ہوگا لازم ہے کہ کسی بکس یا پولندہ یا گٹھڑی کی نسبت جو بدوران روانگی ہو اور جس کی نسبت اس کے پاس یہ شبہ کرنے کی وجہ موجود ہو کہ اس میں ایسا اسلحہ۔ سامان حرب یا فوجی سامان موجود ہے جس کی نسبت آرڈیننس ہذا کے خلاف کوئی جرم سرزد ہوا ہے یا ہو رہا ہے نزدیک ترین پولیس افسر یا مجسٹریٹ کو اطلاع دے۔

جرائم کی صورت میں تلاشیاں کس طرح لی جائیں گی **دفعہ ۲۴**۔ جب آرڈیننس ہذا کی کسی غرض کے لئے تلاشی لینی ہو تو ایسی تلاشی مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کے احکام کے مطابق لی جائیں گی۔

قمار بازی ایکٹ 1978

(۳) یہ ۱۵ مارچ ۱۹۷۸ء سے نافذ العمل ہوگا۔

تعریفات

دفعہ ۲ ۔ آرڈیننس ہذا میں سوائے جبکہ مضمون یا سیاق عبارت میں کوئی امر اس کے برعکس درج ہو۔

(الف) "قمار خانہ عام" سے کوئی ایسا مکان ۔کمرہ ۔خیمہ ۔ احاطہ ۔گاڑی ۔جہاز یا دیگر مقام جو کچھ بھی ہو مراد ہے جس میں قمار بازی کے آلات قمار بازی کی اغراض کے لئے رکھے جاتے یا استعمال کئے جاتے ہوں۔

(اوّل) جس سے اس شخص کا نفع یا فائدہ مقصود ہو جو مذکورہ مکان ۔کمرے ۔خیمہ ۔ احاطہ ۔گاڑی ۔جہاز یا دیگر جگہ کا مالک یا قابض ہو یا اس کا رکھنے والا ہو خواہ وہ نفع یا فائدہ مکان ۔کمرہ ۔خیمہ ۔احاطہ ۔گاڑی ۔جہاز ۔جگہ یا آلات مذکور کے استعمال کے معاوضہ کے طریق سے ہو یا کسی اور طریق سے کیوں نہ ہو۔

(دوم) جس سے نفع یا فائدہ مذکور مقصود ہو یا نہ ہو اگر وہ قمار بازی جس کی غرض کے لئے ایسے آلات طریقہ مذکور میں رکھے جاتے یا استعمال کئے جاتے ہوں کسی ہندسوں یا نمبروں یا تاریخوں کی بنا پر ہو رہی ہو جو بعد میں دریافت کی جاتی ہوں یا بتلائی جاتی ہوں یا جو کسی قدرتی واقعہ کے رونما ہونے یا رونما نہ ہونے پر ہو رہی ہو۔

(ب) "قمار بازی" میں بازی بدنا یا شرط لگانا شامل ہے بشمول اس بازی یا شرط کے جو کسی گھوڑے ۔گھوڑی یا آختہ گھوڑے وغیرہ کی نسبت یا اس کے سوار کی نسبت بمقابلہ کسی دیگر گھوڑے ۔گھوڑی یا آختہ گھوڑے وغیرہ کے بدی جائے یا لگائی جائے۔

(ج) "گورنمنٹ" سے گورنمنٹ پنجاب مراد ہے۔

(د) "آلات قمار بازی" میں کوئی ایسی شے جو بطور ذریعہ یا شے متعلقہ قمار بازی کے یا قمار بازی کرنے یا اس میں سہولت پہنچانے کی غرض سے استعمال ہوتی ہو اور ہر ایسی شے شامل ہے جو کسی قمار بازی کے رجسٹر یا یادداشت یا شہادت کے طور پر استعمال ہوتی ہو۔ اور

(ہ) "مقررہ" سے آرڈیننس ہذا کے تحت مرتب شدہ قواعد کی رُو سے مقرر کردہ مُراد ہے۔

قمار خانہ عام کا مالک ہونے رکھنے یا اس کا مہتمم ہونے کی سزا

دفعہ ۳ ۔(۱) جو کوئی شخص۔

(الف) کسی ایسے مکان ۔کمرے ۔خیمہ ۔ احاطہ ۔گاڑی ۔جہاز یا جگہ کا مالک یا قابض یا استعمال کنندہ ہو کر اسے بطور قمار خانہ عام رکھے یا استعمال کرے یا جان بوجھ کر یا عمداً اس پر کسی دوسرے شخص کو قابض رہنے دے ۔ رکھنے دے یا استعمال کرنے دے ۔یا

(ب) کسی قمار خانہ عام کی خبر گیری یا اہتمام کرے یا اس کے کاروبار کے چلانے میں کسی طرح مدد کرے ۔یا

(ج) ایسے اشخاص کو جو کسی قمار خانہ عام میں آتے جاتے ہوں قمار بازی کی غرض کے لئے روپیہ دے یا بہم پہنچائے۔

اسے قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد نہ ایک ماہ سے کم ہوگی اور نہ ایک سال سے زیادہ ہوگی یا جرمانے کی سزا دی جائے گی جس کی مقدار نہ ایک سو روپیہ سے کم ہوگی اور نہ ایک ہزار روپیہ سے زیادہ ہوگی یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

(۲) تحتی دفعہ (۱) کے تحت استغاثہ میں یہ ثابت کرنا ضروری نہیں ہوگا کہ جو شخص کھیلتا ہوا پایا گیا وہ کسی نقدی۔ بازی یا داؤں کے لئے کھیل رہا تھا۔

قمار خانہ عام کے اندر پائے جانے کی سزا | **دفعہ ۴**۔ (۱) جو کوئی شخص کسی قمار خانہ عام میں تاش۔ پانسہ۔ کھوٹے سکہ۔ روپیہ یا دیگر آلات قمار بازی سے کھیلتا ہوا یا قمار بازی کرتا ہوا پایا جائے (خواہ کسی نقدی۔ بازی یا داؤں کے لئے یا اور طرح) اسے قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد ایک سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا دی جائے گی جو ایک ہزار روپیہ تک ہو سکتا ہے یا ہر دو سزائیں دی جائیں گی۔

(۲) جو شخص کسی قمار خانہ عام میں ایسے وقت میں پایا جائے جبکہ وہاں قمار بازی یا کھیل ہو رہا ہو جب تک اس کے برخلاف ثابت نہ ہو اس کا وہاں قمار بازی کی غرض سے ہونا سمجھا جائے گا۔

مقام عام میں قمار بازی کرنے کی سزا | **دفعہ ۵**۔ جو کوئی شخص کسی مقام عام۔ بازار یا شارع عام میں قمار بازی کرتا ہوا پایا جائے اسے قید کی سزا دی جائے گی جو تین سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا دی جائے گی جو پانچ ہزار روپیہ تک ہو سکتا ہے یا ہر دو سزائیں دی جائیں گی۔

پولیس افسران کے اختیارات | **دفعہ ۵ الف**۔ کوئی پولیس افسر جو رتبہ میں سب انسپکٹر سے کمتر نہ ہو مجاز ہے کہ۔

(الف) کسی شخص کو جو کسی جرم زیر دفعہ ۵ کا مرتکب ہو رہا ہو بلا وارنٹ گرفتار کرے۔

(ب) کسی شخص کی اس غرض سے تلاشی لے کہ ایسے آلات قمار بازی پکڑے جائیں جو دفعہ ۵ کے تحت کسی جرم کے ارتکاب میں استعمال کئے گئے ہوں۔ اور

(ج) قمار بازی کا روپیہ۔ کفالجات۔ قیمتی اشیاء اور آلات قمار بازی جن کے متعلق بطور معقول اس امر کا شبہ ہو کہ وہ کسی جرم زیر دفعہ ۵ کے ارتکاب کی غرض سے استعمال کئے گئے ہیں یا ان کا استعمال کیا جانا مقصود رہے قرق کرلے اور ان کو قبضہ میں لے لے۔

پرائیویٹ مقامات میں قمار بازی کرنے کی سزا | **دفعہ ۶**۔ جو کوئی شخص کسی مکان۔ کمرہ۔ خیمہ۔ احاطہ۔ گاڑی۔ بیڑے یا دیگر مقام میں قمار بازی کرتا ہوا پایا جائے اسے قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد پانچ سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا دی جائے گی جس کی مقدار سات ہزار روپے تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

بعد کے جرائم کے لئے اضافہ شدہ سزا | **دفعہ ۷**۔ جو کوئی شخص آرڈیننس ہذا کے تحت کسی جرم کا مجرم ثابت قرار پا کر دوبارہ کسی ویسے جرم کا مرتکب ہو اسے ہر ایسے بعد کے جرم کی پاداش میں قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد سات سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا دی جائے گی جس کی مقدار دس ہزار روپے تک ہو سکتی ہے یا ہر دو سزائیں دی جائیں گی۔

داخل ہونے اور تلاشی لینے کا اختیار | **دفعہ ۸۔** اگر ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ، مجسٹریٹ سب ڈویژن یا مجسٹریٹ درجہ اول کو اطلاع ملنے پر اور ضروری تحقیقات کے بعد اس امر کا یقین ہو جائے کہ کسی جگہ کو بطور قمار خانہ عام استعمال کیا جا رہا ہے یا کسی مقام میں دفعہ ۶ کے تحت کسی جرم کا ارتکاب کیا جا رہا ہے تو وہ مجاز ہے کہ

(الف) ایسے مقام میں کسی وقت ایسی مدد کے ساتھ جس کی اسے ضرورت ہو اور ایسی طاقت استعمال کر کے جو ضروری ہو داخل ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر ایسا مقام فی الواقعہ کسی عورت کے دخل میں ہو جو رواج کے مطابق عام لوگوں میں نہ نکلتی ہو تو اس طرح داخل ہونے والے افسر کو لازم ہے کہ عورت مذکور کو نوٹس دے کہ وہ وہاں سے جا سکتی ہے اور تب وہ اسے وہاں سے چلی جانے کے لئے معقول وقت اور سہولت دے کر مقام مذکور میں داخل ہو سکتا ہے۔

(ب) ویسے مقام کی کسی آلات قمار بازی کے سلسلہ میں جو وہاں پر رکھے ہوئے یا چھپا کر رکھے گئے ہوں اور ان تمام اشخاص کے بدن کی ماسوا عورتوں کے جو مقام مذکور میں پائے جائیں تلاشی لے۔

(ج) قمار بازی کے روپیہ، کفالتجات، زر نقد اور قیمتی اشیاء جو وہاں سے یا کسی شخص کے پاس سے جو وہاں موجود ہو ایسی ملیں کہ ان کی نسبت بطور معقول اس امر کا شبہ ہو کہ وہ قمار بازی کی غرض کے لئے استعمال کی گئی ہیں یا ان کا استعمال کیا جانا مقصود ہے قرق کر کے ان کو قبضہ میں لے لے۔ اور

(د) ماسوائے عورتوں کے ان تمام اشخاص کو حراست میں لے لے جو مقام مذکور میں پائے جائیں خواہ وہ اس وقت فی الواقعہ قمار بازی کر رہے ہوں یا نہ۔

قمار خانہ عام اور وہاں پر موجود اشخاص کی نسبت قیاس | **دفعہ ۹۔** جب کبھی ایسے مکان، کمرہ، خیمہ، احاطہ، گاڑی، جہاز یا دیگر مقام میں جس میں دفعہ ۸ کے احکام کے تحت داخلہ لیا گیا یا جس کی تلاشی لی گئی ہو یا کسی شخص کے جسم پر سے جو وہاں پر موجود پایا جائے کوئی تاش، پانسہ، قمار بازی کی میزیں، قمار بازی کے پارچات، قمار بازی کے بورڈ یا دیگر آلات قمار بازی پائے جائیں تو تاوقتیکہ اس کے برعکس ثابت نہ کر دیا جائے یہی قیاس کیا جائے گا کہ ویسے مکان، کمرہ، خیمہ، احاطہ، گاڑی، جہاز یا دیگر مقام کو بطور قمار خانہ عام استعمال کیا جاتا ہے اور کہ جو شخص وہاں پایا گیا وہ قمار بازی کی غرض سے موجود تھا اس افسر نے جس نے داخل ہو کر تلاشی لی ہو فی الواقعہ کوئی کھیل نہ دیکھا ہو۔

شریک جرم کو معافی دینا | **دفعہ ۱۰**۔ ہر اس شخص کو جس کا تعلق آرڈیننس ہذا کے خلاف کسی قمار بازی سے رہ چکا ہو اور جس کا اظہار کسی مجسٹریٹ کے روبرو قمار بازی سے متعلق آرڈیننس ہذا کے کسی حکم کی خلاف ورزی کے سلسلہ میں کسی شخص کی تجویز مقدمہ پر لیا جائے اور جو ایسے اظہار پر مجسٹریٹ مذکور کی رائے میں اپنے علم و یقین کے مطابق ان تمام امور کا جن کے بارہ میں اس کا اظہار اس طرح لیا جائے صحیح صحیح انکشاف کر دے مجسٹریٹ مذکور سے اس بارے میں ایک تحریری سرٹیفکیٹ ملے گا اور اسے کسی امر کے سلسلہ میں جو اس نے دیسی قمار بازی کی نسبت اس وقت سے پہلے کیا ہو آرڈیننس ہذا کے تحت، تمام فوجداری مقدمات سے آزاد کر دیا جائے گا۔

The Identification of Prisoners Act, 1920.

ایکٹ شناخت قیدیان

(ایکٹ نمبر ۳۳ سنہ ۱۹۲۰ء)

تعریفات | **دفعہ ۲** - جب تک کہ مضمون یا قرینۂ عبارت سے کوئی بات اس کے خلاف نہ پائی جائے ایکٹ ہذا میں۔

(الف) "ناپ" میں انگلی کے نشان اور قدم کے نشان داخل ہیں۔

(ب) "پولیس افسر" سے کسی پولیس سٹیشن کا افسر انچارج یا وہ پولیس افسر مراد ہے جو مجموعہ ضابطہ فوجداری ایکٹ نمبر ۵ سنہ ۱۸۹۸ء کے باب ۱۴ کی رو سے تحقیقات کر رہا ہو یا کوئی اور پولیس افسر مراد ہے جس کا رتبہ سب انسپکٹر سے کم نہ ہو۔ اور

(ج) "مقررہ" سے ان قواعد کی رو سے مقرر کیا ہوا مراد ہے جو ایکٹ ہذا کی رو سے بنائے جائیں۔

ان لوگوں کے ناپ وغیرہ لینا جو مجرم قرار پا چکے ہوں | **دفعہ ۳** - ہر ایسے شخص کو

(الف) جو کسی ایسے جرم کا مجرم قرار پایا ہو جس کے لئے ایک برس یا اس سے زیادہ قید سخت کی سزا دی جا سکتی ہو یا کسی ایسے جرم کا مجرم قرار پایا ہو کہ جس کا پھر مجرم قرار پانے پر وہ زیادہ سزا کا مستوجب ہو جائے۔ یا

(ب) جس کو مجموعہ ضابطہ فوجداری سنہ ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۱۱۸ کی رو سے اپنی نیک چلنی کے لئے ضمانت داخل کرنے کا حکم دیا گیا ہو لازم ہوگا کہ اگر اسے حکم دیا جائے تو وہ کسی پولیس افسر کو اپنا ناپ اور فوٹو مقررہ طریقہ سے لینے دے۔

ان لوگوں کے ناپ وغیرہ لینے کے متعلق جو مجرم نہ قرار پائے ہوں | **دفعہ ۴** - کوئی شخص جو بہ تعلق کسی ایسے جرم کے گرفتار کیا گیا ہو جس کے لئے ایک برس یا اس سے زیادہ قید سخت کی سزا دی جا سکتی ہو اس کو لازم ہوگا کہ اگر کوئی پولیس افسر حکم دے تو وہ اپنا ناپ مقررہ طریقہ سے لینے دے۔

مجسٹریٹ کا اختیار نسبت اس امر کی کہ کسی شخص کا ناپ یا فوٹو لیا جائے | **دفعہ ۵** - اگر کسی مجسٹریٹ کا اطمینان ہو جائے کہ کسی تحقیقات یا کارروائی زیر مجموعہ ضابطہ فوجداری ایکٹ نمبر ۵ سنہ ۱۸۹۸ء کی اغراض کے لئے قرین مصلحت ہے کہ کسی

مگر شرط یہ ہے کہ سوائے ایگزیکٹو مجسٹریٹ کے کوئی دوسرا افسر کوئی حکم کسی شخص کو اس امر کی ہدایت کے ساتھ نہیں دے گا کہ اس شخص کا فوٹو لیا جائے۔ نیز شرط یہ ہے کہ اس دفعہ کی رو سے کوئی حکم نہیں دیا جائے گا جب تک کہ وہ شخص کسی وقت تحقیقات یا کارروائی مذکور کے متعلق گرفتار نہ کیا گیا ہو۔

ناپ وغیرہ دینے میں تعرض | **دفعہ ۶** - (۱) اگر کوئی شخص جس کو زیر ایکٹ ہذا حکم دیا گیا ہو کہ وہ اپنا ناپ یا فوٹو لے لینے دے اس کے لئے جانے میں تعرض کرے یا اس سے انکار کرے تو جائز ہوگا کہ تمام ایسے ذرائع استعمال کئے جائیں جو اس کے لینے کے لئے ضروری ہوں۔

(۲) اس ایکٹ کی رو سے ناپ یا فوٹو کے لئے جانے میں تعرض یا انکار مجموعہ تعزیرات پاکستان سنہ ۱۸۶۰ء کی دفعہ ۱۸۶ کی رو سے ایک جرم سمجھا جائے گا۔

باب ۲

موٹر گاڑیوں کے ڈرائیوروں کو لائسنس دیا جانا

لائسنس کے بغیر موٹر گاڑی چلانے کی ممانعت | **دفعہ ۳۔** (۱) کوئی شخص کسی مقام عام میں موٹر گاڑی نہیں چلائے گا سوائے جب کہ اس کے پاس ایک ایسا موٹر لائسنس ہو جس کی رو سے اسے گاڑی چلانے کی اجازت دی گئی ہو اور کوئی شخص بطور تنخواہ دار ملازم اس طرح موٹر گاڑی نہیں چلائے گا یا کوئی پبلک سروس گاڑی اس طرح نہیں چلائے گا سوائے جب کہ اس کا لائسنس بالصراحت اسے ایسا کرنے کا مستحق کرے۔

مگر شرط یہ ہے کہ کوئی شخص جو موٹر گاڑی چلانا سیکھ رہا ہو ان شرائط کے تابع جو اس بارے میں گورنمنٹ مقرر کرے کسی مقام عام پہ موٹر گاڑی چلا سکتا ہے۔

(۲) کوئی شخص کسی مقام عام میں کوئی موٹر گاڑی نہیں چلائے گا سوائے جب کہ اس کے قبضہ میں وفاقی گورنمنٹ کی شائع کردہ پاکستان ہائی وے کوڈ کی تازہ ترین اپنی کاپی موجود ہو۔

موٹر گاڑیاں چلانے کے سلسلہ میں عمر کی حد | **دفعہ ۴۔** (۱) کوئی شخص کسی مقام عام پہ

(اوّل) کوئی موٹر سائیکل یا معذور بردار گاڑی نہیں چلائے گا سوائے جب کہ وہ اٹھارہ سال کی عمر کا ہو گیا ہو۔

(دوم) کوئی موٹر کار (ماسوائے بحیثیت تنخواہ دار ملازم کے) نہیں چلائے گا سوائے جب کہ وہ اٹھارہ سال کی عمر کا ہو گیا ہو۔

(سوم) کوئی موٹر کار بحیثیت تنخواہ دار ملازم یا کوئی ٹرانسپورٹ گاڑی نہیں چلائے گا سوائے جب کہ وہ اکیس سال کی عمر کا ہو گیا ہو۔

(چہارم) کوئی بھاری ٹرانسپورٹ گاڑی نہیں چلائے گا سوائے جب کہ وہ بائیس سال کی عمر کا ہو گیا ہو۔

(۲) (الف) کوئی شخص جس کی عمر تقریباً پچاس سال ہو کسی مقام عام پہ ٹرانسپورٹ گاڑی نہیں چلائے گا سوائے جب کہ اس لائسنس کی پشت پر جس کی رو سے اسے ایسا کرنے کا اختیار دیا گیا ہو لائسنس دینے والے حاکم نے اس مفہوم کی ایک موثر عبارت ظہری تحریر کر دی ہو کہ ویسے شخص نے فارم ب میں جیسا کہ وہ گوشوارہ اوّل میں دیا گیا ہے رجسٹرڈ میڈیکل پریکٹیشنر کا دستخط شدہ سرٹیفکیٹ مہیا کر دیا ہے۔

(ب) ایسے کسی لائسنس پر لائسنس دینے والا حاکم کوئی ایسی تحریر ظہری جس کا حوالہ ضمن (الف) میں دیا گیا ہے ثبت نہیں کرے گا سوائے جب کہ لائسنس دار کی طرف سے مہیا کردہ میڈیکل سرٹیفکیٹ سے یہ ظاہر ہو کہ وہ گوشوارہ دوم میں مصرحہ کسی بیماری یا معذوری یا کسی ایسی دیگر بیماری یا معذوری میں مبتلا نہیں ہے جس کے باعث اس کا ٹرانسپورٹ گاڑی چلانا عوام یا مسافروں کے لیے اغلباً خطرناک ہو سکتا ہے۔

(ج) ضمن (الف) کے احکام کے تحت کوئی تحریر ظہری ثبت ہونے کی تاریخ سے بارہ ماہ تک کے عرصہ کے لئے مؤثر ہوگی۔ لیکن لائسنس دینے والے حاکم کی طرف سے مذکورہ عرصہ کی وقتاً فوقتاً کسی وقت مزید بارہ ماہ تک توسیع کی جاسکتی ہے جبکہ لائسنس دار ضمن (الف) کی رو سے مطلوبہ تازہ میڈیکل سرٹیفکیٹ اس کے روبرو پیش کرے اور اس سرٹیفکیٹ سے اسے اطمینان ہو جائے کہ لائسنس دار ضمن (ب) میں مصرحہ کسی بیماری یا معذوری میں مبتلا نہیں ہے۔

(۳) کوئی شخص اپنی آنکھوں کو کلاً یا جزواً کپڑے یا کسی دیگر دھندلی شئے سے ڈھانپ کر یا کسی ایسے طریق میں جس سے اس کی نگاہ میں کوئی چیز حائل ہو کسی مقام عام پر موٹر گاڑی نہیں چلائے گا۔

موٹر گاڑیوں کے مالکان دفعہ ۳ یا دفعہ ۴ کی خلاف ورزی نہیں ہونے دیں گے

دفعہ ۵۔ موٹر گاڑی کا کوئی مالک یا مہتمم کسی ایسے شخص سے گاڑی نہیں چلوائے گا یا اسے چلانے کی اجازت نہیں دے گا جو دفعہ ۳ یا دفعہ ۴ کے احکام پورے نہ کرتا ہو۔

لائسنس دار کے علاوہ کوئی دیگر شخص اس کا لائسنس استعمال نہیں کرے گا

دفعہ ۶۔ کوئی لائسنس دار اپنا لائسنس کسی دیگر شخص کو استعمال کرنے کی اجازت نہیں دے گا۔

لائسنس کی عطائیگی

دفعہ ۷۔ (۱) جو کوئی شخص دفعہ ۴ کے تحت کوئی موٹر گاڑی چلانے کے لئے نااہل نہ قرار دیا گیا ہو اور جو بالفعل کسی لائسنس کے رکھنے یا حاصل کرنے کے لئے نااہل نہ ہو اس حاکم لائسنس دہندہ کو جسے اس رقبہ میں اختیار حاصل ہو جس میں شخص مذکور معمولاً رہائش رکھتا یا کاروبار کرتا ہو یا اگر درخواست بحیثیت تنخواہ دار ملازم [illegible] گاڑی چلانے کے لائسنس کے لئے ہو تو اس رقبہ میں اختیار حاصل ہو جس میں آجر رہتا یا کاروبار کرتا ہو بغرض حصول لائسنس درخواست دے سکتا ہے۔

(۲) تحتی دفعہ (۱) کے تحت ہر ایک درخواست فارم (الف) میں ہوگی جیسا کہ وہ گوشوارہ اوّل میں دکھایا گیا ہے اور اس میں دو مقامات پر درخواست گذار کے دستخط یا نشان انگوٹھا ثبت ہوگا اور اس میں فارم مذکور کی رو سے مطلوبہ معلومات درج ہوں گی۔

(۳) جب درخواست کسی تنخواہ دار ملازم کے طور پر گاڑی چلانے کے لئے یا ٹرانسپورٹ گاڑی چلانے کے لائسنس کے لئے ہو یا جب کسی دیگر صورت میں لائسنس دہندہ حاکم ان وجوہات کی بناء پر جو ضبط تحریر میں لائی جائیں گی اس طرح حکم دے تو درخواست کے ہمراہ فارم (ب) میں ایک میڈیکل سرٹیفکیٹ (جیسا کہ گوشوارہ اوّل میں دکھایا گیا ہے) جس پر کسی رجسٹر شدہ میڈیکل پریکٹیشنر کے دستخط ثبت ہوں دیا جائے گا۔

(۴) کوئی موٹر گاڑی چلانے کے لئے لائسنس کے لئے ہر ایک درخواست کے ہمراہ درخواست دہندہ کے کسی تازہ فوٹوگراف کی تین صاف کاپیاں جنہیں کسی مجسٹریٹ یا گورنمنٹ کے کسی افسر نے جو رتبہ میں نیشنل پے سکیل کے گریڈ ۱۷ سے کمتر نہ ہو تصدیق کیا ہو ہونی چاہئیں۔

(۵) اگر درخواست سے یا میڈیکل سرٹیفکیٹ محوّلہ تحت دفعہ (۳) سے یہ ظاہر ہو کہ درخواست دہندہ کسی بیماری یا معذوری مصرحہ گوشوارہ دوم یا کسی ایسی دیگر بیماری یا معذوری میں مبتلا ہے جس کے باعث اس کا اس قسم کی موٹر گاڑی چلانا جس قسم کی موٹر گاڑی چلانے کا اسے مطلوبہ لائسنس کی رو سے اختیار حاصل ہو جائے گا عوام یا مسافروں کے لئے اغلباً خطرہ کا موجب ہو گا تو حاکم لائسنس دہندہ کو لازم ہے کہ لائسنس جاری کرنے سے انکار کر دے۔

مگر شرط یہ ہے کہ۔

(الف) درخواست کنندہ کو کوئی معذور بردار گاڑی چلانے تک محدود لائسنس دیا جا سکتا ہے اگر حاکم لائسنس دہندہ کو اطمینان ہو جائے کہ درخواست گذار ویسی گاڑی چلانے کے لئے موزوں ہے۔

(ب) درخواست کنندہ کو اختیار ہے کہ سوائے جب کہ وہ کسی بیماری یا معذوری مصرحہ گوشوارہ دوم میں مبتلا ہو کسی خاص وضع یا ڈیزائن کی موٹر گاڑی چلانے کے لئے اپنی موزونیت یا قابلیّت کا امتحان لئے جانے کا مطالبہ کرے اور اگر ولسا لسٹ حاکم لائسنس دہندہ کے اطمینان کے مطابق پاس کر لے اور اسے کسی اور طرح نا اہل قرار نہ دیا جائے تو حاکم لائسنس دہندہ کو لازم ہے کہ اسے ایسی موٹر گاڑی چلانے کے لئے لائسنس عطا کرے جس کی تصریح وہ خود لائسنس میں کر دے۔

(۶) کسی درخواست گذار کو کوئی لائسنس نہیں دیا جائے گا سوائے جب کہ وہ حاکم لائسنس دہندہ کے اطمینان کے مطابق گوشوارہ سوم میں مصرحہ امتحان صلاحیت پاس کر لے۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر درخواست کوئی موٹر گاڑی جو کہ ایک ٹرانسپورٹ گاڑی نہ ہو چلانے کے لئے (ماسوائے بحیثیت تنخواہ دار ملازم کے) لائسنس کے حصول کے لئے دی گئی ہو تو حاکم لائسنس دہندہ درخواست گذار کو گوشوارہ سوم میں مصرحہ امتحان سے مُستثنیٰ کر سکتا ہے اگر۔

(الف) درخواست گذار کے پاس ایک ایسا موٹر گاڑی چلانے کا سرٹیفکیٹ ہو جو اس بارے میں گورنمنٹ کی طرف سے منظور شدہ کسی آٹوموبائل ایسوسی ایشن نے جاری کیا ہو۔ یا

(ب) حاکم لائسنس دہندہ کو اطمینان ہو کہ درخواست دہندہ کے پاس پہلے ہی لائسنس یا اسی قسم کی دستاویز موجود ہے جو صوبے سے باہر بھی جائز ہے اور وہ اس قسم کی موٹر گاڑی چلانے کا کم از کم بارہ ماہ کا تازہ تجربہ رکھتا ہے جس قسم کی گاڑی چلانے کے لئے درخواست دی گئی ہے۔

مزید شرط یہ ہے کہ جب درخواست گذار پاکستان کی مسلح افواج کا معروف بخدمت رکن ہو اور اس کے پاس جائز آرمی ڈرائیونگ لائسنس ہو اور وہ درخواست دینے سے عین قبل ایک یا زیادہ اقسام کی موٹر گاڑیاں چلانے کا کم از کم تین سال کا فی الواقعہ تجربہ رکھتا ہو تو حاکم لائسنس دہندہ اسے مقررہ شرائط کے تابع گوشوارہ سوم میں مصرحہ ٹسٹ سے مستثنیٰ کر دے گا اور جس قسم یا اقسام کی گاڑیاں وہ چلاتا رہا ہو اسے اس قسم یا اقسام کی موٹر گاڑیاں چلانے کے لئے لائسنس دے دے گا۔

(۷) گاڑی چلانے کی صلاحیت کا امتحان اس قسم کی گاڑی میں لیا جائے گا جس کا حوالہ درخواست میں دیا گیا ہو اور ٹسٹ کے حصہ اول کی اغراض کے لئے ۔

(الف) جو شخص بھاری ٹرانسپورٹ کی گاڑی چلانے کا ٹسٹ پاس کر لے اس کے بارہ میں یہ متصور ہو گا کہ اس نے موٹر سائیکل یا روڈ رولر کے سوا ہر ایک موٹر گاڑی چلانے کا ٹسٹ پاس کر لیا ہے۔

(ب) جو کوئی شخص ہلکی ٹرانسپورٹ گاڑی چلانے کا ٹسٹ پاس کر لے اس کے متعلق یہ متصور ہو گا کہ اس نے موٹر کار یا موٹر کیب یا ڈیلیوری وین چلانے کا ٹسٹ پاس کر لیا ہے۔

(۸) کسی درخواست گذار کو کوئی بھاری ٹرانسپورٹ کی گاڑی چلانے کے لئے لائسنس نہیں دیا جائے گا سوائے جب کہ اس کے پاس درخواست دینے سے عین قبل کم از کم تین سال کے عرصہ تک موٹر گاڑی (ماسوائے موٹر سائیکل کے) معذور بردار گاڑی یا روڈ رولر چلانے کے لئے ایک موثر لائسنس رہ چکا ہو۔

(۹) جب کوئی درخواست کسی مناسب حاکم لائسنس دہندہ کے روبرو حسب ضابطہ پیش کی گئی ہو اور درخواست گذار نے اپنی جسمانی موزونیت اور گاڑی چلانے کی صلاحیت کے بارے میں اس کی تسلی کر دی ہو اور حاکم مذکور کو مقررہ فیس ادا کر دی ہو تو حاکم لائسنس دہندہ درخواست گذار کو لائسنس عطا کر دے گا سوائے جب کہ درخواست گذار دفعہ ۴ کے تحت موٹر گاڑی چلانے کے لئے نا اہل قرار دیا گیا ہو یا اسے فی الوقت لائسنس رکھنے یا حاصل کرنے کے لئے نا اہل قرار دیا گیا ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ کوئی حاکم لائسنس دہندہ موٹر سائیکل یا موٹر کار چلانے کے لئے لائسنس جاری کر سکتا ہے باوجودیکہ وہ مناسب حاکم لائسنس دہندہ نہ ہو بشرطیکہ اسے اس امر کا اطمینان ہو جائے کہ درخواست گذار کے پاس مناسب حاکم لائسنس دہندہ کو درخواست نہ دے سکنے کی کافی وجوہات موجود ہیں۔

(۱۰) کسی درخواست گذار کو کوئی لائسنس جاری نہیں کیا جائے گا سوائے جب کہ اس کے پاس وفاقی گورنمنٹ کی شائع کردہ پاکستان ہائی وے کوڈ کی اپنی تازہ ترین کاپی موجود ہو۔

لائسنس کا نمونہ اور اس کے اندراجات

دفعہ ۸۔ (۱) ہر ایک لائسنس (ماسوائے دفعہ ۱۵ کے تحت جاری کردہ لائسنس کے) فارم ج میں جیسا کہ وہ گوشوارہ اوّل میں دیا گیا ہے ہوگا اور اس پر لائسنس کے لئے درخواست پر دیئے ہوئے دستخطوں یا نشانات انگشت میں سے ایک دستخط یا نشان انگوٹھا اور دفعہ ۷ کی ضمن (۴) میں محوّلہ فوٹو میں سے ایک فوٹو لگایا جائے گا۔

(۲) لائسنس میں اس امر کی صراحت ہوگی کہ آیا لائسنس دار بطور ایک تنخواہ دار ملازم کے موٹر گاڑی چلانے کا مجاز ہے اور کہ آیا وہ پبلک سروس گاڑی چلانے کا مجاز ہے اور نیز لائسنس میں یہ بھی ظاہر کیا جائے گا کہ لائسنس دار حسب ذیل اقسام کی گاڑیوں میں سے ایک یا زیادہ اقسام کی گاڑیاں چلانے کا مجاز ہے یعنی :۔

(الف) موٹر سائیکل

(ب) موٹر کار

(ج) موٹر کیب

(د) ڈیلیوری وین

(ہ) ہلکی ٹرانسپورٹ گاڑی

(و) بھاری ٹرانسپورٹ گاڑی

(ز) لوکوموٹیو

(ح) ٹریکٹر

(ط) سڑک کوٹنے کا رولر

(ی) معذور بردار گاڑی

(ک) کسی معرضہ قسم کی دیگر موٹر گاڑی

لائسنسوں میں اضافہ جات

دفعہ ۹۔ (۱) کوئی شخص جو آرڈیننس ہذا کے تحت جاری کردہ کوئی لائسنس رکھتا ہو اور جو بالفعل لائسنس رکھنے یا حاصل کرنے کے لئے نااہل نہ ہو مجاز ہے کہ لائسنس مذکور میں دفعہ ۸ میں معرضہ کسی قسم کی گاڑیوں کی ایزادی کرانے کے لئے گوشوارہ اوّل میں مندرجہ فارم د کے مطابق اس حاکم لائسنس دہندہ کو درخواست دے جسے اس رقبہ میں اختیار حاصل ہو جس میں درخواست گذار معمولاً رہائش رکھتا یا کاروبار کرتا ہو یا اگر درخواست تنخواہ دار ملازم کے طور پر موٹر گاڑی چلانے کے متعلق ہو تو اس حاکم لائسنس دہندہ کو درخواست دے جس کے رقبہ میں آجر مذکور رہتا ہو یا کاروبار کرتا ہو۔

(۲) دفعہ ۷ کے احکام کے اطلاق دفعہ ہذا کے تحت کسی درخواست پر اس طرح ہوگا گویا درخواست دفعہ مذکور کے تحت اسی قسم کی موٹر گاڑی چلانے کے لئے لائسنس کے واسطے دی گئی ہے جس کے لئے درخواست دہندہ نے اپنے لائسنس میں ایزادی کرانے کے لئے درخواست دی ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ دفعہ مذکور کی ذیلی دفعات (۲) و (۴) کے احکام اس صورت میں عائد نہیں ہوں گے جب کہ درخواست گذار بطور تنخواہ دار ڈرائیور یا ٹرانسپورٹ گاڑی چلانے کے لئے لائسنس رکھتا ہو۔

(۲) دفعہ ہذا کے تحت کسی لائسنس میں ایزادی کے لئے گاڑی چلانے کی صلاحیت کے امتحان کی فیس کے سوا کوئی فیس وصول نہیں کی جائے گی۔

لائسنس کے جواز کی حد | **دفعہ ۱۰۔** (۱) گورنمنٹ کے مرتب کردہ کسی قواعد کے تابع پیش رفت دفعات کے تحت جاری کردہ کوئی لائسنس صوبہ بھر میں مؤثر ہوگا۔

(۲) گورنمنٹ کے مرتب کردہ کسی قواعد کے تابع موٹر گاڑی چلانے کا کوئی لائسنس جو پاکستان کے کسی ایسے حصہ میں حاکم مجاز نے جاری کیا ہو جو صوبہ مذکور میں شامل نہ ہو صوبہ بھر میں اسی طرح جائز متصور ہوگا گویا وہ آرڈیننس ہذا کے تحت جاری کردہ لائسنس ہے اور ایسے لائسنس دار کے لئے جائز ہوگا کہ وہ صوبے میں کسی ایسی قسم کی موٹر گاڑی چلائے یا چلانے کے لئے ملازم ہو جسے چلانے کے لئے اُسے ویسے لائسنس کی رُو سے اختیار دیا گیا ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ ایسا لائسنس دار آرڈیننس ہذا کے احکام کے تحت صوبے میں لائسنس رکھنے یا حاصل کرنے کے لئے نااہل نہ ہو۔

بیماری یا معذوری کی بناء پر لائسنس کی تنسیخ | **دفعہ ۱۲۔** (۱) دفعہ ۱۱ یا دفعہ ۱۲ میں مندرجہ کسی امر کے باوجود کوئی لائسنس جاری کرنے والا حاکم مجاز ہے کہ کسی وقت کسی لائسنس کو منسوخ کر دے یا لائسنس دار کو ویسا لائسنس رکھنے کی شرط کے طور پر ہدایت کرے کہ وہ گوشوارہ اوّل میں دیئے ہوئے فارم ب میں ایک نیا میڈیکل سرٹیفکیٹ جس پر کسی رجسٹر شدہ میڈیکل پریکٹیشنر کے دستخط ثبت ہوں مہیا کرے اگر لائسنس دہندہ حاکم کے پاس اس امر کا یقین کرنے کی معقول وجوہات موجود ہوں کہ لائسنس دار کسی بیماری یا معذوری کے باعث موٹر گاڑی چلانے کے لئے غیر موزوں ہے۔

(۲) جب لائسنس منسوخ کرنے والا حاکم وہ حاکم نہ ہو جس نے لائسنس جاری کیا تھا تو اُسے لازم ہے کہ وہ واقعہ منسوخی سے اس حاکم کو مطلع کرے جس نے لائسنس جاری کیا تھا۔

لائسنس جاری کرنے سے انکار کا حکم اور اس کے خلاف اپیل

دفعہ ۱۴۔ (۱) جب لائسنس دہندہ حاکم لائسنس جاری کرنے سے انکار کر دے یا کوئی لائسنس منسوخ کر دے یا کسی لائسنس کی تجدید کرنے سے انکار کر دے تو وہ ایسا ایک حکم کے ذریعہ کرے گا جو درخواست گذار یا لائسنس دار (جیسی کہ صورت ہو) کو پہنچایا جائے گا اور جس میں ویسے انکار یا منسوخی کی تحریری وجوہات بیان کی جائیں گی۔

(۲) ویسے کسی حکم کے جاری ہونے پر متاثرہ شخص کو اگر وہ لائسنس رکھنے والا ہو لازم ہے کہ وہ اپنا لائسنس فی الفور حکم صادر کنندہ حاکم لائسنس کے حوالے کر دے اگر لائسنس پہلے ہی حوالے نہ کر دیا گیا ہو اور حاکم لائسنس دہندہ کو لازم ہے کہ اگر اس کے حکم کے خلاف اپیل دائر نہ کی جائے جیسا کہ تحتی دفعہ (۳) میں حکم وضع کیا گیا ہے یا جب کہ ایسی اپیل دائر کی گئی ہو اور خارج کر دی گئی ہو تو لائسنس کو تلف کر دے یا تلف کرا دے۔

(۳) کوئی شخص جسے تحتی دفعہ (۱) میں محولہ کسی حکم سے رنج پہنچا ہو مجاز ہے کہ اس پر حکم کی تعمیل کرائے جانے کی تاریخ سے تیس دن کے اندر مقررہ حاکم کے روبرو اپیل دائر کرے جسے لازم ہے کہ اس حاکم کو سنے جانے کا موقع دینے کے بعد جس کے حکم کے خلاف اپیل کی گئی ہو اپیل کا فیصلہ کرے اور تب حاکم مذکور حاکم سماعت کنندہ اپیل کے فیصلہ کا پابند ہوگا۔

وفاقی گورنمنٹ کی مملوکہ موٹر گاڑیاں چلانے کے لئے لائسنس

دفعہ ۱۵۔ (۱) گوشوارہ چہارم کے حصّہ الف میں مصرحہ حاکم ان اشخاص کو جنہوں نے اپنی عمر کے اٹھارہ سال مکمل کر لئے ہوں ایسی موٹر گاڑیاں چلانے کے لئے جو وفاقی گورنمنٹ کی ملکیت ہوں یا بالفعل بلاسرب یرے اس بے سرزوں میں ہوں صوبہ بھر میں کارامد لاسس ہائے عطا کر سکتا ہے۔

(۲) دفعہ ہذا کے تحت جاری شدہ کسی لائسنس میں اس قسم کی گاڑی یا ان اقسام کی گاڑیوں کی جن کو چلانے کا لائسنس رکھنے والا مستحق ہو اور اس عرصہ کی تصریح ہوگی جس کے لئے وہ اس طرح مستحق ہو۔

(۳) دفعہ ہذا کے تحت جاری شدہ لائسنس اس کے رکھنے والے کو ماسوائے کسی ایسی موٹر گاڑی کے جو وفاقی گورنمنٹ کی ملکیت ہو یا بالفعل بلا شرکت غیرے اس کے کنٹرول میں ہو کوئی موٹر گاڑی چلانے کا حق دار نہیں بنائے گا۔

(۴) دفعہ ہذا کے تحت کسی لائسنس جاری کرنے والے حاکم کو لازم ہے کہ گورنمنٹ کی درخواست پر اس شخص کی نسبت جسے لائسنس جاری کیا گیا ہو ایسی اطلاع مہیا کرے جو گورنمنٹ کو کسی وقت مطلوب ہو۔

لائسنس رکھنے کے لئے نااہل قرار دینے کے بارہ میں لائسنس جاری کنندہ حاکم کا اختیار

دفعہ ۱۶۔ (۱) اگر کوئی لائسنس دہندہ حاکم کسی شخص کو سنے جانے کا موقع دینے کے بعد مطمئن ہو جائے کہ وہ۔

(الف) عادی مجرم ہے یا عادی شراب نوش ہے۔ یا

(ب) کوئی موٹر گاڑی کسی قابل دست اندازی جرم کے ارتکاب میں استعمال کر رہا ہے یا اس نے استعمال کی ہے۔ یا

(ج) اس نے بطور موٹر ڈرائیور اپنے سابقہ چلن سے ثابت کیا ہے کہ اس کے موٹر گاڑی چلانے سے عوام کو خطرے کا احتمال ہے

تو وہ مجاز ہے کہ ان وجوہات کی بنا پر جو ضبط تحریر میں لائی جائیں گی ایک حکم صادر کرے جس کی رو سے اس شخص کو ایک مصرحہ عرصہ کے لئے لائسنس رکھنے یا حاصل کرنے کے لئے نااہل قرار دے دیا جائے گا۔

(۱-الف) اگر کسی حاکم لائسنس دہندہ کو سماعت کئے جانے کا موقع دینے کے بعد اطمینان ہو جائے کہ کسی شخص کی نسبت دفعہ ہذا کی ذیلی دفعہ (۲) کے تحت کوئی حکم یا دفعہ ۱۸ کی ذیلی دفعہ (۱) کے تحت کوئی اقرار ایک سے زیادہ مواقع پر کیا گیا ہے تو وہ مجاز ہے کہ ان وجوہات کی بنا پر جو ضبط تحریر میں لائی گئی ہوں ایک حکم صادر کرے جس کی رو سے وہ لائسنس منسوخ کر دیا جائے گا جو شخص مذکور کو جاری کیا گیا ہو اور اسے اتنے عرصہ کے لئے جسے وہ مناسب تصور کرے لائسنس رکھنے یا حاصل کرنے کے لئے نااہل قرار دے دے گا۔

(۲) ایسے کسی حکم کے اجراء پر اگر متاثرہ شخص لائسنس کا رکھنے والا ہو تو اسے لازم ہوگا کہ اپنا لائسنس فی الفور حکم صادر کرنے والے حاکم لائسنس دہندہ کے حوالے کر دے اگر لائسنس پہلے ہی حوالے نہ کر دیا گیا ہو اور حاکم لائسنس دہندہ اسے اس وقت تک رکھے گا جب تک کہ نااہلیت ختم نہ ہو جائے یا دور نہ کر دی جائے۔

(۳) جس شخص کو دفعہ ہذا کے تحت لائسنس جاری کرنے والے حاکم کے صادر کردہ کسی حکم سے رنج پہنچا ہو وہ مجاز ہے کہ ایسا حکم جاری ہونے کی تاریخ سے تیس دن کے اندر مقررہ حاکم کے روبرو اپیل دائر کرے اور اپیل کی سماعت کرنے والا حاکم لائسنس جاری کنندہ حاکم کو نوٹس جاری کرے گا اور اگر کوئی فریق تقاضا کرے تو اسے سننے اور معاملہ کی ایسی تحقیقات کرے جو وہ مناسب تصور کرے۔ ایسے کسی حاکم سماعت کنندہ اپیل کا صادر کردہ حکم قطعی ہوگا۔

نااہل قرار دینے کے لئے ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی کے اختیارات

دفعہ ۱۷۔ (۱) باب ۴ کے تحت قائم شدہ ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی مجاز ہے کہ ان وجوہات کی بناء پر جو ضبط تحریر میں لائی گئی ہوں اور کسی مقررہ شرائط کے تابع کسی شخص کو مصرحہ عرصہ کے لئے صوبے میں کوئی ٹرانسپورٹ گاڑی چلانے کے لئے لائسنس رکھنے یا حاصل کرنے کے لئے نااہل قرار دے دے۔

(۲) جو ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی ذیلی دفعہ (۱) کے تحت اعلان کرے اسے لازم ہے کہ اگر اس طرح نااہل قرار دیا گیا شخص لائسنس رکھنے والا ہو تو اعلان مذکور کی ایک نقل اس حاکم لائسنس دہندہ کو مہیا کرے جس نے لائسنس عطا کیا تھا اور اگر

وہ شخص جسے اس طرح نااہل قرار دیا گیا ہو لائسنس رکھنے والا نہ ہو تو اس لائسنس دہندہ حاکم کو مہیا کرے جس کی حدود اختیار میں وہ معمول رہتا ہو۔

(۳) تحتی دفعہ (۱) کے تحت اعلان ہونے پر متاثرہ شخص کو اگر وہ لائسنس رکھنے والا ہو لازم ہے کہ اپنا لائسنس فی الفور اس لائسنس دہندہ حاکم کے حوالے کر دے جس نے لائسنس عطا کیا تھا اور لائسنس دہندہ حاکم اسے اس وقت تک رکھے گا جب تک کہ نااہلیت ختم نہ ہو جائے یا دور نہ کر دی جائے۔

(۴) جس شخص کو تحتی دفعہ (۱) کے تحت صادر شدہ کسی حکم سے رنج پہنچا ہو وہ مجاز ہے کہ ایسے حکم کی اطلاع موصول ہونے کی تاریخ سے تیس دن کے اندر حکم مذکور کے خلاف مقررہ حاکم کے روبرو اپیل دائر کرے۔

تظہیر کا انتقال اور تظہیر سے آزاد لائسنس کا اجراء **دفعہ ۲۱۔** (۱) کسی لائسنس کی تصدیق ظہری کسی نئے لائسنس یا لائسنس کی نقل پر جو لائسنس دار حاصل کرے منتقل کر دی جائے گی حتیٰ کہ لائسنس دار دفعہ ہذا کے احکام کے تحت اپنے نام پر بغیر تصدیق ظہری لائسنس جاری کرانے کا مستحق ہو جائے۔

(۲) جب کوئی لائسنس برائے تحریر عبارت ظہری مطلوب ہو اور لائسنس اس وقت اس عدالت یا حاکم کے پاس نہ ہو جس نے عبارت ظہری تحریر کرنی ہو تو۔

(الف) اگر وہ شخص جس کی نسبت عبارت ظہری تحریر کرنی ہو اس وقت لائسنس کا رکھنے والا ہو تو اسے لازم ہے کہ وہ اتنے وقت کے اندر جو عدالت یا حاکم مقرر کرے لائسنس عدالت یا حاکم مذکور کے روبرو پیش کر دے۔ یا

(ب) اگر وہ اس وقت لائسنس کا رکھنے والا نہ ہو اور بعد میں کوئی لائسنس حاصل کرلے تو اسے لازم ہے کہ لائسنس حاصل کرتے

کے بعد پانچ دن کے اندر اسے عبارت ظہری کی غرض سے عدالت یا حاکم مذکور کے روبرو پیش کر دے۔

اور اگر لائسنس مصرحہ عرصہ کے اندر پیش نہ کیا جائے تو اس شخص کے متعلق جس کی نسبت عبارت ظہری لکھی جانی ہو یہ متصور ہو گا کہ وہ دفعہ ۹۷ کے تحت قابل سزا جرم کا مرتکب ہوا ہے اور لائسنس ویسا عرصہ ختم ہونے پر غیر مؤثر ہو جائے گا حتیٰ کہ وہ عبارت ظہری کی غرض سے پیش کر دیا جائے۔

(۳) کوئی شخص جس کے لائسنس پر عبارت ظہری لکھی گئی ہو اگر آخری تحریر ظہری ثبت ہونے کی تاریخ سے پانچ سال کے عرصہ کے دوران اس کے خلاف تحریر ظہری ثبت کرنے کا کوئی مزید حکم صادر نہ کیا گیا ہو اپنا لائسنس حوالے کرنے اور مقررہ فیس ادا کرنے پر تمام تطہیرات سے مبرا لائسنس کی نقل وصول کرنے کا مستحق ہو گا اور اگر عبارت ظہری صرف حد رفتار سے تجاوز کرنے کی نسبت ثبت کی گئی تھی تو وہ اس امر کا مستحق ہو گا کہ حکم مذکور کی تاریخ سے ایک سال کے اختتام پر اپنے نام ایک بلا تطہیر لائسنس کی نقل جاری کرائے۔

مگر شرط یہ ہے کہ بالترتیب پانچ سال اور ایک سال کا عرصہ شمار کرتے وقت وہ وقت خارج کر دیا جائے گا جس کے دوران مذکورہ شخص کو لائسنس رکھنے یا حاصل کرنے کے لئے نااہل قرار دیا گیا تھا۔

(۴) جب کسی لائسنس پر کوئی عدالت عبارت ظہری درج کرے یا درج کرنے کا حکم صادر کرے تو وہ ایسی عبارت ظہری یا حکم (جیسی کہ صورت ہو) کے کوائف اس لائسنس دہندہ حاکم کو جس نے آخری مرتبہ لائسنس کی تجدید کی تھی اور اس لائسنس دہندہ حاکم کو جس نے لائسنس عطا کیا تھا بھیج دے گا۔

(۵) اگر کسی لائسنس دار کو کوئی عدالت کوئی لائسنس اپنے پاس رکھنے یا حاصل کرنے کے لئے نااہل قرار دے تو عدالت کو لازم ہے کہ لائسنس اپنے قبضہ میں لے لے اور اسے اس لائسنس دہندہ حاکم کے پاس بھیج دے جس نے وہ عطا یا آخری بار تجدید کیا تھا اور حاکم مذکور لائسنس کو اس وقت تک اپنے پاس رکھے گا جب تک کہ نااہلیت ختم نہ ہو جائے یا دور نہ کر دی جائے اور شخص مستحق لائسنس تحریری طور پر اس کی واپسی کا مطالبہ نہ کرے۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر نااہلیت کسی خاص قسم یا نوع کی موٹر گاڑی چلانے تک محدود ہو تو عدالت کو لازم ہو گا کہ لائسنس پر اس تاثیر کی عبارت ظہری تحریر کر دے اور حکم نااہلیت کی ایک نقل اس حاکم لائسنس کو جس نے لائسنس عطا کیا تھا بھیج دے اور لائسنس لائسنس دار کو واپس کر دے۔

(۶) اگر کسی اپیل بنا راضی کسی اثبات جرم پر یا کسی حکم عدالت پر جو لائسنس کی پشت پر لکھ دیا گیا ہو عدالت اپیل اثبات جرم یا حکم مذکور کو ترمیم یا منسوخ کر دے تو عدالت اپیل کو لازم ہو گا کہ اس حاکم لائسنس کو جس نے آخری بار لائسنس کی تجدید کی تھی اور اس لائسنس دہندہ حاکم کو جس نے لائسنس عطا کیا تھا اس طرح مطلع کرے اور ویسے اثبات جرم یا حکم کے متعلق عبارت ظہری کی ترمیم کرے یا ترمیم کرائے۔

موٹر گاڑیوں کی رجسٹری

موٹر گاڑیاں بغیر رجسٹری نہیں چلائی جائیں گی **دفعہ ۲۳**۔ (۱) کوئی شخص کسی مقام میں کوئی موٹر گاڑی نہیں چلائے گا اور کسی موٹر گاڑی کا مالک گاڑی مذکور کو نہیں چلوائے گا یا چلانے کی اجازت نہیں دے گا سوائے جب کہ گاڑی باب ہذا کے مطابق رجسٹر کی گئی ہو اور گاڑی پر نشان رجسٹری مقررہ طریق میں دکھایا گیا ہو۔

تشریح۔ کوئی موٹر گاڑی باب ہذا کے مطابق رجسٹری شدہ متصور نہیں ہوگی اگر سرٹیفکیٹ رجسٹری معطل یا منسوخ کر دیا گیا ہو۔

(۲) دفعہ ہذا کے کسی امر کا اطلاق کسی موٹر گاڑی پر جب کہ وہ کسی حاکم رجسٹری کی حدود اختیار کے اندر خاص مقام رجسٹری کی طرف بغرض رجسٹری زیر دفعہ ۲۴، ۲۶، ۴۰ یا ۴۱ لے جائی جا رہی ہو یا وہاں سے لائی جا رہی ہو یا کسی ایسی موٹر گاڑی پر نہیں ہوگا جو باب ہذا کے احکام سے اس وقت تک کے لئے مستثنیٰ کر دی گئی ہو جب تک وہ کسی موٹر گاڑیوں کے تاجر کے قبضہ میں رہے۔

رجسٹری کہاں ہوگی **دفعہ ۲۴**۔ (۱) دفعہ ۲۶۔ دفعہ ۴۰ اور دفعہ ۴۱ کے احکام کے تابع موٹر گاڑی کے ہر ایک مالک کو لازم ہے کہ گاڑی کی رجسٹری اس ڈویژن کے حاکم رجسٹری سے کرائے جس میں وہ سکونت رکھتا ہو یا جس میں اس کا مقام کاروبار واقع ہو یا جہاں بالعموم گاڑی رکھی جاتی ہو۔

(۲) گورنمنٹ دفعہ ۴۳ کے تحت مرتب شدہ قاعدہ کی رو سے تقاضا کر سکتی ہے کہ ایکٹ موٹر گاڑیاں ۱۹۳۹ء کے احکام کے تحت جاری کردہ سرٹیفکیٹ رجسٹری مقررہ مدت کے اندر کسی مصرحہ حاکم رجسٹری کے پاس لازماً پیش کیا جائے

ٹرانسپورٹ گاڑیوں کی موزونیت کا سرٹیفکیٹ **دفعہ ۳۹**۔ (۱) دفعہ ۴۰ کے احکام کے تابع کوئی ٹرانسپورٹ گاڑی دفعہ ۲۳ کی اغراض کے لئے جائز طور پر رجسٹر شدہ متصور نہیں ہوگی سوائے جب کہ اس میں مقررہ حاکم کا جاری کردہ ایک سرٹیفکیٹ موزونیت مطابق نمونہ ط جیسا کہ وہ ضمیمہ اول میں دکھایا گیا ہے اس تاثیر کا ہو کہ گاڑی فی الحال جملہ شرائط باب ۶ اور قواعد مرتبہ زیر باب مذکور کو پورا کرتی ہے اور جب مقررہ حاکم ویسا سرٹیفکیٹ جاری کرنے سے انکار کرے تو اسے لازم ہوگا کہ گاڑی کے مالک کو ویسے انکار کی تحریری وجوہات مہیا کرے۔

(۲) تحتی دفعہ (۳) کے احکام کے تابع کوئی سرٹیفکیٹ موزونیت تین سال تک مؤثر رہے گا سوائے جب کہ اس سے کم تر مدت کی صراحت جو کسی صورت میں بھی چھ ماہ سے کم تر نہیں ہوگی سرٹیفکیٹ مذکور میں سرٹیفکیٹ جاری کرنے والا حاکم کر دے۔

مگر شرط یہ ہے کہ کسی ایسے اجازت نامے کی صورت میں جو دفعہ ۶۰ کی تحتی دفعہ (۱) کی ضمن (الف) کے تحت جاری کیا گیا ہو موزونیت کا سرٹیفکیٹ عرصہ چھ ماہ تک مؤثر رہے گا اور اس عرصہ کے اختتام پر اجازت نامہ اس وقت تک معطل متصوّر ہوگا جب تک کہ ایک نیا سرٹیفکیٹ موزونیت حاصل نہ کر لیا جائے۔

(۳) مقررہ حاکم مجاز ہے کہ اپنی وجوہات کو ضبط تحریر میں لا کر کسی وقت کسی سرٹیفکیٹ موزونیت کو منسوخ کر دے اگر اسے اطمینان ہو جائے کہ وہ گاڑی جس سے سرٹیفکیٹ مذکور کا تعلق ہے آرڈیننس ہذا اور اس کے تحت مرتب شدہ قواعد کی ضروریات کو پورا نہیں کرتی اور ایسی منسوخی پر اس گاڑی کا سرٹیفکیٹ رجسٹری اور کوئی اجازت نامہ جو اس گاڑی کی نسبت باب ۴ کے تحت عطا ہوا ہو اس وقت تک معطل متصوّر ہوگا جب تک کہ ایک نیا سرٹیفکیٹ موزونیت حاصل نہ کر لیا جائے۔

باب ۴

ٹرانسپورٹ گاڑیوں کا کنٹرول

ٹرانسپورٹ گاڑیاں پرمٹ کے بغیر استعمال نہیں کی جائیں گی اور چلائی نہیں جائیں گی

دفعہ ۴۴۔ (۱) لازم ہے کہ کسی ٹرانسپورٹ گاڑی کا کوئی مالک گاڑی کو کسی مقام عام پر استعمال نہ کرے یا استعمال ہونے کی اجازت نہ دے اور لازم ہے کہ کسی ٹرانسپورٹ گاڑی کا کوئی ڈرائیور گاڑی کو نہ چلائے نہ چلوائے نہ چلانے جاتے کی اجازت دے ماسوائے اس اجازت نامے کی شرائط کے مطابق جس کی رُو سے ویسے مقام میں گاڑی کو استعمال کرنے یا چلانے کی اجازت دی گئی ہو اور جو ریجنل یا صوبائی ٹرانسپورٹ اتھارٹی نے عطا کیا ہو یا اس پر اس نے تصدیقی دستخط کئے ہوں۔

مگر شرط یہ ہے کہ کسی سٹیج کیریج کا پرمٹ پرمٹ میں مصرحہ شرائط کے تابع گاڑی کو بطور کنٹریکٹ کیریج کے استعمال ہونے کا اختیار دے گا۔

مزید شرط یہ ہے کہ کسی سٹیج کیریج کا پرمٹ پرمٹ مذکور میں مصرحہ شرائط کے تابع گاڑی کو بطور مال گاڑی کے استعمال کا مجاز کر سکتا ہے خواہ جب وہ مسافر لے جا رہی ہو یا نہ لے جا رہی ہو۔

مزید شرط یہ ہے کہ کسی پبلک کیریئر کا پرمٹ پرمٹ مذکور میں مصرحہ شرائط کے تابع اس کے رکھنے والے کو مجاز کرے گا کہ وہ گاڑی کو کسی تجارت یا کاروبار کے سلسلہ میں جو وہ کر رہا ہو مال کی ڈھلائی کے لئے کام میں لائے۔

(۲) باب ہذا کی اغراض کے لئے اس امر کا تعین کرنے کے لئے کہ آیا کوئی ٹرانسپورٹ گاڑی مال کو کرایہ یا معاوضہ پر لے جانے کے لئے استعمال ہو رہی ہے یا نہیں۔

(الف) فروخت شدہ۔ استعمال شدہ یا کرایہ یا ہائر پرچیز پر کئے ہوئے مال کی تفویض یا تحصیل مال مذکور کے مالک کی طرف سے کسی ایسی تجارت یا کاروبار کے دوران جو مالک مذکور علاوہ ٹرانسپورٹ مہیا کرنے کے کاروبار کے کرتا ہو۔

(ب) مالک کی جانب سے ایسے مال کی تفویض یا تحصیل جس پر اس کی تجارت یا کاروبار کے دوران کوئی کیمیائی ترکیب یا عمل جاری ہو یا ہونے والا ہو۔ یا

(ج) کسی ٹرانسپورٹ گاڑی میں مال کے بنانے والے یا اس کے ایجنٹ یا ڈیلر کی طرف سے مال لے جانا جب کہ گاڑی تمام کی اغراض کے لئے استعمال کی جا رہی ہو کرائے یا معاوضہ پر لے جانا متصور نہ ہوگا۔ لیکن کسی ٹرانسپورٹ گاڑی میں کسی شخص کا ایسا مال لے جانا جس کا بیوپار وہ خود نہ کرتا ہو اور جس کی عارضی ملکیت اس کو مال مذکور کے کسی ایسے مقام پر حمل و نقل کرنے کے لئے حاصل ہو جہاں شخص مذکور کی ملکیت ختم ہو جائے کرائے یا معاوضے پر لے جانا متصور ہوگا۔

(۳) تحتی دفعہ (۱) کا اطلاق نہیں ہوگا۔

(الف) کسی ٹرانسپورٹ گاڑی پر جو وفاقی یا کسی صوبائی گورنمنٹ کی ملکیت ہو اور ایسی سرکاری اغراض کے لئے استعمال ہوتی ہو جن کا تعلق کسی تجارتی کام سے نہ ہو۔

(ب) کسی ٹرانسپورٹ گاڑی پر جو کسی مقامی ہیئت حاکمہ کی یا کسی مقامی ہیئت حاکمہ کے ساتھ کسی معاہدہ کے تحت کام کرنے والے شخص کی ملکیت ہو اور جو محض سڑک صاف کرنے یا سڑک پر چھڑکاؤ کرنے یا کوڑا اٹھانے کی اغراض کے لئے مستعمل ہو۔

(ج) کسی ناگہانی ضرورت (ایمرجنسی) کی گاڑی پر

(د) کسی ٹرانسپورٹ گاڑی پر جو کسی ایسی دیگر سرکاری غرض کے لئے استعمال کی جاتی ہو جو اس بارے میں مقرر کر دی جائے۔

(ہ) کسی ٹرانسپورٹ گاڑی پر جو محض لاشیں لے جانے کے لئے استعمال ہوتی ہو۔

(و) کسی ٹرانسپورٹ گاڑی پر جو کسی ناکارہ گاڑی کو کھینچنے یا مال کو کسی ناکارہ گاڑی سے کسی محفوظ مقام تک لے جانے کے لئے استعمال ہوتی ہو۔

(ز) کسی سکول بس پر۔ یا

(ح) کسی ٹریلر پر جب کہ وہ کسی موٹر گاڑی کے ساتھ جو زیادہ سے زیادہ چھ مسافر علاوہ ڈرائیور کے لے جانے کے لئے بنائی گئی ہو لگا ہوا ہو اور کسی مقصد کے لئے علاوہ کرائے اور معاوضے پر مال کی تحصیل کے استعمال ہو رہا ہو۔

(۴) تحتی دفعہ (۳) کے احکام کے تابع تحتی دفعہ (۱) کے احکام کا اطلاق کسی ایسی موٹر گاڑی پر ہوگا جو علاوہ ڈرائیور کے نو مسافر لے جانے کے لئے موزوں کر لی گئی ہو اگر گورنمنٹ دفعہ ۶۹ کے تحت مرتب شدہ قواعد کے تحت اس طرح تجویز کرے۔

ٹریفک کنٹرول

رفتار کی حد | **دفعہ ۷۵۔** (۱) کوئی شخص کسی مقام عام میں کوئی موٹر گاڑی اس انتہائی رفتار سے زیادہ رفتار پر نہیں چلائے گا یا چلوائے گا یا چلنے کی اجازت دے گا جو اس گاڑی کے لئے آرڈیننس ہذا کی رُو سے اس کے تحت یا کسی دیگر نافذ الوقت قانون کی رو سے یا اس کے تحت مقرر کر دی گئی ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ ویسی انتہائی رفتار کسی صورت میں بھی اس انتہائی رفتار سے متجاوز نہیں ہو گی جو ویسی گاڑی کے لئے گوشوارہ ہشتم میں مقرر کر دی گئی ہے۔

(۲) صوبائی گورنمنٹ یا کوئی اتھارٹی جسے اس بارے میں گورنمنٹ نے اختیار دیا ہو مجاز ہے کہ اگر وہ مطمئن ہو کہ عوام کی حفاظت یا آسائش کے لئے یا کسی پل یا سڑک کی نوعیت کی وجہ سے موٹر گاڑیوں کی رفتار کو محدود کرنا ضروری ہے تو سرکاری گزٹ میں اشتہار شائع کر کے عام طور پر یا خاص رقبہ کے اندر یا کسی خاص سڑک یا سڑکوں پر موٹر گاڑیوں یا کسی مصرحہ قسم کی موٹر گاڑیوں کے لئے یا ایسی موٹر گاڑیوں کے لئے جس کے ساتھ ٹریلر لگا ہوا ہو رفتار کی ایسی انتہائی حدیں مقرر کر دے جو اس کو مناسب معلوم ہوں اور جہاں ایسی کوئی پابندیاں عائد کی جائیں ویسے رقبہ میں یا ویسی سڑک یا پل (جیسی کہ صورت ہو) پر یا اس کے نزدیک موزوں مقامات پر دفعہ ۷۹ کے تحت مناسب علامات ٹریفک نصب کرائے۔

(۳) دفعہ ہذا کے کسی امر کا اطلاق کسی ایسی گاڑی پر نہیں ہو گا جو دفعہ ۴۰ کے تحت رجسٹر شدہ ہو جب کہ وہ ایکٹ فوجی نقل و حرکت۔ میدانی فائرنگ اور آرٹلری پریکٹس ۱۹۳۸ء کی دفعہ ۲ کی تحتی دفعہ (۱) کے تحت اشتہار میں مصرحہ رقبہ کے اندر اور عرصہ کے دوران فوجی مشقوں کی تکمیل میں استعمال کی جا رہی ہو۔

وزن کی حد اور استعمال کے متعلق قیود | **دفعہ ۷۶۔** (۱) گورنمنٹ کو اختیار ہو گا کہ صوبائی یا تحت ٹرانسپورٹ اتھارٹیوں کی طرف سے بھاری ٹرانسپورٹ گاڑیوں کے لئے پرمٹوں کے اجراء کے لئے شرائط مقرر کر دے اور صوبے کے اندر کسی رقبہ میں یا روٹ پر ویسی گاڑیوں کے استعمال کی ممانعت کر دے یا اس پر پابندی لگا دے۔

(۲) سوائے جب کہ اور طرح تجویز کر دیا جائے کوئی شخص کسی مقام عام میں کوئی ایسی موٹر گاڑی نہیں چلائے گا۔ نہ چلوائے گا نہ چلانے کی اجازت دے گا جس میں ہوادار ٹائر نہ لگے ہوئے ہوں۔

(۳) کوئی شخص کسی مقام عام میں کوئی ایسی موٹر گاڑی یا ٹریلر نہیں چلائے گا نہ چلوائے گا نہ چلانے کی اجازت دے گا۔

(الف) جس کا وزن قبل لدائی اس وزن قبل لدائی سے متجاوز ہو جس کی صراحت گاڑی کے سرٹیفکیٹ رجسٹری میں ہو۔ یا

(ب) لدے پر جس کا وزن اس وزن بعد لدائی سے متجاوز ہو جس کی صراحت گاڑی کے سرٹیفکیٹ رجسٹری میں ہو۔ یا

(ج) جس کا کوئی ایکسل ویٹ اس انتہائی ایکسل ویٹ سے متجاوز ہو جس کی صراحت ویسے دھرے (ایکسل) کے لئے سرٹیفکیٹ رجسٹری میں ہو۔

(۴) جب تحتی دفعہ (۲) یا تحتی دفعہ (۳) کی خلاف ورزی میں چلائی جانے والی کسی گاڑی یا ٹریلر کا ڈرائیور یا مہتمم شخص خود اس کا مالک نہ ہو تو عدالت قیاس کر سکتی ہے کہ جرم کا ارتکاب موٹر گاڑی یا ٹریلر مذکور کے مالک کے علم سے یا اس کے حکم کے تحت کیا گیا تھا۔

گاڑی تولوانے کا اختیار | **دفعہ ۷۷** ۔ کوئی شخص جسے گورنمنٹ نے اس بارے میں اختیار دیا ہو مجاز ہے کہ اگر اس کے پاس اس امر کا یقین کرنے کی معقول وجہ موجود ہو کہ کوئی گاڑی یا ٹریلر دفعہ ۷۶ کی خلاف ورزی میں استعمال کیا جا رہا ہے تو ڈرائیور کو حکم دے کہ وہ گاڑی کو کسی تولنے کی مشین پر (اگر کوئی ہو) وزن کرنے کے لئے لے جائے اگر ویسی کوئی مشین گاڑی کے آئندہ سفر کے کسی مقام سے ایک میل کی مسافت پر ہو یا اس کی منزل مقصود سے پانچ میل کی مسافت کے اندر ہو اور اگر ویسی تلائی پر گاڑی دفعہ ۷۶ کے احکام کی کسی طرح خلاف ورزی کرتی ہوئی پائی جائے تو اسے اختیار ہے کہ بذریعہ تحریری حکم ڈرائیور کو ایک ایسے قریب ترین مقام پر گاڑی یا ٹریلر پہنچانے کی ہدایت کرے جس کی تصریح حکم مذکور میں کر دی گئی ہو اور جہاں مال کو گودام وغیرہ میں رکھنے کی سہولتیں موجود ہوں اور اسے ہدایت کرے کہ جب تک گاڑی کا وزن بعد لدائی یا ایکسل ویٹ کم نہ کر دیا جائے یا اس پر کسی اور طرح ایسا عمل نہ کر دیا جائے کہ یہ آخری ماقبل دفعہ کے احکام کے مطابق ہو جائے گاڑی یا ٹریلر کو وہاں سے نہ ہٹائے۔

سگنل اور سگنل کرنے کے آلے | **دفعہ ۸۳**۔ کسی موٹر گاڑی کے ڈرائیور کو لازم ہے کہ گوشوارہ یازدہم میں مصرحہ موقعوں پر گوشوارہ مذکور میں مصرحہ سگنل کرے۔

مگر شرط یہ ہے کہ دائیں یا بائیں طرف مڑنے کے ارادے کا یا رکنے کے ارادے کا سگنل کسی مصرحہ نوعیت کی برقی یا مشینی ترکیب کے ذریعہ سے جو گاڑی کے ساتھ لگی ہوئی ہو کیا جا سکتا ہے۔

گاڑیاں جن کے چلانے کے آلات بائیں طرف ہوں | **دفعہ ۸۴**۔ کوئی شخص کسی مقام عام میں کوئی گاڑی جس کے چلانے کے آلات بائیں طرف ہوں نہیں چلائے گا نہ چلوائے گا نہ چلانے کی اجازت دے گا جب تک کہ گاڑی سگنل کرنے کی برقی یا مشینی مصرحہ نوعیت کی ایک چالو حالت میں ترکیب سے آراستہ نہ ہو۔

پرخطر حالت میں گاڑی چھوڑ دینا | **دفعہ ۸۵**۔ لازم ہے کہ کوئی شخص جس کے اہتمام میں کوئی موٹر گاڑی ہو گاڑی یا کسی ٹریلر کو کسی سڑک پر ایسی پوزیشن یا حالت میں یا ایسے حالات کے اندر پڑا نہ رہنے دے کہ جس سے سڑک پر دوسرے چلنے والوں کے لئے ناواجب بے آرامی۔ رکاوٹ یا خطرہ پیدا ہونے کا احتمال ہو۔

چلتی گاڑی کے پائیدان پر سوار ہونا | **دفعہ ۸۶**۔ لازم ہے کہ کوئی شخص جو موٹر گاڑی چلا رہا ہو یا اس کا مہتمم ہو کسی شخص کو چلتی گاڑی کے پائیدان پر نہ لے جائے اور نہ کسی اور طرح سے سوائے گاڑی کے اندر بٹھا کر لے جانے کے لے جائے۔

مگر شرط یہ ہے کہ گورنمنٹ سرکاری گزٹ میں اشتہار شائع کر کے ایسے رقبہ جات میں جن کی صراحت اشتہار مذکور میں کر دی جائے سول مسلح افواج۔ فرنٹیئر کنسٹیبلری۔ ویسٹ پاکستان رینجرز اور مسلح پولیس کو موٹر گاڑی کے رننگ بورڈ پر یا گاڑی کی باڈی کے اندر کے سوا اور طرح مسلح پکٹ لے جانے کی اجازت دے سکتی ہے۔

ڈرائیور کے کام میں رکاوٹ | **دفعہ ۸۷**۔ لازم ہے کہ کوئی شخص جو موٹر گاڑی چلا رہا ہو کسی شخص کو ایسے طریقہ پر یا ایسی پوزیشن میں کھڑا ہونے یا بیٹھنے نہ دے یا کوئی چیز ایسے طریق میں رکھنے نہ دے جو ڈرائیور کے گاڑی کو کنٹرول کرنے میں مزاحم ہو۔

موٹر گاڑیوں کو کھڑا کرنے کے مقامات اور ٹھہرانے کے سٹیشن | **دفعہ ۸۰**۔ گورنمنٹ یا کوئی اتھارٹی جسے اس بارے میں گورنمنٹ کی طرف سے اختیار دیا گیا ہو مجاز ہے کہ اس مقامی اتھارٹی کے ساتھ مشورہ کر کے جس کے علاقہ اختیار کے اندر متعلقہ رقبہ ہو ایسے مقامات کا تعین کرے جہاں موٹر گاڑیاں معین یا غیر معین مدت تک ٹھہر سکیں اور ایسے مقامات کا تعین کرے جہاں پبلک سروس گاڑیاں اس مدت سے زیادہ وقفہ کے لئے رک سکیں جو مسافروں کو لینے یا اتارنے کے لئے ضروری ہے۔

کھڑی ہوئی گاڑیاں

دفعہ ۸۸۔ لازم ہے کہ کوئی شخص جو موٹر گاڑی چلا رہا ہو یا جس کے اہتمام میں کوئی گاڑی ہو گاڑی کو کسی مقام عام میں کھڑی نہ رہنے دے جب تک کہ ڈرائیور کی نشست میں گاڑی چلانے کے لئے ایک حسب ضابطہ لائسنس یافتہ شخص نہ ہو یا جب تک کہ اس کی مشینری بند نہ کر دی جائے اور ایک یا زیادہ بریکیں نہ لگا دی جائیں یا ایسے دیگر انتظامات نہ کر دیئے جائیں جن سے گاڑی ڈرائیور کی عدم

موجودگی میں اتفاقاً حرکت میں نہ آسکے۔

موٹر سائیکل کی پچھلی نشست کی سواری | **دفعہ ۸۹**۔ لازم ہے کہ دو پہیوں والی موٹر سائیکل کا کوئی ڈرائیور موٹر سائیکل پر اپنے علاوہ ایک سے زیادہ آدمی نہ لے جائے اور ویسا کوئی آدمی سوائے ایک ایسی صحیح نشست پر بٹھا کر لے جانے کے جو موٹر سائیکل کے ساتھ ڈرائیور کی نشست کے پیچھے مضبوطی سے لگا دی گئی ہو اور کسی طرح نہ لے جایا جائے۔

سوار ہیلمٹ پہنے گا | **دفعہ ۸۹ الف**۔ کوئی شخص دو پہیوں والی موٹر گاڑی نہیں چلائے گا یا اس کی پچھلی نشست پر سوار نہیں ہوگا سوائے جب کہ وہ کریش ہیلمٹ پہنے ہوئے ہو۔

تشریح۔ دفعہ ہذا میں "کریش ہیلمٹ" سے وہ ہیلمٹ مراد ہے جو ایسے سامان سے بنی ہوئی اور ایسی دیگر ضروریات پوری کرتی ہو جو مقرر کر دی جائیں۔

لائسنس اور سرٹیفکیٹ رجسٹری پیش کرنے کا فرض | **دفعہ ۹۰**۔ (۱) کسی مقام عام میں موٹر گاڑی کے ڈرائیور کو لازم ہوگا کہ کسی باوردی پولیس افسر یا محکمہ ٹرانسپورٹ کے کسی ایسے افسر کے مطالبے پر جو رتبہ میں سب انسپکٹر سے کم تر نہ ہو اپنا لائسنس اور گاڑی کا سرٹیفکیٹ رجسٹری پیش کرے اور اگر گاڑی ٹرانسپورٹ گاڑی ہو تو گاڑی کا وہ سرٹیفکیٹ موزونیت اور پرمٹ معائنے کے لئے دکھائے جن کا حوالہ بالترتیب دفعہ ۳۹ اور دفعہ ۴۴ میں دیا گیا ہے۔

(۲) کسی موٹر گاڑی کے مالک کو یا اس کی عدم موجودگی میں گاڑی کے ڈرائیور یا مہتمم شخص کو لازم ہوگا کہ کسی حاکم رجسٹری کے مطالبہ پر یا اس بارے میں گورنمنٹ کی طرف سے کسی مجاز شخص کے مطالبے پر گاڑی کا سرٹیفکیٹ رجسٹری اور اگر گاڑی ٹرانسپورٹ گاڑی ہو تو سرٹیفکیٹ موزونیت محولہ دفعہ ۳۹ پیش کرے۔

(۳) اگر لائسنس یا سرٹیفکیٹ (جیسی کہ صورت ہو) اس وقت اس شخص کے پاس نہ ہو جس سے مطالبہ کیا جائے تو یہ دفعہ ہذا کی کافی تعمیل ہوگی اگر ایسا شخص دس دنوں کے اندر لائسنس یا سرٹیفکیٹ مذکور صوبے کے کسی پولیس سٹیشن میں جس کی صراحت وہ مطالبہ کرنے والے حاکم یا پولیس افسر کے روبرو کر دے پیش کر دے۔

مگر شرط یہ ہے کہ تحتی دفعہ ہذا کے احکام کا اطلاق کسی ایسے ڈرائیور پر جو بطور ایک تنخواہ دار ملازم کے گاڑی چلا رہا ہو یا کسی ٹرانسپورٹ گاڑی کے ڈرائیور پر یا کسی ایسے شخص پر نہیں ہوگا جس کو کسی ٹرانسپورٹ گاڑی کا سرٹیفکیٹ رجسٹری یا سرٹیفکیٹ موزونیت پیش کرنے کا حکم ہو سوائے اس حد تک اور ایسی ترمیمات کے ساتھ جو مقرر کر دی جائیں۔

بعض صورتوں میں ڈرائیور کا گاڑی روکنے کا فرض | **دفعہ ۹۲**۔ (۱) کسی موٹر گاڑی کے ڈرائیور کو لازم ہوگا کہ گاڑی کو روک دے اور جب تک کہ بطور معقول ضروری ہو ٹھیرا رہے۔

(الف) جب کہ کوئی باوردی پولیس افسر ایسا کرنے کا حکم دے۔ یا

(ب) جب کہ کوئی شخص جس کے اہتمام میں کوئی جانور ہو اسے ایسا کرنے کو کہے اگر ایسے شخص کو اندیشہ ہو کہ جانور قابو سے باہر ہو گیا ہے یا گاڑی سے بھڑک کر بے قابو ہو جائے گا۔ یا

(ج) جب کہ گاڑی کسی انسان۔ جانور یا کسی اور گاڑی کے حادثہ کے وقوع میں ملوث ہو یا کسی جائیداد کو نقصان پہنچانے کی باعث ہو خواہ حادثے اور نقصان کا باعث گاڑی کا چلانا ہو یا نہ ہو یا اس کا باعث گاڑی کے منتظمین ہوں یا نہ ہوں۔

اور ایسے لازم ہے کہ اپنا نام اور پتہ اور گاڑی کے مالک کا نام اور پتہ اس شخص کو دے جو ویسے حادثے یا نقصان سے متاثر ہوا ہو اور جو نام اور پتہ مانگتا ہو بشرطیکہ وہ خود بھی اپنا نام اور پتہ دے۔

(۲) کسی موٹر گاڑی کے ڈرائیور کو لازم ہو گا کہ کسی ایسے شخص کے مطالبہ پر جو اپنا نام اور پتہ دے اور یہ الزام لگائے کہ ڈرائیور دفعہ ۹۹ کے تحت قابل سزا جرم کا مرتکب ہوا ہے اپنا نام اور پتہ اس شخص کو دے۔

(۳) دفعہ ہذا میں اصطلاح "جانور" سے کوئی گھوڑا، مویشی۔ ہاتھی۔ اونٹ۔ گدھا۔ خچر۔ بھیڑ یا بکری مراد ہے۔

موٹر گاڑی کے مالک کو اطلاع دینے کا فرض

دفعہ ۹۳۔ کسی ایسی موٹر گاڑی کے مالک کو جس کے ڈرائیور پر آرڈیننس ہذا کے تحت کسی جرم کا الزام ہو لازم ہے کہ کسی پولیس افسر یا محکمہ ٹرانسپورٹ کے کسی ایسے افسر کے مطالبے پر جسے اس بارے میں اختیار دیا گیا ہو ڈرائیور کے لائسنس اور اس کے نام و پتہ کے متعلق جملہ اطلاع جو اس کے پاس ہو یا جو واجبی کوشش و محنت سے معلوم ہو سکے دے۔

کسی شخص یا جانور کو حادثہ پیش آنے اور ضرر پہنچنے یا جائیداد کو نقصان پہنچنے کی صورت میں ڈرائیور کا فرض

دفعہ ۹۴۔ جب کوئی ایسا حادثہ رونما ہو جس میں کوئی موٹر گاڑی ملوث ہو تو گاڑی کے یا ڈرائیور یا دیگر مہتمم شخص کو لازم ہے کہ۔

(الف) اگر حادثے کے نتیجہ میں کسی شخص کو ضرر پہنچے تو اس طرح ضرر رسیدہ شخص کے لئے میڈیکل امداد حاصل کرنے کے لئے تمام معقول کارروائی عمل میں لائے اور اگر ضروری ہو تو اسے قریب ترین ہسپتال میں پہنچائے سوائے جب کہ ضرر رسیدہ شخص یا جب کہ وہ نابالغ ہو اس کا سرپرست اور طرح خواہش کرے۔

(د) کسی پولیس افسر یا اس بارے میں محکمہ ٹرانسپورٹ کے کسی اختیار یافتہ افسر کے مطالبہ پر کوئی ایسی اطلاع دے جو ویسے افسر کو واقعہ کی بابت مطلوب ہو اور اگر ایسا کوئی افسر حاضر نہ ہو تو واقعہ کے حالات کی اطلاع جلد از جلد اور کسی بھی صورت میں واقعہ رونما ہونے سے چوبیس گھنٹہ کے اندر نزدیک ترین پولیس سٹیشن کو دے۔

اس حادثے کی صورت میں پولیس افسر کا فرض جس سے کلیم پیدا ہوتا ہو

دفعہ ۹۴ الف۔ جب کسی ایسے واقعہ کی رپورٹ کسی پولیس سٹیشن میں کی جائے جس سے دفعہ ۷ ۔ ۶ کے تحت معاوضہ کا کلیم پیدا ہوتا ہو تو افسر انچارج پولیس سٹیشن کو لازم ہے کہ رپورٹ ابتدائی اطلاع یا روزنامچہ کے متعلقہ خلاصہ کی (جیسی کہ صورت ہو) ایک نقل اس کلیم ٹربیونل کو بھیج دے جس کے علاقہ اختیار میں حادثہ واقع ہوا ہو۔

حادثے میں ملوث گاڑی کا معائنہ

دفعہ ۹۵۔ جب کوئی ایسا حادثہ واقع ہو جس میں کوئی موٹر گاڑی ملوث ہو تو کوئی شخص جسے اس بارے میں گورنمنٹ کی طرف سے اختیار ملا ہو مجاز ہے کہ گاڑی کا معائنہ کرے اور غرض مذکور کے لئے معقول اوقات کے اندر کسی ایسے

احاطہ جات میں داخل ہو جہاں گاڑی موجود ہو اور مجاز ہے کہ گاڑی کو امتحان کے لئے ہٹا کر لے جائے۔

مگر شرط یہ ہے کہ اس مقام کے متعلق جہاں گاڑی ہٹا کر لے جائی جائے گاڑی کے مالک کو بتایا جائے گا اور موٹر گاڑی غیر ضروری تاخیر کے بغیر واپس کر دی جائے گی اور کسی صورت میں بھی ہٹا کر لے جانے کے بعد اڑتالیس گھنٹہ سے زیادہ روک کر نہیں رکھی جائے گی۔

قواعد وضع کرنے کا اختیار | **دفعہ ۹۶۔** (۱) گورنمنٹ مجاز ہے کہ باب ہذا کے احکام کو مؤثر کرنے کی اغراض کے لئے قواعد مرتب کرے۔

(۲) اختیار مذکورالصدر کی عمومی حیثیت کو نقصان پہنچائے بغیر ایسے قواعد میں حسب ذیل تمام امور یا ان میں سے کسی کے لئے احکام وضع کئے جا سکتے ہیں:۔

(الف) اشارے دینے کی ایسی مشینی یا برقی ترکیبوں کی نوعیت جو موٹر گاڑیوں پر استعمال کی جائیں۔

(ب) برقی ٹریفک اشاروں کی ترکیبوں اور ان ترکیبوں کی وضع جو نصب کی جائیں۔

(ج) ایسی گاڑیوں کو جو ٹوٹ گئی ہوں یا جو سڑکوں پر کھڑی رہنے دی گئی ہوں یا وہاں چھوڑ دی گئی ہوں منتقل کرنا اور ان کی اور ان پر لدے ہوئے مال کی محفوظ تحویل۔

(د) تولنے کی مشینیں نصب کرنا اور ان کا استعمال

(ہ) ایمرجنسی گاڑیاں اور دیگر خاص قسموں کی گاڑیوں کا باب ہذا کے تمام یا بعض احکام سے ایسی شرائط کے تابع استثنیٰ جو تجویز کر دی جائیں۔

(و) گاڑیاں کھڑی کرنے کے مقامات اور اڈے برقرار رکھنا اور انتظام اور فیسیں (اگر کوئی ہوں) جو ان کے استعمال کے عوض وصول کی جائیں گی۔

(ز) ابتدائی پر کسی موٹر گاڑی کو گیئر سے نکال کر چلانے کی بالعموم یا کسی مصرحہ مقام پر ممانعت۔

(ح) کسی چلتی موٹر گاڑی کو پکڑنے اور اس پر سوار ہونے کی ممانعت۔

(ط) موٹر گاڑیوں کو پٹڑیوں اور پیدل راستے استعمال کرنے کی ممانعت۔

(ی) بالعموم عوام کے لئے یا کسی شخص کے لئے کسی خطرے، ضرر یا کسی ایذا کا انسداد یا کسی جائیداد کے لئے کسی خطرے یا نقصان کا یا آمدورفت میں کسی روکاوٹ کے پیدا ہونے کا انسداد۔

لائسنسوں سے متعلق جرائم

دفعہ ۹۷۔ جو کوئی شخص جسے آرڈیننس ہذا کے تحت کوئی لائسنس رکھنے یا حاصل کرنے کا نااہل قرار دیا گیا ہو کسی پبلک مقام میں کوئی موٹر گاڑی چلائے یا کسی ایسے لائسنس کے لئے درخواست کرے یا حاصل کرے یا عبارت ظہری کے بغیر لائسنس کا حقدار نہ ہوتے ہوئے اپنے سابقہ لائسنس پر لکھی ہوئی عبارت ظہری کی حقیقت بتائے بغیر لائسنس کے لیے درخواست دے یا حاصل کرے یا آرڈیننس ہذا کے تحت لائسنس رکھنے یا حاصل کرنے کے نااہل ہوتے ہوئے دفعہ ۱۰ کی تحتی دفعہ (۲) میں محولہ قسم کا کوئی لائسنس استعمال کرے تو اسے دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی سزائے قید دی جائے گی جس کی میعاد چھ ماہ تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا دی جائے گی جس کی مقدار پانچ سو روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیں گی اور کوئی لائسنس جو اس نے اس طرح حاصل کیا ہو غیر مؤثر ہوگا اور اگر اس طرح چلائی جانے والی گاڑی ٹرانسپورٹ گاڑی ہو یا وہ لائسنس جس کے لئے اس طرح درخواست دی گئی ہو یا حاصل کیا گیا ہو یا استعمال کیا گیا ہو کوئی ٹرانسپورٹ گاڑی چلانے کے لئے لائسنس ہو تو اسے ایسی سزائے قید دی جائے گی جس کی میعاد دو سال تک ہو سکتی ہے اور جرمانے کی سزا دی جائے گی جس کی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے اور کوئی لائسنس جو اس نے اس طرح حاصل کیا ہو غیر مؤثر ہوگا۔

بہت زیادہ رفتار پر گاڑی چلانا

دفعہ ۹۸۔ (۱) جو کوئی شخص دفعہ ۷۵ کے احکام کی خلاف ورزی میں کوئی موٹر گاڑی چلائے اسے سزائے جرمانہ جس کی مقدار ایک سو روپیہ تک ہو سکتی ہے اور جب گاڑی ایک ٹرانسپورٹ گاڑی ہو تو ایسی سزائے جرمانہ دی جائے گی جس کی مقدار ایک سو روپیہ سے کم نہ ہوگی اور پانچ سو روپیہ تک ہو سکتی ہے۔

(۲) جو کوئی شخص کسی شخص سے جو اس کا ملازم ہو یا موٹر گاڑی چلاتے ہیں اس کی نگرانی یا اختیار کے اندر ہو دفعہ ۷۵ کی خلاف ورزی میں موٹر گاڑی چلوائے اسے سزائے جرمانہ دی جائے گی جس کی مقدار دو سو روپیہ تک ہو سکتی ہے اور جب گاڑی ایک ٹرانسپورٹ گاڑی ہو تو ایسی سزائے جرمانہ دی جائے گی جس کی مقدار پانچ سو روپیہ تک ہو سکتی ہے۔

(۳) کوئی شخص تحتی دفعہ (۱) کے تحت قابل سزا کسی جرم کی پاداش میں اس امر کی بابت کہ گواہ کی رائے میں ویسا شخص خلاف قانون رفتار پر گاڑی چلا رہا تھا محض ایک گواہ کی شہادت پر مجرم ثابت قرار نہیں پائے گا سوائے جب کہ وہ رائے کسی ایسے تخمینہ پر مبنی ظاہر کی جائے جو کسی ٹیکنیکل ترکیب کے استعمال سے حاصل کیا گیا ہو۔

(۴) کسی ایسے ٹائم ٹیبل کی اشاعت یا کوئی ایسی ہدایت دینا کہ کوئی سفر یا جزو سفر ایک معرجہ عرصہ کے اندر مکمل کیا جانا ہے اگر عدالت کی رائے میں حالات معاملہ کو مدنظر رکھتے ہوئے مذکورہ سفر یا جزو سفر کا معرجہ وقت کے اندر دفعہ ۷۵ کے احکام کی خلاف ورزی کئے بغیر مکمل ہونا ناقابل عمل ہو بادی النظر میں اس امر کا ثبوت ہوگا کہ وہ شخص جس نے ٹائم ٹیبل شائع کیا یا ہدایت دی تحتی دفعہ (۲) کے تحت جرم کا مرتکب ہوا ہے۔

بے تحاشا یا خطرناک انداز میں گاڑی چلانا

دفعہ ۹۹۔ (۱) جو کوئی شخص کوئی موٹر گاڑی ایسی رفتار پر یا ایسے طریق میں چلائے جو کہ انسانی زندگی یا جائیداد کے لئے خطرناک ہو تو معاملہ کے جملہ حالات کا مع اس مقام کی نوعیت۔ حالت اور استعمال کے جہاں گاڑی چلائی گئی ہو لحاظ رکھتے ہوئے اور اس وقت وہاں فی الواقعہ موجود یا بطور معقول متوقع ٹریفک کا لحاظ رکھتے ہوئے اسے دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی ایسی سزائے قید دی جائے گی جو چھ ماہ تک ہو سکتی ہے یا سزائے جرمانہ دی جائے گی جو پانچ سو روپیہ تک ہو سکتا ہے اور اگر گاڑی ایک ٹرانسپورٹ گاڑی ہو تو ایسی سزائے قید دی جائے گی جس کی میعاد ایک سال تک ہو سکتی ہے اور جرمانے کی سزا بھی دی جائے گی جس کی میعاد ایک ہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے۔

(۲) جو کوئی شخص کسی جرم مصرحہ تحتی دفعہ (۱) کا سابقاً مجرم ثابت قرار پا کر ویسی سزا پا چکا ہو سے تین سال کے اندر تحتی دفعہ مذکور کے تحت پھر کسی قابل سزا جرم کا ارتکاب کرے وہ ہر ایک ایسے جرم مابعد کی پاداش میں دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا کا تابع ہوگا جو دو سال تک ہو سکتی ہے اور سزائے جرمانہ کا تابع ہوگا جو ایک ہزار روپیہ تک ہو سکتا ہے یا ہر دو سزاؤں کا مستوجب ہوگا اور اگر گاڑی ایک ٹرانسپورٹ گاڑی ہو تو اسے ایسی سزائے قید دی جائے گی جس کی میعاد چار سال تک ہو سکتی ہے اور سزائے جرمانہ بھی دی جائے گی جس کی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے۔

شراب یا کسی اور نشہ کے زیر اثر ہو کر گاڑی چلانا

دفعہ ۱۰۰۔ جو کوئی شخص موٹر گاڑی چلاتے ہوئے یا چلانے کا اقدام کرتے ہوئے شراب یا بے ہوش کرنے والی کسی دوا کے اس قدر زیر اثر ہو کر وہ گاڑی پر صحیح کنٹرول رکھنے کے ناقابل ہو وہ ایسی سزائے قید کے قابل ہوگا جس کی میعاد چھ ماہ تک ہو سکتی ہے یا اسے ایسی سزائے جرمانہ ہوگی جس کی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے یا ہر دو سزائیں ہوں گی اور اگر وہ ایسے کسی جرم کا پہلے بھی مجرم ثابت قرار پا چکا ہو اور دفعہ ہذا کے تحت پھر ایسے کسی جرم کا مجرم ہو تو اسے ہر ایسے مابعد جرم کی پاداش میں دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی ایسی سزائے قید دی جائے گی جس کی میعاد دو سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا دی جائے گی جو ایک ہزار روپیہ تک ہو سکتا ہے یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

کسی دماغی یا جسمانی معذوری کی حالت میں موٹر گاڑی چلانا

دفعہ ۱۰۱۔ جو کوئی شخص کسی ایسے مرض یا معذوری کی حالت میں جس کا اُسے خود علم ہو اور جو اس کے موٹر گاڑی چلانے کو عوام کے لئے خطرے کا باعث بنا سکتی ہو موٹر گاڑی چلائے اسے ایسی سزائے جرمانہ دی جائے گی جس کی مقدار دو سو روپیہ تک ہو سکتی ہے اور اگر وہ پہلے بھی ایسے کسی جرم کا مجرم قرار پا چکنے کے بعد پھر دفعہ ہذا کے تحت کسی قابل سزا جرم کا مرتکب ہو تو وہ ہر ایسے مابعد جرم کی پاداش میں ایسے جرمانہ کا مستوجب ہوگا جس کی مقدار پانچ سو روپیہ تک ہو سکتی ہے۔

بعض جرائم کی اعانت کی سزا

دفعہ ۱۰۲۔ جو کوئی شخص دفعہ ۹۹، ۱۰۰ یا ۱۰۱ کے تحت کسی قابل سزا جرم کے ارتکاب کی اعانت کرے وہ اسی سزا کا مستوجب ہوگا جو اس جرم کے لئے مقرر کی گئی ہے۔

دوڑ لگانا اور رفتار کا امتحان **دفعہ ۱۰۳۔** جو کوئی شخص گورنمنٹ کی تحریری رضامندی کے بغیر کسی مقام عام میں موٹر گاڑیوں کی کسی دوڑ میں یا ان کی رفتار کی آزمائش میں حصہ لے اسے ایسی سزائے قید دی جائے گی جس کی میعاد چھ ماہ تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا دی جائے گی جس کی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے یا ہر دو سزائیں دی جائیں گی۔

غیر محفوظ حالت کی گاڑیاں استعمال کرنا **دفعہ ۱۰۴۔** جو کوئی شخص کسی مقام عام میں کوئی موٹر گاڑی یا ٹریلر ایسی حالت میں جب کہ گاڑی یا ٹریلر میں کوئی ایسا نقص ہو جو شخص مذکور جانتا ہو یا جو معمولی احتیاط سے معلوم کیا جا سکتا ہو اور جس کی وجہ سے گاڑی مذکور کا چلانا ویسے مقام کو استعمال کرنے والے اشخاص یا گاڑیوں کے لئے خطرناک ہو چلائے یا چلوائے یا چلانے کی اجازت دے وہ ایسی قید کی سزا کا مستوجب ہوگا جس کی میعاد ایک ماہ تک ہو سکتی ہے یا اسے سزائے جرمانہ دی جائے گی جس کی مقدار پانچ سو روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیں گی یا اگر ویسے نقص کے نتیجہ میں کوئی ایسا حادثہ رونما ہو جس سے کسی شخص یا جانور کو ضرر جسمانی یا جائیداد کو نقصان پہنچے تو اسے قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد چھ ماہ تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا دی جائے گی جس کی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے یا ہر دو سزائیں دی جائیں گی۔

گاڑی کو ایسی حالت میں فروخت کرنا یا اس طرح تبدیل کرنا کہ آرڈیننس ہذا کی خلاف ورزی ہو جائے **دفعہ ۱۰۵۔** جو کوئی شخص موٹر گاڑیوں کا درآمد کنندہ یا بیوپاری ہوتے ہوئے کوئی موٹر گاڑی یا ٹریلر ایسی حالت میں فروخت کرے یا حوالہ کرے یا فروخت یا حوالہ کرنے کی پیش کش کرے کہ جس سے کسی مقام عام میں اس کا استعمال باب ۶ کی یا اس کے تحت مرتب شدہ کسی قاعدہ کی خلاف ورزی ہو جائے یا موٹر گاڑی یا ٹریلر میں اس طرح رد و بدل کرے کہ جس سے کسی مقام میں اس کا استعمال باب ۶ کی یا اس کے تحت مرتب شدہ کسی قاعدہ کی خلاف ورزی ہو جائے اسے ایسی سزائے جرمانہ دی جائے گی جس کی مقدار دو صد روپیہ تک ہو سکتی ہے۔

مگر شرط یہ ہے کہ کوئی شخص دفعہ ہذا کے تحت مجرم ثابت قرار نہیں پائے گا اگر وہ یہ ثابت کر دے کہ اس کے پاس اس امر کا یقین کرنے کی معقول وجہ تھی کہ گاڑی کسی مقام عام میں اس وقت تک استعمال نہیں کی جائے گی جب تک کہ اسے ایسی حالت میں نہیں لایا جائے گا جس میں کہ وہ جائز طور پر اس طرح استعمال ہو سکے۔

بغیر پرمٹ گاڑی استعمال کرنا **دفعہ ۱۰۶۔** (۱) جو کوئی شخص دفعہ ۴۴ کی ذیلی دفعہ (۱) کے احکام کی خلاف ورزی میں کوئی موٹر گاڑی چلائے یا استعمال کرائے یا استعمال کرنے کی اجازت دے یا استعمال کے لئے کرایہ پر دے اسے قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد چھ ماہ تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا جو پانچ سو روپیہ تک ہو سکتا ہے اور اگر وہ سابقاً ایسے کسی جرم کا مجرم ثابت قرار پا کر پھر دفعہ ہذا کے تحت کسی جرم کا قصور وار ہو تو اسے ہر ایسے مابعد جرم کی پاداش میں قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دو سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا دی جائے گی جس کی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

(۲) دفعہ ہذا کے کسی امر کا اطلاق کسی ایسی موٹر گاڑی پر نہیں ہوگا جس کا استعمال کسی ہنگامی حالت میں بیمار یا مضروب اشخاص

کی تکمیل کے لئے یا مرمت کے لئے سامان کی یا مصیبت دور کرنے کے لئے خوراک یا سامان کی یا اسی قسم کی غرض کے لئے دواؤں کی رسد کی بار برداری کے لئے ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ گاڑی استعمال کرنے والا شخص ایسے استعمال کی اطلاع سات دن کے اندر ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی کو کر دے۔

اجازتی وزن سے زیادہ کی گاڑیاں چلانا

دفعہ ۱۰۷۔ جو کوئی شخص کوئی موٹر گاڑی دفعہ ۶۷ کے احکام کی خلاف ورزی میں یا اجازت نامہ مجریہ زیر دفعہ مذکور کی شرائط کی خلاف ورزی میں یا زیر دفعہ ۷۸ عائد شدہ کسی پابندی یا امتناع کی خلاف ورزی میں چلائے یا چلوائے یا چلانے کی اجازت دے وہ ایسی سزائے جرمانہ کا مستوجب ہوگا جس کی مقدار ایک سو روپیہ تک ہو سکتی ہے اور اگر وہ سابقاً ایسے کسی جرم کا مجرم ثابت قرار پاکر پھر دفعہ ہذا کے تحت کسی جرم کا قصوروار ہو تو اسے ہر ایک ایسے مابعد جرم کی پاداش میں جرمانے کی سزا دی جائے گی جس کی مقدار پانچ سو روپیہ تک ہو سکتی ہے۔

حادثے کی صورت میں گاڑی روکنے سے قاصر رہنے یا اطلاع بہم پہنچانے سے قاصر رہنے کی سزا

دفعہ ۱۰۸۔ جو کوئی شخص دفعہ ۹۲ کی تحتی دفعہ (۱) کے ضمن (ج) کے احکام کی یا دفعہ ۹۴ میں درج شدہ احکام میں سے کسی کی خلاف ورزی کرے یا کوئی ایسی اطلاع جو احکام مذکور کے تحت مطلوب ہو فراہم کرے جسے وہ جھوٹی جانتا ہو اسے قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد چھ ماہ تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا دی جائے گی جس کی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

بلا اجازت گاڑی لے جانا

دفعہ ۱۰۹۔ جو کوئی شخص کوئی موٹر گاڑی مالک کی یا کسی دوسرے مختار جائز کی رضامندی کے بغیر لے جائے وہ قید کی سزا کا مستوجب ہوگا جس کی میعاد تین ماہ تک ہو سکتی ہے یا اسے جرمانے کی سزا دی جائے گی جس کی مقدار پانچ سو روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

مگر شرط یہ ہے کہ دفعہ ہذا کے تحت کوئی شخص مجرم ثابت قرار نہیں پائے گا اگر عدالت کو اطمینان ہو جائے کہ ملزم اس معقول یقین کے ساتھ کاربند ہوا تھا کہ اسے جائز اختیار حاصل ہے یا اس نے اس معقول بھروسے سے کام کیا کہ مالک حالات معاملہ کے پیش نظر اپنی رضامندی ضرور دے دیتا اگر اس سے اس طرح استدعا کی جاتی۔

بے اجازت گاڑی سے تعرض

دفعہ ۱۱۰۔ جو کوئی شخص سوائے جب کہ اس کے پاس اختیار جائز یا وجہ معقول ہو کسی کھڑی ہوئی گاڑی میں داخل یا سوار ہو یا کسی موٹر گاڑی کی مشینری کے کسی حصے یا بریکوں کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کرے وہ قید کی سزا کا مستوجب ہوگا جس کی میعاد ایک ماہ تک ہو سکتی ہے یا اسے جرمانے کی سزا دی جائے گی جس کی مقدار دو سو روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

احکام کی نافرمانی۔ تعرض اور معلومات مہیا کرنے سے انکار

دفعہ ۱۱۱۔ جو کوئی شخص دانستہ طور پر کسی ایسی ہدایت کی نافرمانی کرے جو اسے جوازاً کسی ایسے شخص یا حاکم نے دی ہو جو آرڈیننس ہذا کے تحت ویسی ہدایت دینے کا اختیار رکھتا ہو یا کسی شخص یا حاکم کے ایسے کارہائے منصبی کی انجام دہی میں اس کا مزاحم ہو جسے آرڈیننس ہذا کے تحت انجام دینے کا اسے حکم یا اختیار ہو یا جس سے آرڈیننس کی رو سے یا اس کے تحت کسی معلومات کی فراہمی مطلوب ہو اور وہ ویسی معلومات روک لے یا ایسی معلومات فراہم کرے جو جھوٹی ہوں یا جنہیں وہ سچی یقین نہ کرتا ہو تو اگر اس جرم کے لئے کوئی اور سزا مقرر نہ ہو اسے جرمانے کی سزا دی جائے گی جس کی حد دو سو روپیہ تک ہو سکتی ہے۔

آلات کی بابت قواعد کی خلاف ورزی کی سزا | **دفعہ ۱۱۱ الف**۔ جو کوئی شخص کسی موٹر گاڑی میں کوئی ایسا آلہ لے جائے جس کا لے جانا دفعہ ہٰے کے تحت مرتب شدہ قواعد کی رو سے ممنوع ہوا سے جرمانے کی سزا دی جائے گی جس کی تعداد پانچ سو روپیہ تک ہو سکتی ہے اور ایسا آلہ بحق گورنمنٹ ضبط کر لیا جائے گا۔

ان جرائم کی سزا کے لئے عام حکم جن کے لئے اور طرح احکام وضع نہیں کئے گئے | **دفعہ ۱۱۲**۔ جو کوئی شخص آرڈیننس ہذا کے یا اس کے تحت وضع

(۲) کوئی باوردی پولیس افسر بلا وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے۔

(الف) کسی شخص کو جس سے آرڈیننس ہذا کے تحت اس کا نام و پتہ پوچھا جائے تو بتانے سے انکار کر دے یا ایسا نام اور پتہ بتائے جسے پولیس افسر مذکور بوجہ معقول غلط سمجھتا ہو۔ یا

(ب) کسی شخص کو جس کا تعلق کسی جرم زیر آرڈیننس ہذا سے ہو یا جس کے بطریق مذکور تعلق رکھنے کا شبہ بوجہ معقول کیا جاتا ہو اور پولیس افسر مذکور کے پاس اس امر کا یقین کرنے کی وجوہات موجود ہوں کہ وہ فرار ہو جائے گا یا کسی اور طرح سے اپنے اوپر سمن کی تعمیل نہیں ہونے دے گا۔

(۳) جو پولیس افسر کسی موٹر گاڑی کے ڈرائیور کو بغیر وارنٹ گرفتار کرے اسے لازم ہے کہ اگر حالات کا تقاضا ہو تو گاڑی کے عارضی انتظام اور محفوظ تحویل کے لئے ایسی کارروائی کرے یا کرائے جو اسے مناسب معلوم ہو۔

پولیس افسر کا دستاویزات ضبط کرنے کا اختیار | **دفعہ ۱۱۴**۔ (۱) کوئی پولیس افسر جسے اس بارے میں اختیار دیا گیا ہو اور کوئی دیگر شخص جسے اس بارے میں گورنمنٹ نے اختیار دیا ہو مجاز ہے کہ اگر اس کے پاس یہ یقین کرنے کی وجہ موجود ہو کہ کسی موٹر گاڑی پر لگا ہوا کوئی نشان شناخت یا کوئی لائسنس۔ پرمٹ۔ سرٹیفکیٹ۔ رجسٹری۔ بیمہ یا کوئی دیگر دستاویز جو اس کے روبرو موٹر گاڑی کا ڈرائیور یا کوئی اور مہتمم شخص پیش کرے حسب منشائے دفعہ ۴۶۴ مجموعہ تعزیرات پاکستان ۱۸۶۰ء ایک جھوٹی دستاویز ہے تو نشان یا دستاویز مذکور کو ضبط کر لے اور گاڑی کے ڈرائیور یا مالک سے جواب طلب کرے کہ ویسا نشان یا دستاویز اس کے پاس یا گاڑی کے اندر کس طرح آئی۔

(۲) کسی پولیس افسر کو جو اس باب میں گورنمنٹ کی طرف سے مجاز ہو اختیار ہے کہ اگر اس کے پاس یہ یقین کرنے کی معقول وجوہات موجود ہوں کہ کسی موٹر گاڑی کا ڈرائیور جس پر کسی جرم زیر آرڈیننس ہذا کا الزام ہے فرار ہو جائے گا یا کسی اور طرح اپنے آپ پر سمن کی تعمیل نہیں ہونے دے گا تو جو لائسنس اس کے پاس ہو اسے ضبط کرے اور عدالت مجاز سماعت جرم مذکور کو ارسال کر دے اور عدالت مذکور مجاز ہے کہ جب ڈرائیور اس کے روبرو پیش ہو تو ضمانت کی بابت ایسی شرائط پر جنہیں وہ مناسب خیال کرے لائسنس اسے واپس کر دے اور اسے حکم دے کہ وہ کوئی عارضی رسید جو اسے تحت دفعہ (۳) کے تحت دی گئی ہو حوالے کر دے۔

(۳) جو پولیس افسر زیر تحت دفعہ (۲) کوئی لائسنس ضبط کرے اسے لازم ہے کہ لائسنس حوالہ کرنے والے شخص کو اس کی عارضی رسید دے اور ایسی رسید اس رسید کے قابض کو کوئی موٹر گاڑی جس کی صراحت اس کے لائسنس میں ہو اس وقت تک جب تک کہ اسے لائسنس واپس نہ کر دیا جائے یا اس تاریخ تک چلانے کا اختیار دے گی جس کی صراحت پولیس افسر عارضی رسید میں کر دے یعنی ان دونوں صورتوں میں سے جو بھی پہلے واقع ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ جب کسی ایسی وجہ کے باعث جس کی نسبت لائسنس دار قصور وار نہ ہو وہ پیشتر اس کے کہ عارضی رسید مؤثر نہ رہے عدالت میں حاضر نہ ہو سکے تو کوئی مجسٹریٹ یا پولیس افسر جسے گورنمنٹ کی طرف سے اس بارے میں اختیار دیا گیا ہو مجاز ہو گا کہ اس بارے میں اسے درخواست دیئے جانے پر تحت دفعہ ہذا کے تحت دی ہوئی عارضی رسید میں دی ہوئی تاریخ کی بجائے کوئی بعد کی تاریخ داخل کر دے۔

دفعہ ۱۱۵۔ | اس گاڑی کو روک لینے کا اختیار جو سرٹیفکیٹ رجسٹری یا پرمٹ کے بغیر استعمال کی جائے |

کوئی پولیس افسر جسے اس بارے میں اختیار دیا گیا ہو یا دیگر شخص جسے اس بارے میں گورنمنٹ کی طرف سے اختیار دیا گیا ہو مجاز ہے کہ اگر اس کے پاس یہ یقین کرنے کی معقول وجہ موجود ہو کہ کوئی موٹر گاڑی دفعہ ۲۳ کی تحتی دفعہ (۱) کے احکام کی خلاف ورزی میں یا دفعہ ۴۴ کی تحتی دفعہ (۱) کی رو سے مطلوبہ پرمٹ کے بغیر یا اس راستے یا رقبہ کی بابت جس پر یا جس میں یا اس غرض کی بابت جس کے لئے گاڑی استعمال کی جائے کسی شرط کی خلاف ورزی میں استعمال کی گئی ہے یا استعمال کی جا رہی ہے تو گاڑی کو پکڑ لے اور روک لے اور غرض مذکور کے لئے ایسے اقدامات کرے یا کرائے جو وہ گاڑی کی عارضی محفوظ تحویل کے لئے مناسب سمجھے۔

خواب آور مادوں پر نگرانی کا ایکٹ 1997ء

خواب آور ادویات وغیرہ قبضہ میں رکھنے کی ممانعت: **دفعہ ٦ ۔** کوئی شخص کوئی خواب آور دوا۔ ذہن پر اثر انداز ہونے والا مادہ یا Controlled Substance (یعنی ایسا مادہ جو خواب آور ادویات یا ذہن پر اثرانداز ہونے والے مادہ کی پیداوار یا ساخت کے لئے استعمال کیا جائے) پیدا نہیں کرے گا۔ ساخت نہیں کرے گا۔ اس کا خلاصہ نہیں نکالے گا۔ تیار نہیں کرے گا۔ قبضہ میں نہیں رکھے گا۔ فروخت کے لئے پیش نہیں کرے گا۔ فروخت نہیں کرے گا۔ نہیں خریدے گا۔ تقسیم نہیں کرے گا۔ کسی شرائط پر بھی حوالے نہیں کرے گا۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ نہیں لے جائے گا۔ روانہ نہیں کرے گا الا طبی۔ سائنسی یا صنعتی اغراض کے لئے اور وہ بھی اس طریق میں اور ان شرائط کے تابع جن کی صراحت ایکٹ ہذا یا کسی دیگر نافذ الوقت قانون میں کر دی جائے۔

خواب آور ادویات وغیرہ کی در آمد یا برآمد: **دفعہ ۷۔** کوئی شخص۔

(الف) پاکستان میں در آمد نہیں کرے گا۔

(ب) پاکستان سے برآمد نہیں کرے گا۔

(ج) پاکستان کے اندر ایک جگہ سے دوسری جگہ نہیں لے جائے گا۔ یا

(د) ایک جہاز سے دوسرے جہاز میں منتقل نہیں کرے گا۔

کوئی خواب آور دوا۔ ذہن پر اثرانداز ہونے والا مادہ یا Controlled Substance ماسوائے تحتی دفعہ (۲) کے تحت مرتب شدہ قواعد کے اور کسی لائسنس پرمٹ یا اجازت نامہ کی شرائط کے مطابق جو غرض مذکور کے لئے جاری کیا جائے اور جس کا حاصل کیا جانا قواعد مذکور کے تحت مطلوب ہو۔

خواب آور ادویات کی ناجائز تجارت کرنے یا اس میں سرمایہ لگانے کی ممانعت: **دفعہ ۸ ۔** کوئی شخص مندرجہ ذیل کام نہیں کرے گا:۔

(الف) خواب آور ادویات۔ ذہن پر اثرانداز ہونے والے مادوں یا Controlled Substances کو منظم کرنا۔ ان کا انتظام کرنا۔ ان کی ناجائز تجارت۔ در آمد۔ نقل وحمل اور ساخت۔

(ب) ایکٹ ہذا کے تحت کسی قابل سزا جرم کا ارتکاب کرنے یا ارتکاب کا اقدام کرنے کے لئے تشدد یا اسلحہ استعمال کرنا۔

دفعات ۶، ۷ اور ۸ کی خلاف ورزی کی سزا **دفعہ ۹۔** جو کوئی شخص دفعات ۶، ۷ یا ۸ کے احکام کی خلاف ورزی کرے اسے حسب ذیل سزا دی جائے گی:۔

(الف) سزائے قید جو دو سال تک ہو سکتی ہے یا سزائے جرمانہ دی جائے گی یا دونوں سزائیں دی جائیں گی اگر خواب آور دوا۔ ذہن پر اثرانداز ہونے والے مادے یا Controlled Substance کی مقدار ایک سو گرام یا کم ہو۔

(ب) سزائے قید جو سات سال تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہو گا اگر خواب آور دوا۔ ذہن پر اثرانداز ہونے والے مادے یا Controlled Substance کی مقدار ایک سو گرام سے زیادہ ہو لیکن ایک کلوگرام سے زیادہ نہ ہو۔

(ج) موت یا عمر قید کی سزا یا ایسی سزائے قید جس کی میعاد چودہ سال تک ہو سکتی ہے اور وہ سزائے جرمانہ کا بھی مستوجب ہو گا جو دس لاکھ روپیہ تک ہو سکتا ہے اگر خواب آور دوا۔ ذہن پر اثرانداز ہونے والے مادے یا Controlled Substance کی مقدار ضمن (ب) میں مصرحہ حدود سے بڑھ جائے۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر مقدار دس کلوگرام سے بڑھ جائے تو سزا عمر قید سے کم نہ ہو گی۔

ضابطہ۔ قابل دست اندازی۔ وارنٹ۔ ناقابل ضمانت۔ ناقابل راضی نامہ۔ عدالت سیشن۔

پولیس آرڈر2002

باب ا

ابتدائیہ

(Preliminary)

آرٹیکل 1 ۔ مختصر عنوان، وسعت اور آغاز

Short title, extent and commencement :

(1) آرڈر ہذا کو'' پولیس آرڈر 2002 ء'' کہا جائے گا۔

(2) یہ پورے پاکستان میں وسعت پذیر ہو گا۔

(3) یہ فوری طور پر نافذ العمل ہو گا۔ ا[صدر مقام اسلام آباد کی حدود میں اور اس کا اطلاق مقامی حکومت کے ذمہ داریاں سنبھالنے کے وقت سے ہو گا۔]

آرٹیکل 2۔ تعریفات (Definitions) :

(1) آرڈرہذا میں ماسوائے اس کے کہ متن کسی اور مفہوم کا تقاضا کرتا ہو:

(i) نظم ونسق (Administration):

نظم ونسق میں انتظامی، عملی اور مالی امور کا بندوبست شامل ہے۔

۲[(i-A) ضلعی صدر مقام:

ضلعی صدر مقام سے مراد اسلام آباد کا ضلعی صدر مقام برائے دارالخلافہ ضلعی شہر کوئٹہ، ضلعی شہر پشاور ضلعی شہر لاہور ضلعی شہر کراچی چونکہ صوبہ بلوچستان، صوبہ شمال مغربی سرحدی صوبہ، صوبہ پنجاب اور صوبہ سندھ کے میٹرو پولیٹن (بڑے) شہر ہیں۔]

(ii) کیپٹل سٹی پولیس افسر (Capital City Police Officer) :

کیپٹل سٹی پولیس افسر سے مراد کیپٹل سٹی ڈسٹرکٹ کے عموی پولیس علاقہ کی پولیس کا سربراہ ہے جو کہ ایڈیشنل انسپکٹر جنرل پولیس سے کم درجہ کا نہ ہے اور دفعہ 11 کے تحت تعینات کیا گیا ہے۔

(iii) سٹی پولیس افسر (City Police Officer) :

سٹی پولیس افسر سے مرادسٹی ڈسٹرکٹ کے عموی پولیس علاقہ کی پولیس کا سربراہ ہے جو کہ ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس سے کم عہدہ کا نہ ہے اور دفعہ 15 کے تحت

(iv) ضابطہ (Code) :

ضابطہ سے مراد مجموعہ ضابطہ فوجداری 1898ء (1898 ء کا پانچواں) ہے۔

[۳(iv-A)اختیار:

اختیار سے مراد ایک ایسے مقتدر افسر کے متعلق کسی معاملہ کا فیصلہ کرنے میں غفلت یا اختیارات کا تجاوز کرنے کے ہیں اور اس کے کردار عملی اور سرکاری میں غیر قانونی کردار اور عمل اور اسکی اصلاحی اور تدارکی اقدام اس حکم کے احکام کی روشنی میں بروئے کار لانا ہیں۔]

(v) کمیشن (Commission) :

کمیشن سے مراد آرڈر ہذا کے تحت قومی، صوبائی یا ضلعی سطح پر قائم کیا گیا پبلک سیفٹی کمیشن ہے۔[۴اور پولیس شکایات کمیشن، اسلام آباد ضلعی سیفٹی کمیشن اور ضلعی پبلک سیفٹی اور شکایات کمیشن کے ہیں جو اس حکم کے تحت قائم کی گئیں۔

[۵(v-A) ایسا پولیس افسر جسے آرٹیکل 155 کی شق (2) کے تحت اعلیٰ اختیارات حاصل ہوں

(vi) ضلع (District) :

ضلع سے مراد قانون مقامی حکومت میں بیان کیا گیا ضلع ہے۔

(vii) ڈسٹرکٹ پولیس افسر (District Police Officer) :

ڈسٹرکٹ پولیس افسر سے مراد ایک ضلع کی پولیس کا سربراہ ہے جو کہ سینئر سپریٹنڈنٹ آف پولیس سے کم عہدہ کا نہ ہے اور دفعہ 15 کے تحت تعینات کیا گیا ہے۔

[۶(Vii-A) ایکس اوفیشیو سیکرٹری (Ex-Officio Secretary)

ایکس اوفیشیو سیکرٹری(Ex-Officio Secretary) سے مراد وہ صوبائی پولیس افسر ہے۔ جو صوبائی حکومت کے پولیس سے متعلقہ انتظامی اور مالی معاملات کی دیکھ بھال کرنے کا مکمل کارپرداز ہو گا اور متعلقہ معاملات کو چیف سیکرٹری،سیکرٹری داخلہ اور وزیر اعلیٰ کی دی گئی ہدایات کے مطابق عملی جامہ پہنانا ہو گا۔]

(vii-B) سروس کی خصوصی اہمیت Exigency of Service

''سروس کی خصوصی اہمیت'' سے مراد تقرر اور ٹرانسفر کی صورت حال کے مطابق اہمیت جسکے عمل میں لانے کے لئے تحریری جواز اور اگر قبل از وقت ایسا کرنا ناگزیر ہوتو وہ وجوہات ریکارڈ میں مندرج کی جائیں آیا کسی مخصوص اہمیت کی ذمہ داریوں سے عہدہ برا ہونے کیلئے تبادلہ یا تقرر کیا جا رہا ہے یا صرف کارگزاری اور نظم و ضبط کیلئے ایسا کرنا پڑے۔

(vii-C) حقائق جاننے کے لیے انکوائری "Fact finding Inquiry"

[حقائق جاننے کیلئے انکوائری" کسی پولیس افسر کے خلاف الزامات ، مقدمات جن افسران کے متعلق واقعات، فرائض کی ادائیگی میں غفلت اور کوئی جرم ثابت کرنے کیلئے عہدہ کا ناجائز طور پر استعمال کرنا اور اس پر کنٹرول کرنا۔ ان حقائق کو عدالت میں بھی پیش کیا جا سکے گا۔]

(viii) قانون نافذ کرنے والی وفاقی ایجنسیاں

(Federal Law Enforcement Agencies.)

قانون نافذ کرنے والی وفاقی ایجنسیوں میں وفاقی تحقیقاتی ادارہ، پاکستان ریلوے پولیس، انٹی نارکوٹکس فورس، پاکستان موٹر وے اور ہائی وے پولیس، اسلام آباد پولیس، فرنٹیئر کانسٹیبلری اور حکومت کی طرف سے وقتاً فوقتاً ایسا مشتہر کیا گیا کوئی دیگر وفاقی یا صوبائی ادارہ شامل ہے۔

(ix) عمومی پولیس علاقہ (General Police Area):

عمومی پولیس علاقہ سے مراد ایک کیپٹل سٹی ڈسٹرکٹ، ایک صوبہ کا ایک حصہ یا کوئی علاقہ ہے جس کے لئے دفعہ 6 کے تحت پولیس کا الگ ادارہ قائم کیا گیا ہے۔

(x) حکومت (Government):

حکومت سے مراد موزوں حکومت ہے۔

(ix) ضلعی پولیس کا سربارہ (Head of District Police):

ضلعی پولیس کے سربراہ سے مراد ایک ڈسٹرکٹ پولیس افسر، سٹی پولیس افسر یا ایک کیپٹل سٹی پولیس افسر ہے۔

(xii) چھوٹے عہدے (Junior ranks):

چھوٹے عہدوں سے مراد انسپکٹر یا اس سے کم درجہ کے پولیس اراکین ہیں جیسا کہ جدول اول میں بیان کیا گیا ہے۔

(xiii) شخص (Person):

شخص میں طبقہ، کمیٹی یا کارپوریشن شامل ہے۔

(xiv) مقام (Place) :

مقام میں شامل ہے:

(اے) کوئی عمارت ، خیمہ یا کوئی دوسرا ڈھانچہ، کواہ مستقل ہو یا عارضی، اور

(بی) کوئی علاقہ، خواہ منسلکہ ہو یا بند

(xv) عوامی تفریح کی جگہ (Place of public amussement) :

عوامی تفریح کی جگہ سے مراد کوئی ایسی جگہ ہے جہاں سز، گانے، ڈانس یا کھیل یا کوئی دوسری تفریح، انحراف یا دوبارہ بنانے یا جو اسے جاری رکھنے کا ذریعہ مہیا کرتا ہو وغیرہ یا جہاں لوگوں کو داخل کیا جاتا ہے کواہ رقم کی ادائیگی پر یا اس نیت سے کہ ان داخل ہونے والوں سے رقم اکٹھی کی جائے۔

(xvi) عوامی کھیل تماشہ کی جگہ

(Place of public entertainment) :

عوامی کھیل تماشہ کی جگہ سے مراد قیام و طعام کی ایسی جگہ ہے جہاں کوئی مالک یا ایسی جگہ میں دلچسپی رکھنے والا یا انتظام کرنے والا شخص لوگوں کو داخل کرتا ہے۔

(xvii) صوبائی پولیس افسر (Provincial Police Officer) :

صوبائی پولیس افسر سے مراد دفعہ 11 کے تحت مقرر کیا گیا انسپکٹر جنرل آف پولیس عہدہ کے عمومی پولیس علاقہ کی پولیس کا سربراہ ہے۔

(xviii) پولیس افسر (Police Officer) :

پولیس افسر سے مراد پولیس کا ایک رکن ہے جو کہ آرڈر ہذا کا موضوع ہے۔

(xix) پولیس یا پولیس کا ادارہ

: (Police or Police Establishment)

پولیس یا پولیس کے ادارے سے مراد دفعہ 6 میں مذکور پولیس ہے اور اس میں شامل ہیں:

(اے) تمام افراد جنہیں آرڈر ہذا کے تحت خصوصی پولیس افسران یا اضافی پولیس افسران کے طور پر بھرتی کیا گیا ہو۔

(بی) پولیس کے دیگر تمام ملازمین۔

(xx) مقرر کردہ (Prescribed) :

مقرر کردہ سے مراد آرڈر ہذا کے تحت بنائے گئے قواعد کے ذریعے مقرر کردہ ہے۔

(xxi) جائیداد (Property) :

جائیداد سے مراد کوئی منقولہ جائیداد رقم یا قیمتی ضمانت ہے۔

(xxii) جائے عامہ (Public place) :

جائے عامہ سے مراد کوئی ایسی جگہ ہے جہاں عوام کو رسائی حاصل ہو۔

[۷](XXII-A) ذمہ دار (Responsible)

''ذمہ دار'' سے مراد وہ پولیس افسر ہے جو مستعدی اور چابکدستی سے اپنے فرائض منصبی کی ادائیگی کرے اور جواب دہ بھی ہو۔ کہ اس نے عائد شدہ فرائض اور احکام کی تعمیل کی ہے اور تعمیل نہ ہونے کی صورت میں جاری شدہ ہدایات پر عمل کرنے کی پابندی بمطابق آرٹیکل 155 کے پیرا گراف C کی شق (1) ضروری ہے۔]

(xxiii) قواعد (Rules) :

قواعد سے مراد آرڈر ہذا کے تحت وضع کئے گئے قواعد ہیں۔

(xxiv) جدول (Schedule) :

جدول سے مراد آرڈر ہذا کا جدول ہے۔

(xxv) اعلیٰ عہدے (Senior ranks) :

اعلیٰ عہدوں سے مراد انسپکٹر سے اونچے درجے کے پولیس کے ارکان ہیں جیسا کہ جدول اول میں دیا گیا ہے۔

(xxvi) گلی (Street)

گلی میں کوئی شاہراہ، پل، راستہ، دلدل وغیرہ سے اونچا راستہ، محراب، سڑک، پگڈنڈی، پیدل چلنے کا راستہ، مربع، بند گلی یا راستہ ہے خواہ یہ شارع عام ہے یا نہیں اور جہاں تک لوگوں کو رسائی حاصل ہو خواہ مستقل طور پر یا عارضی طور پر۔[۸][xxx]

[۹][(XXVI-A) سپرنٹینڈنس Superintendence

''نگرانی و اہتمام'' سے مراد پولیس کی حکومت وقت کی پالیسی، حالات اور ہدایت کے مطابق صوبہ میں کارکردگی، ان امور کی نگرانی وزیر اعلیٰ کی ہدایت کے مطابق چیف سیکرٹری اور صوبائی سیکرٹری داخلہ کریں گے اور وفاقی دارالخلافہ کے بارے میں یہ ذمہ داریاں وفاقی وزارت داخلہ کے سپرد ہونگی۔]

(xxvii) گاڑی (Vehicle) :

(1) گاڑی میں مشین سے چلنے والی یا دوسری کسی قسم کی سواری شامل ہے۔

(2) نافذ الوقت کسی قانون میں ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کے سلسلے میں تمام حوالہ جات سے مراد دفعہ 11 اور دفعہ 15 کے تحت تعینات کیا گیا ضلعی پولیس کا سربراہ ہے۔

باب 2

پولیس کی ذمہ داریاں اور فرائض

Responsibilities and duties of the Police

آرٹیکل 3 ۔پولیس کا عوام کے ساتھ رویہ اور ذمہ داریاں

Attitutde and Responsibilities of Police towards the Public:

ہر پولیس افسر کا فرض ہو گا کہ وہ :

(اے) عوام کے ساتھ تہذیب اور خوش اخلاقی سے پیش آئے۔

(بی) دوستی اور میل جول کو فروغ دے۔

(سی) عوام کی جگہوں یا دیگر عوامی مقامات پر رہنمائی کرے اور ان کی امداد کرے۔ خاص طور پر غریبوں، نادار یا جسمانی طور پر کمزور افراد اور بچوں کی جو کہ گم ہو چکے ہوں یا اپنے آپ کو بے یارو مددگار سمجھتے ہوں۔

(ڈی) ایسے افراد خصوصاً عورتوں اور بچوں کی امداد کرے جنہیں جسمانی ضرر پہنچنے کا خطرہ ہو۔

آرٹیکل 4۔ پولیس کے فرائض (Duties of police) :

(ا) بہ پابندی قانون ہر پولیس افسر کا فرض ہو گا کہ وہ:

(اے) شہریوں کی جان، مال اور آزادی کو تحفظ دے۔

(بی) امن عامہ کا تحفظ کرے اور اسے تقویت دے۔

(سی) یہ یقینی بنائے کہ زیر تحویل لئے گئے شخص کے قانون کے تحت حقوق اور مراعات کا تحفظ کیا گیا ہے۔

(ڈی) جرائم کے ارتکاب اور تکلیف عامہ سے بچائے۔

(ای) امن عامہ اور عام طور پر کسی جرم پر اثر انداز ہونے والی خفیہ اطلاعات اکٹھی کرے اور آگے بہم پہنچائے۔

(ایف) میلوں پر، عوامی سڑکوں پر اور عوامی گلیوں اور شارع عام میں اور عوامی رسائی والے دیگر مقامات اور ہمسایہ میں عوامی عبادت گاہوں پرامن قائم کرے اور رکاوٹیں دور کرے۔

(جی) عوامی سڑکوں اور گلیوں میں ٹریفک میں تسلسل پیدا کرے اور کنٹرول کرے۔

(ایچ) تمام غیر متدعویہ جائیداد قبضہ میں لے اور اس کی فہرست تیار کرے۔

(آئی) مجرموں کی تلاش کرے اور انہیں قانون کے دروازے تک لائے۔

(جے) ان تمام افراد کو گرفتار کرے جنہیں گرفتار کرنے کا وہ قانونی طور پر مجاز ہے اور جن کی گرفتاری کی معقول وجوہات ہوں۔

(کے) اس امر کو یقینی بنائے کہ کسی شخص کی گرفتاری کی اطلاع اس کے منتخب شخص کو موثر طور پر پہنچ چکی ہے۔

(ایل) جائے عامہ دوکان یا جواء خانہ جہاں شراب یا نشہ آور ادویات فروخت ہوتی ہوں یا ہتھیار غیر قانونی طور پر جمع کئے جاتے ہوں۔ اور ایسے عوامی مقامات جہاں پر غیر ذمہ دار اور سرکش لوگوں کی پہنچ ہو، میں معتبر اطلاع پر بلا وارنٹ داخل ہو اور معائنہ کرے۔

(ایم) تمام قانونی احکامات مانے اور ان کی بلا تاخیر تعمیل کرے۔

(این) دیگر فرائض سر انجام دے اور اختیارات استعمال کرے جو کہ آرڈر ہذا، جابطہ یا کسی دیگر نافذ الوقت قانون کے ذریعے تفویض کئے گئے ہیں۔

(او) عوامی جائیداد کی تشدد، آگ یا قدرتی آفات کے ذریعے ہونے والی تباہی سے بچاؤ کے لئے دیگر ایجنسیوں کی امداد کرے اور ان کے ساتھ تعاون کرے۔

(پی) • لوگوں کی کسی شخص یا منظم گروہوں سے استحصال سے بچاؤ میں مدد کرے۔

(کیو) وسیع پیمانے پر فاتر العقل کا ذمہ لے تاکہ انہیں اپنے آپ کو یا دیگر لوگوں اور ان کے جائیداد کو نقصان سے بچایا جا سکے۔ اور

(آر) جائے عامہ پر عورتوں اور بچوں کو پریشانی سے بچائے۔

(2) پولیس افسر ہر کوشش کرے گا کہ:

(اے) سنگین حالات میں لوگوں خصوصاً عورتوں اور بچوں کو امداد فراہم کرے ۔

(بی) سڑک کے حادثوں میں مفروبان کو مدد فراہم کرے۔

(سی) جہاں تک ممکن ہو حادثہ کے مضروبان یا ان کے وارثان یا زیر کفالت کو ایسی اطلاع اور دستاویزات پہنچانے میں مدد دے جس سے انہیں معاوضہ کی رقم حاصل کرنے میں آسانی ہو۔ اور

(ڈی) سڑک پر ہونے والے حادثات کے زخمیوں کو ان کے حقوق اور مراعات کے بارے میں اطلاعات فراہم کرے۔

(3) پولیس افسر کا فرض ہو گا کہ مجاز عدالت کے روبرو معلومات فراہم کرے اور کسی جرم کے ارتکاب میں مشکوک کسی شخص کے خلاف قانونی طور پر سمن، وارنٹ، وارنٹ تلاشی یا کسی دیگر قانونی کاروائی کے اجرا کے لئے درخواست کرے۔

آرٹیکل 5۔ ضروری خدمات کے حوالے سے پولیس کے ہنگامی فرائض

Emergency duties of poice with regard to essential services:

(1) حکومت ہنگامی صورت حال میں سرکاری جریدے میں بذریعہ نوٹیفکیشن معاشرے

کے لئے کسی مخصوص خدمت کا بطور ضروری خدمت اعلان کر سکتی ہے۔

(2) شق (1) کے تحت کئے گئے اعلان پر اور جتنی دیر تک یہ نافذ العمل رہے ہر پولیس افسر اس اعلان کی بابت اپنے سینئر پولیس افسر کے ہر قانونی حکم کی تعمیل کرنے کا پابند ہو گا۔

آرٹیکل 24 ۔ پولیس کے اراکین کی طرف سے حلف یا اقرار صالح

Oath or affirmation by members of police:

(1) پولیس کا ہر رکن اپنی تقرری پر صوبائی پولیس افسر یا کیپٹل سٹی پولیس افسر یا سٹی پولیس افسر یا تربیتی ادارے کے سربراہ کے روبرو جدول دوم میں ہر وقت کئے گئے فارم کے مطابق حلف اٹھائے گا اور اقرار صالح کرے گا۔

(2) اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹس آف پولیس نیشنل پولیس اکیڈمی کے کمانڈنٹ کے روبرو حلف اٹھائیں گے اور اقرار صالح کریں گے۔

آرٹیکل 25۔ تقرری کا سرٹیفکیٹ (Certificate of appointment) :

(1) ادنیٰ عہدوں کے افسران اپنی تقرری پر جدول سوم میں دیئے گئے فارم کے مطابق ایک سرٹیفکیٹ حاصل کریں گے سرٹیفکیٹ ایسے پولیس افسر کی مہر سے جاری کیا جائے گا جیسا کہ صوبائی پولیس افسر یا کیپٹل سٹی پولیس افسر یا سٹی پولیس افسر عمومی یا خصوصی حکم کے تحت ہدایت کریں۔

(2) تقرری کا سرٹیفکیٹ اس وقت کالعدم ہو جائے گا جب کبھی پولیس افسر جس کا کام اس سرٹیفکیٹ میں ہو پولیس سے اپنا تعلق ختم کر لیتا ہے۔

آرٹیکل 26۔ پولیس افسر کی معطلی (Suspension of Poice Officer)

(1) قواعد کے تابع، اتھارٹی یا اس ضمن میں اتھارٹی کی طرف سے بااختیار کیا گیا کوئی افسر پولیس کے کسی رکن کو معطل کرنے کے اختیار کا حامل ہو گا۔

(2) پولیس کے ایک رکن کو حاصل شدہ اختیارات اور فرائض منصبی اس وقت تک معطل رہیں گے جب تک کہ ایسا افسر معطل رہتا ہے۔

مگر شرط یہ ہے کہ اپنی معطلی کے باوجود ایسا رکن پولیس کی رکنیت سے محروم نہ ہو گا اور انہی اتھارٹیوں کے زیر کنٹرول رہے گا جن کے وہ ماتحت تھا مگر صرف اپنی معطلی کے لئے۔

آرٹیکل113 : سزائیں (Punishments) :

قواعد کے پیش نظر پولیس کے کسی ممبر کو کسی بھی وقت معطلی، برطرفی لازمی ریٹائرڈ، عہدہ کی تنزلی یا تنخواہ میں کمی، جرمانہ، ملامت یا مقرر کردہ طریقہ میں کوئی دیگر سزا دی جا سکتی ہے۔

آرٹیکل114 : ضابطہ اخلاق (Code of Conduct):

(1) صوبائی پولیس افسر اور کیپٹل سٹی پولیس افسر درج ذیل کے بارے میں پولیس کی عادات کی اصلاح کے لیے ضابطہ اخلاق جاری کرے گا۔

(اے) پولیس افسر کے روکنے اور تلاشی کے قانونی اختیارات کا استعمال۔

(بی) پولیس افسران کی جانب سے عمارت کی تلاشی اور پولیس افسران کی جانب سے اشخاص یا عمارات سے پائی جانے والی جائیداد کی ضبطی۔

(سی) پولیس افسران کی جانب سے اشخاص کو روکے رکھنا، برتاؤ اور پوچھ گچھ اور

(ڈی) پولیس افسران کی جانب سے شناخت۔

(2) قواعد کے پیش نظر جو کوئی پولیس افسر ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کرے اس کو آرٹیکل113 کے تحت مقرر کردہ ایک یا زائد سزائیں دی جا سکتی ہیں۔

آرٹیکل 115: پولیس افسر کو کسی بھی وقت ڈیوٹی کے لیے بلایا جا سکتا ہے

Police Officer at any time liable to be called for duty:

پولیس افسر جب ڈیوٹی پر نہ ہو چھٹی پر ہو یا زیر معطل ہوتو ڈیوٹی کے لیے بلایا جا سکتا ہے۔

آرٹیکل 116: فرض سے پیچھے ہٹایا جانا اور استعفیٰ وغیرہ

(Withdrawl from duty and Resignation, etc.):

(1) کوئی پولیس افسر اپنے عہدہ کی ڈیوٹی سے فارغ نہیں ہو گا۔ جب تک ڈسٹرکٹ پولیس افسر کے سربراہ کی جانب سے یا کسی دیگر افسر ایسی اجازت کی منظوری کا مجاز ہو، کی ظاہراً تحریری طور پر ایسا کرنے کی اجازت نہ دی ہو۔

وضاحت: کوئی پولیس افسر جو چھٹی کی بناء پر غیر حاضر ہو بغیر کسی معقول وجہ کے چھٹی کے ختم ہونے پر ڈیوٹی کے لیے رپورٹ کرنے میں ناکام رہے تو آرٹیکل ہذا کے معنوں میں اپنے عہدہ کے فرائض سے اپنے آپ کو فارغ ہونا سمجھا جائے گا۔

(2) کوئی پولیس افسر اپنے عہدہ سے مستعفی نہیں ہو گا جب تک وہ اپنے سینئر افسر کو اپنے استعفیٰ کے ارادے سے کم از کم دو ماہ پہلے تحریری طور پر مطلع نہ کرے۔

آرٹیکل 117: پولیس افسر کوئی دیگر ملازمت اختیار نہیں کرے گا۔

Police Officer not to engage in any other employment :

محکمہ پولیس کا رکن ہوتے ہوئے کوئی پولیس افسر کوئی ملازمت اختیار نہیں کرے گا۔

آرٹیکل124 : گلیوں وغیرہ میں رکاوٹیں کھڑی کرنا

Erecting of barriers in streets, etc:

کوئی پولیس افسر ہنگامی حالت میں کسی گلی یا جائے عامہ کو رکاوٹیں کھڑی کر کے یا کسی دیگر طریقے سے عارضی طور پر بند کر سکتا ہے تاکہ لوگوں یا گاڑیوں کو ایسے علاقہ میں داخل ہونے سے روکا جائے۔

آرٹیکل125: گلی وغیرہ میں مشکوک افراد یا گاڑیوں کی تلاشی لینے کا اختیار

Power to search suspected persons or vehicles in street, etc:

جب کسی گلی یا کسی سرکاری آمدورفت والی جگہ میں کوئی پولیس افسر معقول وجوہات پر کسی شخص یا گاڑی پر شک کرتا ہے کہ اس میں کوئی غیر قانونی حاصل کی گئی یا قبضہ میں لی گئی، شے ہے جو جرم کے ارتکاب میں استعمال ہوسکتی ہے تو وہ ایسے شخص اور گاڑی کی تلاشی لے سکتا ہے اور ایسے شخص یا گاڑی کے قابض کی جانب سے دیا گیا بیان، جھوٹا یا مشکوک معلوم ہوتا ہے تو وہ ایسی کاروائی کی وجوہات کو تحریری طور پر قلمبند کرنے کے بعد ایسی شے روک سکتا ہے اور مخصوص کردہ فارم میں ایک رسید جاری کر سکتا ہے تو افسر انچارج پولیس اسٹیشن کو عدالت کی اطلاع کے لیے حقائق کی رپورٹ کرے گا تاکہ اس شخص کے خلاف قانون کے مطابق کاروائی کی جاسکے۔

آرٹیکل131:پولیس یا مسلح افواج کی وردی سے ملتے جلتے لباس کے استعمال کرنے پر پابندی

Banning of use of dress resembling uniform of police or armed forces:

(1) اگر صوبائی پولیس افسر یا کیپٹل سٹی پولیس افسر یا سٹی پولیس افسر مطمئن ہے کہ عوام میں کسی جماعت انجمن یا تنظیم کے فرد کا پولیس یا مسلح افواج کے ممبرز یا کسی وردی والی فورس جو کسی نافذ الوقت قانون کے تحت قائم کی گئی ہو کی یونیفارم کے مشابہ کسی لباس یا پوشاک کی کسی شے کا پہننا ریاست کی سلامتی یا امن امان برقرار رکھنے کی خلاف ورزی سمجھا جاتا ہے۔ تو وہ ایک خاص حکم کے ذریعے کسی جماعت یا انجمن یا تنظیم کے کسی فرد کو عوام میں ایسے لباس یا

پوشاک کی کوئی شے کے پہننے سے منع یا روک سکتا ہے۔

(2) شق (1) کے تحت ہر حکم سرکاری جریدے میں شائع ہوگا۔

وضاحت: شق (1) کی اغراض کے لئے عوام میں کسی لباس یا پوشاک کی کوئی شے پہننا یا نمائش کرنا سمجھا جائے گا اگر یہ ایسی جگہ میں پہنا یا نمائش کیا گیا ہو جہاں عوام کی رسائی ہو۔

آرٹیکل 134: پولیس غیر متدعویہ جائیداد وغیرہ کی فہرست بنائے گی

Police to make inventory of unclaimed property:

یہ ہر پولیس افسر کا فرض ہو گا کہ وہ کسی غیر متدعویہ جائیداد جو اس کو ملے یا اس کے حوالے کی جائے، کو اپنی ذمہ داری میں لے اور اس کی ایک فہرست بنائے اور اس کی ایک نقل ڈسٹرکٹ پولیس کے سربراہ کو بغیر کسی تاخیر کے بھجوائے، جو اس کی ایک نقل ۷[متعلقہ کمیشن] کو بھجوائے گا۔

آرٹیکل 138: گلی میں جانور یا گاڑی کے ذریعے نقصان پہنچانا

Causing mischief in street by animal or vehicle:

کوئی شخص کسی گلی یا سرکاری جگہ میں غفلت یا بے احتیاط ڈرائیونگ یا کسی گاڑی کے چلانے سے یا لکڑی یا کھمبوں سے لادے ہوئے جانور یا دیگر بھاری بے قابو اشیاء کی قانون کی خلاف ورزی میں گلی یا سرکاری جگہ سے گزارنے سے کسی تعاون ضرر، خطرہ، آلام یا نقصان کا باعث نہیں بنے گا۔

آرٹیکل139: کسی گلی میں رکاوٹ کا باعث بننا

Causing obstruction in a street:

کوئی شخص کسی گلی یا سرکاری جگہ میں رکاوٹ کا باعث نہیں بنے گا۔

(اے) کسی جانور یا گاڑی کو اجازت دینے سے جس نے سامان چڑھانا ہو یا اتارنا ہو یا مسافروں کو اوپر چڑھانا ہو یا نیچے اتارنا ہو یا گلی یا سرکاری جگہ میں ضرورت سے زیادہ اس مقصد کے لیے رہنا یا ٹھہرنا یا

(بی) گلی یا سرکاری جگہ میں کوئی گاڑی کھڑا کرکے چھوڑ جانے یا کسی مویشی کو باندھنے سے یا

(سی) کسی گلی یا سرکاری جگہ کے کسی حصہ کو گاڑیاں یا مویشی روکنے کی جگہ کے طور پر استعمال کرنے سے

(ڈی) کسی گلی یا جائے عامہ کو گاڑیاں یا جانور کھڑے کرنے کے لیے استعمال کرنے سے

آرٹیکل140: کتوں کی نسبت دیدہ دانستہ یا غافلانہ طرزعمل

Wilful or negligent conduct in respect of dogs:

کوئی شخص کسی گلی یا سرکاری جگہ میں:

(اے) جان بوجھ کر یا لاپرواہی سے کسی کتے کو کھلا نہیں چھوڑے گا جو کسی خطرہ، ضرر، آلارم یا پریشانی کا باعث ہو یا

(بی) خونخوار کتے کو بغیر تھوتنی کے کھلا نہیں چھوڑے گا۔

(سی) کسی شخص یا گھوڑا یا دیگر جانور پر حملہ کرنے کے لیے کتا کو نہیں چھوڑے گا۔

آرٹیکل146: فریبانہ طریقے سے پولیس افسر کی حیثیت سے ملازمت حاصل کرنے پر جرمانہ

Penalty for obtaining employment as a police officer through fraudulent means:

کوئی شخص جو غلط بیان یا کوئی بیان دیتا ہے جو گمراہ کرنے والا یا بطور پولیس افسر ملازمت حاصل کرنے کی غرض کے لیے جھوٹی دستاویز استعمال کرتا ہے تو مجرم ثابت ہونے پر اسے اتنی مدت کے لیے قید کی سزا دی جائے گی جو ایک سال تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا جو پچاس ہزار روپے تک ہوسکتی ہے یا دونوں سزائیں۔

آرٹیکل147: پہلے مجرم کو تنبیہہ (Warning to first offender):

یہ ڈسٹرکٹ پولیس کے سربراہ یا اس کی جانب سے مجاز کردہ کوئی دیگر افسر جس کا عہدہ انسپکٹر سے کم نہ ہوں کے لیے جائز ہو گا کہ متعلقہ عدالت کو درخواست کرے کہ وہ آرٹیکلز 138 تا 140 میں مذکور کسی جرم کی بابت پہلے مرتکب ملزم کو سزا کی بجائے ایک تحریری وارنگ جاری کرے۔

مگر شرط یہ ہے کہ اس آرٹیکل میں مذکور کسی نتیجتاً جرم کے لیے مجرم کو جرم ثابت ہونے پر مقررہ آدھی سزا دی جائے گی۔

آرٹیکل148: سرکاری کنوؤں، وغیرہ میں پانی کو گندہ کرنا

Defiling water in public wells, etc.:

جو کوئی کسی سرکاری کنواں، حوض، پانی کے ذخیرہ، جوہڑ، تالاب، نہر یا دریا کے

حصہ یا ندی، نالہ یا دیگر ذرائع یا پانی کی سپلائی کے ذریعے کو گندہ کرے گا یا گندہ کرنے کا باعث بنے گا جو کہ اس کو ان فٹ کر دیے جس مقصد کے لیے اس کو الگ قائم کیا گیا ہے۔ مجرم ہونے پر اتنی مدت کے لیے قید کی سزا دی جائے گی جو چھ ماہ تک ہوسکتی ہے یا ساتھ جرمانہ بھی ہو گا جو 30ہزار روپے تک ہو سکتا ہے۔ یا دونوں سزائیں۔

آرٹیکل149: آگ وغیرہ کی بابت جھوٹا سائرن بجانا

False alarm of fire, etc.:

جو کوئی جان بوجھ کر فائر بریگیڈ کو یا کسی افسر کو اس کے فائر مین کو آگ لگنے کی جھوٹی خبر دیتا ہے یا دینے کا باعث بنتا ہے تو اس کو مجرم ہونے پر اتنی مدت کے لیے سزا دی جائے گی جو تین ماہ تک ہوسکتی ہے یا ساتھ جرمانہ بھی جو پندرہ ہزار روپے تک ہوسکتا ہے یا دونوں سزائیں۔

آرٹیکل151: بلا اجازت پولیس کی وردی استعمال کرنے پر جرمانہ

Penalty for unauthorized use of police uniform:

اگر کوئی شخص پولیس کا رکن نہ ہوتے ہوئے بغیر اجازت پولیس کی وردی یا کوئی ایسا لباس جس کا ظاہراً یا شکل جس پر پولیس یونیفارم کا کوئی خاص نشان ہو، پہنتا ہے تو

مجرم ثابت ہونے پر اسے اتنی مدت کے لیے قید کی سزا دی جائے گی جو تین سال تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا جو ایک لاکھ روپے تک ہوسکتی ہے یا دونوں سزائیں۔

آرٹیکل152: غیر سنجیدہ یا تکلیف دہ شکایت پر جرمانہ

(Penalty for frivolous or vexations complaint)

کوئی شخص جو پولیس کے خلاف شکایت دائر کرتا ہے ۹[فیڈرل] پولیس شکایت اتھارٹی کی تحقیق پر بیہودہ یا محض تنگ کرنے والی ثابت ہوتی ہے تو مجرم ثابت پر اسے چھ ماہ کے لیے سزا دی جائے گی یا جرمانہ کی سزا جو پچاس ہزار روپے تک ہوسکتی ہے یا دونوں سزائیں۔

آرٹیکل153: بعض جرائم قابل دست اندازی ہوں گے

Certain offences to be cognizable:

مجموعہ میں مذکور کسی امر کے باوجود آرٹیکلز148 تا 152 کے تحت آنے والے جرائم قابل دست اندازی سمجھے جائیں گے۔

آرٹیکل 155 : پولیس افسران کی طرف سے بعض قسم کی بد اعمالیوں پر سزا

(1) کوئی پولیس افسر جو:

(اے) بطور پولیس افسر ملازمت سے چھٹکارے کے لئے جھوٹا بیان یا ایسا بیان دیتا ہے جو بنیادی تفصیلات میں گمراہ کر رہا ہو یا جھوٹی دستاویز استعمال کرتا ہے۔

(بی) بزدلی کا مجرم ہو یا کم درجہ کا پولیس افسر ہوتے ہوئے اپنے عہدہ سے استعفیٰ دیتا ہے یا بغیر اجازت کے اپنے آپ کو ڈیوٹی سے ہٹالیتا ہے۔

(سی) کسی قانونی احکامات یا کسی قاعدہ یا قانون یا کسی حکم کی جان بوجھ کر خلاف ورزی یا غفلت کا مجرم ہو جس کو وہ بجا لانے یا ماننے کا پابند ہو۔

(ڈی) کسی ڈیوٹی کی خلاف ورزی کا مجرم ہو

(ای) ڈیوٹی پر ہوتے ہوئے نشہ کی حالت میں پایا جائے۔

(ایف) اپنے آپ کو ڈیوٹی کے لیے ان فٹ کرنے کے ارادے سے اپنے آپ کو رضاکارانہ زخمی کرتا ہے بیماری کا بہانہ کرتا ہے یا دروغ بیان کرتا ہے۔

(جی) اپنے اعلیٰ افسر کی بالکل ماتحتی میں یا اعلیٰ افسر کے خلاف مجرمانہ طاقت استعمال کرتا ہو

(ایچ) اپنے آپ کو کسی شو، جلوس یا ہڑتال یا آمدورفت میں دلچسپی لیتا ہے یا شرکت کرتا ہے یا کسی شکل میں ہڑتال کے لیے کسی طرح اعانت کرتا ہے یا کسی اتھارٹی سے کچھ تسلیم کروانے کے لیے دباؤ یا جسمانی تشدد کرتا ہے مجرم ثابت ہونے پر اسے ہر جرم کے لیے اتنی مدت کے لیے قید کی سزا دی جائے گی جو تین سال تک ہو سکتی ہے اور اس کیساتھ جرمانہ کی سزا ہوگی۔یا

(2) اس آرٹیکل کے تحت کاروائی کے لیے قواعد کے تحت اس بارے میں ا[حکومت کی جانب]سے ایک تحریری رپورٹ درکار ہوگی

آرٹیکل**156**: کسی جائیداد میں پریشان کن داخلے، تلاشی، گرفتاری، ضبطی، تشدد وغیرہ کی سزا

Penalty for vexatious entry, search, arrest, seizure of property, torture, etc.:

جو کوئی پولیس افسر ہوتے ہوئے۔

(اے) جائز اتھارٹی یا معقول وجہ کے بغیر کسی عمارت، کشتی، خیمہ یا جگہ میں داخل ہوتا یا تلاشی لیتا ہے یا داخل ہونے یا تلاشی لینے کا سبب بنتا ہے۔

(بی) عداوت اور غیر ضروری طور پر کسی شخص کی جائیداد ضبط کرتا ہے۔

(سی) عداوت اور غیر ضروری طور پر کسی شخص کو روکتا ہے تلاشی لیتا ہے یا گرفتار کرتا ہے یا

(ڈی) اپنی حراست میں کسی شخص کو تشدد یا خلاف ورزی کا مستوجب ٹھہراتا ہے

تو وہ ایسے ہر جرم کے لیے مجرم ثابت ہونے پر اتنی مدت کے لیے قید کی سزا کا مستوجب ہو گا جو پانچ سال تک ہوسکتی ہے اور ساتھ جرمانہ کی سزا بھی ہوگی۔

آرٹیکل 157: گرفتار شدہ اشخاص کو عدالتوں میں پیش کرنے میں غیر ضروری تاخیر پر سزا

Penalty for unnecessary delay in producing arrested persons in courts:

کوئی پولیس افسر جو کسی گرفتار شدہ شخص کو عداوت کی بناء پر یا غیر ضروری طور پر عدالت یا کسی دیگر اتھارٹی کو پیش کرنے میں تاخیر کرتا ہے جسے وہ پیش کرنے کا پابند ہو تو مجرم ثابت ہونے پر اس کو اتنی مدت کے لیے قید کی سزا دی جائے گی جو ایک سال تک ہو سکتی ہے اور ساتھ جرمانہ کی سزا بھی ہوگی۔

آرٹیکل 167: تھانہ میں روزانہ ڈائری کی ترتیب

Maintenance of daily diary at a Police Station:

(1) ہر تھانہ میں اس نوعیت کا روزانہ ڈائری (روزنامچہ) کا ایک رجسٹر مرتب کیا جائے گا جس کا وقتاً فوقتاً تعین کیا جائے گا۔ اور اس میں تمام شکایت کنندگان، گرفتار شدہ اشخاص کے نام، ان کے خلاف عائد کئے جانے والے الزامات، اسلحہ یا جائیداد جو کہ ان کے قبضہ سے یا دیگر طریقہ سے حاصل کی گئی ہو اور ان گواہان کے نام جن کے بیانات ریکارڈ ہو چکے ہوں، کے نام درج ہوں گے۔

(2) ضلع کا ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج ایسی ڈائری (روزنامچہ) طلب کر کے معائنہ کر سکتا ہے۔

Khyber Pakhtunkhwa
Restriction of Rented Buildings
(Security) Act 2014

ایکٹ نمبر XIV سال 2014ء

صوبہ خیبر پختونخواہ میں کرائے کے عمارتوں کے بزنس کی نگرانی اور مانیٹرنگ کے لئے وضع کردہ طریقہ۔

چونکہ صوبہ خیبر پختونخواہ میں انسداددہشت گردی کے لئے کرائے پر دیئے جانے والے عمارتوں اور انکے کاروبار کی مانیٹرنگ کے لئے طریقہ کار وضع کرنا ضروری ہو چکا ہے۔ جوکہ مندرجہ ذیل ہے۔

1۔ مختصر نام، پھیلاؤ اور آغاز:

(1) اس ایکٹ کو خیبر پختونخواہ کے کرائے کے عمارتوں کو پابند کرنے (حفاظت) کا ایکٹ سال 2014ء کہا جائے گا۔

(2) اسکا نفاذ پورے خیبر پختونخواہ میں کیا جائے گا۔

(3) بلا کسی تاخیر کے نافذ العمل ہوگا۔

2۔ تعریفات:

ایکٹ میں جب عام اقتباس سے ہٹ کر ذیل کوڈ ز تصور کیے جائیں گے۔

(A) کوڈ سے مراد ضابطہ فوجداری 1998 (V of 1998) ہوگا۔

(B) حکومت سے مراد حکومت خیبر پختونخوا ہو گا۔

(C) Land Lord سے مراد مالک مکان/عمارت ہوگا۔ جسکے نام پر اس عمارت کی گورنمنٹ ریکارڈ میں اندراج موجود ہو۔

(D) Lessee سے مراد وہ شخص ہوگا۔ جس کو تعینات کیا گیا ہو یا جو مجاز ہو کہ کرائے کے عمارت چلانے کا منتظم ہو۔

(E) Manager سے وہ شخص مراد ہے جسے کسی زمیندار یا مالک اراضی نے اس کام کے لئے مقرر کیا ہو۔

(G) پرائیویٹ ہاسٹل سے مراد طلباء کے ہاسٹل کے علاوہ کوئی دوسرا ہاسٹل۔

(H) پراپرٹی ڈیلر سے مراد وہ شخص ہے جو عمارت کو کرائے پر دینے اور کرایہ لینے کا ذمہ دار ہو۔

(I) صوبہ (Province) سے مراد صوبہ خیبر پختونخوا ہے

(J) Rented Building سے مراد ہر وہ عمارت جو بشمول ذاتی ہاسٹل اور طلباء مراد ہے جو کہ کرایہ پر دیا جائے۔

(K) Rules سے مراد وہ قواعد ہیں جو اس ایکٹ کے ذریعے بنائے گئے ہوں۔

(L) Students Hostel سے مراد ہر وہ عمارت ہے جسے کسی تعلیمی ادارے بشمول مدرسہ جو داخل شدہ طلباء کے رہائش کے بطور کرائے پر لیا گیا ہو مراد ہے۔

(M)Tenant سے وہ شخص مراد ہے۔ جس نے وہ عمارت کرایہ پر لی ہو۔

(N)(Tenant acknowledgment Receipt) سے وہ رسید مراد ہے جسے متعلقہ تھانہ کے انچارج افسر نے اس عمارت کے مالک/منیجر یا اجارے دار (کرایہ دار) جو بھی ہو کو دیا گیا ہو۔

کرایہ کا معاہدہ:

(1) جب کسی زمین، عمارت یا مکان کو کرایہ پر دینا ہو تو زمین کے مالک، اجارہ یا منیجر اور کرایہ دار کے درمیان معاہدے کو قانونی کاغذات یعنی سٹامپ پیپر پر تحریر کریگا، اور اس تحریر میں کرایہ دار کی شناخت کو مکمل طور پر اس طرح پر ظاہر کرے گا کہ اس سے اسکی تصدیق ہوسکتی ہو۔

(2) زمین کا مالک یا منیجر کرایہ دار کی مکمل جانچ پڑتا کرے گا۔ تا کہ کرایہ کے مکان یا بنگلہ کو کسی غیر قانونی کام یا دہشت گردی کے مقاصد کیلئے استعمال میں نہ لائے۔

(3) مالک مکان یا منیجر کرایہ دار شخص سے ایسے دو ضامنان طلب کریگا۔ جو کہ کرایہ کا تصدیق کریں گے۔ اور شناختی کارڈ کا نمبر اور کرایہ دار کا کنٹیکٹ نمبر تحریری معاہدہ میں درج کرے گا۔

(4) اور تحریر شدہ معاہدہ کو ناظر رجسٹری (Notary) پبلک یا اوتھ کمشنر سے تصدیق کرانا لازمی ہوگا۔

4 کرایہ کے معاہدہ کے لئے درکار کوائف:

(1) مالک مکان یا منیجر جس کسی پراپرٹی ڈیلر کے ذریعے مکان کو کرایہ پر دے رہا ہو۔ اس پراپرٹی ڈیلر پر لازم ہوگا کہ کرایہ دار کے ساتھ معاہدہ کرنے کے 7 دن کے اندر اندر کرایہ دار کے ذیل کوائف مقامی پولیس سٹیشن میں جمع کرے۔

(A) تحریری معاہدے کے تصدیق شدہ نقل۔

(B) کرایہ دار کے شناختی کارڈ کی تصدیق شدہ کاپی۔

(C) کرایہ دار کے تصدیق کنندہ گان کے شناختی کارڈ نمبر، کاپی شناختی کارڈ بمعہ رابطہ نمبر۔

(D) 14 سال سے زائد اشخاص کے کوائف جو کرایہ دار کے ساتھ رہائش پذیر ہو۔

(2) تمام قواعد پورے کرنے کے بعد جب پولیس آفیسر مطمئن ہو جائے تو مالک مکان، اجارہ دار یا منیجر کو ویسا پولیس آفیسر (Tenant Acknowledgment receipt) رسید بابت کرایہ دار جاری کرے گا اور وہ تمام کوائف پولیس سٹیشن کے روزنامچہ میں اندراج کریگا۔

(3) زمین یا مکان کا مالک یا منیجر ویسے رسید کی ایک تصدیق شدہ کاپی ویسے کرایہ دار شخص کو حوالہ کرے گا۔

(4) کوئی بھی پولیس آفیسر جس کا عہدہ ASI سے کم نہ ہو۔ کسی بھی کرایہ کے مکان یا جائیداد کا معائنہ مالک مکان یا منیجر کی موجودگی میں کسی بھی وقت کرسکتا ہے۔ اور ویسے مکان کے مالک یا منیجر پر لازم ہوگا ویسے پولیس آفیسر کے ساتھ ہر ممکن تعاون عمل لائے۔

5 **ہاسٹل:**

(1) کوئی بھی مکان کا مالک یا منیجر جو کہ پرائیویٹ ہاسٹل چلاتا ہو کو قطعاً اجازت نہیں ہوگی کہ وہ ہاسٹل میں ماسوائے کالج سٹوڈنٹ کے کسی اور شخص کو رہنے دے۔

(2) پرائیویٹ یا طلباء ہاسٹل کے منتظمین یا مالکان وہاں رہائش پذیر تمام اشخاص کی مکمل تفصیل کا ریکارڈ/اندراج رکھے گا۔ جیسا کہ اس ایکٹ کے سیکشن 3 میں ہے۔ اور ویسے مقامی پولیس کو حسب طلبی پیش کرے گا۔

(3) کسی پرائیویٹ/طلباء کے ہاسٹل میں رہائش پذیر کسی کرایہ دار کو اسلحہ، گولی بارود، دھماکہ خیز مواد، نفرت آمیز یا بغاوت آمیز اشیاء نہ رکھنے دیں۔ صرف مالک عمارت اجارہ دار یا منیجر ہاسٹل اور اسکے طلباء کی حفاظت کی خاطر لائسنس دار اسلحہ رکھ سکتا ہے۔

(4) مالک مکان/عمارت، اجارہ دار منیجر جو کوئی بھی ہو ان میں سے اس ایکٹ پر عمل درآمد یقینی بنانے کے لئے ہاسٹل کے کمروں کی چیکنگ کے لئے تعاون کرنے کا پابند ہوگا۔

6 **پولیس کے اختیارات:**

مقامی تھانے کا انچارج تصدیق کی غرض سے کسی عمارت کے کرایہ دار سے کرایہ دار کے اقراری رسید، ملکیت اور کرائے کے معاہدہ کے کاپی مانگ سکتا ہے کرایہ دار یہ تمام دستاویزات 24 گھنٹے کے اندر اندر حصہ 4 میں مہیا کئے گئے ریکارڈ فراہم کرے گا۔

7 **پولیس کی ذمہ داریاں:**

(1) مقامی تھانہ کا انچارج اپنے دائرہ اختیار کے اندر جتنے بھی کرائے کے عمارتیں ہوں انکا ریکارڈ محفوظ رکھنے کا ذمہ دار ہوگا۔

(2) مقامی تھانہ ان کرائے کے عمارتوں کا کمپیوٹرائزڈ ڈیٹا بیس تیار کرے گا۔

8 **مرکزی ڈیٹا بیس:**

(3) اس ایکٹ کے نفاذ کے بعد حکومت محکمہ پولیس کو کم سے کم وقت میں ان کرایہ داروں کے بارے میں مرکزی ڈیٹا بیس تیار کرنے میں ضروری معاونت فراہم کرے گا۔

9 **ریونیو اور اسٹیٹ ڈیپارٹمنٹ سے مدد لینا:**

ریونیو اور اسٹیٹ ڈیپارٹمنٹ پر پولیس کو کرائے کے عمارتوں کی ملکیت کی معلومات فراہم کرنا لازم ہوگا۔

10 **سزائیں:**

(1) جو کوئی شخص اس ایکٹ کے سیکشن نمبر 3 تا 6 کی خلاف ورزی کرے گا۔ وہ ایسی سزا کا مستوجب ہوگا جس کی معیاد ایک سال تک ہوسکتی ہے۔ یا جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جاسکتی ہیں۔

(2) اس صورت جب پولیس کو یقین ہو جائے کہ مالک اراضی/عمارت، اجارہ دار یا منیجر یا پراپرٹی ڈیلر کرایہ دار کے مجرمانہ ارادوں سے باخبر تھا۔ یا اس نے کرایہ دار کو عمارت دینے میں مطلوبہ تصدیق نہیں کی ہو تو کرایہ دار کے جرم میں اعانت کا جرم ہوگا۔

11 **کوڈ کا استعمال:**

کوڈ ز میں موقع ومحل کے مطابق تبدیلی کی جاسکتی ہے۔

12 سماعت :

اس ایکٹ میں جرائم قابل سماعت اور نا قابل ضمانت ہوں گے ۔اور فرسٹ کلاس جوڈیشل مجسٹریٹ اپنے دائرہ اختیار کے اندر ضلع میں ان کیسز کی سماعت کرے گا۔

13 دوسرے قوانین کا اطلاق:

اس ایکٹ کا اطلاق اضافی صورت میں کیا جائے گا اور یہ کسی دوسرے قانون کے نفاذ میں کمی کا موجب نہیں بنے گا۔

14 تحفظ:

کوئی بھی کارروائی کسی شخص کے کسی غیر قانونی کام میں ملوث ہونے کے بارے میں ان قواعد وضوابط سے ہٹ کر نہیں ہونی چاہیئے ۔

15 قواعد بنانے کے لئے اختیار:

حکومت خیبر پختونخواہ سرکاری گزٹ میں اس بات نوٹیفکیشن جاری کرے گا اور اس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے لئے قواعد وضع کرے گا۔

Khyber Pakhtunkhwa
Hotels Restriction Security Act 2014

ہوٹلوں اوراس میں رہنے والے کرائے داروں کی نگرانی اور دہشتگردی کے انسداد کے لئے حکومت خیبر پختونخواہ نے مندرجہ ذیل ایکٹ کی قانونی سازی کی ہے۔جسکی تفصیل ذیل ہے۔

حکومت خیبر پختونخواہ ایکٹ نمبر 4 فروری 2014ء

1 **مختصر عنوان، وسعت اور آغاز:**

(1) اس آرڈیننس کو خیبر پختونخواہ ہوٹل حد بندی (سیکورٹی) ایکٹ 2014ء کا نام دیا گیا ہے۔

(2) اسکا نفاذ پورے خیبر پختونخواہ میں کیا جائیگا۔

(3) بلا کسی تاخیر کے نافذ العمل ہوگا۔

2 **تعریفات:**

اس آرڈیننس میں عام اقتباس سے ہٹ کر ذیل معنی ہوں گے:

(a) کوڈ سے مراد ضابطہ فوجداری سال 1898 (5) ہے۔

(b) گورنمنٹ سے حکومت خیبر پختونخواہ مراد ہے۔

(C) گیسٹ سے وہ شخص مراد ہے جو کسی جگہ کرایہ پر رہائیش رکھتا ہو۔

(d) ہوٹل سے وہ عمارت خواہ رجسٹرڈ ہو یا نہ ہو اور جو مکمل طور پر یا کسی خاص ضرورت کے وقت مالیاتی کمائی کے پیش نظر مہمانوں کو رہائیش کے لیے دیا جاتا ہے مراد ہے۔اس میں گیسٹ ہاوس، رہائیشی مکان، ٹورسٹ ہوٹل (سڑک کنارے ہوٹل) سرائے اور دوسرے تمام وہ چار دیواریاں اور احاطے مراد ہے جو محدود وقت کے لیے رہائیش کی غرض سے کرایہ پر دیے جاتے ہیں۔

(e) "Hotel Acknowledge reciept" سے وہ رسید ہے جو متعلقہ تھانے کے انچارج نے دیا ہو۔

(f) "Lessee" سے مراد وہ شخص جسکو ہوٹل لیز / کرایہ پر دیا گیا ہو۔

(g) منیجر سے وہ شخص مراد ہے جس کو ہوٹل کے مالک نے ہوٹل انتظامیہ چلانے کے لیے کیا ہو۔

(h) "Owner" سے وہ شخص مراد ہے جس کے نام پر وہ جائیداد رجسٹرڈ ہو۔اور جو مہمانوں سے رہائیش مہیا کرنے کے عوض کرایہ لینے کے لیے مقرر کیا گیا ہو اس میں وہ شخص بھی شامل ہے جو ایک ایجنٹ کے طور پر کام کرتا ہو۔

(i) "Prescribad" سے مراد وہ باتیں ہیں جو قواعد میں متذکرہ ہو۔

(j) "Province" سے صوبہ خیبر پختونخواہ مراد ہے۔

(k) "Rules" سے اس ایکٹ میں واضع کردہ قواعد مراد ہیں۔

3 **تھانوں کواطلاع:**

(1) اس قانون کے نفاذ کے بعد مالک، کرایہ دار منیجران میں سے کوئی بھی ہو 7 دن میں متعلقہ پولیس سٹیشن (تھانہ) کو اس بابت تفصیلات فراہم کریں گے۔تفصیلات میں ہوٹل کے رجسٹریشن، گنجائش اور انتظام کے بارے میں ذکر ضروری ہوگا۔

(2) متعلقہ تھانے کا SHO مالک، کرایہ دار منیجران میں سے جو کوئی ہو کو Hotel Acknowlege Receipt فراہم کریگا۔

(3) مالک کرایہ دار یا منیجر جو بھی ہو اس ایکٹ کے نفاذ کے بعد ان قواعد پر کام شروع کریں گے۔ان کے لیے ضروری ہوگا کہ مقامی تھانہ کو اس قانون کے باقاعدہ نفاذ کے بعد تین دن کے اندر اندر تمام معلومات فراہم کریں گے جو ذیلی سیکشن نمبر (1) میں متذکرہ ہیں۔

4 **مہمانوں کی شناخت:**

(1) مالک، کرایہ دار یا منیجر جو کوئی بھی ہو کسی ایسے مہمان کو ہوٹل میں قیام کے لیے اس وقت تک جگہ نہیں دے گا جب تک وہ مہمان کے تمام کوائف سے مکمل اطمینان نہ کرلے۔اس مقصد کے لیے مالک، کرایہ دار یا منیجر پر لازم ہوگا کہ مہمان کا شناختی کارڈ حاصل کرے گا۔اور اس کا NADRA سے تصدیق کرائیگا۔

(2) مالک، کرایہ دار یا منیجر مہمان کے مندرجہ ذیل کوائف جمع کرنے کا ذمہ دار ہوگا:

(A) نام اور پتہ

B آمد ورخصت کے تواریخ

C آنے اور ٹھرنے کا مقصد

D مہمان کا شناختی کارڈ بمعہ منیجر کے تصدیق رپورٹ کے ساتھ۔

(3) مالک/اجارہ دار/منیجر گیسٹ کے ریفرنس (جاننے والے) کا مکمل پتہ/رابطہ نمبر لکھنے کا پابند ہوگا۔

5 **مہمان کا سامان:**

مالک، کرایہ دار یا منیجر اس وقت تک کسی کو مہمان ٹھرنے نہ دیں جب تک مہمان کے سارے سامان کو چیک کر کے اطمینان نہ کرلے تاکہ یہ تسلی ہو جائے کہ اس میں کوئی دھماکہ خیز مواد، اسلحہ وگولی بارود یا نفرت انگیز مواد موجود نہ ہو۔

غیر مجاز مہمان:

مہمان کے بغیر کسی بھی غیر مجاز شخص کو ہوٹل کے کمرے میں اس ایکٹ کے سیکشن نمبر 3 میں متذکرہ تصدیقی طریقہ کار کے بغیر نہیں چھوڑے گا۔

7 **پولیس کو اطلاع فراہم کرنا:**

(1) مالک، کرایہ دار یا منیجر پر یہ لازم ہوگا کہ وہ روزمرہ کے بنیاد پر متعلقہ پولیس کو مہمان کے متعلق اطلاعات فراہم کریں گے۔یہ معلومات e- mail، فیکس یا کسی دوسرے ذریعے سے دی جا سکتی ہیں۔

(2) مالک، کرایہ دار یا منیجر کے لیے ضروری ہوگا کہ مہمانوں کے متعلق معلومات کمپیوٹرائزڈ ڈیٹا بیس میں محفوظ کریں گے۔

8 **مرکزی ڈیٹا بیس:**

اس ایکٹ کے نفاذ کے بعد حکومت خیبر پختونخواہ محکمہ پولیس کو کم سے کم وقت میں ہارڈ ویئر اور سافٹ ویئر کی شکل میں مرکزی ڈیٹا بیس تیار کرنے میں مدد فراہم کریں گے۔

9 **پولیس کے اختیارات:**

(1) کوئی بھی متعلقہ پولیس افسر عہدے میں ASI سے کم نہ ہو ہوٹل کے مہمانوں کا ریکارڈ چیک کرسکتا ہے۔

(2) پولیس افسر مالک، کرایہ دار یا منیجر کی موجودگی میں ہوٹل میں مقیم مہمانوں کو چیک کرسکتا ہے۔

10 **سزائیں:**

جو کوئی بھی اس آرڈیننس میں متذکرہ سیکشن 3 تا 7 میں بیانکردہ قواعد کی خلاف ورزی کریگا وہ ایسی سزائے قید کا مستحق ہوگا جو ایک سال تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں۔

11 **کوڈ کا استعمال:**

(1) کموڈ کے شرائط میں تبدیلی/ترامیم کی جاسکتی ہیں۔

(2) اس آرڈیننس کے تحت تمام جرائم قابل دست اندازی پولیس ہوں گے۔

(3) فرسٹ کلاس جوڈیشل مجسٹریٹ اپنے دائرہ اختیار اندر ضلع میں اس کیسز کی سماعت کریگا۔

12 **دوسرے قوانین کا اطلاق:**

اس آرڈیننس کا اطلاق اضافی صورت میں کیا جائے گا۔ اور یہ کسی دوسرے قانون کے نفاذ میں کمی کا موجب نہیں بنے گا۔

13 **تحفظ:**

کوئی بھی کاروائی کسی شخص کے کسی غیر قانونی کام میں ملوث ہونے کے بارے میں ان قواعد وضوابط سے ہٹ کر نہیں ہونی چاہئے۔

14 **قواعد بنانے کا اختیار:**

حکومت خیبر پختونخواہ سرکاری گزٹ میں اس بابت نوٹیفیکیشن جاری کرے گی اور ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے لیے قواعد وضع کریگی۔

Khyber Pakhtunkhwa Sensitive & Vulnerable Establishment & Places (Security) Act 2015

صوبہ خیبر پختونخواہ میں حساس اور غیر محفوظ مقامات اور تنصیبات کو محفوظ بنانے کے لیے یہ نہایت ضروری ہے کہ دہشت گردانہ کاروائیوں کا انسداد کیا جائے۔اس مقصد کے لئے خیبر پختونخواہ نے مندرجہ ایکٹ کی قانون سازی کی ہے جو کہ درجہ ذیل ہے۔

1. **مختصر نام۔وسعت اور آغاز:**

(1) اس ایکٹ خیبر پختونخواہ کے حساس ،اور غیر محفوظ مقامات/تنصیبات کو سیکورٹی فراہم کرنے کا ایکٹ سال 2015 کا نام دیا گیا۔

(2) اسکا نفاذ پورے خیبر پختونخواہ میں کیا جائے گا۔

(3) بلا کسی تاخیر نافذ العمل ہو گا۔

2 **تعریفات:**

اس ایکٹ میں عام اقتباس سے ہٹ کر ذیل معنی ہوں گے۔

(A) کوڈ سے مراد ضابطہ فوجداری سال 1998 (5) ہے۔

(B) "Commitee" سے مراد سیکورٹی ایڈوائزری کمیٹی مراد ہے جو ایکٹ ہذا کے دفعہ 4 میں ذکر ہے۔

(C) ضلعی حکومت سے خیبر پختونخواہ مقامی گورنمنٹ ایکٹ 2013 نمبر 28 مراد ہے۔

(D) "گورنمنٹ" سے حکومت خیبر پختونخواہ مراد ہے۔

(E) "ضلعی سربراہ" پشاور کی صورت میں CCPO جبکہ باقی تمام اضلاع کی صورت میں ضلعی پولیس سربراہ مراد ہے۔

(F) "Prescrible" سے وہ باتیں مراد ہیں جو قواعد میں متذکرہ ہیں۔

(G) "Province" سے صوبہ خیبر پختونخواہ مراد ہے۔

(H)"Rules" سے اس ایکٹ میں وضع کردہ قواعد مراد ہیں۔

(I) "سیکورٹی انتظامات" سے جسمانی اور تکنیکی دونوں انتظامات بشمول CCTV کیمروں کی فراہمی، بائیومیٹرک نظام، واک تھرو گیٹس، سیکورٹی آلارم (خطرے کی گھنٹیاں) اور دوسرے جدید آلات جیسا کہ ضرورت ہو مراد ہیں۔

(J) "حساس تنصیبات اور جگہوں" سے حساس سرکاری اور غیر سرکاری ادارے، مذہبی مقامات، غیر سرکاری تنظیموں کے دفاتر، اور خارجی منصوبے یا دوسرے دفاتر، ادارے یا مقامات جنکو حکومت وقتاً فوقتاً حساس مقامات / تنصیبات بیان کرے مراد ہے۔

(K) "Utility Service Provider" سے وہ شخص، کمپنی، انتظامیہ، وغیرہ مراد ہے جو وقتی طور پر بجلی، گیس، ٹیلی فون، پانی اور نکاسی، ڈاگ اور شہری سہولیات فراہم کرتے ہیں۔

(I) "غیر محفوظ مقامات اور تنصیبات" سے ہسپتال، بینک، منی چینجر، مالیاتی ادارے، تنظیمیں، کمپنیاں، صنعتی یونٹس، تعلیمی ادارے، پبلک پارکس، پرائیوٹ کلینکس، شادی ہال، پٹرول اور CNG اسٹیشنز، زیورات کی دکانیں، ہوٹلز (تھری سٹارز اور اس سے اوپر) کوئی تفریحی یا پرلطف مقامات، پبلک ٹرانسپورٹ ٹرمینلز، اسپیشل بازار، تجارتی گلیاں، دکانیں یا شاپنگ آرکیڈ، یا کوئی دوسرے مقامات جنکی حکومت وقتاً فوقتاً نشاندہی کرے۔

3 **حساس تنصیبات اور مقامات کی طرف سے سیکورٹی انتظامات:**

علاوہ کسی دوسرے قانون کے جو وقتی طور پر نافذ العمل ہو، اس ایکٹ کے نفاذ کے بعد تمام غیر محفوظ اور حساس تنصیبات / مقامات اپنی سیکورٹی کے بہترین، موزوں اور کافی انتظامات کریں گے۔

4 **کمیٹی کی تشکیل:**

حساس مقامات / تنصیبات کی سیکورٹی مقاصد کی خاطر ہوم ڈیپارٹمنٹ ہر ضلع کی سیکورٹی ایڈوائزری کمیٹی تشکیل دے گا جو ذیل ممبران پر مشتمل ہوگا۔

(A) ڈپٹی کمشنر کی طرف سے نامزد کردہ متعلقہ ضلع کا اسٹنٹ کمشنر جو کہ کمیٹی کا چیئر مین ہوگا۔

(B) ضلعی پولیس سربراہ کی کردہ ڈپٹی سپرٹنڈنٹ پولیس جو کہ کمیٹی کا رکن ہوگا۔

(C) سپیشل برانچ سے ایک پولیس افسر جو رتبے میں BPS-17 سے کم نہ ہو کا رکن ہوگا۔

(D) ایک تیکنیکی ماہر جسے کمیٹی نامزد کرے بھی کمیٹی کا رکن ہوگا۔

5 **کمیٹی کا کام:**

(1) ضلعی سطح پر ہر کمیٹی ذیل امور سرانجام دے گی۔

(A) حساس تنصیبات اور مقامات کی نشاندہی اور انھیں ترتیب دینا۔

(B) حساس تنصیبات / مقامات کا سہ ماہی معائنہ کرنا۔

(C) حساس مقامات / تنصیبات کے انچارج یا انتظامیہ کو سیکورٹی سے متعلق تحریری مشورے دے گا۔

(D) انکے احکامات کی حکم عدولی کی صورت میں ضلعی پولیس سربراہ کو رپورٹ بھیجے گی۔

(E) حساس مقامات / تنصیبات کی نشاندہی کر کے حکومت کو ضلعی پولیس سربراہ کی وساطت سے سفارشات بھیجے گی۔

(2) کمیٹی کی سفارش پر حکومت حساس تنصیبات اور مقامات کو اطلاع / نوٹس دے گی اور خطرے کی مناسبت سے ان کی درجہ بندی کریگی۔

(3) حساس مقام یا تنصیف کا انچارج یا انتظامیہ اس کی اطلاع / نوٹس کے پہنچنے کے 30 دن اندر اندر ان احکامات کے نفاذ کا ذمہ دار ہوگا۔

6 **پبلک مقامات کی سیکورٹی:۔**

(1) ہر ضلع میں حساس اور غیر محفوظ مقامات / تنصیبات کی سیکورٹی اور تحفظ کے لئے افادیتی اور تکنیکی خدمات سرانجام دینے والا عملہ اس بات کا ذمہ دار ہوگا۔ کہ وہ تسلی کرے کہ ان کی انسٹالیشن کے دوران کسی قسم کی مداخلت یا کوئی مشکوک شے تو نہیں لگائی گئی ہے۔ انسٹالیشن کی باقاعدہ بنیادوں پر معائینہ کرنے کے لیے اتنی تعداد کی ایک ٹیم بھیجی جائے گی جو وہ مناسب سمجھے۔

(2) ضلعی حکومت کی یہ ذمہ داری ہوگی کہ وہ سڑکو، گلیوں کو گندگی کے ڈھیروں اور تعمیراتی ملبہ ٹھکانے لگائے روزمرہ کی بنیاد پر گندگی کو کسی مقام پر منتقل کرنے بڑے کھڈو کو ڈھانپنے اور ٹوٹے ہونے پانی کے سپلائی لائینوں کو ہٹانے / تبدیلی کروانے کے لئے اقدامات ضلعی حکومت / انتظامیہ کے ذمے ہوگا تا کہ کوئی دھماکہ خیز مواد چھپانے کے خطرے سے بچا جا سکے۔

اس مقصد کے لئے انہیں روزمرہ کی بنیاد پر سیکورٹی صورتحال / انتظامات چیک کرنے کے لئے ایک معائینہ ٹیم جسکی وہ جو مناسب سمجھے

رکھے مقرر کی جائے گی۔ کسی مشکوک شے /چیز کی دریافت کی صورت میں ضلعی انتظامیہ سول ڈیفینس، پولیس اور اسپیشل برانچ پولیس کو اس بابت فوری طور پر مطلع کرے گا۔

7 **ادارے کے سربراہ کی ذمہ داریاں:**

(1) سرکاری اداروں اور دفاتر کی صورت میں اس ادارے یا دفتر کے سربراہ کمیٹی کے تجاویز /مشوروں کے نفاذ کا ذمہ دار ہوگا۔ بشرطیکہ حکومت اس بابت سیکورٹی کی حد تک کسی BPS-17 اور اس سے اوپر کسی افسر تعیناتی نہ کردے۔

(2) غیر سرکاری تنظیموں، مذہبی مقامات اور دوسرے نشاندہی کرنے والے مقامات کی صورت میں ادارے، تنظیم یا مقام کا سربراہ سیکورٹی انتظامات کا ذمہ دار ہوگا۔

(3) کسی حساس یا غیر محفوظ مقام / تنصیب کی سیکورٹی کی ذمہ داری اس کے مالک، اجارہ دار یا مقیم / قابض شخص پر عائد ہوگی اور وہ اس مقام / تنصیب کے حجم اور سائز کے مطابق سیکورٹی انتظامات کرے گا۔

8 **انسپکشن:**

مقامی تھانے کا SHO کسی بھی وقت کسی حساس مقام / تنصیبات یا غیر محفوظ مقام یا تنصیب جس کے بابت حکومت نے واضح ہدایات جاری ہوں۔ کا اس ایکٹ کے مقاصد کے پیش نظر معائینہ کرسکتا ہے۔

9 **تنبیہ:**

(1) اس ایکٹ کے Clause (C) کے سیکشن نمبر 5 کے ذیلی سیکشن نمبر 1 کے احکامات کی حکم عدولی کی صورت میں اور مقامی SHO کے رپورٹ موصول شدہ کے بابت ضلعی پولیس سربراہ کو اس حساس مقام یا تنصیب کے سربراہ یا ذمہ دار شخص کو تحریری طور پر تنبیہ لکھ سکتا ہے۔

(2) حساس مقامات / تنصیبات کے سربراہان / انچارجان اس وارننگ / تنبیہی رپورٹ کے موصول ہونے کے بعد 15 دن کے اندر اندر کمیٹی کے تجاویز / مشوروں کا نفاذ کریں گے۔

10 **اپیل:**

حساس مقام کے سربراہان، انچارج یا انتظامیہ جس کو اس بابت Clause (C) کے سیکشن نمبر 5 کے ذیلی سیکشن نمبر 1 کے مطابق تجاویز / مشورے دیئے گئے ہوں، کمیٹی کے تجاویز کے موصول ہونے کے 7 دن کے اندر ریجنل پولیس افسر کو اگر مناسب سمجھے اپیل کر سکتا ہے۔ مجاز اتھارٹی کا اس بابت فیصلہ فائنل ہوگا۔

11 جرائم:

اس ایکٹ کے تحت تمام جرائم قابل دست اندازی اور قابل ضمانت ہونگے۔

12 **سزائیں:**

حساس / غیر محفوظ مقام یا محفوظ مقامات یا تنصیب کے انچارج، سربراہ یا انتظامیہ جو اس ایکٹ کے احکامات کی عدولی کے مرتکب ہوئے ہوں، کو سزائے قید اتنی مدت کے لیے دی جائے گی جس کی میعاد ا سے سال تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ جو 40 ہزار تک دی جائے گی یا دونوں۔

بشرطیکہ اگر وہ جرم جاری نوعیت کا ہو تو اسکا مقام یا تنصیب کو آرڈر کے حسب ہدایت سیل رکھا جائے گا۔

13 **جرائم کاروائی:**

اس ایکٹ کے تحت تمام جرائم کی کاروائی فرسٹ کلاس جوڈیشل مجسٹریٹ کریگا۔

14 **دوسرے قوانین، متاثر نہیں ہونے چاہیں:**

اس ایکٹ کا اطلاق اضافی صورت میں متصور ہوگا اور یہ کسی دوسرے قانون کے نفاذ میں کمی کا موجب نہیں بنے گا۔

15 **تحفظ:**

کوئی بھی کاروائی کسی شخص کے کسی غیر قانونی کام میں ملوث ہونے کے بارے میں ان قواعد وضوابط سے ہٹ کر نہیں ہونی چاہیے۔

16 **قواعد بنانے کا اختیار:**

حکومت خیبر پختونخواہ سرکاری گزٹ میں اس بابت نوٹیفکیشن جاری کرے گی اور اس ایکٹ کے مقاصد حاصلکرنے کے لیے قواعد وضع کریگی۔

پولیس رولز
Police Rules

تنظیم
(Organization)

حصہ اول۔ محکمانہ تنظیم
(Part-I Departmental Organization)

1-1: ہیت ترکیبی (Constitution)

ایکٹ پولیس نمبر 5-1861ء کی دفعہ 3 کی اغراض کے لیے پنجاب مندرجہ ذیل جنرل پولیس ڈسٹرکٹس میں تقسیم کیا گیا ہے۔ یعنی:

(الف) صوبائی پولیس ڈسٹرکٹ اور (ب) حذف ہوا۔

تمام اہالیان پولیس خواہ کسی رتبہ کے ہوں جو صوبے میں کام پر لگائے جائیں زیر دفعہ 2 ایکٹ مذکور مقرر یا بھرتی کیے جاتے ہیں۔

2-1: انسپکٹر جنرل (Inspector-General)

انسپکٹر جنرل پولیس جماعت پولیس کی کمان۔ نظم وضبط اور انتظام کا ذمہ دار ہے۔ وہ تمام امور متعلقہ محکمہ پولیس میں صوبائی گورنمنٹ کو صلاح مشورہ دینے کا ذمہ دار ہے۔ انسپکٹر جنرل کی مدد اتنی تعداد میں ایڈیشنل انسپکٹر جنرل، ڈپٹی انسپکٹر جنرل اور اسسٹنٹ انسپکٹر جنرل صاحبان کرتے ہیں جو وقتاً فوقتاً صوبائی گورنمنٹ مقرر کرے۔

10-5: سرکاری بائیسکلوں کی تقسیم (Supply of Government cycles)

(1) محکمہ پولیس کے استعمال کے لیے ضلعوں کو حسب ضرورت مقررہ نمونہ کے سرکاری بائیسکل دیئے جاتے ہیں۔ ان کی منا
خبر گیری کرنا اور قابل استعمال حالت میں رکھنا نہایت ضروری ہے۔ صدر مقام کا لائن افسر اور افسران مہتمم تھانہ جات او
کے محرروں کا فرض ہے کہ وہ ان بائیسکلوں کی گمشدگی یا نقصان رسی کے تمام وقوعوں کی رپورٹ کریں جوان کی خبر گیری میں
اور روزنامچہ میں گمشدگی یا نقصان رسی کے ٹھیک حالات بلاکم وکاست اندراج کریں ماسوا پنکچروں یا اسی قسم کی عام خ
مرمتوں کے جو شخص متعلق کو فوراً کر لینی چاہئیں۔ چونکہ بائیسکل ساز و سامان پولیس کا جزو ہیں اس لیے ایسے وقوعوں کی رپ
ہونے پر اسی ضابطہ پر عملدرآمد کیا جائے گا جو قاعدہ نمبر 5-4(2) میں بیان کیا گیا ہے۔
تمام ماتحتان ادنیٰ سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ بائیسکلوں کے استعمال اور ان کی مناسب خبر گیری سے اچھی طرح واقف ہ
گشت تعمل سمن اور پیغام رسانی وغیرہ کے فرائض کی انجام دہی میں جن بائیسکلوں کے استعمال سے وقت ونفری کی بچت

10-6: اسلحہ کی حراست وخبر گیری (Custody and cease of arms)

(1) تمام ہتھیار جب زیر استعمال نہ ہوں اسلحہ خانہ یا کسی دوسری مقررہ جگہ میں کوتوں میں رکھے جائیں گے۔ لائن میں کو
ہیڈ کنسٹیبل لائن افسر کی براہ راست اور ذاتی نگرانی میں اور تھانہ جات میں محرر تھانہ زیر نگرانی افسر انچارج تھانہ اور دیگر مقاما
میں دستے کا کمان افسر خود تمام اسلحہ زیر تحویل کی حفاظت وخبر گیری اور ان کی تمام آمد و تقسیم درستگی کا براہ راست ذمہ دار ہوگا۔

(2) رائفلوں، بندوقوں اور سنگینوں کو صاف کرنے کی مفصل ہدایات ضمیمہ 6-10(2) میں بیان کی گئی ہیں۔ ہر ایک پولیس افسر جس
کوئی ہتھیار تقسیم کیا گیا ہو وہ خود اس بات کا ذمہ دار ہے کہ استعمال سے پہلے اور بعد ان ہدایات کے مطابق اسے صا
کرے۔ اسلحہ جو زیر استعمال نہ ہوں ان کی مقررہ اوقات کی صفائی اور تیل لگانے کا کام مشقی ٹولیاں کریں گی جن کو اس پر
لگایا جائے گا۔ تمام رائفلوں اور بندوقوں کے ''پل آف'' کا سالانہ امتحان کیا جائے گا۔

(3) ہر ایک پولیس افسر ہر ایک ہتھیار کی اور اس کی اشیاء معاونہ کی جو اسے دی گئی ہوں حفاظت وخبر گیری کا بذات خود ذمہ دار
جب تک کہ وہ مذکورہ بالا ضمنی قاعدہ نمبر 1 کی ہدایت کے مطابق افسر تقسیم کنندہ کو واپس نہ دی جائیں۔

ضمیمہ نمبر 6-10(2)

فائر کرنے سے پہلے اور بعد مسکٹس بی ایل اعشاریہ 410 بور والی کی صفائی کے بارے میں ہدایات اشیاء مطلوبہ

(Instructions for Cleaning Muskets B.L.410 Before and After Firing)

پل تھرو برائے اعشاریہ "303 اسلحہ	ایک فی مسکٹ
گاز وائر (1½ x 4)	ایک فی مسکٹ
بوتلیں (تیل کے لیے)	ایک فی مسکٹ
سٹک کلینگ چیمبر برائے اعشاریہ 3."3 اسلحہ نمبر 2	ایک عدد چھ مسکٹوں کے لیے
تیل لوبری کیٹنگ جی ایس	دو گیلن ایک صد مسکٹوں کے لیے
فلالین	11¼ گز فی مسکٹ

سامان صفائی (Cleaning Material)

پل تھرو بندوق کے بٹ ٹریپ یعنی کندے کے رخنے میں رکھا جائے گا۔ اس میں تین حلقے یا سوراخ ہیں۔ پہلا سوراخ جو وزن سے قریب ترین ہے وائر گاز کے لیے ہے۔ دوسرا فلالین کے لیے اور تیسرا پل تھرو کو باہر نکالنے کے لیے۔ اگر پل تھرو کبھی نالی میں ٹوٹ جائے یا پھنس جائے تو رکاوٹ کو رفع کرنے کی کوشش نہیں کرنی چاہیے بلکہ بندوق کو فوراً آرمر (مستری) کے پاس لے جانا چاہیے۔

فلالین (Flannelette)

فلاین کے سوا اور کوئی چیز نالی کو صاف کرنے کے لیے استعمال نہیں کی جائے گی۔ فائر کرنے کے بعد نالی کو صاف کرنے (یا خشک کرنے) کے لیے فلالین کا 4 انچ مربع ٹکڑا استعمال کیا جائے گا جو نالی میں خوب پھنس کر پورا آ جائے۔ اسے پل تھرو کے دوسرے سوراخ میں ڈال کر ڈور کے گرد لپیٹ لیا جائے گا۔

نالی کو تیل لگانے کے واسطے ذرا اس سے چھوٹا ٹکڑا فلالین کا استعمال کیا جائے گا۔ اگر ٹکڑا زیادہ بڑا ہو گا تو نالی میں داخل ہوتے وقت تیل اتر جائے گا۔ تیل کو انگلیوں کے ساتھ خوب فلالین پر مل لیا جائے گا۔

وائر گاز (Wire Gauze)

صرف چھرہ دار کارتوس چلانے کے بعد اور جب کوئی گولی دار کارتوس چلانے کے بعد میل یا زنگ اتارنے کی ضرورت ہو اور وہ میل یا زنگ فلالین سے نہ اترتا ہو تو وائر گاز کے "4 × $2\frac{1}{2}$" ٹکڑے استعمال کیے جا سکتے ہیں لیکن وہ بھی صرف افسر کی اجازت سے۔ مندرجہ ذیل طریقہ سے پل تھرو کے ساتھ لگایا جائے گا:

(1) جس طرح چھاپہ شدہ شکل میں دکھلایا گیا ہے وائر گاز کو اس طرح تہہ کر لو کہ لمبی اطراف کے انگریزی حرف ایس (S) سے مشابہ ہو جائے۔

(2) پل تھرو کا پہلا سوراخ کھول لو اور اس کا ایک سرا "S" کے ہر ایک سوراخ میں ڈال لو۔

(3) پھر اس گاز کے ہر ایک آدھے حصے کو ڈور کر اس حصے پر جہاں وہ رکھا ہوا ہے لپیٹو۔ حتیٰ کہ دونوں ہی لپیٹے ہوئے مل جائیں۔ استعمال کرنے سے پہلے گاز کو خوب تیل لگا لینا چاہیے اور احتیاط رکھنی چاہیے کہ گاز کی تار کا کوئی کنارہ یا بل ادھڑا ہوا نہ ہو جو نالی کو کھرچے۔ گاز کو نالی میں پھنس کر آنا چاہیے اور اگر ضرورت ہو تو اس مطلب کے لیے اس پر کوئی فلاطین کا ٹکڑا یا کوئی اور نرم شے باندھ لینی چاہیے۔ گاز وائر کو پل تھرو پر لگا نہیں رہنے دیا جائے گا۔

تیل (Oil)

جب کبھی نوکری پر تیل ساتھ لے جانا ہو تو تیل کی کپی کے رخنہ میں رکھ لیا جاتا ہے جو اس مطلب کے لیے بنا ہوا ہے۔ کسی قسم کی چربی سازیا روغنی شے بور میں لگی رہنے نہیں دی جائے گی۔ پیرافن گوزنگ کو بالک رفع کر سکتا ہے مگر اسے روک نہیں سکتا۔

سٹک کلینگ چیمبر (Stick Cleaning Chamber)

قریباً ایک فٹ لمبا لکڑی کا بنا ہوتا ہے۔ ایک سرے پر شگاف ہوتا ہے اور دوسرے پر مربع نما دستہ سا بنا ہوتا ہے تا کہ یہ ہاتھ میں مضبوط پکڑ کر گھمایا جا سکے۔ خشک فلاین کا ٹکڑا شگاف میں پھنسا کر سٹک پر لپیٹ لیا جاتا ہے تا کہ سٹک ڈھک جائے پھر وہ سٹک بولٹ کے راستہ سے چیمبر میں داخل کیا جاتا ہے اور اسے کئی دفعہ گھمایا جاتا ہے۔ چیمبر صاف کرنے کا یہی ایک موثر طریقہ ہے۔

صاف کرنا فائر سے پہلے (Cleaning Before firing)

نالی سے تیل کا نام ونشان بالکل مٹا دیا جائے گا اور ایکشن (کلدار متحرک حصہ) کو تیل آلود چیتھڑے سے پونچھا جائے گا۔

فائر کرنے کے بعد (After firing)

(1) بولٹ کو نکال لو۔

(2) قریباً دو سوا دو سیر ابلتا ہوا پانی قیف کے ذریعہ اس کی نالی کا سرا چیمبر میں ڈال کر بہنے دو تا کہ بریچ سے لے کر مزل تک پانی صاف نکل جائے۔

(3) پل تھرو کا وزن بولٹ والے سوراخ میں سے گزار کر نالی میں ڈال دو تا کہ مزل سے وزن باہر نکل آئے پھر سیدھا مسلسل کھینچتے چلے جاؤ۔ یہاں تک کہ پل تھرو بریچ سے مزل تک صاف نکل جائے۔ رائفل کو بائیں ہاتھ سے پکڑ کر بٹ کا نچلا سرا زمین پر لگا دو اور نالی کشید کی سمت سیدھ میں ہو تا کہ ڈور مزل کے کناروں سے نہ لگے ورنہ رگڑ سے جھری گھس جائے گی جسے ڈور کی گھساوٹ (کارڈ ویئر) کہتے ہیں۔ اس سے رائفل کے درست نشانہ اور فائدہ مندی میں فرق آتا ہے۔

(4) مذکورہ بالا ہدایت نمبر 3 میں بیان کردہ عمل کو دوہرایا جائے گا۔ حتیٰ کہ چیتھڑا بالکل بے داغ نکلنے لگے پھر اسے اتار دیا جائے گا۔

(5) بریچ کو سٹک کلینگ چیمبر (چیمبر صاف کرنے والے گز) کے ساتھ صاف کرو۔

(6) بولٹ کی بیرونی سطح کو پونچھ کر صاف کرو اور گیس اسکیپ اور سنگین کے بوس کو بھی صاف کرو۔

(7) اگر فائر کرتے وقت سنگین رائفل پر لگی رہی ہو تو میان میں ڈالنے سے پہلے اسے احتیاط سے پونچھ کر صاف کیا جائے گا۔ تمام دھات کے حصوں کو خوب پونچھ کر ان پر تیل لگایا جائے گا۔

(8) ایک فلالین کے ٹکڑے پر تیل لگا کر اس کو نالی میں سے کھینچ کر گزار لیا جائے گا۔

فائرنگ کے تین دن بعد تک نالی کی خاص احتیاط کرنی پڑے گی۔

چھرہ دار کارتوس فائر کرنے کے بعد یا جب کبھی سیسے کے داغ یا زنگ اتارنے کی ضرورت ہو حسب ہدایت مذکورہ بالا ابلتے ہوئے پانی کے ساتھ دھولو۔

پل تھرو کے ساتھ "4 × $1\frac{1}{2}$" روغن آلود گاز وائر لگاؤ۔ بولٹ کے راستے سے وزن نالی کے اندر داخل کرو۔ (احتیاط رہے کہ

گاز چیمبر میں ٹھیک داخل ہو۔ پھنسنے نہ پائے) اور نالی میں سے سیدھا کھینچو حتیٰ کہ بریچ میں سے داخل کیا ہوا پل تھرو مزل سے باہر نکل آئے۔ اسی طرح کرتے جاؤ۔ اگر ضرورت ہو تو گاز پر فلالین پر کوئی اور نرم چیز باندھ لو جب سیسے کے داغ یا زنگ بالکل اتر جائے بس کرو۔

اس کے بعد خشک فلالین کا ٹکڑا بیچ میں سے گزار کر حسب معمول روغن آلود ٹکڑا گزار دو۔

ہدایات بابت صاف کرنے اعشاریہ 303 رائفل

(Instructions for the Cleaning of . 303 Rifles)

(الف) پل تھرو بٹ ٹریپ میں رکھا جائے گا: اس میں تین حلقے بنے ہیں۔ پہلا حلقہ جو وزن سے قریب ترین ہے وائر گاز کے لیے ہے۔ دوسرا فلالین کے لیے ہے اور تیسرا پل تھرو کو نکالنے کے لیے۔ اگر وہ ٹوٹ جائے یا اندر پھنس جائے تو رکاوٹ کو رفع کرنے کی کوشش نہیں کرنی چاہیے بلکہ رائفل کو مستری کے پاس لے جانا چاہیے۔

(1) پل تھرو کو بریچ میں سے ڈال کر مسلسل کشید کے ساتھ مزل کے راستے سے نکالا جائے گا۔

(2) ڈور کو سیدھا کھینچنا ہو گا تا کہ نالی کے مزل سے رگڑ نہ کھانے پائے ورنہ جہاں رگڑ لگے گی وہاں رخ گھس جائے گا جس کو ڈور کی گھساوٹ کہتے ہیں۔ اس سے رائفل کے نشانہ میں فرق آ جاتا ہے۔

(ب) فلالین کے سوا اور کوئی چیز بور کو صاف کرنے کے لیے استعمال نہیں کی جائے گی۔ فائر کرنے کے بعد رائفل کو صاف کرنے کے لیے (یا خشک کرنے کے لیے) فلالین کا "4 لمبا اور "2 چوڑا ٹکڑا جو خوب پھنس کر بیچ میں پورا آئے استعمال کرنا چاہیے۔ اسے پل تھرو کے دوسرے حلقہ میں لگا کر ڈور میں لپیٹ لیا جائے گا۔ نالی کے اندر تیل لگانے کے لیے اس سے ذرا کم فلالین کا ٹکڑا استعمال کیا جائے گا۔ اگر ٹکڑا بڑا ہو گا تو نالی کے اندر جاتے وقت تیل اتر جائے گا۔ فلالین میں تیل اچھی طرح انگلیوں کے ساتھ مل کر لگایا جائے گا۔

(ج) سٹک کلینگ (چیمبر صاف کرنے کا گز) ایک فٹ لمبا لکڑی کا ٹکڑا ہوتا ہے۔ ایک سرے پر شگاف بنا ہوتا ہے۔ دوسرا سرا مربع نما کٹا ہوتا ہے تا کہ ہاتھ سے مضبوط پکڑ کر گھمایا جا سکے۔ فلالین کا خشک ٹکڑا شگاف میں پھنسا کر گز پر لپیٹ لیا جاتا ہے تا کہ گز ڈھک جائے پھر گز کو بولٹ کے راستے سے چیمبر میں داخل کر کے کئی دفعہ گھمایا جاتا ہے۔ چیمبر کو صاف کرنے کا یہی ایک موثر طریقہ ہے۔

(د) وائر گاز: تار کی جالی۔ "$2\frac{1}{2}$ لمبے $1\frac{1}{2}$" چوڑے ٹکڑے مہیا کیے گئے ہیں لیکن انہیں صرف میل کے سخت داغ یا زنگ اتارنے کے لیے استعمال کیا جائے گا اور وہ بھی کسی افسر کی اجازت سے۔

روزانہ صفائی (Daily cleaning)

رائفل کی بیرونی سطح روزانہ صاف کی جائے گی۔ گیس اسکیپوں اور درزوں سے گرد اور میل کے ذرے صاف کیے جائیں گے۔

رگڑ کھانے والے حصوں پر تھوڑا سا تیل لگا دیا جائے گا۔ فلالین کا ٹکڑا نالی میں سے بار بار گزارا جائے گا حتیٰ کہ بے داغ نکلنے لگے پھر فوراً دوبارہ تیل لگا دیا جائے گا۔

فائر کرنے سے پیشتر کی صفائی (Cleaning before firing)

بور سے تیل کا نام و نشان بالکل مٹایا جائے گا اور ایکشن یعنی کلدار متحرک حصہ کو روغن آلود چیتھڑے سے پونچھ دیا جائے گا۔ فائر کرنے سے پہلے کارتوس یا چیمبر میں ہرگز تیل نہیں لگایا جائے گا اور نہ ہی کوئی روغنی شے اخراج کی سہولت کے لیے استعمال کی جائے گی کیونکہ اس سے رائفل کو نقصان پہنچنے کا احتمال ہے۔

فائر کرنے کے بعد کی صفائی (Cleaning after firing)

(1) نالی کے اندر سے تمام داغ اور چکناہٹ بالکل اتار دو۔

(2) دو سوا دو سیر ابلتا ہوا پانی قیف کے ذریعہ بریچ کی راہ سے نالی میں ڈال دو تا کہ اندر سے گزر کر مزل سے باہر نکل آئے۔

(3) بور کو خوب خشک کر لو اور ٹھنڈا ہونے دو اور تب تک باقی حصے صاف کر لو۔

(4) بریچ کو چیمبر کلینگ سٹک کے ساتھ صاف کیا جائے گا۔

(5) بولٹ کی سطح گیس اسکیپوں اور سنگین کے بوس کو خاص توجہ سے صاف کیا جائے گا۔

(6) اگر فائر کرتے وقت سنگین ساتھ لگی رہی ہو تو اسے میان میں ڈالنے سے پہلے احتیاط سے پونچھ لیا جائے گا۔

(7) تمام دھات کے حصوں کو خوب پونچھ کر ان میں تیل لگا دیا جائے گا پھر فلالین کا روغن آلود ٹکڑا نالی کے اندر سے گزارا جائے گا۔
فائر کرنے کے بعد تین دن تک بور کی خاص خبرداری کرنی ہوگی۔

(8) جنگ کے موقع پر جہاں اُبلتا ہوا پانی نہ مل سکے وائر گاز استعمال کیا جائے گا۔

(9) احتیاط رہے کہ رائفل کا براؤننگ (رنگ) گھس کر اتر نہ جائے کیونکہ یہ زنگ کو روکنے کے لیے ایک بڑا ذریعہ ہے۔

شلکی فائر کرنے کے بعد کی صفائی (Cleaning after firing blank)

شلکی کارتوس فائر کرنے کے بعد خاص احتیاط سے بخوبی رائفل کی صفائی کی جائے گی۔ اگرچہ اس میں گولی چلنے کی رگڑ گھسٹ بور کے ساتھ نہیں ہوتی اور اس وجہ سے اندر داغ دھبے یا نمی نہیں لگتی تاہم گولی دار کارتوس کی نسبت شلکی کارتوس چلانے میں فالتو میل زیادہ جمع ہو جاتی ہے کیونکہ شلکی کارتوس میں گولی نہیں ہوتی جو سابقہ فائر کی میل کو اتارتی چلی جائے۔ اس کے علاوہ اکثر حالتوں میں فائر زیادہ دیر تک رہتا ہے اور بالعموم زیادہ طویل وقفہ کے بعد رائفل کو اچھی طرح صاف کیا جا سکتا ہے جب گولی دار کارتوس چلانے کی مشق سے پہلے شلکی کارتوس چلائے گئے ہوں تو گولی دار کارتوسوں کی مشق شروع کرنے سے پیشتر رائفلوں کو خوب احتیاط سے صاف کر لیا جائے گا۔

رائفل کی خبر گیری کے متعلق عام ہدایات (General Notes on care of rifle)

(الف) جب رائفل استعمال نہ کی جا رہی ہو تو بیک سائیٹ کے لیف اور سلائیڈ کو نیچے کر دینا چاہیے۔

(ب) ماسوائے اس وقت کے جب رائفل بھری ہوئی ہو مین سپرنگ کو ہرگز دبا ہوا نہیں رہنے دینا چاہیے۔ کا نگ پیس کی حالت سے معلوم ہو جاتا ہے کہ مین سپرنگ دبا ہوا ہے یا نہیں۔

(ج) رائفل سے میگزین صرف اس وقت علیحدگی کرنی چاہیے جب صفائی یا کسی خاص مطلب کے لیے ضرورت ہو اور صرف ضرورت کے وقت کارتوس اس میں رکھنے چاہئیں تا کہ سپرنگ کمزور نہ ہو جائے جب سپرنگ سے سطح یعنی کارتوس کی کرسی اوپر نہ اٹھے تو میگزین کے نچلے حصے سے چابک دستی سے ہتھیلی مارنی چاہیے۔ عموماً اس طرح کرنے سے یہ نقص رفع ہو جاتا ہے۔ اگر یہ نقص بار بار واقع ہو تو رائفل کو آرمر کے پاس امتحان اور مرمت کے لیے لے جانا چاہیے۔

(د) رائفل کے بولٹوں کو ادل بدل نہیں کرنا چاہیے۔ ہر ایک بولٹ اپنی رائفل کے ساتھ احتیاط کے ساتھ ٹھیک درست کر کے لگایا جاتا ہے تا کہ وہ حصے جن کو دھکا برداشت کرنا پڑتا ہے ٹھیک جڑے ہوئے رہیں۔ ہو سکتا ہے کہ کسی اور رائفل کا بولٹ لگانے سے رائفل کی درستی میں فرق آ جائے۔ بولٹ کے لیور کی پشت پر جو نمبر لگا ہوا ہے اور وہ نمبر جو رائفل کے دائیں سامنے لگا ہوا ہے ان دونوں نمبروں کو ایک ہونا چاہیے۔

(ہ) کسی ہیڈ کنسٹیبل یا کنسٹیبل کو ایکشن (یعنی متحرک کلدار حصہ) کو کھولنے یا پرزہ پرزہ کرنے کی اجازت نہیں ہے سوائے اس طریق کے جو صفائی کے لیے ضروری ہو اور نہ ہی اس کے کسی پیچ کو کسنا یا ڈھیلا کرنا چاہیے۔

1-14: کمان و تقدم (Command and Precedence)

(1) پولیس افسران کے مابین کمان و تقدم۔ (الف) تقدم عہدہ۔ (ب) تقدم درجہ کے لحاظ سے ہوگا۔

(2) جو افسران قائم مقام آسامیوں پر مامور ہوں وہ ان آسامیوں کا عہدہ و فوقیت محض عرصہ مقامی تک اختیار کرتے ہیں۔ واپسی پر ان کی فوقیت اس منزلت کے لحاظ سے ہوگی جو انہیں مستقل عہدہ میں حاصل ہے۔ سپیشل درجہ کے افسران ان تمام ہم عہدہ افسران پر فوقیت رکھتے ہیں۔ جو اوقاتی پیمانہ میں ہوں اور آپس میں ان کی فوقیت اس تقدم پر مبنی ہوتی ہے۔ جو انہیں سپیشل گریڈ میں حاصل ہے۔ جو افسران کسی عہدہ میں آزمائشی طور پر خواہ براہ راست یا بذریعہ ترقی مقرر کیے جائیں ان کی فوقیت مراتب بالآخر اس عہدہ میں مستقل ہونے کی تاریخ کے لحاظ سے قرار پاتی ہے۔ آزمائشی عرصہ کے دوران ان کی فوقیت مراتب گزٹ میں ان کی تقرری کی اشاعت کی تاریخوں کی ترتیب کے لحاظ سے ہوگی اور اگر کئی تقرریاں ایک ہی تاریخ کے گزٹ میں شائع ہوں تو پہلے ترقی یافتہ افسر اپنے عرصہ ملازمت کے لحاظ سے سینئر شمار ہوں گے اور ان کے بعد براہ راست مقرر شدہ افسر بلحاظ عمر کے سینئر ہوں گے۔ اوقاتی پیمانہ میں جو ہم عہدہ افسر زیادہ تنخواہ پاتا ہوگا وہ انضباط کے مقاصد کے لیے کم تنخواہ پانے والے ہم عہدہ افسر سے متقدم شمار ہوگا لیکن کسی عہدہ کا زیر آزمائش افسر اسی عہدہ کے مستقل افسر سے فائق نہیں سمجھا جائے گا۔ خواہ وہ قائم مقامی کی ملازم تک طوالت کی وجہ سے زیادہ تنخواہ ہی کیوں نہ پا رہا ہو۔

2-14: سلام (Salutes)

(1) افسران پولیس ہدایت مندرجہ باب 4 پولیس ڈرل مینوئل پنجاب 1929ء اور مندرجہ ذیل خاص ہدایات کے مطابق سلام کیا کریں گے۔ (الف) ہیڈ کنسٹیبل سے بالا عہدہ کے تمام پولیس افسران مستحق ہیں کہ ان سے کم عہدہ کے پولیس افسران انہیں سلام کریں۔ (ب) تمام عہدوں کے پولیس افسران جب وردی پہنے ہوئے ہوں صدر پاکستان، گورنر صوبہ پنجاب اور پنجاب گورنمنٹ کے وزراء کو تمام موقعوں پر ماسوائے مواقع مندرجہ ضمنی قاعدہ (ج) و (د) کے سلوٹ کریں گے۔ انجمن ہائے واضعین قوانین کے پریذیڈنٹوں اور ڈپٹی پریذیڈنٹوں کی بھی دوران اجلاس انجمن متعلقہ اور سرکاری تقریبات پر ویسی ہی تعظیم و تکریم کی جائے گی۔ افسران پولیس گزٹ شدہ کو لازم ہے کہ جب کبھی وہ وردی پہنے ہوئے کسی اعلیٰ سول افسر یا افسران افواج بحری، بری و ہوائی سے جوان سے عہدہ میں بالاتر ہوں مخاطب ہوں یا بالاتر عہدہ کے افسران مذکور ان سے مخاطب ہوں تو ان کو سلوٹ کریں۔ غیر گزٹ شدہ افسران پولیس جب وردی پہنے ہوئے ہوں حسب احکام بالا سلوٹ کریں گے اور اس کے علاوہ افواج بری، بحری و ہوائی کے جملہ افسران کو بھی جوان سے عہدہ میں بالاتر اور باوردی ہوں نیز تمام افسران سول کو بھی جو ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر یا اس سے بالاتر عہدہ پر یا ان کے ہم رتبہ ہوں جب وہ ان سے یا یہ ان سے مخاطب ہوں تو ان کو سلوٹ کریں گے۔ ہیڈ کنسٹیبلان اور کنسٹیبلان ہدایات بالا پر عمل کرنے کے علاوہ تمام گزٹ شدہ افسران سول کو بھی سلام کریں گے جب کہ وہ ان سے یا یہ ان سے مخاطب ہوں جب کبھی کوئی پولیس افسر وردی پہنے ہوئے کسی عدالت قانون میں داخل ہو جب کہ ویسی عدالت برسر اجلاس ہو تو بلالحاظ رتبہ صدارت کنندہ عدالتی افسر موجودہ الوقت عدالت کو سلوٹ کرے گا۔ کوئی غیر گزٹ شدہ افسر پولیس مجسٹریٹ علاقہ سے حدود علاقہ کے اندر نیز عدالت میں جب کبھی مخاطب ہو یا مجسٹریٹ علاقہ ایسے آفیسر سے مخاطب ہو تو مجسٹریٹ سلامی کا مستحق ہوگا۔ (ج) تمام عہدوں کے پولیس افسران جب پریڈ پر ہوں یا سرکاری تقریبات پر قطار میں تعینات ہوں اور ان کے پاس سے کوئی ایسے افسران گزریں جوان کی سلامی کے حقدار ہوں تو ان کو سلوٹ نہیں کریں گے بلکہ صرف اٹن شن کی پوزیشن میں کھڑے رہیں گے لیکن اگر کوئی سلامی کا حقدار افسر کسی نوکری پر تعینات شدہ پولیس افسر سے ذاتی طور پر مخاطب ہو تو پولیس افسر اس پولیس افسر کو سلوٹ کرے گا۔ (د) باوجود کسی امر مندرجہ ہدایات سابقہ کے کوئی پولیس افسر بلالحاظ عہدہ جو ٹریفک کی نوکری یا دیگر اسی قسم کی کامل توجہ طلب نوکریوں پر مامور ہو وہ کسی سلامی کے حقدار شخص کو سلامی نہیں کرے گا۔ سوائے جب کہ فرض انجام دہی میں اسے ایسے شخص سے مخاطب ہونا پڑے یا وہ شخص ایسے پولیس افسر سے مخاطب ہو۔

(2) حذف ہوا۔

14-4: عوام میں طرز عمل (Conduct in public)

(1) ہر ایک پولیس افسر کو لازم ہے کہ اپنے مزاج کو پورے طور پر قابو میں رکھے اور تمام مواقع پر خوش خلقی سے کام لے اور اپنے ساتھ دوسروں کے برتاؤ سے اپنے استقلال کو بگڑنے نہ دے۔

(2) ہر ایک پولیس افسر اپنا بچاؤ کرتے ہوئے یا اپنے اختیارات کا جائز نفاذ کرتے ہوئے سکون سے کام کرے گا اور حتیٰ الامکان کمترین تشدد سے کام لے گا۔

(3) بالعموم فرائض کی انجام دہی میں افسران پولیس انفرادی طور پر کام کرتے ہیں لہذا انہیں یاد رکھنا چاہیے کہ جمعیت پولیس کی شہرت نیز یہ امر کہ عوام کا قانون کی پابندی کرنے والا طبقہ کہاں تک قانون شکن اشخاص کے خلاف تعاون پر آمادہ ہوگا ہر ایک شخص کے طرز عمل پر منحصر ہے۔

14-9: ترسیل عرض داشت (Submission of memorials)

قواعد وآداب ترسیل عرض داشت بخدمت گورنمنٹ آف پاکستان امور داخلہ کے نوٹیفکیشن میں دیئے گئے ہیں۔ جن کی نقول صاحب انسپکٹر جنرل کی تحریر ظہری کے ساتھ تمام افسران پولیس کو بھیجی گئی تھیں۔

14-10: اردلی روم (Orderly room)

(1) ہر ایک ضلع میں ہفتہ میں ایک بار یا اگر ضرورت پڑے تو زیادہ بار سپرنٹنڈنٹ بشرط امکان خود یا کوئی اور افسر گزٹ شدہ جسے وہ مقرر کرے اردلی روم میں اجلاس کرے گا۔

(2) اردلی روم میں اجلاس کرنے والے افسران گزٹ شدہ کو چاہیے کہ جو عرض ومعروض ماتحتان مقررہ ذریعہ سے اور ڈسپلن کے مطابق گوش گزار کریں انہیں سن کر احکام صادر کریں۔ اسی طرح ہیڈ کوارٹر میں مقیم قصور وار اولاً اردلی روم میں اجلاس کنندہ افسر کے سامنے پیش کیے جائیں گے۔ جو تا حد امکان ایسے معاملات کا فوراً فیصلہ کرے گا اور اپنی اتنی کارروائی قلمبند کرے گا کہ جتنی ہر ایک معاملہ کے حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے قاعدے کی رو سے ضروری ہو جب کسی قصور وار کے خلاف کوئی ایسی شکایت ہو جس کی نسبت اتنی طویل باقاعدہ کارروائی کی ضرورت ہو کہ فوراً مکمل نہ ہو سکے تو افسر اجلاس کنندہ ایسی کارروائی کے لیے حکم صادر کرے گا۔ ہر طرح کوشش کی جائے گی کہ انضباطی معاملات کا تصفیہ براہ راست اور اشخاص متعلق کی موجودگی میں ہو اور ایسے معاملات کی تعداد جن کا تصفیہ دفتر کی معرفت تحریری رپورٹوں کے ذریعے کیا جاتا ہے کمترین حد تک پہنچ جائیں۔

17-14: میڈیکل سرٹیفکیٹ (Medical certificates)

(1) میڈیکل افسروں سے سرکاری ملازمین کے لیے میڈیکل سرٹیفکیٹ کے حصول کے بارے میں قواعد پنجاب میڈیکل مینوئل کے ضمیمہ نمبر 28 میں درج کیے گئے ہیں۔

(2) رخصت یاب افسران جو اس ضلع سے جہاں سے وہ رخصت پر روانہ ہوئے، کی بجائے کسی دیگر ضلع میں مقیم ہوں۔ اگر میڈیکل سرٹیفکیٹ پر توسیع رخصت کے خواہاں ہوں تو انہیں اسی ضلع کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ کو درخواست کرنی چاہیے۔ ہر ایسی صورت میں میڈیکل افسر کا فرض ہے کہ سرٹیفکیٹ عطا کرنے سے پہلے درخواست کنندہ کے محکمہ یا دفتر کے سربراہ سے درخواست دہندہ کی سابقہ میڈیکل ہسٹری کے بارے میں تفصیلات۔ نیز یہ امر کہ آیا درخواست دہندہ واقعی رخصت پر ہے اور وہ کون سے ضلع سے تعلق رکھتا ہے، معلوم کر کے پھر سرٹیفکیٹ میں اس کی متعلق ذکر کرے گا۔ دوران تحقیقات ہذا درخواست دہندہ کو فہرست بیماراں میں شمار کیا جائے گا۔ دیکھو قاعدہ 7 ضمیمہ 28 پنجاب میڈیکل مینوئل۔

(3) میڈیکل افسروں کے لیے پولیس افسروں کو صحت کی خرابی یا آب و ہوا کی ناموافقت کی وجوہات پر تبادلہ کی سفارش کر کے سرٹیفکیٹ دینا منع ہے۔ البتہ اگر سرٹیفکیٹ کے لیے کسی درخواست گزار کا قریب ترین بالاتر افسر درخواست دہندہ کے لیے کسی مقام کے مضر صحت یا کسی دوسرے مقام کے مقابلے میں فائدہ مند ثابت ہونے کے احتمال کی بابت کوئی اطلاع طلب کرے تو اطلاع مذکور سرٹیفکیٹ سے علیحدہ روانہ کی جا سکتی ہے۔ (دیکھو قاعدہ نمبر 7 ضمیمہ نمبر 28 پنجاب میڈیکل مینوئل)

(4) جب کبھی بھی کسی پولیس افسر کی بیماری کے متعلق گورنمنٹ کے مفاد کے پیش نظر اس کے افسران اعلیٰ تفصیلات حاصل کرنا چاہیں تو گورنمنٹ میڈیکل افسر جس نے بحیثیت سرکاری ملازم متعلقہ معلومات حاصل کی ہوں ان تعلقات کا خیال کیے بغیر جو ایک مریض اور میڈیکل مشیر کے درمیان ہوتے ہیں ایسی تفصیلات مہیا کرے گا تاہم اس طریق کی شاذ و نادر ہی ضرورت پڑتی ہے۔ البتہ پولیس افسر خود میڈیکل کیفیت نامہ اپنے میڈیکل نگران سے حسب طریق دیگر کیفیت ناموں کے جو درخواست بمطابق ڈاکٹری ہدایت کے ساتھ منسلک کرنے کو حاصل کرتے ہیں، حاصل کر سکتے ہیں۔ (دیکھو قاعدہ نمبر 16 ضمیمہ نمبر 28 پنجاب میڈیکل مینوئل)

(5) میڈیکل افسروں کو چاہیے کہ جن اہالیان پولیس کے ہسپتال میں مزید قیام سے فائدہ کی امید نہ ہو ان کی نسبت صرف رخصت کی سفارش کریں اور اس قسم کی تصدیق نہیں کرنی چاہیے کہ فلاں ملازم پولیس ملازمت کے ناقابل ہے۔ سوائے جبکہ سرکاری طور پر کسی ملازم پولیس کی مزید ملازمت کی قابلیت کے بارے میں رپورٹ کرنے کی درخواست کی جائے۔

18-14: پرچہ جات ڈیوٹی (Duty slips)

ہر ایک بھرتی شدہ پولیس افسر کا اردو میں فارم 14-18 پر پرچہ ڈیوٹی رکھا جائے گا۔ وہ بذات خود اس بات کا ذمہ دار ہوگا کہ تمام تبادلے جن میں تبدیلی فرائض لازمی ہو تمام رخصت (بشمول رخصت اتفاقیہ) اور تمام ڈیوٹیاں جن میں 24 گھنٹے یا زیادہ عرصہ لائن سے غیر حاضر رہنا پڑے۔ اس پرچہ میں باقاعدہ درج کی جائیں گی اور ان اندراجات پر لائن افسر، افسر انچارج تھانہ یا محرر ہیڈ کنسٹیبل دستخط کرے گا۔

21-14: جیل خانوں میں داخل ہونے کا اختیار (Powers to enter jails)

(1) گزٹ شدہ پولیس افسران کسی وقت بھی ایسی غرض کے لیے جیل خانوں میں داخل ہو سکتے ہیں جس کا تعلق ان کے فرائض کی انجام دہی سے ہو۔

(2) ماتحت افسران پولیس صرف قیدیوں کی شناخت کے متعلق کارروائی کرنے کے لیے جیل خانوں میں داخل ہو سکتے ہیں۔ جیل خانوں میں داخل ہوتے وقت ایسے افسران باقاعدہ وردی میں ملبوس ہوں گے۔

(3) کسی پولیس افسر کو کسی قیدی سے کوئی سوال کرنے کی اجازت نہیں سوائے جب کہ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے سپرنٹنڈنٹ جیل خانہ کے نام اس بارے میں تحریری حکم دیا ہو۔ اسسٹنٹ سب انسپکٹر سے کم تر عہدہ کے افسران اس مطلب کے واسطے تعینات نہیں کیے جائیں گے۔

22-14: نجی اسلحہ آتشیں (Privately-owned fire-arms)

(1) بالعموم سب انسپکٹر سے کم تر عہدہ کے پولیس افسروں کے لیے پرائیویٹ اسلحہ آتشیں رکھنے کے لیے لائسنس کی سفارش نہیں کرنی چاہیے لیکن اگر عہدہ مذکور سے کمتر عہدہ کے افسران ذاتی حیثیت کے لحاظ سے اعلیٰ معاشرتی درجے کے ہوں یا کافی زمین یا جائیداد غیر منقولہ کے مالک ہوں تو ان کی سفارش کی جا سکتی ہے۔

(2) غیر گزٹ شدہ افسران پولیس کے لیے ڈیوٹی پر پرائیویٹ اسلحہ آتشیں کا استعمال ممنوع ہے۔ (نیز دیکھو قاعدہ 6-34)

23-14: اس جائیداد پر کنٹرول جو پولیس افسران کے قبضہ میں آئے یا وہ حاصل کریں

(Control over property held or acquired by police officers)

(1) حسب ذیل شرائط کے تحت کوئی پولیس افسر زمین یا دیگر جائیداد قبضہ میں رکھ سکتا ہے یا حاصل کر سکتا ہے۔ اس میں مستقل نوعیت کا رہن بھی شامل ہے۔

(الف) کنسٹیبل سے بالاتر عہدے کا ہر ایک پولیس افسر ایسے عہدہ میں اولین تقرری کے وقت سپرنٹنڈنٹ پولیس کو عام استعمال کے فارم 176 اے پر اپنی، اپنی بیوی یا بیویوں، بیٹیوں، باپ، بھائیوں یا بھتیجوں کی غیر منقولہ جائیداد واقع پاکستان کی نسبت (اگر کوئی ہو) مکمل اور مفصل رپورٹ کرے گا۔ نیز اس جائیداد کی بھی جو وہ خود یا اس کی خاندان کے مذکورہ بالا ارکان بعد میں حاصل کریں۔ خاندانی مقبوضات اراضی کی تفصیل اس رپورٹ کے فارم میں داخل کرنے کی ضرورت نہیں لیکن انہیں علیحدہ ظاہر کر دینا چاہیے۔ رپورٹ مذکور میں وہ حق یا حصہ بھی بیان کیا جائے جو اسے کسی خاندان کی متروکہ جائیداد میں حاصل ہو۔ ہر سال جنوری کے مہینے میں کنسٹیبل سے بالاتر عہدہ کا ہر ایک پولیس افسر اقرار نامہ داخل کرے گا اور اس میں جو کمی بیشی یا تبدیلی اس کی جائیداد غیر منقولہ میں یا اس کے خاندان کے ارکان کی جائیداد میں گزشتہ سال میں ہوئی ہو اس کی تفصیلات درج کرے گا اور اگر ایسی کوئی تبدیلی نہ ہوئی ہو تو وہ اس بارے میں تصدیق قلمبند کرے گا۔ گزٹ شدہ افسران پہلی تقرری پر اور سال ہائے مابعد میں اپنے اقرار ناموں کے فارم سپرنٹنڈنٹ پولیس کی معرفت ڈی آئی جی پولیس کو بھیجیں گے۔ جو انہیں ہر ایک افسر کی

سالانہ خفیہ رپورٹوں کے ساتھ منسلک کر کے ہر دو دستاویزات انسپکٹر جنرل پولیس کو 15 فروری تک بھیج دے گا۔ انسپکٹر جنرل یہ اقرارنامے بغرض اطلاع گورنمنٹ کو بھیج دے گا اور ان کے واپس آنے پر افسران متعلقہ کی پرسنل فائلوں کے ساتھ شامل کر دے گا۔ ماتحتان اعلیٰ اپنے اقرارناموں کے فارم سپرنٹنڈنٹ پولیس کو ارسال کریں گے جو ان کو سالانہ خفیہ رپورٹ متعلقہ افسران مذکور کے ساتھ شامل کر کے ہر دو دستاویزات ڈی آئی جی پولیس کو بھیج دے گا۔ ان ماتحتان اعلیٰ کے اقرارناموں کے فارم جن کی ابتدائی پرسنل فائلیں قاعدہ 18-38 کے تحت انسپکٹر جنرل پولیس کے دفتر میں رکھی جاتی ہیں ایسے ہر ایک افسر کی

سالانہ خفیہ رپورٹوں کے ساتھ بھیجے جائیں گے تاکہ پرسنل فائل کے ساتھ ریکارڈ میں شامل کیے جائیں۔ دیگر ماتحتان اعلیٰ کے اقرارنامے ان کی ابتدائی پرسنل فائلوں کے ساتھ جو ڈی آئی جی پولیس کے دفتر میں رکھی جاتی ہیں، ریکارڈ کیے جائیں۔ ماتحتان ادنیٰ اپنے اقرارناموں کے فارم براہ راست سپرنٹنڈنٹ پولیس کو بھیجیں گے جو ان کو اعمالناموں میں ریکارڈ کرائے گا۔

نوٹ: تمام صورتوں میں جن میں پولیس افسران رہائشی یا دیگر اغراض کے لیے جائداد غیر منقولہ جزواً یا کلاً حاصل یا فروخت کریں بوساطت معمولی انسپکٹر جنرل پولیس کی پیشگی منظوری حاصل کی جانی چاہیے۔

(ب) ماتحتان ادنیٰ ماتحتان اعلیٰ کے رتبہ پر ترقی حاصل کرنے پر اس جائداد غیر منقولہ کی بابت جو اس کی ترقی کے وقت خود ان کے یا ان کے ارکان کنبہ (جس کی تعریف اغراض قاعدہ ہذا کے لیے کردی گئی ہے) کے قبضہ میں ہو تازہ اقرارنامے لکھ کر سپرنٹنڈنٹ پولیس کی معرفت ڈی آئی جی پولیس کو ارسال کریں گے۔ ڈی آئی جی پولیس ان تازہ اقرارناموں کو ان اقرارنامجات کے ساتھ جو اس افسر کی ترقی سے پہلے داخل کیے گئے تھے۔ مقابلہ کر کے تحقیقات کرنے اور کسی غلطی کی اصلاح کرنے کے بعد اس امر کی تصدیق کرے گا کہ یہ سابقہ اقرارنامجات سے ملتا ہے۔ تب تازہ اقرارنامہ اس پرسنل فائل کے ساتھ ریکارڈ کیا جائے گا۔ جو افسر مذکور کی ترقی یابی پر کھولا گیا ہو۔

(ج) جب کسی پولیس افسر کو اس ضلع میں جہاں وہ ملازم ہو زمین رہن یا بیع لینے کی اجازت دی جائے تو اسے کسی دوسرے ضلع میں تبدیل کر دیا جائے گا۔

(د) جو افسران پولیس نہری نو آبادیات میں ملازم ہوں ان کے لیے رقبہ ملازمت میں بذریعہ نیلام یا ٹنڈر زمین خریدنا منع ہے۔

(2) جہاں تک مقبوضات کا (ماسوائے ارضی جائداد کے) تعلق ہے۔ گورنمنٹ اس حق کو محفوظ رکھتی ہے کہ جب مفاد عامہ اس امر کا مقتضی ہو تو کسی پولیس سے مطالبہ کرے کہ وہ ان سرمایہ کاریوں کا جو خود اس نے یا اس کے کسی نزدیکی رشتہ دار مصرحہ شرط (1) (الف) بالا نے کی ہوں یا کسی غیر منقولہ جائیداد کا جو اس نے یا اس کے نزدیکی رشتہ داران مذکور میں سے کسی نے حاصل کی ہو، حساب پیش کرے۔

(3) اسسٹنٹ سب انسپکٹروں اور ان سے بالاتر عہدوں کے جملہ افسران کی ذاتی امسلہ میں ایک خفیہ یادداشت رکھی جائے گی جس میں یہ دکھلایا جائے گا کہ افسر متعلقہ کو تنخواہ کے علاوہ کن کن دیگر ذرائع سے کتنی زائد آمدنی ہوتی ہے۔ یہ ریکارڈ افسران کے اپنے فائدہ کے لیے رکھا جاتا ہے چنانچہ یہ ضروری ہے کہ جس سپرنٹنڈنٹ پولیس کے ماتحت وہ خدمت انجام دے رہے ہوں اس کو خفیہ طور پر تمام ایسے ذرائع آمدنی اور حاصل کردہ تمام اضافہ جات کی درست رپورٹ کریں۔

(4) تمام اطلاعات جو افسران پولیس اپنی اور اپنے رشتہ داروں کی منقولہ اور غیر منقولہ جائداد کی بابت جو ان کے قبضہ میں ہو یا انہوں نے حاصل کی ہو وہ قطعی طور پر خفیہ متصور ہوں گی۔

24-14: فراہمی اشیاء کے متعلق احکام

(Orders regarding the collection of supplies)

(1) بطور ایک عام اصول پولیس کے لیے فراہمی ذرائع سواری و بار برداری یا دیگر اشیا ممنوع ہے لہٰذا جب کوئی سائل فراہمی اشیاء کے متعلق درخواست کریں تو وہ بالعموم ایسے معاملات میں صرف اسے وہ جگہ بتلا دینے تک اکتفا کریں گے جہاں سے مطلوب اشیاء دستیاب ہو سکتی ہیں۔

(2) ماتحتان سے تحفہ جات، مفت سواری یا ضیافت کا قبول کرنا سخت منع ہے۔ افسران اعلیٰ و ماتحتان ہر دو کو خوب سمجھ لینا چاہیے کہ قاعدہ ہذا کا اجراء اس لیے ضروری ہے کہ کوئی ایسا رواج نہ رہنے دیا جائے جس کا برا استعمال ہو سکے یا جس کے نسبت غلط بیانی ہو سکے اور یہ اغراض ایسی ہیں کہ جن کا ذاتی لحاظ داری پر غالب آنا ضروری ہے۔ خواہ آخر الذکر کیسی ہی قابل تحسین اور قدرتی کیوں نہ ہو۔

(3) دورہ کرنے والے افسروں پر واجب ہے کہ بذات خود نہایت احتیاط سے تحقیق کر لیں کہ دوروں کے متعلق جو کچھ خرچ ہو وہ سب ادا کیا جائے اور ان اشخاص کو مل جائے جن کو واجب الادا ہے۔ اس بارے میں نہ صرف ان اشیاء کی مناسب قیمت کی ادائیگی کا جو خود دورہ کرنے والے افسر کو مطلوب ہوں بلکہ ان قرضوں کی ادائیگی کا بھی خیال رکھا جائے جو نوکروں اور دوروں کے عملہ نے برداشت کیے ہوں جب کبھی ممکن ہو تمام اشیاء اسی ٹھیکیدار سے لینی چاہئیں جس کو گورنمنٹ نے اس غرض کے لیے مقرر کیا ہو جہاں کوئی ایسا ٹھیکیدار نہ ہو اور اشیاء نمبرداروں کے معرفت لینی پڑیں تو اس امر کی خاص احتیاط کی جائے گی کہ ان کی مناسب طور پر قیمت ادا کی جائے اور تقسیم کی جائے۔

(4) مندرجہ بالا تحتی قواعد (1) اور (2) میں مندرجہ خاص مثالوں کے علاوہ تمام عہدوں کے افسران پولیس کو سخت تاکید کی جاتی ہے کہ وہ اپنے آپ کو کسی ایسے ماتحت یا پبلک کے کسی فرد کے زیر بار احسان نہیں کریں گے۔ جن کے ساتھ ان کو منصبی حیثیت میں سابقہ پڑنے کا امکان ہو۔

(5) محکمہ پولیس یا کسی اور سرکاری محکمہ کے ماتحتان کی معرفت فراہمی یا خرید اشیاء خواہ دورہ پر یا ہیڈ کوارٹر میں سخت منع ہے۔ کوئی پولیس افسر کسی سرکاری ملازم سے کوئی ایسا پرائیویٹ کام نہیں لے گا جس میں معاملہ یا سودے میں روپیہ وصول یا خرچ کرنا پڑتا ہو۔

25-14: روپیہ کا لین دین (Regarding pecuniary transactions)

(1) افسران پولیس کے لیے دفاتر پولیس کے اکاؤنٹنٹوں کے ساتھ کسی قسم کا روپیہ کا لین دین رکھنا منع ہے۔

(2) کوئی پولیس افسر بالواسطہ یا بلاواسطہ طور پر کسی دوسرے پولیس افسر سے یا اس کے کسی ایجنٹ، تعلق دار، متوسل، رشتہ دار یا ضامن سے نہ روپیہ قرض لے گا اور نہ اپنے آپ کو اس کا مرہون منت کرے گا۔ اسی طرح کوئی پولیس افسر کسی ایسے پاکستان کے

باشندے سے جو اس کے ملازمتی ضلع میں بود و باش رکھتا یا بیوپار کرتا ہو نہ روپیہ قرض لے گا اور نہ اپنے آپ کو اس کا مرہون احسان کرے گا مگر شرط یہ ہے کہ قاعدہ ہذا کا اطلاق دوکان کے معمولی قرضوں پر نہیں ہوگا۔

(3) کوئی پولیس افسر بلاواسطہ یا بالواسطہ کسی دوسرے پولیس افسر کو روپیہ قرض نہیں دے گا اور جملہ پولیس افسران کے لیے اس صوبہ کے کسی زمیندار کو جس میں وہ ملازم ہوں باضمانت یا بلا ضمانت براہ راست یا رشتہ داروں یا دیگر ایجنٹوں کے ذریعہ سود پر روپیہ قرض دینا منع ہے۔

(4) انسپکٹر جنرل کی منظوری کے بغیر ہیڈ کنسٹیبلوں یا کنسٹیبلوں سے کسی غرض کے لیے اپنی خوشی سے دیئے ہوئے چندے وصول نہیں کیے جائیں گے۔

(5) اگر افسران پولیس کے ماتحتوں میں سے کوئی شخص دیوالیہ یا لاعلاج طور پر سرتاپا مقروض ہو تو وہ افسر اپنے قریب ترین بالا افسران کو اس امر کے رپورٹ کریں گے۔

(6) افسران گزٹ شدہ کے لیے ایسے اشخاص سے ادھار لینا یا ان سے روپیہ لے کر اپنے آپ کو ان کا مرہون منت کرنا جو ان کے منصبی اختیارات کے ماتحت یا زیر اثر ہوں یا جو ان مقامی حدود کے اندر رہتے ہوں، جائیداد رکھتے ہوں یا کاروبار کرتے ہوں جن میں ایسے افسران گزٹ شدہ مامور ہوں یہاں تک منع ہے کہ خلاف ورزی کی حالت میں ان کو موقوف کیا جاسکتا ہے۔

26-14: تحفہ جات (Regarding presents)

(1) اصول متذکرہ قاعدہ 14-24 کے رو سے افسران پولیس کو اپنے ماتحتان سے کسی قسم کے بھی تحفہ جات قبول کرنا منع ہے۔ افسران پولیس کے لیے ڈالیوں کے لینے اور دینے کی قطعی ممانعت ہے۔ ڈالیوں کے متعلق گورنمنٹ پنجاب کے احکام گورنمنٹ پنجاب کے مجموعی گشتی سرکلر نمبر 1 کے فقرات نمبر 11، 12 میں جیسا کہ وہ یکم مارچ 1928ء تک ترمیم ہو چکے ہیں، دیئے گئے ہیں۔ قواعد متعلقہ طرز عمل ملازمان سرکاری کے قاعدہ نمبر 2 کی رو سے جس کی عبارت حسب ذیل ہے۔ پولیس افسران یا اس کے کنبے کے افراد کے لیے غیر سرکاری اشخاص سے تحفہ جات یا ڈالیوں کا قبول کرنا منع ہے۔ 2 ''کوئی سرکاری ملازم کسی بھی شخص سے پھولوں یا پھلوں کا یا اسی قسم کی کم قیمت اشیاء کا اعزازی تحفہ قبول کرسکتا ہے مگر تمام ملازمان سرکاری اپنی بہتری کوشش سے اس قسم کے تحفہ جات کی پیشکشوں کو روکیں گے۔''

(2) ماسوائے اپنے گھروں کے قریب ترین ہمسایہ گان یا رشتہ داران کے بھرتی شدہ پولیس افسروں کے لیے شادی کی تقریبات پر ازدواجی تحائف یعنی تنبول کا لینا دینا منع ہے۔

(3) ماسوائے اتفاقی اشد ضروریات روساء کی گاڑیوں اور گھوڑوں وغیرہ کا عاریتاً لینا افسران پولیس کے لیے منع ہے۔

(4) کوئی پولیس افسر ایسی الوداعی ضیافتوں میں شامل نہیں ہوگا۔ جو اس کے ملازمت سے سبکدوش ہونے یا کسی ضلع یا مقام سے

روانہ ہونے کے موقع پر اس کے لیے لحاظ کی علامت کے طور پر دی جائیں اور نہ ایسی ضیافتوں میں شریک ہوگا جو اس کے اعزاز میں دی جائیں۔ سوائے جب کہ ایسی ضیافتیں محض غیر رسمی اور پرائیویٹ نوعیت کی ہوں اور حقیقتاً ذاتی دوستوں تک محدود ہوں۔ قاعدہ ہذا سے استثناء کی منظوری صرف انسپکٹر جنرل دے سکتے ہیں۔

27-14: غیر محکمانہ اثر و رسوخ کے لیے التماس نہیں کی جائے گی

(Extra departmental influence not to be solicited)

(1) تمام عہدوں کے افسران پولیس کے لیے دیگر محکمہ جات کے افسروں یا غیر سرکاری شرفاء سے ترقیوں، تبادلوں، سزاؤں اور اپیلوں وغیرہ کے معاملات میں ذاتی حقوق کی تقویت کے لیے امداد طلب کرنا ممنوع ہے۔ ترقیاں باب 13 میں بیان کردہ اصولوں اور طریقوں کے مطابق کی جاتی ہیں۔ محکمانہ مقرر کردہ رپورٹ ہائے ترقی، اعمالنامہ جات و امسلہ ذاتی کے سوا براہ راست یا بالواسطہ درخواستوں یا سفارشوں کے بیرونی ذرائع سے افسران بااختیار ترقی کے دلوں پر اثر ڈالنے کی کوشش کرنا نظم و ضبط کی سخت خلاف ورزی متصور ہوگی۔ تبادلہ جات مفاد سرکار کے لحاظ سے کیے جاتے ہیں نہ کہ افراد کی سہولت کے لیے۔ احکام تبادلہ جات کی ترمیم کے لیے معقول معروضات مناسب ذریعہ سے اور قاعدہ 14-6 میں مقررہ طریق کے مطابق پیش کی جاسکتی ہیں۔ البتہ اگر اس قسم کی درخواستیں فضول ہوں یا محض ناگوار علاقوں میں نوکری سے بچنے کے لیے کی گئی ہوں تو انضباط شکنی کے لیے محکمانہ کارروائی کی جاسکتی ہے۔ سزاؤں اور اپیلوں کا ضابطہ باب 16 میں بیان کیا گیا ہے۔ حکام اپیل و نگرانی پر براہ راست یا افسران بالادست یا بیرونی اشخاص کی معرفت اثر انداز ہونے کی کوشش نظم وضبط کی سخت خلاف ورزی متصور ہوگی۔ افسران پولیس کو یہ بھی اجازت نہیں کہ مناسب ذریعہ سے منظوری حاصل کیے بغیر اپنے تبادلوں، ترقیوں اور سزاؤں وغیرہ کے متعلق انسپکٹر جنرل یا ڈپٹی انسپکٹر جنرل سے ملاقات کریں۔

(2) اسی طرح افسران پولیس کے لیے یہ بھی ممانعت ہے کہ وہ مجلس واضع قوانین کے ارکان سے استدعا کریں کہ ان کی ذاتی شکایت کو مجالس مذکور میں موضوع سوالات بنایا جائے۔

(3) مذکورہ بالا ضمنی قاعدہ (1) میں بیان کردہ ممانعت میں ماسوائے سرٹیفکیٹ جو زیر قاعدہ 15-3 عطا کیے جائیں یا رسمی خطوط کے جو متعلقہ سپرنٹنڈنٹ پولیس کے نام لکھی جائیں اور ان میں موصوف کو ان خاص خدمات کی اطلاع دی گئی جو نویسندہ کے لیے انجام دی گئی ہوں یا جن کا علم اس کو منصبی حیثیت میں ہوا ہو کسی اور قسم کے سرٹیفکیٹوں یا سفارشی چھٹیوں کا حاصل کرنا بھی شامل ہے۔

(4) افسران پولیس کے لیے انسپکٹر جنرل کی پیشگی منظوری کے بغیر گورنمنٹ کے ممبروں یا سیکرٹریوں سے انٹرویو حاصل کرنا سخت منع ہے۔

14-28: سٹے میں سرمایہ کاری (Regarding speculations)

(1) کوئی پولیس افسر عادتاً کسی ایسے پبلک فنڈ یا کمپنی سے متعلق کوئی شیئر سٹاک، کچی رسید، سرٹیفکیٹ، شیڈول، کوپ، ڈی بنچر (دینیہ) یا دیگر کفالت نامہ نہ خریدے گا نہ بیچے گا جس کی قیمت وقتاً فوقتاً علانیہ گھٹتی بڑھتی ہو۔

(2) کوئی پولیس افسر ایسے فنڈز میں نفع کی امید پر سرمایہ لگانے کے لیے ایسی خبر یا اطلاع سے فائدہ نہیں اٹھائے گا جو اسے منصبی حیثیت میں موصول ہوئی ہو۔

(3) افسران پولیس تجارت نہیں کریں گے لیکن ایسی کان کنی یا دیگر کمپنیوں کے حصے رکھ سکتے ہیں جن کا مدعا ملک کے ذرائع کی ترقی ہو۔ بہرحال کوئی پولیس افسر انسپکٹر جنرل کی منظوری کے بغیر اس قسم کے اداروں کے انتظام میں حصہ نہیں لے گا اور نہ ہی کوئی پولیس افسر جس کے پاس کسی ایسی کمپنی کا حصہ ہو اس ضلع میں تعینات کیا جائے گا جہاں وہ کمپنی کام کرتی ہو۔

14-30: سیاسیات میں شرکت (Participation in politics)

(1) کوئی پولیس افسر کسی ایسی سیاسی تحریک میں جو پاکستان میں جاری ہو یا پاکستان کے معاملات کے متعلق ہو نہ تو حصہ لے گا نہ اس کی امداد کے لیے چندہ دے گا جہاں شک کی گنجائش ہو کہ آیا کسی پولیس افسر کے زیر تجویز عمل سے قاعدہ ہذا کی خلاف ورزی ہوتی ہے یا نہیں اس بارے میں انسپکٹر جنرل کا حکم حاصل کیا جائے گا۔

(2) کوئی پولیس افسر کسی قانون ساز انجمن کے متعلق انتخاب میں کسی شخص سے کسی شخص کے حق میں ووٹ دینے کے لیے درخواست نہیں کرے گا اور نہ ہی کسی اور طرح دخل دے گا یا اپنا رسوخ استعمال کرے گا یا اس میں حصہ لے گا لیکن اگر اس کو ووٹ دینے کا حق حاصل ہو تو وہ اپنا ووٹ دے سکتا ہے۔

14-31: بے ضابطہ درخواستوں اور سفارشوں کی ممانعت

(Irregular applications and recommendations-- Prohibition of)

تمام عہدوں کے پولیس افسران کو جب کہ آسامیاں خالی ہوں براہ راست یا افسر بالا دست کے ذریعے ترقی کے لیے درخواست دینے کی ممانعت ہے اور افسران بالا دست کو ممانعت ہے کہ وہ خاص آسامیوں کے لیے ماتحتوں کی سفارش کریں۔ ماسوائے بہ مطابقت ہدایات مندرجہ باب 13 یا جب حاکم مجاز جس کو ایسی آسامیاں پُر کرنے کا اختیار ہے انہیں سفارش کرنے کے لیے حکم دے۔

14-32: کارروائی جب رشوت پیش کی جائے (Action if bride is offered)

اگر کبھی پولیس افسر کو رشوت پیش کی جائے تو اسے چاہیے کہ فوراً اپنے بالا دست افسر کو اس امر کی رپورٹ کرے۔ حکم ہذا کی تعمیل نہ کرنا بجائے خود نظم وضبط کی خلاف ورزی ہوگی۔ رشوت کی پیشکش فوجداری جرم ہے اور جن واقعات میں حالات سے ظاہر ہو کہ شخص رشوت دہندہ کے خلاف فوجداری استغاثہ دائر کر کے اس کو سزا دلائی جا سکتی ہے تو اس غرض کے حصول کے لیے فوری ہر ممکن کارروائی کرنی چاہیے۔

14-33: پولیس افسران کو دیگر ملازمت کرنے کی ممانعت

(Police officers not to take up other emplyoment)

ایکٹ نمبر 5-1861ء کی دفعہ 10 میں سخت ممانعت کی گئی ہے کہ انسپکٹر جنرل کی خاص وتحریری اجازت کے بغیر کوئی پولیس افسر سوائے فرائض زیر ایکٹ مذکور کے اور کسی قسم کا کوئی کاروبار نہیں کرے گا۔ اس قسم کی اجازت بالعموم دی جاتی رہی ہے تا کہ افسران پولیس جس حد تک قواعد متعلقہ طرز عمل ملازمان سرکاری میں اجازت دی گئی ہے۔ وقتاً فوقتاً اتفاقیہ ادبی کام کرنے یا بحیثیت ممتحن یا بطور اعزازی کارکن کسی خیراتی، مذہبی یا معاشرتی تنظیموں میں کام کرنے سے محروم نہ رہیں۔ بہرحال انسپکٹر جنرل کو حق حاصل ہے کہ جب ان کی رائے میں اس قسم کی اجازت کسی طرح سرکاری مفاد کے منافی ہو تو اجازت منسوخ کر دیں۔ ایکٹ پولیس کی دفعہ 10 میں مندرجہ پابندیاں تمام افسران پولیس کے لیے تمام عرصہ ملازمت میں واجب التعمیل ہیں۔ خواہ وہ ڈیوٹی پر ہوں یا رخصت پر۔

14-34: ثالثی (Regarding arbitration)

کوئی پولیس افسر کسی تنازعہ کے فیصلے کے لیے بحثیت ثالث کام نہیں کرے گا۔ سوائے بمطابقت قواعد مندرجہ ذیل کے (اول) اپنے قریب ترین بالا دست افسر کی منظوری کے بغیر اور جب تک کوئی عدالت یا افسر مجاز جس کو ثالث کرنے کا اختیار ہو ثالثی کرنے کا حکم نہ دے (دوم) وہ کسی ایسے مقدمہ میں ثالثی نہیں کرے گا جس کی نسبت احتمال ہو کہ وہ اس کی انتظامی حیثیت کے لحاظ سے کسی شکل میں اس کے سامنے آئے گا۔ (سوم) اگر فریقین تنازعہ کی پرائیویٹ درخواست پر ثالثی کرے تو کوئی فیس قبول نہیں کرے گا۔ (چہارم) اگر کسی عدالت قانون کے حکم سے ثالثی کرے تو وہ ایسی فیس جو عدالت مقرر کرے قبول کر سکتا ہے۔

14-39: کنسٹیبلان درجہ سپیشل جن کے نام فہرست سی میں درج ہوں، کی مراعات و فرائض
(Privileges and duties of selection grade constables on list C)

(1) سپیشل درجہ کے کنسٹیبل جن کے نام فہرست سی میں درج ہوں وہ سنتری کی ڈیوٹی سے مستثنیٰ کیے جائیں گے اور ان کو اسکورٹوں کی کمان میں گاردات کا سیکنڈ ان کمان جب کہ ان کنسٹیبلان کی تعداد جن پر اسکورٹ مشتمل ہو تین سے زیادہ نہ ہو اور پریڈوں اور دیگر موقعوں پر مثلاً الارم، میلے، آتش زدگی اور صف بندی کوچہ وغیرہ کی ڈیوٹی پر جب کہ پولیس کو ایسے یونٹوں میں ڈیوٹی پر روانہ کیا جائے سکوئیڈ کمانڈر لگایا جا سکتا ہے۔ اس طرح کنسٹیبل صرف اس وقت لگائے جائیں گے جب کہ کوئی ہیڈ کنسٹیبل مستقل یا قائم مقام اس کام کے لیے موجود نہ ہو۔

(2) جس کنسٹیبل کو مذکور بالا ضمنی قاعدہ میں بیان کردہ حالات میں ہیڈ کنسٹیبل کے کام پر لگایا جائے گا اس کو ان آدمیوں پر جو حقیقتاً اس کے زیر کمان لگائے جائیں اور صرف اس خاص نوکری کے عرصہ تک ہیڈ کنسٹیبل کے انضباطی اختیارات اور عملداری حاصل ہو گی۔

14-41: ریٹائرمنٹ کے بعد وردی پہننا (Wearing of uniform after retirement)

(1) محکمہ پولیس کے ریٹائرڈ افسروں کو جن کا عہدہ سب انسپکٹری سے کم نہ ہو اور جنہوں نے محکمہ پولیس میں کم از کم 15 سال پسندیدہ ملازمت کی ہو رسمی موقعوں پر یا جب وہ اہل کاران سرکاری سے ملاقات کریں۔ اس عہدہ کی وردی پہننے کی اجازت دی جا سکتی ہے جن پر وہ بوقت ریٹائرمنٹ مامور تھے۔

(2) اس قسم کی اجازت کے لیے درخواست ڈپٹی انسپکٹر جنرل کو بھیجی جائے گی اور ماتحتان اعلیٰ کی صورت میں جس افسر کی درخواست بھیجی جائے اس کا اعمال نامہ بھی درخواست کے ساتھ بھیجا جائے گا۔

14-42: طبی خدمت (Medical attendance)

(1) جب کوئی ایسا انسپکٹر، سب انسپکٹر یا اسسٹنٹ انسپکٹر بیمار ہو جو پولیس لائن میں رہتا ہو اور جو پولیس کے ہسپتال سے دور سے نہ رہتا ہو تو وہ اپنی جائے رہائش پر بھی علاج کرانے کا حقدار ہے۔ اس موضوع پر مفصل احکام میڈیکل دستور العمل میں درج ہیں۔

(2) پنجاب گورنمنٹ کی چٹھی نمبر 25744 (طبی) مورخہ 3 ستمبر 1930ء کی رو سے تمام افسران پولیس سروس اگر ان کا علاج پاکستان میں کسی ہسپتال میں کرایا جائے، میڈیکل، سرجیکل اور تیمارداری کی امداد مفت حاصل کرنے کے حقدار ہیں۔

14-43: ماتحتان ادنیٰ کا گھوڑے وغیرہ رکھنا

(Regarding the keering of horsest, etc., by lower subordinates)

ڈپٹی انسپکٹر جنرل کی خاص منظوری کے بغیر کوئی ہیڈ کنسٹیبل یا پیادہ کنسٹیبل گھوڑا، ٹٹو یا خچر نہیں رکھے گا اور یہ منظوری صرف اس وقت دی جا سکتی ہے جب پولیس افسر خواستگار منظوری یہ ثابت کر سکے کہ وہ ایسے پرائیویٹ ذرائع آمدنی کا مالک ہے جن میں سے وہ ایسا جانور رکھ سکتا ہے۔

14-44: سرکاری اطلاعات کی پریس کو مراسلت

(Communication of official information to the press)

یہ امر پسندیدہ ہے کہ عوام پر اثر انداز قواعد پولیس واحکام کی اشاعت کے لیے اور ایسی اطلاع کی تشہیر کے لیے جس سے جرائم کی سراغ رسانی اور مجرمان کی گرفتاری میں عوام سے مدد مل سکے یا عوام کی تشویش کو دور کیا جا سکے، اخباری پریس کی خدمات سے فائدہ اٹھایا جائے لیکن ان اغراض کے لیے سرکاری اطلاع کی مراسلت کا اختیار و فیصلہ صرف سپرنٹنڈنٹ پولیس کی ذات تک محدود ہے۔ علاوہ ازیں سپرنٹنڈنٹ اختیار مذکور کے اجراء میں صرف مقام اہمیت کے معاملات میں مراسلت کر سکتے ہیں۔ اور ان کے لیے کسی ایسی اطلاع کو مشتہر کرنا منع ہے جس کا تعلق براہ راست یا بالواسطہ عام حکمت عملی کے معاملات سے ہو۔ ضلع کے سپرنٹنڈنٹ پولیس کے ماتحت افسران پولیس کے لیے پریس کے نمائندگان کو کسی قسم کی سرکاری اطلاع کی خبر اپنی ذمہ داری پر دینا قطعاً منع ہے۔

49-14: ایسوسی ایشنوں میں شرکت (Joining associations)

(1) گورنمنٹ افسران پولیس کے مختلف عہدوں کی الگ الگ انجموں کو سرکاری طور پر تسلیم کرنے کے لیے تیار ہے۔ بشرطیکہ ایسی انجمنیں مقررشدہ شرائط کی پابند رہیں۔ جماعت ہائے موجودہ ومجوزہ کو ان قواعد کی مطابقت کے سوا کسی اور طرح جماعت بندی کرنا یا افسر اپولیس کا ماسوائے تسلیم شدہ انجمن پولیس کے کسی اور انجمن یا اتحاد اہل صنعت وحرفت (ٹریڈ یونین) میں منفرداً شامل ہونا قطعاً منع ہے۔

50-14: افسران پولیس کی وفات یا ضرررسی کی رپورٹ

(Reports of death or injuries to the police officers)

(1) جب کوئی گزٹ شدہ افسر یا ماتحت اعلیٰ فرائض کی انجام دہی میں یا فرائض سے پیدا شدہ حالات میں مقتول یا مجروح ہو جائے یا نہایت ہی خاص حالات میں اچانک غیر طبعی موت وقوع میں آ جائے تو جس سپرنٹنڈنٹ پولیس کے ماتحت وہ ملازم ہو وہ براہ راست انسپکٹر جنرل کو بذریعہ تار برقی اطلاع دیں گے۔ زخموں کی حالت میں سپرنٹنڈنٹ بیان کریں گے کہ زخم خطرناک سخت یا خفیف ہے۔ ایسی تار کے ذریعے بھیجی ہوئی رپورٹوں کی تکمیل میں کمترین ممکن توقف کے بعد فارم 14-50(1) پر مفصل تمہ رپورٹ بھیجی جائے گی۔

(2) جواموات تحتی قاعدہ (1) میں آتی ہیں ان کے علاوہ اور جو اموات ہوں ان کی اطلاع گزٹ شدہ افسران کی صورت میں بذریعہ تار برقی انسپکٹر جنرل ارسال کی جائے گی تاکہ موصوف ان کے ورثاء کو خبر دے سکیں اور انسپکٹران کی صورت میں یہ اطلاع انسپکٹر جنرل اور سب انسپکٹروں اور سب انسپکٹروں اور اسسٹنٹ سب انسپکٹروں کی صورت میں ڈپٹی انسپکٹر جنرل متعلق کو بذریعہ ڈاک ارسال کی جائے گی۔

(3) تحتی قواعد (1) و (2) کے تحت رپورٹیں موصول ہونے ہونے پر انسپکٹر جنرل افسران متوفی ومجروح کے ورثاء کو خبر دینے کے علاوہ واقعات کی اطلاع صوبائی گورنمنٹ کو بھی دے گا۔

14-51: کتے کے کاٹے کا علاج

(Procedure to be adopted in connection with anti-rabic treatment)

جوافسران کتے کے کاٹے کا علاج کے لیے سرکاری خرچ پر جائیں ان کو اگر لاہور کا سفر ستا ر ہے تو لاہور بھیجا جائے گا۔ سوائے جب کہ انسپکٹر جنرل سول ہسپتال ہائے پنجاب اطلاع دیں کہ پنجاب بیکٹر یولوجیکل لیبارٹری لاہور میں نئے مریضوں کے لیے گنجائش نہیں۔ سرکاری ملازمین جو علاج کے لیے لاہور جائیں ان کو ضروری ردوبدل کے ساتھ اسی طرح مراعات دی جائیں گی جس طرح وقتاً فوقتاً رائج الوقت قواعد کی رو سے ان مریضان سگ گزیدہ کو دی جاتی ہیں جو علاج کے لیے پاسچر انسٹیٹیوٹ جائیں۔ مندرجہ ذیل افسران کو پاسچر انسٹیٹیوٹ جانے کے لیے منظوری دینے کا اختیار ہے۔ (الف) ڈپٹی انسپکٹر جنرل۔ سپرنٹنڈنٹ پولیس کی صورت میں منظوری بذریعہ تار یا ٹیلی فون حاصل کی جاسکتی ہے۔ (ب) سپرنٹنڈنٹ پولیس یا موجود الموقعہ بالاتر افسر گزٹ شدہ، عملہ مقیم ہیڈ کوارٹر کی صورت میں (ج) کوئی گزٹ شدہ افسر یا انسپکٹر، ہیڈ کوارٹر سے دور رہنے والے افسران کی صورت میں۔

14-52: نوعیت اسلحہ جات جو ہمراہ رکھے جائیں گے (Nature of arms to be carried)

اس امر کے متعلق کہ پولیس کو مختلف فرائض کی انجام دہی میں کون سے اسلحے ہمراہ رکھنے چاہئیں۔ عام حکم کے ذریعہ کوئی قاعدہ مقرر نہیں کیا گیا۔ ہر ایک ضلع میں مقامی حالات کے لحاظ سے سپرنٹنڈنٹ پولیس بذریعہ حکم العمل مختلف فرائض کے لیے معمولی اسلحہ برادری کے قواعد مقرر کریں گے۔ جو حالات ایسے احکام کے تحت نہ آئیں ان میں جو افسر کسی خاص ڈیوٹی کے لیے آدمی تعینات کرے وہ ان کی اسلحہ برادری کا فیصلہ بھی کرے گا۔ جن اسکورٹوں کے متعلق اسکورٹ تعینات کنندہ افسر کے رائے میں امکان ہو کہ ان پر حملہ آوروں کی تعداد زیادہ ہوگی ان کو ہمیشہ مسکیٹس سے مسلح کیا جائے گا۔

14-53: تقسیم تنخواہ (Disbursement of pay)

(1) جب تنخواہیں تقسیم کرنے کے لیے روپیہ وصول ہو جائے تو جو وصول کنندگان حاضر ہوں ان کو فوراً واجب الادا رقم ادا کی جائے گی۔ ہر ایک ماتحت اعلیٰ وادنیٰ کو باری باری بلایا جائے گا اور اس کو قبض الوصول میں درج شدہ تفصیل تنخواہ، الاؤنسہا وخدمات اور بقایا جات واجب الادا جو اس کے متعلق ہو پڑھ کر سنائی جائے گی پھر اس کو رقم واجب الادا دے کر بطور رسید اس کا دستخط کرایا جائے گا۔ اگر کوئی شکایت ہو اور وہ معقول ہو تو اس کی یادداشت لکھ کر بلا تاخیر سپرنٹنڈنٹ کے روبرو پیش کی جائے گی۔ ہیڈ کوارٹر میں لائن افسر بذات خود اسی دن تنخواہ تقسیم کردے گا جس دن وہ موصول ہو اور اس کے بعد جو تنخواہیں ان اشخاص کو جو پہلے دن موجود نہ تھے لائن محرر کی معرفت تقسیم ہوں گی۔ ان کے متعلق قبض الوصول کی اندراج اور روزنامچہ کے اندراج کی روزانہ پڑتال کرے گا۔ تھانوں اور چوکیوں میں تنخواہ موصول ہونے پر افسر انچارج بذات خود تقسیم کرے گا۔ بشرطیکہ وہ موجود ہو۔ اس کی عدم موجودگی میں سینئر افسر موجد الموقع تقسیم کرے گا اور رسمی ضابطے کی تعمیل کی جائے گی جو لائن میں تقسیمات کے

لیے مقرر ہے جب افسر انچارج تھانہ خود تقسیم نہ کر سکے تو وہ قریب ترین موقع پر ماتحتان کی معرفت ادا شدہ رقومات کی پڑتال کر لے گا۔ وہ وصول کے پانے والوں کو طلب کر کے اپنی تسلی کر لے گا کہ وہ رقوم باضابطہ ادا کی گئی ہیں اور اس واقعہ کی رپورٹ روزنامچہ میں درج کرے گا۔ ایسے افسران گزٹ شدہ جب کبھی ممکن ہو بذات خود تنخواہ کی ادائیگی کی نگرانی کریں گے اور ہیڈکوارٹر میں اور دوروں پر ہر دو جگہ ہر ایک موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے پڑتال کر کے دیکھیں گے کہ افسران پولیس کو اپنی اپنی واجب الادا رقوم ٹھیک ادا ہو چکی ہیں یا نہیں۔ سابقہ بقایا تنخواہ کے بلوں اور سفر خرچ کے بلوں کی ادائیگی کے متعلق خاص احتیاط کی ضرورت ہے۔ سسٹم مندرجہ قاعدہ ہذا ایسی ادائیگیوں پر بھی حاوی ہوگا اور افسران لائن وانچارج تھانہ جات نیز افسران نگران کار پڑتال ذاتی طور پر کریں گے۔

54-14: آرڈر بک (Order Book)

(1) سپرنٹنڈنٹ پولیس کاریڈر یا اگر وہ ہیڈکوارٹر میں موجود نہ ہو تو موجودہ الموقعہ سینئر گزٹ شدہ افسر کاریڈر اس آرڈر بک میں روزانہ اندراجات کر کے اسے مرتب اور مکمل رکھے گا۔ اندراجات کو تمام سال سلسلہ وار نمبر شمار دیئے جائیں گے اور ہر ایک روز کے احکام کی ترتیب مندرجہ ذیل عنوانات میں کی جائے گی۔ (اول ترتیب و معائنہ۔ اس میں پریڈوں، ملاحظوں اور ڈیوٹیوں کے جملہ احکام شامل ہوں گے۔ (دوم) عملہ جات۔ اس میں بھرتی، برخواستگی، تبادلہ، نفری کے اضافے و تخفیف، ترقی، تنزلی، رخصت اور پنشن کے متعلق تمام احکام شامل ہوں گے۔ (سوم) نظم وضبط۔ اس میں سزاؤں اور انعامات اور انضباطی نوعیت کے تمام احکام شامل ہوں گے۔ (چہارم) حسابات۔ اس میں وصولیات و تقسیمات، نقدی الاؤنسوں کی منظوری اور تنخواہ سے وضعات اور زائد از حق ادا شدہ رقومات وغیرہ کی وصولی کے تمام احکام شامل ہیں گے۔ (پنجم) متفرق۔

(2) آرڈر بک ہر روز دوپہر کے وقت بند کر دی جائے گی۔ دوپہر کے بعد جو احکام بغرض اندراج وصول ہوں گے ان کو دوسرے دن درج کیا جائے گا۔ دائیں حاشیئے پر تقسیمی عنوانات اور ہر ایک حکم کا نمبر شمار دیا جائے گا۔ صفحے کے بائیں طرف بھی حاشیہ چھوڑا جائے گا جس پر کوئی گزٹ شدہ افسر انگریزی میں ہر ایک ایسے حکم کا خلاصہ تحریر کرے گا۔ جو تنزلی، ترقی یا بھرتی کے متعلق ہو یا آسامی پیدا کرنے کے بابت ہو۔

(3) جب دن کے احکام مکمل ہو جائیں تو انہیں ان کے نیچے دستخط کرنے کے لیے سپرنٹنڈنٹ کے روبرو پیش کیا جائے گا یا موصوف کی عدم موجودگی میں اس گزٹ شدہ افسر کے پاس بھیجا جائے گا جو ان کی جگہ کام کر رہا ہو۔ ساتھ ہی افسر دستخط کنندہ اگر احکام کی عبارت میں کوئی تصیحات یا اندراجات کیے گئے ہوں تو ان پر بھی چھوٹے دستخط کرے گا اور بالائی تحتی قاعدہ (3) کے مطابق جو خلاصہ جات تحریر کیے گئے ہوں ان پر بھی دستخط کرے گا۔

(4) اصلی احکام اوپر کے تحتی قاعدہ (1) میں بیان کردہ سسٹم کے مطابق نصف فل سکیپ سائز کے ایک سو صفحات کے مجلد رجسٹر میں تحریر کیے جائیں گے۔ (قواعد پولیس فارم 14-54(4)) اصل کاپی کے نیچے کاربن کاغذ رکھ کر اسی سائز کی مزید تین کاپیاں بنائی

جائیں گی پھر یہ نقول لائن افسر، اکاؤنٹنٹ اور اردلی ہیڈ کنسٹیبل کے پاس بھیج دی جائیں گی اور یہ تینوں افسران احکام کی سالانہ مسلیں اپنے اپنے دفتر میں استعمال اور عملدرآمد کے لیے رکھیں گے۔ یہ سالانہ مسلیں دو سال بعد تلف کی جائیں گی۔

(5) ریڈر لائن افسر، اکاؤنٹنٹ اور اردلی ہیڈ کنسٹیبل اپنے اپنے رشتہ کے متعلق ضمنی مکتوبات و ہدایات جاری کرنے کے ذمہ دار ہوں گے۔ اس قسم کے مکتوبات متعلقہ برانچوں میں تیار کیے جائیں گے اور برانچ روانگی کی معرفت روانہ کیے جائیں گے۔

نوٹ: اگر سپرنٹنڈنٹ پولیس چاہے تو اس آرڈر بک کو اردو کی بجائے انگریزی میں رکھنے کا حکم دے سکتا ہے۔

55-14: مسل احکام قائم العمل (Standing Order File)

(1) ریڈر سپرنٹنڈنٹ کے تمام جاری کردہ احکام قائم العمل کی ایک انگریزی مسل مرتب رکھے گا۔ ہر ایک ایسے حکم کا اردو ترجمہ دوسری مسل میں رکھا جائے گا اور ہر ایک ایسی مسل کا انڈکس (ردیف وار فہرست) تیار کیا جائے گا۔ یہ امسلہ مسلسل پانچ سال جاری رہیں گی۔ اس کے بعد جو پہلے احکام منسوخ ہو چکے ہوں اور ان کا قائم رکھنا ضروری ہو دوبارہ جاری کیے جائیں گے اور جاری رہیں گی۔ اس کے بعد جو پہلے احکام منسوخ ہو چکے ہوں اور ان کا قائم رکھنا ضروری ہو دوبارہ جاری کیے جائیں گے اور نئی امسلہ شروع کی جائیں گی۔ ہر سال یکم جنوری کے بعد جس قدر جلد ہو سکے ریڈر لائن کو اور ہر ایک تھانہ کو تمام رائج الوقت احکام قائم العمل کی فہرست بھیجے گا۔ جن کا ریکارڈ پر رہنا ضروری ہے۔ (دیکھو قاعدہ 22-53) یہ فہرست مسل کے انڈکس سے تیار کی جائے گی۔ ریڈر ذمہ دار ہوگا کہ جو احکام کم ہوں ان کی دوسری نقل بہم پہنچائے جب کوئی حکم قائم العمل منسوخ کیا جائے تو تنسیخ کی یادداشت انڈکس میں تحریر کی جائے گی اور ریڈر کو جب ترمیمات کا حکم دیا جائے تو وہ تمام اشخاص متعلق کو ان کی تحریری اطلاع دے گا اور ان کے مطابق اصل حکم کی تصحیح کی جائے گی۔

(2) تمام مستقل قسم کے احکام عام جن کا اثر فرائض کی انجام دہی، ضابطہ اور دستور پولیس پر پڑتا ہو یا جن میں محکمہ کے قواعد کو واضح کیا گیا ہو مسلوں میں محفوظ رکھے جائیں گے۔ احکام قائم العمل متعلقہ گاردات، مستقل چوکیات زائد پولیس وغیرہ کو ان مسلوں میں شامل نہیں کیا جائے گا۔

(3) ہر ایک احکام قائم العمل اجراء سے پیشتر بغرض منظوری صاحب ڈپٹی انسپکٹر جنرل کے پیش کیا جائے گا۔ اگر حکم ایسا ہو جس کا اثر محکمانہ ضابطہ کے کسی عام اطلاق امر پر پڑتا ہے اور اسے ڈپٹی انسپکٹر جنرل منظور کریں تو صاحب ممدوح اس کی نقل انسپکٹر جنرل کی خدمت میں ارسال کریں گے۔

(4) صاحبان ڈپٹی انسپکٹر جنرل اپنے ملاحظوں پر ضلع کے دورہ پر خود اپنے جاری کردہ (بموجب قاعدہ 1-6) احکام قائم العمل کی مسلوں کی پڑتال کریں گے۔

56-14: گروہوں کے خلاف جبر کا استعمال (Use of force against crowds)

(1) لوگوں کے گروہوں کے خلاف پولیس کی طرف سے جبر کے استعمال کے متعلق ہدایات حسب ذیل ہیں: استعمال جبر منجانب پولیس کلاً قانون کے احکام کے تابع ہے اور یہ احکام مجموعہ ضابطہ فوجداری کے باب 5 (خصوصاً دفعات 46-50) اور باب 9

(خصوصاً دفعات 128,127) میں بیان کیے گئے ہیں۔ (الف) بڑا اصول قابل پیروی یہ ہے کہ واجب الاستعمال جبر کی مقدار ہر واقعہ کے حالات کے مطابق ہوگی۔ استعمال جبر کا مدعا نقص امن کو دور کرنا ہے یا ایسے مجمع کو منتشر کرنا ہے جس سے نقص امن واقع ہونے کا خطرہ ہو اور یات و مجمع نے منتشر ہونے سے انکار کر دیا ہو یا اس کے اطوار سے ظاہر ہو کہ اس نے منتشر نہ ہونے کا پختہ ارادہ کر لیا ہے۔ کسی بعیدی مقاصد کے لیے مثلاً تعزیری یا انسدادی اثر پر غور نہیں کیا جائے گا۔ (ب) کسی افسر انچارج تھانہ یا اس سے بالاتر پولیس افسر کو اختیار ہے کہ مجسٹریٹ کے حکم کے بغیر کسی مجمع ناجائز کو منتشر ہونے کا حکم دے اور اس کے منتشر کرنے کے لیے جبر کا استعمال کرے۔ (دیکھو دفعہ 127 ضابطہ فوجداری) جب کوئی مجسٹریٹ (ماسوائے آنریری مجسٹریٹ کے) موقع پر موجود ہو یا اس سے بلا ایسی تاخیر کے جس سے صورت حال کے بدتر ہونے کا اندیشہ ہو، مراسلت ہو سکتی ہو تو اس مجسٹریٹ کے حکم کے بغیر مجمع کو منتشر ہونے کا حکم نہیں دیا جائے گا اور نہ ہی اس کو منتشر کرنے کے لیے جبر استعمال کیا جائے گا لیکن اگر کوئی گزٹ شدہ پولیس افسر موجود ہو اور کوئی درجہ اول یا اس سے اعلیٰ درجہ کا مجسٹریٹ موجود نہ ہو تو وہ پولیس افسر خود مختارانہ طور پر مجمع کو منتشر کرنے کا حکم دے گا۔ دیگر حالات میں موجود الموقع سینئر پولیس افسر جس کو افسر انچارج تھانہ کے اختیارات حاصل ہوں اپنی ذمہ داری پر عمل کرے گا لیکن جس قدر جلد ہو سکے قابل رسائی سینئر مجسٹریٹ کے ساتھ مراسلت قائم کر کے اس کو اپنی کارروائی کی رپورٹ کرے گا۔ خواہ وہ بحکم مجسٹریٹ عمل کر رہا ہو یا نہ۔ جب ایک دفعہ کسی گروہ کو منتشر ہونے کا حکم دیا جا چکے تو استعمال جبر کے طریقے اور اس کے درجہ کا فیصلہ کرنا موجود الموقع پولیس افسر کا کام ہوگا لیکن اگر ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ خود موجود نہ ہو تو اسے ضلع پولیس کے حاکم اعلیٰ ہونے کی حیثیت میں موجود الموقع سینئر پولیس افسر تسلیم کیا جائے گا۔ قاعدہ ہذا کی اغراض کے لیے سب ڈویژنل مجسٹریٹ کو اپنے سب ڈویژن کے اندر مجسٹریٹ ضلع کا درجہ حاصل ہوگا یعنی اس سب ڈویژن کے افسران پولیس سب ڈویژنل مجسٹریٹ کو بطور سینئر پولیس افسر تسلیم کریں گے اور موصوف کو جبر کے طریق اور درجہ کا فیصلہ کرنے کا اختیار ہوگا۔ (ج) پیشتر اس کے کہ کسی مجمع کو ناجائز قرار دیا جائے اور اس وجہ کی بناء پر اس کو منتشر ہونے کا حکم دیا جائے۔ اس کو بذریعہ تنبیہ و ترغیب و نصیحت وغیرہ منتشر کرنے کی پوری کوشش کی جائے گی جب ایک دفعہ منتشر ہونے کے حکم کی مخالفت کی جائے یا مجمع کا رویہ صریحاً مخالفانہ ہو تو بلا تاخیر جبر کا استعمال کیا جائے گا۔ استعمال جبر اس کم ترین حد تک کیا جائے گا جو مناسب احتیاط اور توجہ کے ساتھ غور کرتے ہوئے ذمہ دار افسر کی رائے میں مجمع کو مکمل طور پر منتشر کرنے کے لیے اور حسب خواہش گرفتاریاں عمل میں لانے کے لیے ضروری ہو۔ استعمال جبر حتی الامکان کمترین درجہ او رکمترین عرصہ کے لیے ہوگا اور حسب حالات کمترین مہلک ہتھیار استعمال کیا جائے گا۔ (د) استعمال جبر کا موثر ہونا زیادہ تر پختہ ارادہ اور انتشار طلب مجمع کے نہایت ہی مخالفانہ حصہ پر حملہ کرنے اور جبر زیر استعمال کو بالکل قابو میں رکھنے پر منحصر ہے۔ اگر اس اصول پر عمل نہ کیا جائے تو یقیناً یہ نتیجہ ہوگا کہ زیادہ جبر استعمال ہوگا اور ہتھیار بھی زیادہ خطرناک استعمال کیے جائیں گے۔ اس امر کے متعلق کہ کب کون کون سے طریقے اور کیا کیا اسلحہ استعمال کیے جائیں کوئی قطعی قاعدہ مقرر کرنا ممکن نہیں۔ ذمہ دار افسر کو چاہیے کہ ہر ایک حالت میں قابل انتشار مجمع کی تعداد، اطوار اور منتشر کرنے والی جماعت کی تعداد پر غور کر کے اس کی نسبت

فیصلہ کرے۔ (ہ) جب ذمہ دار پولیس افسر کی رائے میں خواہ وہ مجسٹریٹ کے زیر حکم کام کر رہا ہو یا خود مختارانہ آتش فشاں اسلحہ کا استعمال ضروری ہو تو وہ (بشرطیکہ یہ عمل حالات کے لحاظ سے ناممکن نہ ہو) مجمع کو متنبہ کرے گا کہ اگر وہ فوراً منتشر نہ ہوں گے تو ان پر بھرے ہوئے کارتوس چلانا شروع کر دیا جائے گا۔ اگر مجسٹریٹ ضلع یا سب ڈویژن میں سب ڈویژنل افسر موجود ہوں تو ہمیشہ جب گولی چلانے کی ضرورت قریب الوقع ہو فوراً ان کا حکم حاصل کیا جائے گا۔ اگر موجود الموقع پولیس افسر غیر گزٹ شدہ افسر ہو تو وہ ایسے موقع پر سینئر مجسٹریٹ موجود الموقع (لیکن وہ آنریری مجسٹریٹ نہ ہو) کا حکم حاصل کرے گا۔ (د) اس خیال سے کہ فائر شروع کرنے کے فیصلہ پر پورا کنٹرول قائم رکھتے ہوئے اور گھبراہٹ کے بغیر فوراً عمل کیا جا سکے ذمہ دار پولیس افسر جونہی وہ یہ سمجھے کہ آتش فشاں اسلحہ کا استعمال غالباً ضروری ہوگا۔ ایک مسلح دستہ پولیس کو تیار رہنے کا حکم دے گا جب گولی چلانا شروع کرنا ہو تو ذمہ دار افسر پولیس فیصلہ کرے گا کہ کارگر اثر پیدا کرنے کے لیے حالات موقع کے لحاظ سے کم سے کم کتنی مقدار تک فائر کرنا ضروری ہوگا اور پھر اس کے مطابق عین ٹھیک ٹھیک اور صریح حکم دے گا کہ کون کون سے آدمی یا فائل (قطاریں) فائر کریں گی اور کتنے راؤنڈ چلائے جائیں گے اور آیا گولیاں چلائی جائیں گی یا ہر ایک شخص آزادانہ شست لے کر فائر کرے گا اور اس امر کا یقین حاصل کرے گا کہ اس کے احکام کی حدود سے تجاوز نہ ہو اور کوئی کارتوس اس کے حکم کے بغیر یا خلاف نہ چلایا جائے۔ جتنی مقدار میں فائر کرنے کا حکم دیا جائے اس سے زیادہ سے زیادہ نتیجہ اخذ کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ شست نیچی اور مجمع کے نہایت خطرناک حصوں پر رکھی جائے گی۔ کسی حالت میں سروں سے اوپر یا مجمع کے کناروں پر فائر کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ چونکہ چھرہ دار کارتوس کسی فاصلہ سے بھی جس سے اس کا چلانا بے ضرر ہے کارگر نہیں ہوتا۔ اس لیے گورنمنٹ نے ہدایت کی ہے کہ مجموں میں چھرہ اور کارتوس نہ چلائے جائیں۔ (ز) جب کوئی مجسٹریٹ موجود نہ ہو تو حسب منشاء مجموعہ ضابطہ فوجداری فائر شروع کرانے کا وہ پولیس افسر جو کمان میں ہوگا ذمہ دار ہوگا۔ بلالحاظ اس امر کے اسلحہ آتش فشاں کے استعمال کا حکم مجسٹریٹ نے دیا ہو پولیس افسر نے جونہی کہ معلوم ہو کہ مجمع ناجائز ہٹ جانے یا منتشر ہونے کی طرف راغب ہے تو فوراً فائر بند کرنے کا حکم دیا جائے گا۔ (ح) گو دستہ پولیس کی تقسیم یا انہیں مناسب مقام پر رکھنا پولیس آفیسران کمانڈ کے اختیار میں ہوگا تاہم ہر طرح احتیاط رکھنی چاہیے کہ اسلحہ آتش فشاں سے مسلح دستہ پولیس خطرناک مجمع کے اس قدر نزدیک نہ لایا جائے کہ جس سے مجمع کی کثرت تعداد کی وجہ سے ان کے مفلوج ہو جانے کا یا زیادہ نقصان کرنے پر مجبور ہو جانے کا خطرہ ہو۔ اگر استعمال اسلحہ آتش فشاں ناقابل گریز ہو تو فائر اتنے فاصلے سے کیا جائے گا جہاں ان پر ایک دم ہلہ کرنے کا اندیشہ نہ ہو اور فائر پر پورا قابو رکھا جا سکے۔ (ط) عموماً مذہبی تہواروں کے موقع پر جلوسوں کی حفاظت کے لیے اسلحہ آتش فشاں سے مسلح پولیس تعینات نہیں کی جائے گی۔ ان کو جلوس کے آگے آگے یا عقب میں رکھا جائے گا جہاں عوام کے ہاتھوں ان میں گڑبڑ پڑنے کا کمترین خطرہ ہو اور کمان افسر اور چھوٹے افسر کے قابو میں رہ سکیں۔ (ی) جن موقعوں پر ناجائز مجموں کے خلاف اسلحہ آتش فشاں استعمال کیا گیا ہو ان میں اگر مجسٹریٹ موجود ہو تو اس کا فرض ہوگا کہ زخمیوں کی خبر گیری کے لیے اور ان کے ہسپتال میں لے جانے کی لیے نیز اگر کوئی مردہ اشخاص کی نعشیں ہوں تو ان کے متعلق مناسب کارروائی کرنے کے لیے کافی انتظام کرے۔

اس کے علاوہ وہ اسی وقت موجودالموقع سینئر پولیس آفیسر کے ساتھ باہمی مشورہ کر کے مکمل رپورٹ تیار کرے گا اور تمام حالات بیان کرے گا اور درج کرے گا کہ کتنے راؤنڈ تقسیم کیے تھے اور کتنے خرچ ہوئے۔ اگر کوئی مجسٹریٹ موجود نہ ہو تو سینئر پولیس افسر رپورٹ تیار کرے گا اور زخمی اور متوفی شخص کے متعلق تمام ممکن کارروائی کرے گا۔

(2) جن حالات میں فوجی طاقت کا استعمال ضروری ہو جائے ان میں پولیس کی کارروائی مندرجہ ذیل ہدایات کے مطابق ہوگی:
(لف) کسی پولیس افسر کو خواہ کسی عہدہ کا ہو یہ اختیار نہیں کہ کسی فوجی دستہ کے کمیشن یافتہ کمان افسر سے لوگوں کے کسی ہجوم کو منتشر کرنے کے لیے جبر استعمال کرنے کا مطالبہ کرے۔ کوئی مجسٹریٹ اس قسم کا مطالبہ کر سکتا ہے۔ (دفعہ 130 مجموعہ ضابطہ فوجداری) اور اتفاقیہ اشد ضرورت کے وقت جب کسی مجسٹریٹ سے مشورہ نہ کیا جا سکے تو باقاعدہ فوج کا کمیشن یافتہ افسر خود فوجی طاقت کے استعمال کرنے کا حکم دے سکتا ہے جب کوئی مجسٹریٹ موجود نہ ہو اور فوج کے آدمی موجود ہوں اور موجودالموقع سینئر پولیس افسر کی رائے میں ان کی امداد حاصل کرنا ضروری ہو تو وہ پولیس افسر باقاعدہ فوج کے موجودالموقع سینئر کمیشن یافتہ افسر کو صورتحال کی اطلاع دے گا اور بشرط ضرورت پولیس کی تائید میں امداد کرنے کی درخواست کرے گا۔ اطلاع یابندہ فوج کا افسر فیصلہ کرے گا کہ امداد دی جائے یا نہ۔ (ب) جب لوگوں کے کسی ہجوم کو منتشر کرنے کے لیے فوجی طاقت کا استعمال شروع کیا جا چکا ہو تو جو جماعت پولیس اس سے پہلے ہجوم کے مقابلے میں کام کر رہی ہو اس کو واپس لے لیا جائے گا تا کہ گڑبڑ واقع نہ ہو۔ موجودالموقع سینئر پولیس افسر اور فوجی دستہ کا کمان افسر ہر دو جماعت پولیس کی واپسی کے طریقہ اور ٹھیک وقت کے متعلق اور بعد میں استعمال پولیس کے وقت باہم مشورہ کریں گے۔ اگر ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ موجود ہو تو اس کی ہدایات حاصل کی جائیں گی اور ان پر عمل کیا جائے گا۔ اگرچہ کوئی کلیہ قاعدہ مقرر نہیں کیا جا سکتا ہے تاہم معمولی ضابطہ یہ ہونا چاہیے کہ پولیس کو اس طرح علیحدہ کر لیا جائے کہ فوج کے آدمیوں کے لیے کام کرنے کے لیے کھلا میدان ہو جائے اور بعدہ (الف) فوج کی امداد میں گرفتاریاں کرنے کے لیے اور شکستہ ہجوم کے تعاقب کے لیے اور (ب) فوج کے دائیں بائیں اور عقب کو حملہ سے محفوظ رکھنے کے لیے اور دیگر رقبوں میں فساد یا خلل کو پھیلنے سے روکنے کے لیے پولیس کا استعمال کیا جا سکے۔ (ج) یاد رکھنا ہوگا کہ جب کسی مجمع ناجائز کو فوجی طاقت کے ذریعے منتشر کرنے کا حکم دیا گیا ہو تو موجودالموقع سینئر پولیس افسر اور تمام ارکان پولیس جو اس وقت فوجی طاقت کے رقبہ میں موجود ہوں اس موجودالموقع سینئر فوجی افسر کے احکام کے تابع ہوں گے جو عمل انتشار کا انچارج ہو اور اس حد تک اور اس ضروری وقت کے لیے اس کے زیر حکم رہیں گے لیکن آخر الذکر کو فوجی آفیسر کے لیے لازم ہے کہ جو کچھ وہ کارروائی کرنا ضروری سمجھے اس کے متعلق موجودالموقع سینئر پولیس افسر سے مشورہ کرے جب سینئر سول افسر صورت حالات کا انتظام قطعاً فوجی حکام کے سپرد کر چکے تو وہ جماعت پولیس مکمل طور پر فوجی کنٹرول کے ماتحت ہو جاتی ہے۔

نوٹ: یہ ہدایات ان خفیہ ہدایات کے مطابق ہیں جو گورنمنٹ پاکستان صیغہ افواج نے اس موضوع پر جاری کی ہوئی ہیں۔

(3) صرف افسر انچارج تھانہ بروئے دفعہ 551 مجموعہ ضابطہ فوجداری اور اس سے بالاتر عہدہ کے افسران پولیس دفعہ 127 مجموعہ ضابطہ فوجداری پر عمل کر سکتے ہی جب کسی اور پولیس افسر کا کسی مجمع ناجائز سے سابقہ پڑ جائے تو اسے فوراً کسی ایسے مجسٹریٹ یا

پولیس افسر کو بلوا بھیجنا چاہیے جسے زیر دفعہ 127 مجموعہ ضابطہ فوجداری عمل کرنے کا اختیار ہو۔ اگر مجمع ناجائز ایسے مجسٹریٹ یا پولیس افسر کے پہنچنے سے پہلے کسی آشکارا فعل تشدد کا مرتکب ہو تو موجودہ الموقع سینئر پولیس افسر کو چاہیے کہ قانون کے دیگر عطا کردہ اختیارات کی رو سے جو کارروائی حسب موقع ضروری سمجھ کرلے۔ دفعہ 149 مجموعہ ضابطہ فوجداری کی رو سے ہر ایک پولیس افسر کو اختیار ہے کہ کسی قابل دست اندازی جرم کے ارتکاب کو روکنے کے لیے مداخلت کرے اور اسکو حکم ہے کہ اپنی بہترین قابلیت کا استعمال کر کے ایسے جرم کے ارتکاب کو روکے۔ دفعہ 152 ضابطہ فوجداری کی رو سے کسی پولیس افسر کو اختیار ہے کہ جب وہ کسی شخص کو سرکاری مال کو نقصان پہنچانے کا اقدام کرتے ہوئے دیکھے تو اسے روکنے کے لیے مداخلت کرے۔ اس کے علاوہ تمام پولیس افسروں کو وہ حق حفاظت خود اختیاری حاصل ہے جو ہر شخص کو دیا گیا ہے۔ ہر ایک پولیس افسر کو استحقاق سے جو تعزیزات پاکستان کی دفعات 99 تا 106 میں بیان کیا گیا ہے پورے طور پر واقف ہونا چاہیے۔ دفعہ 97 تعزیزات پاکستان سے یہ امر واضح ہوتا ہے کہ ہر ایک شخص کو اور ہر ایک پولیس افسر کو حق حاصل ہے کہ کسی ایسے جرم سے جس کا اثر جسم انسانی پر یا کسی دوسرے شخص کے یا اس کے اپنے مال پر پڑتا ہو یا ایسے فعل سے جو ایسا جرم ہو کہ سرقہ، راہزنی، نقصان رسانی یا مداخلت مجرمانہ کی تعریف میں آتا ہو یا جو سرقہ، راہزنی، نقصان رسانی یا مداخلت مجرمانہ کے ارتکاب کا اقدام ہو کسی شخص کے بدن اور نیز اپنے بدن کی محافظت کرے۔ دفعات 99, 100, 101, 103 میں وہ حدود بتلائی گئی ہیں جہاں حق حفاظت خود اختیاری استعمال کیا جاسکتا ہے اور دفعات 102, 105 میں وہ عرصہ بتلایا گیا ہے جس کے دوران یہ حق جاری ہے۔

57-14: گورنمنٹ فیملی کوارٹروں یا ان کو نقصان رسانی

(Government family quarters-Cleanliness or damage to)

جو پولیس افسر گورنمنٹ فیملی کوارٹرز میں رہتے ہوں وہ اپنے مکانوں کی صفائی کے سخت ذمہ دار ہوں گے اور ماسوائے اس نقصان کے جو واجبی استعمال کی وجہ سے انہیں پہنچے۔ اگر اور کوئی نقصان خود مکان کو یا اس میں کسی سرکاری مال کو پہنچے تو ان کو پورا کرنا ہوگا۔ جو پولیس افسر کسی مکان میں رہتا ہو وہ اس مکان کے تمام نقصان کا ذمہ دار قرار دیا جائے گا۔ خواہ وہ نقصان سابقہ قابض کا پہنچایا ہوا ہو۔ اگر اس مکان میں رہائش اختیار کرتے وقت اس نے فوراً ہی معمولی ذریعہ سے اس مکان کو اس وقت تک پہنچائے ہوئے نقصان کی رپورٹ سپرنٹنڈنٹ کو نہ کی ہو۔ یہ دیکھنے کے لیے کہ قاعدہ ہذا کی تعمیل ہو رہی ہے۔ یہ دیکھنے کے لیے کہ قاعدہ ہذا کی تعمیل ہو رہی ہے سپرنٹنڈنٹ پولیس باقاعدہ ملاحظہ جات کیا کریں گے نیز دیکھو قاعدہ 3-32۔

58-14: چیچک کے خلاف تدابیر (Measures against small pox)

تمام افسران پولیس اور ان کے کنبوں کے افراد اور دیگر اشخاص کو جو سرکاری مکانات میں رہتے ہوں یا ایسے مکانات میں رہتے ہوں جن کا کرایہ گورنمنٹ ادا کرتی ہو پہلی دفعہ اور اس کے بعد مندرجہ ذیل اوقات پر مانع چیچک ٹیکہ لگایا جائے گا۔ (الف) جب مرض چیچک وبائی صورت میں پیدا ہوا نہ ہو۔ (اول) چھوٹے بچوں کو اگر وہ تندرست ہوں پیدائش سے تین مہینے کے اندر ٹیکہ لگانا

چاہیے۔بہر حال بارہ مہینے کے اندر اندر۔(دوم) بچوں کے 7 سال کی عمر سے پہلے پہلے دوبارہ ٹیکہ لگایا جائے گا اور پھر جب وہ سولہ سال کے ہو جائیں۔(سوم) بالغوں کو ہر 7 سال کے بعد پھر ٹیکہ لگایا جائے گا۔(ب) جب مرض چیچک وبائی صورت میں پھیلا ہوا ہو۔تمام اشخاص جن کو گذشتہ 12 ماہ میں ٹیکہ نہ لگایا یا ہوا ان کو ٹیکہ لگایا جائے گا۔تمام پولیس افسران کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ بھی حفظ ماتقدم تدابیر اختیار کریں۔

59-14: افسران پولیس پر حیثیت یا پیشہ ٹیکس لگایا جا سکتا ہے

(Liability of police officers to pay haisiyat or professional taxes)

(1) صوبائی حکومت نے اپنی چٹھی نمبر 25292 (ایل۔ایس۔جی۔بورڈ) مورخہ یکم ستمبر 1928ء میں اطلاع دی ہے کہ ڈسٹرکٹ بورڈ گورنمنٹ کی منظوری سے حیثیت ٹیکس لگا سکتے ہیں۔شرحات لگان (ٹیکس) مذکورہ بالا چٹھی میں بیان کی گئی ہیں۔یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ جو شخص کسی حسابی سال یعنی یکم اپریل سے اگلے مارچ کی 31 تاریخ تک کے عرصہ میں اس رقبہ میں جو اس ڈسٹرکٹ بورڈ کے ماتحت ہے ایک سواسی (180) دن سے کم عرصہ رہا ہو تو اس سال کے واسطے کوئی ٹیکس نہیں لگایا جائے گا۔

(2) افسران پولیس بھی جو بعض میونسپلٹوں اور نوٹیفائیڈ ایریئوں (رقبات مخصوصہ) میں رہائش رکھتے ہیں۔مستوجب ادائیگی حیثیت ٹیکس ہیں۔اسی حالت میں افسران پولیس کی صرف اس آمدنی کے لحاظ سے ٹیکس لگایا جا سکتا ہے جو انہوں نے اس خاص میونسپلٹی یا نوٹیفائیڈ ایریا میں رہائش کے دوران میں وصول کی ہو۔(دیکھو یادداشت نمبر 21943 بورڈ کمیٹی۔کمیٹی مورخہ 11 ستمبر 1920ء)

(3) صاحبان سپرنٹنڈنٹ یہ ٹیکس افسران متعلقہ سے وصول نہیں کریں گے لیکن وہ ایسی فہرستیں بہم پہنچائیں گے جو لوکل باڈیز (انجمن ہائے مقامی) متعلقہ اس بارے میں طلب کریں۔

1-15: انعامات کھلے دل سے دیئے جائیں گے (Reward to be given freely)

(1) عوام کی حوصلہ افزائی کے لیے کھلے دل سے انعامات دیئے جائیں گے تا کہ وہ ان فرائض کو بخوبی انجام دیں جو ان پر قانوناً عائد ہوتے ہیں اور فوجداری مقام میں امداد دیں۔احتیاط رہے کہ کسی مقدمہ کے اختتام سے پیشتر انعامات نہ دیئے جائیں کیونکہ پیشتر انعامات دینے سے مقدمہ کے نتیجہ پر برا اثر پڑتا ہے۔تاہم بعض حالات میں مقدمہ کے ختم ہونے سے پہلے انعامات دیئے جا سکتے ہیں۔(دیکھو قاعدہ 15-6)

(2) ماتحت افسران پولیس کو معمولی روزمرہ کے فرائض درست طور پر انجام دینے کے لیے انعامات نہیں دینے چاہئیں بلکہ کارروائی پولیس کی کسی برانچ میں خاص قابلیت کے لیے دینے چاہئیں۔قابل انعام اوصاف کی تفصیل قاعدہ 15-7(1) میں دی گئی ہے۔

3-15: تعریفی سرٹیفکیٹ (Commendation certificates)

جب کوئی بھرتی شدہ پولیس افسر یا کوئی اور شخص جو پولیس افسر نہ ہو کسی فوجداری مقدمہ میں تفتیش میں، کسی ملزم کی گرفتاری میں یا امن و قانون قائم رکھنے میں مستعدانہ اور قابلانہ مدد یا قیمتی اطلاع دے تو سپرنٹنڈنٹ یا سپرنٹنڈنٹ سے بالاتر عہدہ کا کوئی اور افسر کسی اور انعام کے علاوہ یا اس کے عوض ایسے پولیس افسر یا دیگر شخص کو تعریفی سرٹیفکیٹ دے سکتا ہے۔ایسے تعریفی سرٹیفکیٹ ذیل میں بیان کردہ فارموں میں سے ایک پر ہوں گے اور عطا کنندہ افسران پر دستخط کرے گا۔اس سرٹیفکیٹ کے ہمراہ اگر کوئی نقد رقم یا کوئی اور شے انعام میں

دی ئی ہوتو وہ سرٹیفکیٹ میں درج کی جائے گی اور پولیس افسر کی حالت میں سرٹیفکیٹ کی نقل اس کے اعمال نامہ میں درج کی جائے گی۔

(الف) سرٹیفکیٹ درجہ اول۔ یہ سرٹیفکیٹ انسپکٹر جنرل پولیس، افسران پولیس اور افراد پبلک کو ممتاز قابلیت کے کارناموں کے صلہ میں عطا کرتے ہیں۔ (فارم 3-15) (الف)۔ (ب) سرٹیفکیٹ درجہ دوم۔ یہ سرٹیفکیٹ ڈپٹی انسپکٹر جنرل عطا کرتے ہیں اور یہ ایسی خاصی قابلیت کے کارناموں کے لیے ہوتا ہے جس کے صلہ کا پایہ اس سرٹیفکیٹ سے برتر ہو جس کے دینے کا اختیار سپرنٹنڈنٹ کو ہو لیکن اتنی ممتاز نہ ہو جس سے سرٹیفکیٹ درجہ اول کا حق دار سمجھا جائے۔ (فارم 3-15 (ب)۔ (ج) سرٹیفکیٹ درجہ سوئم۔ یہ سرٹیفکیٹ سپرنٹنڈنٹ خاص اچھے کاموں کے لیے یا جرائم کے انسداد یا سراغ رسانی میں یا امن و قانون کو قائم رکھنے میں پولیس کی امداد کرنے کے صلہ میں عطا کرتے ہیں۔ فارم 3-15(ج)

11-15: خرچ متعلقہ تفتیش مقدمات

(Expenditre incurred in investigation of cases)

مقدمات کی تفتیش کا لازمی خرچ جو موجودہ قواعد کے رو سے عدالتوں سے وصول نہ کیا جا سکتا ہو وہ صاحب سپرنٹنڈنٹ کی مد انعامات سے ادا کیا جائے گا جب اسے خفیہ رکھنے کی غرض سے اس قسم کے خرچ کی تصدیق میں فارم نمبر 10-33(1) پر باضابطہ واؤچر (رسیدات) پیش نہ کیے جا سکتے ہوں تو صاحب سپرنٹنڈنٹ فارم نمبر 11-15 پر خفیہ رجسٹر میں تفصیل یا بندگان کے نام درج کریں گے۔

12-15: انعام مقرر کردہ منجانب اشخاص غیر سرکاری

(Rewards offered by private persons)

(1) تمام عہدوں کے افسران پولیس کو قطعاً ممانعت ہے کہ اگر کوئی غیر سرکاری شخص نقد یا کوئی اور انعام ان کو دینے لگے تو نہ لیں لیکن جو انعام نیچے کے ضمنی قاعدہ نمبر 2 بعد کے حالات کے مطابق مقرر کیا گیا ہو۔ وہ ہر ایک حالت میں صاحب ڈپٹی انسپکٹر جنرل کی منظوری سے اس پولیس افسر کو دیا جا سکتا ہے جو اس کا مستحق ہو۔

(2) جب افراد یا رعایا انعامات مقرر کریں تو صاحب سپرنٹنڈنٹ ضلع متعلقہ مطالبہ کریں گے کہ مقرر کردہ رقم سٹیٹ بینک آف پاکستان یا ڈاک خانہ کے سیونگ بینک میں امانتاً جمع کرنے کے واسطے داخل کی جائے تاکہ صاحب ممدوح اپنے فیصلہ کے مطابق اور اپنی منصبی حیثیت میں تقسیم کر سکیں۔ صاحبان سپرنٹنڈنٹ اس طرح کے مقرر کردہ انعامات اس غایتی رقم تک جو از روئے قاعدہ نمبر 15-5 ان کو خود دینے کا اختیار ہے، قبول کر کے تقسیم کر سکتے ہیں۔ اس سے زیادہ رقموں کے انعامات کے اقراروں کو قبول کرنے اور تقسیم کرنے کے لیے اور اس طرح کی کسی اقرار کردہ رقم کے افسران پولیس کو ادا کرنے کے لیے یعنی ان ہر دو امور کے لیے بالاتر حاکم کی منظوری ضروری ہے۔

(3) اگر اس طرح کے مقرر کردہ انعام کی رقم پیشگی جمع نہ کی جائے اور اگر وہ مال جس کی برآمدگی کے لیے انعام مقرر کیا گیا تھا۔ پولیس کے ہاتھ لگ جائے تو صاحب سپرنٹنڈنٹ متعلق بشرطیکہ انعام ادا نہ کیا جائے۔ ایکٹ معاہدہ کی دفعہ 168 کے مطابق وہ مال روک رکھا جائے۔

15-15: انعامات برائے گرفتاری مفروران

جو شخص مندرجہ ذیل اقسام کے کسی ایسے فرد کو گرفتار کرے گا۔ جو اپنے بیڑے سے بحالت مفروری یا بلا اجازت غیر حاضر ہو۔ (ماسوائے ایسے اشخاص کے جو خود بخود گرفتاری کے لیے حاضر ہو جائیں اس کو پانچ روپیہ انعام دیا جائے گا)۔

فوج کے جنگی ملازم (جن میں ریزروی بھی شامل ہیں)۔

ملازمان بار برداری (ٹرانسپورٹ)

ہندوستانی ہسپتال بیڑوں (انڈین یا شپیل کورز) کے ملازم۔ ایسے انعام مفرور کا بیڑا ادا کرے گا۔

(2) ایسے انعامات کی یادداشت وصول کنندہ افسر پولیس کے اعمال نامہ میں درج کی جائے گی لیکن تعریفی سرٹیفکیٹ نہیں

جائے گا۔ الا اس حالت میں جب اس خاص گرفتاری کے حالات کو ملحوظ رکھتے ہوئے صاحب سپرنٹنڈنٹ کی رائے میں سرٹیفکیٹ دینا مناسب ہو۔

15-16: انعامات برائے برآمدی نعش ہائے

(Rewards payable for recovery of dead-bodies)

(1) صوبائی حکومت نے نہروں اور دریاؤں سے برآمد کردہ نعشوں کے متعلق مندرجہ ذیل قواعد دربارہ عطائیگی انعامات منظور فرمائے ہیں۔

(الف) ماسوائے افسران پولیس جو سب انسپکٹر یا اس سے بالاتر عہدہ کے ہوں یا جو شخص نہر یا دریا سے کوئی نعش نکال کر یا نکلوا کر اس گاؤں کے ہیڈ مین (سربراہ) کے سپرد کرے گا جس کے رقبہ میں وہ مقام برآمدگی واقع ہے یا پولیس کے سپرد کرے گا۔ وہ دس روپے انعام کا مستحق ہوگا۔ اس حکم کی وسیع تشہیر کا انتظام کیا جائے گا۔

(ب) تمام اہلکاران محکمہ انہار کا فرض ہوگا کہ جب کبھی کوئی نعش کسی نہر میں دیکھیں جس سے ان کا تعلق ہے تو اس نعش کو نکالیں یا نکلوائیں اور اس گاؤں کے ہیڈ مین (سربراہ) کے سپرد کر دیں جس کے رقبہ میں وہ موقع برآمدگی واقع ہے یا پولیس کے سپرد کر دیں۔ ایسے اہلکار مذکور بالا دس روپے انعام کے مستحق ہوں گے۔

(ج) یہی فرض تمام نمبرداروں، چوکیداروں، پٹواریوں پر اور مالکان وقابضان اراضی اور ان کے گماشتوں یا کارمختاروں پر اور ان تمام افسروں پر جو وصولی مالگذاری پر تعینات ہیں نیز جملہ افسران پولیس پر عائد ہوتا ہے اور جو ایسے اشخاص دریاؤں اور نہروں پر یا ان کے نزدیک رہتے ہیں ان کی توجہ اس فرض کی طرف خاص طور پر مبذول کی جائے گی اور ان کو ہدایت کی جائے گی کہ وہ ایسے معاملات میں اس طرح عمل کریں گویا وقوع جرم کے اشتباہ کی وجوہات موجود ہیں۔ سب انسپکٹران پولیس اور اس سے بالاتر عہدوں کے پولیس افسروں کے سوا اور سب ایسے اشخاص دس روپے انعام کے مستحق ہوں گے۔

(2) صاحبان سپرنٹنڈنٹ اس قسم کے انعام فوراً اپنی مد کنٹنجنٹ برائے انعامات ادا کریں گے۔

15-18: انعامات برائے گرفتاری مجرم اشتہاری

(For the arrest of a proclaimed offender)

15-19: تمغہ رائل ہیومین سوسائٹی (The Royal Humane Society's Medal)

جب کوئی پولیس افسر کسی شخص کو غرقابی سے بچانے کے لیے یا غرقابی سے بچانے کی کوشش میں نمایاں دلیری سے کام کرے تو بہ سبیل معمولی اس افسر کے لیے عطائیگی تمغہ رائل ہیومین سوسائٹی کی درخواست کی جا سکتی ہے۔ اس قسم کی درخواستوں کا مطلوبہ فارم صاحب انسپکٹر جنرل کے دفتر سے مل سکتا ہے۔

15-20: قائداعظم اور پریذیڈنٹ پولیس میڈل

(King's Police and Fire Service Medal and Pak. Police Medal)

(1) قائداعظم پولیس میڈل کے متعلق قواعد 15-20(1) الف میں بیان کیے گئے ہیں۔ جن اشخاص کو یہ تمغہ یا اس تمغہ کا بار (یعنی کڑی) انعام ملے بشرطیکہ یہ نشان امتیازی بہادری کے کارنامہ کے لیے عطا کیا گیا ہو۔ بہ پابندی شرائط وشرحات مندرجہ ضمیمہ 15-20(1) ب الاؤنس ہائے نقدی کے حقدار ہوں گے۔ بحالت غیر گزٹیڈ افسران سفارشات بمعہ اعمالنامہ کے معرفت ڈپٹی انسپکٹر جنرل (فارم 15-21) بھیجی جائیں گی اور بصورت شجاعت وقوعہ کے بعد جس قدر جلدی ممکن ہو سکے سفارشات مذکور بھیجی

جانی چاہئیں۔ ماسوائے ان حالات کے جن کی بابت سفارش کرنی ہو اس کے حالات شک سے خالی نہ ہوں یا جہاں کے پولیس افسر کے چال چلن نے پبلک کی نکتہ چینی پیدا کر دی ہو جب ایسے شکوک یا نکتہ چینی موجود ہو تو افسران کو چاہیے کہ پیشتر اس کے کہ وہ سفارش کرنے کا فیصلہ کریں خاص احتیاط سے ان کے حالات کی چھان بین کریں۔ یہ خاص طور پر بیان کرنا چاہیے آیا وقوعہ جس کے بابت سفارش کی گئی ہے عدالتی کارروائی کے قابل ہوگا۔ اعلیٰ خدمات کے صلہ میں سفارشات ہر سال ایسے وقت میں ہونی چاہئیں جو 15 مئی اور 15 دسمبر تک انسپکٹر جنرل پولیس تک پہنچ جائیں۔ ہمیشہ بیان کرنا چاہیے کہ جس افسر کی اس نشان امتیازی کی عطائیگی کے لیے سفارش کی گئی ہے آیا اس کو کبھی ملامت کی گئی ہے یا آیا اس کا تعلق کبھی ایسی کارروائی سے تھا جس کو کسی عدالت نے قابل ملامت قرار دیا ہو۔

(2) پریذیڈنٹ پولیس میڈل کے متعلق قواعد ضمیمہ 15-20(2) میں بیان کیے گئے ہیں۔ پنجاب کی پولیس کو ہر سال صرف اکیس تمغے عطا کیے جاسکتے ہیں۔ جن خاص افعال یا خدمات کے متعلق سفارشات کی جائیں ان کو اسی فارم پر اسی طرح مفصل بیان کیا جائے گا جیسے قائداعظم پولیس میڈل کی سفارشات کی حالت میں کیا جاتا ہے۔ ریگولیشن 7 (دوم) کے تحت جو سفارشیں کی جائیں انہیں ڈپٹی انسپکٹر جنرل کی معرفت انسپکٹر جنرل کو ہر سال 15 مئی اور 15 دسمبر تک پہنچ جانا چاہیے۔

(3) افسران گزٹ شدہ کی حالت میں قائداعظم پولیس میڈل اور پریذیڈنٹ پولیس میڈل کے عطیات کا اندراج ان کی اپنی اپنی سرگزشت ملازمت میں کیا جائے گا۔ تمغہ جات مذکورہ کے تمام یابندگان کے نام پنجاب سول لسٹ (فہرست ملازمان سول پنجاب) میں شائع ہوتے ہیں۔

(4) تمام عطیات قائداعظم اور پریذیڈنٹ پولیس میڈل بحق افسران بھرتی شدہ کا اعلان اس ضلع کے ہیڈکوارٹر میں جس میں یابندہ عطیہ ملازم ہو پریڈ میں سب کے روبرو کیا جائے گا۔ قائداعظم میڈل کے ہر ایک یابندہ کا نمبر، عہدہ اور نام اشاعت عطیہ کے بعد فوراً فہرست قائداعظم پولیس میڈل کے تختہ پر سنہری حروف میں لکھا جائے گا۔ (جیسا کہ پنجاب پولیس گزٹ میمو نمبر 694 مورخہ 11 مارچ 1927ء میں مقرر کیا گیا ہے) کوائف عطیہ جیسے کہ پنجاب گزٹ میں شائع کیے گئے ہوں یابندہ کے اعمال نامہ میں نقل کیے جائیں گے۔ نیز ''قائداعظم پولیس میڈلسٹ'' بڑے حروف میں یابندہ کے اعمال نامہ کے بیرونی گردش پوش پر لکھا جائے گا۔ قائداعظم پولیس میڈل کے عطیات کی خاص قدر شناسی کے متعلق مزید ہدایات قاعدہ 13-19 میں بیان کی گئی ہیں۔

4-17: کوت ہیڈ کنسٹیبل کے فرائض (Duties of kot head constable)

لائن افسر کی ذمہ داری اور احکام کے ماتحت کوت ہیڈ کنسٹیبل تمام سرکاری مال، اسلحہ خانہ اور خیمہ جات کا اور دیگر گوداموں کا اور ان کے متعلق رجسٹروں کا انچارج ہوگا۔ ماسوائے جیسا کہ قاعدہ 17-6 میں حکم وضع کیا گیا ہے۔

5-17: فرائض محرر پارچات وساز وسامان

(Duties of the clothing and equipment clerk)

لائن افسر کے احکام اور ذمہ داری کے تابع محرر ہیڈ کنسٹیبلان کو جو لائن میں پارچات اور ساز وسامان سے متعلقہ ڈیوٹیوں کے لیے منظور کیے گئے ہوں لازم ہوگا کہ وہ پارچات اور ساز وسامان سے متعلق تمام رجسٹر قائم کریں اور وہ پارچات اور ساز وسامان کے گوداموں کی ترتیب اور اچھے انتظام کے ذمہ دار ہوں گے۔

6-17: محرر لائن کے فرائض (Duties of Lines clerk)

زیر احکام و پابندی ذمہ داری لائن افسر محرر معمولی خط و کتابت کا کام کرتا ہے اور ماسوائے ان رجسٹر ہائے مال سرکاری کے جو کوت ہیڈ کنسٹیبل اور محرر پارچات و ساز و سامان کے ذمہ ہیں باقی تمام رجسٹروں کا مرتب رکھنا اس کا فرض ہے۔ ان فرائض میں ایسے اور محرران اس کی امداد کریں گے جو حاکم مجاز وقتاً فوقتاً منظور کرے۔

7-17: رجسٹر ہائے لائن (Line registers)

(I) لائن میں دو زبانوں میں مندرجہ ذیل رجسٹر مرتب رکھے جائیں گے یعنی:

(I) فہرست افسران پولیس متعینہ ہیڈ کوارٹر فارم 17-7(1) پر ان تمام بھرتی شدہ پولیس افسران کے لیے جو ہیڈ کوارٹر سے وابستہ ہوں۔ یہ رجسٹر مندرجہ ذیل حصوں میں منقسم ہوگا اور ہر عہدہ کے لیے الگ صفحے مخصوص کیے جائیں گے:

حصہ اول۔ اس میں ماسوائے ان افسران کے جو حصص دوم یا پنجم میں شامل کیے گئے ہیں باقی سب ایسے افسران درج کیے جائیں گے۔ جو سپرنٹنڈنٹ کے دفتر میں اور عدالتی ڈیوٹیوں پر نیز جو ضلع کے ہیڈ کوارٹر میں تعینات ہیں۔ جو افسران رخصت پر جائیں ان کے نام قلمزن نہیں کیے جائیں گے بلکہ صرف خانہ کیفیت میں ان کی نسبت یادداشت تحریر کی جائے گی۔

حصہ دوم۔ افسران زیر تربیت آمدہ تھانہ جات کے لیے۔

حصہ سوم۔ ان افسران کے لیے جو دوم یا سوم ریزرو کے لیے اجتماع جیسے موقعوں پر دیہاتی ڈیوٹیوں سے عارضی طور پر واپس بلائے جائیں۔ (قاعدہ 17-10 و 17-11 وغیرہ)

حصہ چہارم۔ ملازمان شاگرد پیشہ متعینہ ہیڈ کوارٹر کے لیے۔

حصہ پنجم۔ افسران متعینہ اول مسلح ریزرو کے لیے۔ اردو قبض الوصول جن کی نسبت قاعدہ 10-90 میں حکم دیا گیا ہے۔ اس رجسٹر سے تیار کیے جائیں گے۔

(2) رجسٹر ڈیوٹی فارم 17-7(2) پر ایسی تمام ڈیوٹیوں کے لیے جو ہیڈ کوارٹر سے وابستہ بھرتی شدہ افسران انجام دیں۔ یہ رجسٹر مندرجہ ذیل حصوں اور ضمنی حصوں میں رکھا جائے گا۔

حصہ اول۔ مستقل ڈیوٹیاں۔ (الف) دفتر پولیس جس میں عدالتی ڈیوٹیاں بھی شامل ہیں۔ (جس ڈیوٹی پر لگایا جائے اس کی نوعیت خانہ کیفیت میں لکھی جائے گی)۔ (ب) گارد خزانہ۔ (ج) گارد میگزین۔ (د) گارد دات ذاتی۔ ہر ایک کے لیے علیحدہ علیحدہ صفحات مختص کیے جائیں گے۔ (ہ) عملہ لائن۔ (قاعدہ 17-1) جس ڈیوٹی پر لگایا جائے گا اس کی نوعیت خانہ کیفیت میں

نوٹ۔ جو افسران پولیس ایسی ڈیوٹیوں پر تعینات کیے جائیں جو صوبہ کی چھاپہ شدہ تقسیم میں انسپکٹر جنرل سے منظور شدہ نہیں ہیں ان کو اس حصہ میں دکھایا نہیں جائے گا بلکہ حصہ دوم کے ایک علیحدہ ضمنی حصہ موسوم (م) متفرق تبدیل پذیر ڈیوٹیوں میں درج کیا جائے گا۔

حصہ دوم۔ تبدیل پذیر ڈیوٹیاں۔ (۹) لائن کا ٹریننگ اسکول (یعنی اشخاص جو حقیقتاً زیر تعلیم ہوں)۔ (ی) ریکروٹ۔ (تفصیل خانہ کیفیت میں درج کی جائے گی)۔ (ک) تمام اقسام کے اسکورٹ۔ (تفصیل خانہ کیفیت میں لکھی جائے گی)۔ (ل) خاص ڈیوٹی (نوعیت خانہ کیفیت میں لکھی جائے گی)۔ (م) دیگر تبدیل پذیر متفرق ڈیوٹیاں جن میں اشخاص متعینہ سہالہ بھی دکھلائے جائیں گے۔ (تفصیل خانہ کیفیت میں درج کی جائے گی)۔

(14) رجسٹر وصولیات وتقسیمات عارضی فارم 5-19 جس میں وہ متفرق مال سرکاری درج کیا جائے گا جو عارضی طور پر موصول یا تقسیم کیا جائے۔

(15) کیش بک (کتاب حساب نقدی) فارم 10-52 (الف) و(ب) پر مطابق قواعد 10-52 و 10-108 اس کے مندرجہ ذیل دو الگ الگ حصے ہوں گے۔ (الف) نقدیات دیگر مثلاً عدم تقسیم تنخواہ وسفر خرچ وغیرہ۔ (ب) مستقل پیشگی محرر لائن بذات خود کیش بک مرتب رکھے گا اور اس کے سلسلہ میں اور بحیثیت اکاؤنٹنٹ اس کے فرائض اور ذمہ داریاں کسی دوسرے افسر کو تفویض نہیں کی جائیں گی۔ لائن افسر ذمہ دار ہے کہ لائن کی کیش بک درست رکھی جائے اور وہ تمام رقومات کی جو ساز وسامان، پارچات، ذخائر جنگی وغیرہ کی بابت وصول ہوں۔ تفصیل اکاؤنٹس افسر کے پاس بھیجنے سے پہلے اس کتاب میں درج کرائے گا۔ آخرالذکر کو افسران نقدیات کے وصول ہونے پر فارم 10-14(1) پر رسیدات جاری کرے گا۔

(16) رجسٹر سرٹیفکیٹ راہداری فارم 10-17 پر۔

(17) رجسٹر رسیدات فارم 10-4(1) پر۔

(18) روزنامچہ لائن دو پرتہ فارم 22-48(1) اس میں وہ ڈیوٹیاں بیان کی جائیں گی جو لائن میں موجود افسران سرانجام دیں۔ مال ونقدیات کی وصولی اور روانگی اور قواعد 22-48، 22-49 میں ہدایت کردہ امورات جہاں تک وہ لائن پر حاوی ہوں نیز ایسے دیگر معاملات جن کی نسبت سپرنٹنڈنٹ سالانہ اس کی نظر ثانی کرے گا۔

(19) کتاب روئداد برائے افسران گزٹ شدہ۔ اس کتاب میں تمام معاملات متعلقہ ذخائر، رجسٹرات، عمارات اور تربیت وغیرہ جن کے لیے ریزرو انسپکٹر یا لائن افسر کی توجہ ضروری ہو اور ملاحظہ جات پڑتال ہائے منجانب گزٹ شدہ افسران کے نتائج درج کیے جائیں گے۔ رجسٹر ہذا مستقلاً محفوظ رکھا جائے گا اور اسے لائن سے باہر نہیں نکالا جائے گا۔

(20) رجسٹر خط وکتابت فارم 22-55 پر۔

(21) لائن کے رجسٹر اُن کے بالمقابل درج شدہ عرصوں کے بعد تلف کر دیئے جائیں گے۔ (1) قواعد 17-7(3) و(18)-2 سال۔ (2) قواعد 17-7(2) و(13) اور (16)-3 سال (3) قواعد 17-7(4) تا (9) 5 سال (4) قواعد 17-7(15) اور (17) 6 سال (5) قواعد 17-7(1)، (11)، (12) اور (14) 7 سال۔

8-17: رات کے وقت گنتی (Night roll-calls)

سپرنٹنڈنٹ کے مقرر کردہ وقت پر ہر رات کو گنتی ہوا کرے گی۔ گنتیوں میں لائن میں رہنے والے تمام افسر و دیگر وہ افسران جن کی نسبت سپرنٹنڈنٹ خاص حکم دیں حاضر ہوا کریں گے۔ گنتی کے بعد اگلے دن کے احکام اور عام قسم کے وہ نئے احکام جو سپرنٹنڈنٹ پولیس جاری کریں پڑھ کر سنائے جائیں گے۔

17-17: طعام خانہ جات پولیس (Constabulary messes)

(1) سپرنٹنڈنٹ لائن میں اور بڑے بڑے تھانوں میں خصوصاً شہروں اور چھاؤنیوں میں طعام خانے قائم کرنے اور ان کو جاری رکھنے کی ہر ممکن کوشش کرے گا۔ یہ لنگر باہمی امداد پر مبنی ہوں گے۔ ان کا مقصد ماتحتان ادنیٰ کو لائن سے باہر کے مقابلہ میں کم خرچ پر خوراک بہم پہنچانا ہوگا وغیرہ وغیرہ۔

(2) حتی الامکان ان طعام خانوں کا انتظام ملازمین پولیس کے اپنے ہاتھوں میں ہوگا۔ تمام طعام خانوں میں مفصل قواعد، فردات خوراک وفہرست ہائے قیمت مرتب کر کے لگائی جائیں گی۔ قواعد میں لکھا جائے گا کہ انتظامی عملہ ممبران میں سے مقرر کیا جائے گا۔ افسران گزٹ شدہ طعام خانوں میں ذاتی دلچسپی رکھیں گے۔ ان کی ترقی میں حوصلہ افزائی کریں گے۔ بے قاعدگیوں کو رد کر دیں گے اور قیمتیں کم رکھیں گے نیز بالاصرار تاکید کریں گے کہ طعما خانوں کی عمارت اور برتن نہایت صاف ستھرے رکھے جائیں۔

19-17: بیڈ ہیڈ ٹکٹ (Bed-head tickets)

(1) سپرنٹنڈنٹ میڈیکل افسر انچارج ہسپتال پولیس کے استعمال کے لیے فارم 17-19(1) پر بیڈ ہیڈ ٹکٹ مہیا کریں گے۔

(2) ہر ایک پولیس افسر ہسپتال سے ڈسچارج ہونے پر لائن افسر کو اور اگر کوئی پولیس افسر پولیس کے ہسپتال کے سوا کسی اور ہسپتال میں زیر علاج رہا ہو تو افسر انچارج متعلق کو ڈیوٹی کے لیے حاضری کی رپورٹ کرے گا اور اپنا ہسپتالی ٹکٹ اس کے حوالے کرے گا۔ وہ افسر اس ٹکٹ کو فرد علاج معالجہ میں اندراج کرنے کے لیے سپرنٹنڈنٹ کو ارسال کرے گا۔ اس کے بعد ہسپتالی ٹکٹ ہسپتال میں داخل دفتر کر دیا جائے گا۔

22-17: خاص خوراک کے خرچ کی ادائیگی (Payment for special diet)

جب ڈسٹرکٹ ہیلتھ افسر یا کوئی اور میڈیکل افسر انچارج ہسپتال کسی ہیڈ کنسٹیبل یا کنسٹیبل کی صحت کے فائدہ کے لیے فارم 17-22 پر کسی ایسی خاص خوراک کا حکم دے جس کی نسبت واجباً یہ توقع نہیں کی جا سکتی کہ وہ اس کا خرچ اپنی جیب سے ادا کرے تو لائن افسر ضروری خوراک بہم پہنچائے گا اور اس کا خرچ اپنی مستقل پیشگی سے ادا کرے گا اور ساتھ ساتھ روزانہ خرچ کا حساب رکھتا جائے گا۔ لائن افسر یہ حساب بمعہ رسیدات وقتاً فوقتاً ریزرو انسپکٹر کی معرفت جن ضلعوں میں ریزرو انسپکٹر مقرر ہے سپرنٹنڈنٹ کے روبرو پیش کرے گا۔ سپرنٹنڈنٹ کو اختیار ہے کہ اس قسم کا خرچ اپنے مصارف سائیر خرچ زیر ضمنی مد ''متفرق'' سے ادا کر دے۔ اس حکم کی انگریزی اور اردو نقل ہر ایک پولیس ہسپتال میں لٹکائی جائے گی۔

5-18: مستقل گارد کی روزمرہ کی کارروائی (Routine of standing guard)

(1) ہر صبح طلوع آفتاب کے وقت تمام گارد باوردی ہتھیار لیے ہوئے قطار بند (Fall) ہوگی اور کمان افسر نہایت غور سے اچھی طرح اس کا ملاحظہ کرے گا جب کمان افسر دیکھ لے کہ سب اہالیان گارد موجود ہیں اور ہتھیار گولی بارود اور سامان مکمل درست ہے تو گارد کو ہتھیار اور سامان صاف کرنے کے لیے اور چستی سے باوردی کمربستہ ہونے کے لیے ڈسمس کیا جائے گا۔ پونے گھنٹے کے بعد گارد پھر قطار بند ہوگی۔ اس کا نہایت غور سے ملاحظہ کیا جائے گا۔ احکام پڑھ کر سنائے جائیں گے، ڈیوٹیاں لگائی جائیں گی اور گارد کو اسلحہ کی مشق کرائی جائے گی۔ تمام آخرالذکر کارروائی پندرہ منٹ تک جاری رہے گی۔ اس کے بعد گرمی کے موسم میں چھ بجے شام تک اور سردیوں میں پانچ بجے شام تک افسر انچارج گارد کے صرف چہارم حصہ کو ایک وقت پر زیادہ سے زیادہ دو گھنٹے کے لیے مقام گارد کے نزدیک ترین پڑوس سے باہر جانے کی اجازت دے سکتا ہے۔ اس کے سوا اور سب اوقات پر تمام گارد حاضر رہے گی۔ اسلحہ "ریٹریٹ" کے وقت تقسیم کیے جائیں گے اور اس وقت سے لے کر گارد کے صبح کے ملاحظہ تک اہالیان گارد کے پاس رہیں گے۔ ڈیوٹی سے فارغ شدہ آدمی اپنے اپنے ہتھیار پاس لے کر سوئیں گے۔

(2) سنتری اور اس کا اگلا بدلی کرنے والا دن رات وردی پہنے اور کمر کسے رہے گا۔ دن کے وقت اگلا بدلی کرنے والا گارد کمرہ کے باہر سنتری کے نزدیک بیٹھا رہے گا۔

(3) گارد کا کمان افسر ہر روز اندھیرا ہونے سے پہلے دو گھنٹے وردی پہنے اور کمر کسے رہے گا اور اس عرصہ میں خود سنتریوں کو پہرہ پر کھڑا کرے گا اور ان کی بدلیاں کرے گا۔ دیگر اوقات پر بدلی کرنے والے پولیس افسر خود بخود کمان افسر کی وساطت کے بغیر اپنے اپنے سنتری کی بدلی کریں گے۔ تاہم کمان افسر جگانے کے بگل (Reveille) اور شام کے بگل (Retreat) کے درمیان کم از کم چار دفعہ اور رات کے وقت بدلیوں کے درمیان ایک دفعہ سنتریوں کو جا کر دیکھے گا اور اس وقت وہ باوردی کمر کسے ہوئے ہوگا۔

(4) جب کمان افسر کی امداد کے لیے کوئی ہیڈ کنسٹیبل یا اس سے بالاتر عہدہ کا افسر تعینات ہو تو ان میں سے ہر ایک آدھے دن اور آدھی رات کے لیے وردی پہنے ہوئے ڈیوٹی پر رہے گا اور ان دونوں میں سے کوئی ایک تمام سنتریوں کو کھڑا کرے گا۔ اس کے علاوہ مذکورہ بالا ضمنی قاعدہ (3) کے مطابق سنتریوں کو جا کر دیکھے گا۔

(5) جب گاردوں کی روزانہ بدلی نہ کی جائے تو ہر ایک سنتری مہیا کردہ گارد کے لیے چار کنسٹیبل دیئے جائیں گے۔ ہر ایک سنتری کی تین گھنٹے کی ڈیوٹی کے بعد بدلی کی جائے گی اور وہ چوبیس گھنٹہ میں دو ڈیوٹیاں دے گا جہاں گاردات کی روزانہ بدلی ممکن ہو وہاں ہر ایک مقام پہرہ کے لیے تین سنتری دیئے جائیں گے اور ہر ایک سنتری دو دو گھنٹے کی ڈیوٹی کے بعد بدلے جائیں گے لیکن ایسی حالتوں میں کسی کنسٹیبل کو سٹینڈنگ گارد کی ڈیوٹی پر دو دن متواتر نہیں لگایا جائے گا۔ ذاتی گاردات (قاعدہ 18-20(1) کی بدلی بالعموم روزانہ ہوا کرے گی اور اس حالت میں سنتریوں کی بدلی دو دو گھنٹے کے بعد کی جائے گی۔ تمام گارد صرف رات کے وقت نو گھنٹے ڈیوٹی دے گی۔

(6) جب گارد صرف افسران گشت کے ملاحظہ کے لیے رات کو قطار بند ہو تو ڈیوٹی والا ہیڈ کنسٹیبل (اگر کوئی ہو) اور اگلا بدلی کرنے والا باوردی کمر کسے ہوئے قطار بند ہوں گے۔ گارد کے باقی آدمی بغیر وردی کے ہتھیار لیے ہوئے قطار بند ہوں گے۔ ملاحظہ کنندہ افسر اپنی تسلی کرے گا کہ پوری تعداد حاضر ہے اور افسران پولیس ڈیوٹی کے قابل ہیں۔

(7) ایک فہرست ڈیوٹی پر ہر ایک مستقل گارد کے لیے رکھی جائے گی جس میں گارد کے ہر ایک آدمی کے لیے خاص گھنٹے باری سے مقرر کیے جائیں گے۔ اس فہرست ڈیوٹی میں جو اندراج کیا جائے جب تک کہ وقت اور ڈیوٹی کی باری یکساں رہے وہ قائم رہے گا۔ وقت اور ڈیوٹی کی باری میں اگر کوئی تبدیلی کرنی ضروری ہو تو فہرست ڈیوٹی میں نیا اندراج کیا جانا چاہیے۔

(8) روزمرہ کی کارروائی کے احکام کی ایک نقل بزبان اردو ہر اس گارد جو ان احکام کے تحت ہو کہ تختہ احکام پر چسپاں کی جائے گی۔

19-1: جناب گورنر صاحب کی سرکاری وغیر سرکاری آمد و روانگی

(Public and private arrivals and departures of His Excellency the Governor)

جب کبھی جناب گورنر صاحب پنجاب سرکاری طور پر لاہور میں وارد ہوں یا لاہور سے روانہ ہوں تو ایسے تمام موقعوں پر صاحب انسپکٹر جنرل حلقہ متوسط۔ صاحب اسسٹنٹ انسپکٹر جنرل گورنمنٹ ریلوے پولیس اور صاحب سینئر سپرنٹنڈنٹ پولیس لاہور اسٹیشن پر موجود ہوں گے۔ لاہور جنکشن اسٹیشن پر غیر سرکاری دورہ کے موقعوں پر صاحب ڈپٹی انسپکٹر جنرل گورنمنٹ ریلوے پولیس بشرطیکہ وہ لاہور میں موجود ہوں اسٹیشن پر حاضر ہوں گے اور صاحب سینئر سپرنٹنڈنٹ پولیس لاہور یا ان کی عدم موجودگی میں کوئی موجود الوقت گزٹ شدہ افسر حاضر رہے گا۔ ماسوائے ان موقعوں کے جن پر پرائیویٹ سیکرٹری نے ان کو یا ان میں سے کسی کو اطلاع دے دی ہو کہ موجودگی ضروری نہیں۔ لاہور جنکشن اسٹیشن سے غیر سرکاری روانگی کے موقعوں پر صاحب سینئر سپرنٹنڈنٹ پولیس لاہور یا ان کی عدم موجودگی میں کوئی موجود الوقت گزٹ شدہ افسر حاضر رہے گا۔ الا اس حالت میں جب ان کے پاس ہدایات بالعکس منجانب صاحب پرائیویٹ سیکرٹری پہنچ جائیں۔

لاہور کے سوا دیگر مقامات میں اسی قسم کے موقعوں پر مذکورہ بالا احکام میں درج شدہ ضابطہ کے حتی الاطلاق تعمیل کی جائے۔

20-18: گاردات ذاتی (Personal guards)

(1) ذاتی گاردات میں جو صرف رات کے وقت ڈیوٹی دیتے ہیں بالعموم ایک ہیڈ کنسٹیبل اور تین کنسٹیبل ہوں گے۔ ہیڈکوارٹرز میں ذاتی گاردات صرف آئی جی و صاحبان ڈپٹی کمشنر اضلاع کے لیے مہیا کی جائیں۔

(2) جب ہائیکورٹ کا کوئی جج یا کوئی ممبر بورڈ آف ریونیو یا ڈویژنل کمشنر یا ڈی آئی جی یا ڈسٹرکٹ وسیشن جج دورہ پر ہوں یا ہیڈ کوارٹر سے دور کسی جگہ گشتی سفر پر ہوں تو ایس پی ضلع ایک ہیڈ کنسٹیبل اور تین کسنٹیبل بطور گارد مہیا کرے گا۔ بشرطیکہ پہلے اسے اطلاع مل جائے کہ اتنا عرصہ کے لیے گارد مطلوب ہوگی۔ گارد کا مہیا کرنا اس صورت میں بند کر دیا جائے گا مذکورہ بالا افسران میں سے کوئی ایسی خواہش کا اظہار کرے۔ بشرطیکہ گارد کا واپس لے لیا جانا اس کے تحفظ کے ہم آہنگ ہو۔

(3) (اول) ایس پی ایک ہیڈ کنسٹیبل اور چار رفٹ کنسٹیبلان پر مشتمل ایک ذاتی گارد صدر کے وزراء کی کونسل کے ممبران اور کے وزراء کے لیے مہیا کرے گا جب تک کہ وہ اس کے ضلع میں قیام پذیر رہیں اور ان کے آرام اور حفاظت کے لیے انتظامات جو مقامی حالات کے مطابق ہونی چاہئیں ضلع میں ان کی آمد ورفت پر کرے گا۔ خواہ وہ بذریعہ ریل، سڑک جہاز سفر کریں اور ان کے قیام کے دوران میں بھی ایسے انتظامات ہونے چاہئیں۔ (دوم) اگر صدر کے وزراء کی کونسل ممبران یا پنجاب کے وزراء ضلع میں قیام کے دوران سپیشل گاڑی میں رہائش پذیر رہیں تو ذاتی گارد جو اوپر کے تحتی پیرا سے مہیا کی جانی تھی ان کی سپیشل گاڑی پر مہیا کی جائے گی۔ (سوم) ذاتی گارد کا مہیا کرنا بند کر دیا جائے گا اگر کوئی ممبر ایسی خواہش کرے۔ بشرطیکہ ایسی گارد کا بند کرنا ان کی حفاظت سے ہم آہنگ ہو۔

(4) جب کوئی افسر جو کہ ذاتی گارد کا مستحق ہو پہاڑی مقام پر فرائض کی انجام دہی کے لیے جائے یا ایک وقت پر دس دن کے اس سے زیادہ دن کے لیے کسی قسم کی رخصت پر جائے (جس میں تعطیلات بھی شامل ہوں) تو اس کی گارد واپس بلا لی جائے گی۔ ذاتی گاردات مکانات یا جائداد کے حفاظت کے لیے نہیں بلکہ ایسی اغراض کے لیے چوکیدار رکھنے چاہئیں۔

(5) اگر ڈپٹی کمشنر چاہے تو اپنی گارد کو دورہ پر ہمراہ لے جا سکتا ہے لیکن اس کی مقررہ گارد کے علاوہ کوئی فالتو آدمی مہیا نہیں کیا جائے گا۔

(6) اگر ڈپٹی کمشنر کا خیال ہو کہ کسی افسر کے لیے جو بالعموم پولیس گارد کا مستحق نہیں اس کی ذاتی حفاظت کے لیے یا سرکاری روپیہ کی جو براہ راست اس کی تحویل میں ہو، کی حفاظت کے لیے عارضی طور پر ہیڈ کوارٹر میں یا دورہ پر گارد کی ضرورت ہے تو وہ ایس پی کے ساتھ مشورہ کر کے ایسی گارد کا عارضی انتظام کر سکتا ہے اور ایس پی فوراً اس امر کی اطلاع ڈی آئی جی کی معرفت انسپکٹر جنرل کو ارسال کرے گا۔

جب کوئی افسر پولیس کی گارد کا مستحق ہو تو اس کی گارد کے رہائشی مکانات کا انتظام سرکاری خرچ پر کرنا ہوگا۔

نوٹ: کوئی ڈسٹرکٹ وسیشن جج جو کسی ایسے ضلع کے ہیڈ کوارٹر پر دورہ یا گشتی سفر پر ہو جو اس کے علاقہ اختیار میں واقع ہو لیکن جو ہیڈ کوارٹر نہ ہوگا گارد کا مستحق ہوگا۔ بشرطیکہ ایس پی کو باضابطہ اطلاع بروقت مل جائے۔

1:22 اسکورٹ مہیا کرنے کے لیے درخواست

(Requisition for the supply of escorts)

اگر پولیس کی اسکورٹ ضلع کے اندر ڈیوٹی کے لیے مطلوب ہو تو اس کے لیے جمعہ اور تعطیلات کو چھوڑ کر پورا ایک دن پیشتر اور اگر ضلع کے باہر مطلوب ہو تو پورے چار دن پیشتر درخواست پہنچ جانی چاہیے تا کہ ایس پی گارد کی بہم رسانی کا انتظام کر سکیں اور بدلی والے ضلعوں کے ایس پی صاحبان کو بدلی کا انتظام کرنے کے لیے اطلاع دے سکیں۔

18-34: جیل خانہ جات کے درمیان قیدیوں کا تبادلہ

(Transfer of prisoners between jails)

جب جیلر اور گارد پولیس کے انچارج افسر کی موجودگی میں قیدیوں کی تلاشی احتیاط سے نہایت اچھی طرح لی جا چکے تو ان کو پولیس گارد کے حوالے کیا جائے گا۔ قیدیوں کے ہمراہ معمولی فارم پر ان کا اسم نامہ بھی سپرد کیا جائے گا جب تک منزل مقصود پر پہنچ کر قیدیوں کو باقاعدہ حکام جیل کے سپرد کر کے ان کے لیے رسید نہ لی جا چکے تب تک گارد پولیس قیدیوں کی کلاً محفوظ حراست کی ذمہ دار ہو گی۔ اسکورٹ کا کمان افسر قیدیوں کو وصول کرنے سے پہلے اپنی تسلی کر لے گا کہ ہتھکڑیاں اور بیڑیاں درست حالت میں ہیں اور ٹھیک لگی ہوئی ہیں۔ اگر قیدی بیباک اور خطرناک ہوں تو اسکورٹ کے کمان افسر کو دو حلقوں والی زنجیر اور مضبوط تالا دیا جائے گا جن سے وہ ان قیدیوں کی ہتھکڑیوں یا بیڑیوں کو پیوست کرے گا۔

18-35: بعض حالات میں بیڑیاں استعمال نہیں کی جائیں گی

(Fetters to be dispensed with in certain cases)

(1) قواعد جیل خانہ جات کی رو سے جب کوئی قیدی مرد جو کسی جرم میں سزا بھگت رہا ہو کسی غرض کے لیے جیل خانہ سے لے جایا جائے تو اسے ہتھکڑی لگائی جائے گی اور اگر تبدیل کیا جا رہا ہو تو اسے بیڑی بھی لگائے جائے گی۔ سوائے جب کہ بلحاظ عمر یا ضعیفی کی وجہ سے میڈیکل تصدیق ہو جائے کہ وہ اس لائق نہیں۔ سزا دہندہ عدالت قسم ''الف'' یا ''ب'' کے قیدیوں کی حالت میں بیڑیاں نہ لگانے کی رعایت کر سکتی ہے۔ بشرطیکہ سپرنٹنڈنٹ پولیس کو مجرم کی سرگزشت تحقیق کرنے کے بعد تسلی ہو جائے کہ اقدام فراری یا اس کے جبراً چھڑا لیے جانے کا کوئی معقول خطرہ نہیں۔ نوعمر مجرموں کی جب کسی جیل خانہ سے لاہور کے ریفارمیٹری سکول میں لے جایا جا رہا ہو تو بیڑیاں نہیں لگائی جائیں گی اور صرف ہتھکڑیاں لگائی جائیں گی۔

(2) ریل کے ذریعے سفر کرنے والے قیدیوں کی بھی ایک ہاتھ کی ہتھکڑی کھولی جا سکتی ہے جب کہ وہ کچھ کھا پی رہے ہوں یا رفع حاجت کے لیے جا رہے ہوں لیکن ایک وقت پر جن قیدیوں کے ساتھ یہ روایت کی جائے گی ان کی تعداد اسکورٹ کے کنسٹیبلوں کی تعداد کے نصف سے زیادہ نہیں ہوگی۔

فارم نمبر 21-18

محکمہ پولیس ضلع

کمان سرٹیفکیٹ اسکورٹ رونده انچارج ---------------- بمقام

1		2	3	4	5
نفری اسکورٹ	تعداد	نام کمان افسر	نوعیت نوکری	طریق سفر اور کہاں بدلی ہوگی	یادداشت احکام خاص
افسران گزٹ شده					
انسپکٹران					
سب انسپکٹران					
اسسٹنٹ سب انسپکٹران					
ہیڈ کنسٹیبلان سوار					
ہیڈ کنسٹیبلان پیاده					
کنسٹیبلان سوار					
کنسٹیبلان پیاده					
میزان					

(مقرره منظور شده فارم)

پہنچنے اور بدلی کی رپورٹیں پشت پر لکھی جائیں گی۔

ضلع پولیس دفتر

مورخہ 19ء

دستخط صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس

Police Assistance Line (PAL)

تعارف:۔ ویسے بھی عوام اپنے جائز مسائل کے سلسلے میں تھانہ کو انے سے ہچکچاتے ہیں اور پولیس سٹیشن کو نہیں آتے ترقی یافتہ مما لک میں ا مسلے کو حل کرنے کیلئے انہوں نے پولیس سٹیشن سے الگ پولیس اسسٹنز لائن قائم کی ہیں۔ لہذا ان کامیاب مثالوں کو سامنے رکھتے ہوئے محکمہ پولیس خیبر پختونخواہ نے بھی عوام کے لیے صوبہ بھر میں پولیس سٹیشن سے الگ پولیس اسسٹنز لائن قائم کی ہے جس کا مقصد عوام۔ الناس کو مدد فراہم کرنا ہے اور اس نظام کے تحت مندرجہ ذیل سہولیات فراہم کی گئی ہیں۔

۱) چوری کے رپورٹ کے اندراج میں

۲) لاپتہ ہونے والے بچوں کے بارے میں

۳) گمشدہ چیزوں کے بارے میں

۴) بتھہ خوری کے رپورٹ کے اندراج

۵) TIF فارم اور کرایہ کے معاہدہ کے رپورٹ میں

۶) پولیس کلیئرنس سرٹیفکیٹ

۷) پولیس کریکٹر سرٹیفکیٹ

۸) شناختی کارڈ کی تصدیق

۹) گاڑیوں کی جانچ پڑتال اور کاغذات تصدیق

۱۰) قانونی مشورے

۱۱) کاغذات ٹریفک اور ایکسائز کی تصدیق کے علاوہ عورتوں کے لئے علیحدہ کاؤنٹر قائم کئیں ہیں۔

طریقہ کار:۔ مندرجہ بالا سہولیات کیلئے PAL میں علیحدہ ڈیسک قائم ہے جو کہ ہفتہ کے سات دن دو شفٹوں میں کام کرتے ہے اور عوام الناس کو موقع پر شناختی کارڈ اور گاڑیوں کے جانچ پڑتال اور دیگر سہولیات وقت کے ضیاع کیئے بغیر فراہم کرتے ہے۔

Police Access Service (PAS)

تعارف:۔ پہلے سے بھی عام آدمی کیلئے پولیس تک رسائی ایک بڑا مسلہ تھا اور دہشت گردی نے اسے اور بھی مشکل بنا دیا ایک طرف تو شکایات درج کرانے کا پرانا طریقہ کار پر کافی وقت ضائع ہوتا تھا اور دوسری طرف اس سے انصاف کے بہت کم امید رکھی جاتی تھی لہذا محکمہ پولیس خیبر پختونخوہ نے اس مسلے کو حل کرنے کیلئے ایک نظام PAS کے نام سے متعاف کرایا۔ جسکے ذریعے نہ صرف پولیس تک رسائی عام شہری کے لئے آسان ہوئی بلکہ عام شہری اپنے موبائل فون اور کمپیوٹر کے زریعے گھر بیٹھے ایک ہی بٹن دبانے سے اپنے شکایت کو متعلقہ پولیس کو ارسال کرسکتے ہیں اس مقصد کیلئے محکمہ پولیس نے انفارمیشن ٹیکنالوجی کو استعمال میں لاتے ہوئے سنٹرل پولیس آفس میں جدید سہولیات سے آراستہ پولیس ایکسس لائن قائم کیا ہے جسکے ساتھ نہ صرف صوبہ خیبر پختونخوہ بلکہ دیگر صوبوں سے بھی موبائل فون نمبر 0315-9007777 پر SMS، فیکس نمبر 091-9223575 پر فیکس اور ای میل pas.kppolice@gmail.com پر ای میل کے ذریعے رابطہ کیا جا سکتا ہے اور اپنے شکایات کے متعلق پولیس تک آسانی سے رابطہ کرسکتے ہیں۔

طریقہ کار:۔ کوئی بھی شکایت PAS کو موصول ہونے پر خود بخود PAS کے ڈیٹا بیس میں درج ہو جاتا ہے اور اس شکایت کو باقاعدہ نمبر دیا جاتا ہے شکایت کنندہ کو خودکار نظام کے ذریعے اطلاع دی جاتی ہے شکایت پر مزید کاروائی کرتے ہوئے مذکورہ شکایت کو متعلقہ SDPO DPO کو بعرض مزید کاروائی کیلئے خودکار نظام کے زریعے پہنچایا جاتا ہے۔ جو 24 گھنٹے کے اندر اندر DPO,SDPO کاروائی کرکے شکایت کنندہ سے رابطہ کرکے اپنے دفتر میں بلا کر اس کے شکایت سے متعلق جیسے بھی صورت ہو حل کرتے ہے اور اس کی اطلاع پاس (PAS) کو دی جاتی ہے۔

ابھی تک پاس کے ذریعے عوام الناس کو کافی فائدہ پہنچا ہے۔ اور عوام نے اس نظام کو کافی سراہا ہے۔

Dispute Resolution Councils (DRC)

تعارف:۔ جرگہ و پنچائیت اس صوبے کے ثقافت کا صدیوں سے حصہ چلا ارہا ہے لہذا اسی ثقافتی ورثاء کو اپناتے ہوئے خیبر پختونخواہ پولیس نے ہر ضلع کے سطع پر DRC علاقائی جرگہ متعارف کیا جس میں زندگی کے ہر شعبے سے تعلق رکھنے والے عزت دار اچھے ممبران شہریت کے حامل رضا کار افراد جیسے کہ ریٹائرڈ جج صاحبان، ریٹائرڈ سول اور فوجی افسران، ڈاکٹر وکلاء صاحبان، مذہبی سکالر اور تجارت پیشہ افراد کو شامل کیا گیا ہے۔

طریقہ کار:۔ ضلع پولیس کے سربراہ اچھے شہریت کے حامل افراد کو DRC ممبر کے حیثیت سے کام کرنے کا استدعا کریگا یا اگر کوئی شخص رضا کرانا طور پر بحیثیت DRC ممبر کام کرنے کیلئے اپنے آپ کو پیش کرے تو ضلع پولیس سربراہ تصدیق کرنے کے بعد اسے DRC ممبر کے حیثیت سے کام کرنے کے اجازت دیگا۔

ضابطہ اخلاق برائے DRC ممبران:۔

۱) کوئی بھی ممبر اپنے زاتی یا سیاسی مفادات کو فیصلہ پر اثر انداز نہیں کریگا

۲) ،کوئی بھی ممبر اپنے تعارفی کارڈ پر DRC ممبر نہیں لکھے گا۔

۳) کوئی بھی DRC ممبر کسی بھی ایسا تنازعہ کے حل میں بحیثیت DRC ممبر نہیں بیٹھے گا جس تنازعات سے ویسے DRC ممبر کا بلواسطہ یا بلاواسطہ مدعی یا مدعاعلیہ کے حیثیت سے تعلق ہو۔

۴) کوئی بھی ممبر جس پر مدعی یا مدع العہ عدم اعتماد کا تحریری درخوست دے۔

۵) اگر کوئی ممبر دفتر کو آتے ہوئے کوئی سیاسی نشان لگائے گا تو ویسے ممبر کو نکالا جایئگا۔

سماعت کا اختیار:۔

DRC ممبر کو مندرجہ ذیل کیسوں میں تصفیہ کا اختیار نہیں ہوگا۔

۱) جو کیس کسی عدالت میں زیر سماعت ہوا۔ اُس کیس کے سماعت کا اختیار نہیں ہوگا۔ جب تک کہ فریقین تحریری طور پر درخواست نہ دے۔

۲) ونی یا کم عمری کی شادی اور وہ جرائم جو آئین پاکستان اور قانون نافذ الوقت کے خلاف ہو سماعت کا اختیار نہیں ہوگا۔

Vehicle Verification System (VVS)

تعارف:۔

جرائم پیشہ افراد اور دہشت گرد جب کسی جرم میں گاڑی استعمال کرتے ہے تو وہ یا تو سرقہ شدہ ہوتی ہے اور یا اس پر جعلی نمبر پلیٹ لگاتے ہے تا کہ پولیس اس تک پہنچنے میں کامیاب نہ ہو۔ گاڑیوں کی چوری ایک بڑا المیہ ہے کیونکہ چیک پوسٹوں پر ایسے گاڑیوں کا کوئی ریکارڈ موجود نہیں تھا جس کے زریعے سے وہ مسروقہ گاڑی کی جانچ پڑتال بروقت کرسکے۔ لہذا اس مسلے کو حل کرنے کیلئے محکمہ ایکسائز کے ریکارڈ پر موجود سرقہ شدہ گاڑیوں کی تفصیل تک رسائی کی گئی اور 400 کے قریب VVS سم صوبہ بھر میں مختلف چیک پوسٹوں پر تقسیم کیئے گئے جس سے پولیس پوسٹ پر موجود اہلکار اس قابل ہوئے ہیں کہ موبائیل فون کے ایک بٹن پر سرقہ شدہ اور جعلی نمبر پلیٹ والے گاڈیوں کی شناخت کر کے قبضہ میں لے سکتے ہیں۔

جب کوئی ہلکار گاڑی کو چیک کرتا ہے۔ تو وہ ریکارڈ خود بخود ڈیٹا بیس میں آجاتا ہے کہ فلاں وقت اور تاریخ میں فلاں پولیس اہلکار نے یہ گاڑی چیک کی ہے۔ اگر گاڑی چوری وغیرہ کی ہو تو کوئی بھی پولیس اہلکار اس کو چھپا نہیں سکتا۔

یہ سسٹم انتہائی کامیابی سے چل رہا ہے اور اب تک سینکڑوں گاڑیاں اس کے ذریعے پکڑی جا چکی ہے۔

Identity Verification System(IVS)

تعارف:۔

جرائم پیشہ افراد اور دہشت گرد اپنا شناخت کو چپانے کیلئے جعلی شناختی کارڈ بنواتے ہے یا غیر قانونی تارکین وطن جو دیگر جرائیم میں ملوث ہوتے ہے جعلی کارڈ بنوانے کا سہارا لیتے ہے لہذا محکمہ پولیس نے نادرا کے ڈیٹا بیس تک رسائی کیلئے استدعا کی جس کو اس نے تہہ دل سے منظور کیا اور محکمہ پولیس نے نادرا کے ساتھ بڑے مجرموں مفروروں اور جرائم پیشہ افراد کا ڈیٹا فراہم کیا ہے۔اسکے علاوہ مدعی اور ملزم کی شناختی کارڈ کو رپورٹ پر لکھنے کو لازمی قرار دیا ہے۔تا کہ تفتیشی افسر کو ان تک رسائی میں آسانی ہو۔ابھی چیک پوسٹ پر موجود ملازمان پر ٹیبلٹ تقسیم ہوئے ہیں اور ایک بٹن کے ذریعے ایسے مجرموں کے شناخت کر سکتا ہے۔یہ نظام جرائم کے روک تھام ملزمان کی گرفتاری اور تفتیشی افسران کو مدد فراہم کرتا ہے۔اسکے علاوہ اس نظام کے ذریعے غیر قانونی افغان مہاجرین کے شناخت کی جاتی ہے۔جائے وقوعہ سے ملنے والے نشانات انگشت محفوظ کرکے اس نظام کے ذریعے نادرا سے تفتیش میں مدد لی جاسکتی ہے۔

اس نظام کے دو اہم کام ہیں۔

i. شناختی کارڈ کی تصدیق۔

ii. مجرموں مفروروں اور جرائم پیشہ افراد کی نشاندہی۔

Tenant Information System(TIS)

تعارف:۔

"KP Restriction of Rented Building (Security) Act" 2014" پر عمل درآمد یقینی بنانے کیلئے محکمہ پولیس نے کرایہ داروں اور مکانات کے معلومات کیلئے مرکزی ڈیٹا بیس متعارف کیا ہے۔جس میں جائیداد کے مالک، کرایہ دار دو گواہوں اور پراپرٹی ڈیلر کے متعلق معلومات اکٹھے کیئے ہیں۔مرکزی سرور (server) سے صوبے کے تمام پولیس سٹیشن کو انٹرنیٹ کے ذریعے جوڑا گیا ہے جو کرایہ دار اور جائیداد کے متعلق معلومات فراہم کرتے ہے۔اس نظام کے ذریعے کوئی بھی شخص موبائیل اور کمپیوٹر کے ذریعے کرایہ داروں کے ریکارڈ کی پڑتال کرسکتا ہے۔کیونکہ کرایہ داروں کے ڈیٹا بیس کو مجرمان ڈیٹا بیس کے ساتھ جوڑا گیا ہے اور جب بھی کوئی مالک اگر مکان کرایہ پر دے اور کرایہ دار کا نام مجرمان کے ڈیٹا بیس میں موجود ہو تو یہ نظام خود بخود متعلقہ تھانے کو اس مجرم کی موجودگی کی اطلاع دیتا ہے۔

Digitalization FIR & Crime Record Verification System(CRVS)

تعارف:۔ خیبر پختونخواہ پولیس نے صوبے کے تمام پولیس سٹیشن کے FIR کے رپورٹ کیلئے ایک آن لائن مرکزی ڈیٹا بیس متعارف کیا ہے۔ جس کے ذریعے سے کوئی بھی بااختیار پولیس اہلکار موبائیل فون سے کسی بھی شخص کے شناختی کارڈ نمبر، نام، ولدیت اور سکونت سے FIR میں درج ملزم کا پتہ لگایا جاسکتا ہے۔

Hotspot policing (Geo-tagging)

تعارف؛۔ خیبر پختونخواہ پولیس نے مرکزی جرائم کے معلومات اور تجزیہ کا نظام متعارف کیا ہے جو کہ Hotspot policing کے نام سے لانچ کیا گیا ہے یہ نظام جیوٹیگنگ نظام پر مشتمل ہے جس میں ملزمان اور دہشت گردوں کے جملہ کوائف، تصاویر، نقشہ موقع طول بلد اور عرض بلد کے ساتھ ساتھ وقوعہ کے تفصیل مرکزی ڈیٹا بیس میں android موبائیل کے پہنچاتے ہیں۔جب کوئی ریکارڈ کی تصویر مرکزی سرور کو مرتب کئے جاتے ہیں تو وہ خود بخود گوگل نقشہ پر ظاہر ہوجاتا ہے جس سے صوبے کے تمام نقشہ موقع جیوٹیگ کئے جاتے ہے۔اور یہ نظام مختلف زاویوں سے تجزیہ کرکے مختلف طریقوں سے جرائم کا موازنہ کرتے ہیں۔اس نئے نظام سے پولیس کو جرائم کے تفتیش میں کافی مدد ملتی ہے۔اور ملزمان اور دہشت گردوں تک رسائی میں بھی مدد ملتا ہے۔اسکے علاوہ اس نظام کے ذریعے سے کسی وقوعہ کا صحیح وقت اور جگہ کا تعین بھی کیا جاسکتا ہے۔

جس کے ذریعے صوبے کے کسی بھی پولیس سٹیشن میں کوئی FIR درج کی جاتی ہے تو اس کو اپنے پولیس سٹیشن سے انٹرنیٹ کے ذریعے اس مرکزی ڈیٹا بیس میں بھیج دی جاتی ہے۔اس نظام کے تحت اب تک تقریباً نولاکھ سے زائد FIR درج کی جاچکی ہیں۔

اس تمام ریکارڈ کو استعمال میں لائے ہوئے ایک DRVS کا نظام متعارف کیا گیا ہے۔

VISION / MISSION STATEMENT OF KHYBER PAKHTUNKHWA POLICE

VISION

OF KHYBER PAKHTUNKHWA POLICE

To promote a society free from crime and injustice.

MISSION STATEMENT

OF KHYBER PAKHTUNKHWA POLICE

“ To protect the lives, properties and honour of the people; maintain public order and enforce the laws of the land to the best of our ability and without any discrimination, through modern, proactive policing and community participation.”

Urdu, English Translation

He is going to market today.	وہ آج بازار جا رہا ہے۔	1
Where are you going with your father?.	تم اپنے والد کے ساتھ کہاں جا رہے ہو؟	2
We are flying kites.	ہم پتنگ اُڑا رہے ہیں۔	3
The birds are not flying.	پرندے نہیں اُڑ رہے ہیں۔	4
My brother is reading the newspaper.	میرا بھائی اخبار پڑھ رہا ہے۔	5
Najma is playing with a doll.	نجمہ گڑیا سے کھیل رہی ہے۔	6
Remember always.	ہمیشہ یاد رکھیے۔	7
Is he not coming to meet you.	کیا وہ آپ سے ملنے نہیں آرہے ہیں۔	8
They are going for picnic today.	وہ آج پکنک پر جا رہے ہیں۔	9
Are you feeling very hungry?	کیا تمھیں بہت بھوک لگ رہی ہے؟	10
I have finished my work.'	میں اپنا کام ختم کر چکا ہوں۔	11
I have already applied for a job.	میں پہلے ہی نوکری کیلئے درخواست دے چکا ہوں۔	12
He has deceived me.	اُس نے مجھے دھوکا دیا ہے۔	13
I know him for last three years.	میں اُسے تین سال سے جانتا ہوں۔	14
Have you done your school work?	کیا تم نے اپنا اسکول کا کام کر لیا ہے؟	15
He has been writing from two hours.	وہ دو گھنٹوں سے لکھ رہا ہے۔	16
I wrote a letter.	میں نے خط لکھا ہے۔	17
You played a game.	تم نے کھیل کھیلا۔	18
The girl sang a song.	لڑکی نے گیت گایا۔	19
He did not tell a lie.	اُس نے جھوٹ نہیں بولا۔	20
Did he abuse you?	کیا اُس نے تم کو گالی دی؟	21
Did he complain against you?	کیا اُس نے تمہاری شکایت کی؟	22
Why did you not go to school.	تم اسکول کیوں نہیں گئے۔	23
The police were following the thieves.	پولیس چوروں کا پیچھا کر رہی تھی۔	24

I shall write a letter.	میں خط لکھونگا۔	25
Hurry up.	جلدی کرو۔	26
Shall i beat him?	کیا میں اُسے پیٹھونگا؟	27
It is raining.'	بارش ہورہی ہے۔	28
Tea is hot.	چائے گرم ہے۔	29
Will they swim?	کیا وہ تیریں گے؟	30
He will not tell a lie.	وہ جھوٹ نہیں بولے گا۔	31
Majeed is an old man.	مجید بوڑھا آدمی ہے۔	32
Blow out your nose.	اپنی ناک صاف کرو۔	33
We have eaten food.	ہم کھانا کھا چکے ہیں۔	34
His days are numbered.	وہ چنددن کا مہمان ہے۔	35
What is he to you?	وہ تمہارا کیا لگتا ہے؟	36
Plucking flower is prohibited,	پھول توڑنا منع ہے۔	37
What is the time by your watch?	تمہاری گھڑی میں کیا وقت ہے؟	38
Two and two makes four.	دواور دو چار ہوتے ہیں۔	39
I have headache.	میرے سر میں درد ہے۔	40
May God bless you?	خُدا تمہارا بھلا کرے؟	41
I pray five times a day.	میں پانچ وقت نماز پڑھتاہوں۔	42
What date is today?	آج کیا تاریخ ہے؟	43
He is a fair-weather friend.	وہ تو مطلبی دوست ہے۔	44
He is the apple of my eye.	وہ میری آنکھ کا تارا ہے۔	45
Do not bother me.	میرا سر نہ کھاؤ۔	46
He admire you very much.	وہ تمہاری بہت تعریف کرتا ہے۔	47
I bought a book.'	میں نے کتاب خریدی۔	48

We went to zoo.	ہم چڑیا گھر گئے۔	49
Amna wrote a letter.	آمنہ نے خط لکھا۔	50
He had not abuse me.	اُس نے مجھے گالی نہیں دی تھی۔	51
We had won the match.	ہم میچ جیت چکے تھے۔	52
She will go home.	وہ گھر جائیگی۔	53
I shall take your test tomorrow.	میں کل آپکا ٹیسٹ لونگا۔	54
Will you stand by me?	کیا تم میرا ساتھ دوگے؟	55
Blood is thicker than water.	اپنا اپنا غیر غیر۔	56
A drowning man catches at straw.	ڈوبتے کو تنکے کا سہارا۔	57
Silence is gold.	ایک چُپ ہزار سُکھ۔	58
Union is strength.	اتفاق میں برکت ہے۔	59
Tit for tat.	ادلے کا بدلہ۔	60
Hope sustains the world.	اُمید پر دُنیا قائم ہے۔	61
Haste makes waste.	اگے دوڑ پیچھے چھوڑو۔	62
Money makes the mere go.	دام بنائے کام۔	63
Diamonds cuts diamonds.	لوہا لوہے کو کاٹتا ہے۔	64
Easy come easy go.	مال مفت دل بے رحم۔	65
God helps those who help themselves.	ہمت مرداں مدد خدا۔	66
Grapes are sour.	انگور کھٹے ہیں۔	67
Do good and care not whom.	نیکی کر دریا میں ڈال۔	68
Something is better than nothing.	بھاگتے چور کی لنگوٹی ہی سہی۔	69
Prevention is better than cure.	پرہیز علاج سے بہتر ہے۔	70
Where there is will there is a way.	جہاں چاہ وہاں راہ۔	71
Shall I kill him?	کیا میں اُسے ماردونگا۔	72

Listen to me.	میری بات سُنو۔	73
Please wait.	مہربانی کرکے انتظار کیجئے۔	74
Be seated comfortably.	آرام سے بیٹھ جاؤ۔	75
He is gentle man.	وہ شریف آدمی ہے۔	76
He is my relative.	وہ میرا رشتہ دار ہے۔	77
I trust in God.	میں خُدا پر بھروسہ رکھتا ہوں۔	78
I do the right.	میں ٹھیک کام کرتا ہوں۔	79
Switch off the light.	روشنی بند کیجئے۔	80
Go to bed now.	اب جاکر سو جاؤ۔	81
Do not hurt anyone.	دوسروں کا دل نہ دُکھاؤ۔	82
Set the alarm at five.	پانچ بجے کا الارم لگاؤ۔	83
Please write neat and clean.	برائے مہربانی صاف ستھرا لکھو۔	84
The match ended in a draw.	میچ برابر رہا۔	85
Pakistan is a democratic country.	پاکستان ایک جمہوری ملک ہے۔	86
Curfew was imposed in the city.	شہر میں کرفیو لگا دیا تھا۔	87
What a beautiful scene this is.	یہ کتنا خوشگوار منظر ہے۔	88
What a fine day it is.	کتنا اچھا دن ہے۔	89
Shame on you.	تمھیں شرم آنی چاہیے۔	90
Carry on.	چلتے رہو۔	91
Don't lose heart.	ہمت مت ہارو۔	92
What is the matter?	کیا معاملہ ہے؟	93
What are you doing here?	تم یہاں کیا کر رہے ہو؟	94
Where did you come from ?	آپ کہاں سے آئے ہیں؟	95
What has happened to you?	تمھیں کیا ہوگیا ہے؟	96

who has broken this glass?	یہ گلاس کس نے توڑا ہے؟	97
Have you seen lahore ?	کیا آپ نے لاہور دیکھا ہے؟	98
What is your father?	آپ کا والد صاحب کیا ہے؟	99
Who committed murder?	قتل کس نے کیا؟	100
When he is due.?	وہ کب آئے گا؟	101
When was Quaid-e-azam born?	قائداعظم کب پیدا ہوئے؟	102
By whom Bange Dara was written?	بانگ درہ کس نے لکھی؟	103
Who is there.?	وہاں کون ہے؟	104
Where are you employed?	آپ نوکری کہاں کرتے ہیں؟	105
Is he in the wrong?	کیا وہ غلط ہے؟	106
Is it holiday today?	کیا آج چھٹی کا دن ہے؟	107
Have you seen him?	کیا تم نے اسے دیکھا ہے؟	108
What do you want?	تم کیا چاہتے ہو؟	109
What is your address?	تمھارا پتہ کیا ہے؟	110
Please call him ?	برائے مہربانی اسے بلایئے؟	111
What is your hobby?	تمہاری شوق کی چیز کیا ہے؟	112
Which book do you like?	تمھیں کونسی کتاب پسند ہے؟	113
Always be punctual	ہمیشہ وقت کی پابندی کرو۔	114
Always do your duty	ہمیشہ اپنا فرض پورا کرو۔	115
Leave the result to God	نتیجہ خدا پر چھوڑ دو۔	116
Serve the poor	غریبوں کی خدمت کرو۔	117
Always keep your words	ہمیشہ اپنا عہد پورا کرو۔	116
Set him free	اسے چھوڑ دو۔	117
Think before you speak	بولنے سے پہلے سوچو۔	118

Smoking is prohibited.	سگریٹ پینا منع ہے۔	119
Speed up.	تیز چلو۔	120
Let the child sleep.	بچے کو سونے دو۔	121
Help your juniors.	اپنے چھوٹوں کی مدد کرو۔	122
Time waits for none .	وقت کسی کا انتظار نہیں کرتا۔	123
Put on your cap.	ٹوپی پہن لو۔	124
My friend is lawyer.	میرا دوست وکیل ہے۔	125
Take off your Coat.	کوٹ اتار دو۔	126
This is only a speech .	یہ صرف ایک بیان ہے۔	127
Clean the wound and dress it.	زخم کو دھو کر پٹی کرو۔	128
Who will clean the room today?	آج کمرہ کون صاف کرے گا؟	129
I have an important piece of work with you.	مجھے تم سے ضروری کام ہے۔	130
This is good that you have come in time.	یہ اچھا ہوا کہ تم وقت پر آ گئے۔	131
Why were you late yesterday?	کل تمھیں دیر کیوں ہو گئی؟	132
I was out of station.	میں باہر گیا ہوا تھا۔	133
How is he know .	وہ اب کیسا ہے۔	134
When should I came to see you?	میں آپ سے ملنے کب آوں؟	135
For what purpose have you come?	کیسے آنا ہوا؟	136
I take milk in the morning every day.	میں صبح روز دودھ لیتا ہوں۔	137
Try again.	دوبارہ کوشش کرو۔	138
He has not yet returned from office.	وہ ابھی تک دفتر سے نہیں آیا۔	139
The office will remain close tomorrow.	دفتر کل بند رہے گا۔	140
It is my hobby.	یہ میرا شوق ہے۔	141
Where do you plan to spend your holidays?	تم اپنی چھٹیاں کہاں گزارو گے؟	142

Where is nearest taxi stand	نزدیک ٹیکسی سٹینڈ کہاں ہے۔	143
As you sow so shall you reap?	جیسا کروگے ویسا بھروگے؟	144
Do as you like.	جو تمھیں اچھا لگے کرو۔	145
Walk carefully.	دیہان سے چلو۔	146
He is rich.	وہ مالدار ہے۔	147
He is weak.	وہ کمزور ہے۔	148
Greed is a curse.	لالچ بری بلا ہے۔	149
Do your work.	اپنا کام کرو۔	150
Open the door.	دروازہ کھولو۔	151
We scored the first goal.	پہلا گول ہم نے کیا۔	152
These are two apples.	یہ دو سیب ہیں۔	153
He died of cancer.	وہ کینسر سے مرگیا۔	154
I am out of sorts today.	میری طبیعت خراب ہے	155
Exercise is important for Health.	ورزش صحت کیلئے ہے	156
The price is too high.	قیمت بہت زیادہ ہے	157
Fruits and Vegetable are available here.	پھل وسبزیاں یہاں ملتی ہیں۔	158
Time keeps no Calendar.	وقت کسی کا انتظار نہیں کرتا	159
A larger family brings poverty.	بڑا خاندان غریبی لاتا ہے	160
He has a good personality.	اسکی شخصیت اچھی ہے	161
Truth needs no proof.	سچائی کو ثبوت کی ضرورت نہیں ہوتے	162
A lie has no legs to stand on.	جھوٹ کے پاوں نہیں ہوتے	163
Honesty commands respect.	ایمانداری سے عزت ملتی ہے	164
I will continue further study.	میں آگے پڑھنا جاری رکھونگا	165
Aslam is well prepared for the examination.	اسلم امتحان کیلئے پورا تیار ہے	166

Always keep a good company.	ہمیشہ اچھی صحبت میں بیٹھو	167
Avoid cruelty to animals.	جانوروں پر بے رحمی نہ کرو۔	168
Today is Friday.	آج جمعہ ہے	169
Always wear a neat and tidy dress.	ہمیشہ صاف ستھرے کپڑے پہنو	170
Forget me not.	مجھے مت بھولو	171
I am thankful to you.	میں تمھارا شکرگزار ھوں	172
Everything is ok.	سب ٹھیک ہے۔	173
Nice to meet you.	آپ سے مل کر خوشی ھوئی	174
No admission without permission.	بغیر اجازت اندر انا منع ہے	175
Do not play on the road.	سڑک پر مت کھیلو	176
Begging is a crime.	بھیک مانگنا جرم ہے	177
Do not board a running train.	چلتی گاڑی پر مت چڑھو۔	178
He was caught red handed.	اُسے رنگے ہاتھوں پکڑا گیا	179
This is cheap pen.	یہ سستا پین ہے	180
He appeared in court	وہ عدالت میں حاضر ھوا	181
All are equal in the eye of law	قانون کی نظر میں سب برابر ہیں۔	182
Time is money	وقت قیمتی ہے	183
Never miss a chance	کبھی موقع کو ھاتھ سے نہ جانے دو	184
Boil some eggs	کچھ انڈے ابالو	185
Make tea	چائے بناو۔	186
Put out the fire	اگ بجاو۔	187
I like coffee .	مجھے کافی پسند ہے۔	188
This is enough.	یہ بہت ہے۔	189
Get down.	اتر جاو	190

I want to take bath.	میں نہانا چاہتا ہوں	191
He is shopkeeper.	وہ دوکاندار ہے۔	192
Did you take the medicine?	کیا تم نے دوائی لی؟	193
He is physically fit.	وہ تندرست ہے۔	194
Who is your next friend?	تمہارا دوسرا دوست کون ہے؟	195
A lot of thanks sir.	شکریہ جناب عالی	196
My mother tongue is Urdu.	میری مادری زبان اردو ہے۔	197
What is the answer to this question?	اس سوال کا کیا جواب ہے؟	198
He asked for water.	اس نے پانی مانگا۔	199
You have been reading since morning.	تم صبح سے پڑھ رہے ہو۔	200
I will wait for you tomorrow.	کل میں تمھارا انتظار کرونگا۔	201
What makes you laugh?	تم کس بات پر ہنستے ہو؟	202
My watch is out of order	میری گھڑی خراب ہے۔	203
May I come in?	کیا میں اندر آ سکتا ہوں؟	204
Yes please come in.	جی ہاں اندر آئیں	205
Take your seat.	تشریف رکھیئے	206
Good Bye.	خدا حافظ	207
Why not.	کیوں نہیں	208
She is a good girl.	وہ بہت اچھی لڑکی ہے۔	209
Any service for me?	میرے لائق کوئی خدمت؟	210
What about you.	تمہارا کیا خیال ہے۔	211
I want a pen.	مجھے ایک پین چاہیے۔	212
Come here.	یہاں او	213
She is coming.	وہ آرہی ہے۔	214

I am ready.	میں تیار ہوں۔	215
What is this?	یہ کیا ہے؟۔	216
It is very bad.	یہ بہت بری بات ہے۔	217
Does he love you?	کیا وہ تمہیں پیار کرتے ہیں؟	218
What will you take?	تم کیا لوگے۔	219
As you like.	جیسے تمھاری مرضی۔	220
What you want to buy?	کیا چیز خریدنی ہے۔	221
What a fine place.	کتنی اچھی جگہ ہے۔	222
Please select.	لیجئے پسند کیجئے	223
Matter is like that.	بات ہی کچھ ایسی ہے۔	224
What happened?	کیا ہوا۔	225
I like white roses	مجھے سفید گلاب پسند ہے۔	226
Have you given an application?	کیا تم نے درخواست دے دی۔	227
I don't know.	مجھے نہیں پتہ۔	228
What do you mean?	تمہارا کیا مطلب ہے۔	229
I have no objection.	مجھے کوئی اعتراض نہیں۔	230
You are very fortunate.	تم بہت خوش قسمت ہو۔	231
He has his wife also.	اسکے ساتھ اسکی بیوی بھی ہے۔	232
He is a clever man.	وہ بہت ہوشیار ہے۔	233
Adulteration is an offence.	ملاوٹ ایک جرم ہیں۔	234
He give me a forged cheque.	اس نے مجھے ایک جعلی چیک دیا۔	235
You do not value time.	آپکو وقت کی کوئی قدر نہیں۔	236
Supreme Court is the highest National court	سپریم کورٹ سب سے بڑا قومی عدلیہ ہے۔	237
He was summoned by the court.	اسے کورٹ میں بلایا گیا۔	238

Knowledge of law is very essential.	قانونی معلومات بہت ضروری ہیں۔	239
Benefit of doubt was given to the accused.	شبہ کا فائدہ ملزم کو دیا گیا۔	240
I want your photograph.	میں تمھارا فوٹو چاہتا ہوں۔	241
He is on a sick leave today	وہ اج بیماری کے چھٹی پر ہے۔	242
He is under suspension	وہ معطل ہے۔	243
Get your leave sanctioned	اپنی چھٹی منظور کرالو۔	244
Leave cannot be granted	چھٹی نہیں دی جا سکتی۔	245
Never travel without ticket	بغیر ٹکٹ سفر نہ کرو۔	246
You are kind to me.	تم مجھ پر مہربان ہو۔	247
Have you a CNIC?	کیا آپ کے پاس قومی شناختی کارڈ ہیں	248
What is he to you?	وہ تمہارا کیا ہے؟	249
Let's go home.	چلو گھر چلتے ہیں۔	250
Obey the law.	قانون کی پاسداری کرو	251
Allam Iqbal is our National poet	علامہ اقبال ہمارا قومی شاعر ہے۔	252
What is the price of this table?	اس میز کی کیا قیمت ہے؟	253
Thread the needle.	سوئی میں دھاگا ڈالو	254
He looks upon me as his brother.	وہ مجھے اپنا بھائی سمجھتا ہے۔	255
Don't sit here	یہاں نہ بیٹھو۔	256
Be noble	شریف بنو	257
Always obey your parents.	ہمیشہ اپنے والدین کا حکم مانو۔	258
I am going home.	میں گھر جا رہا ہوں۔	259
Thank you for your visit.	آپ کی تشریف آوری کا شکریہ۔	260
The sun rises in the East.	سورج مشرق سے نکلتا ہے۔	261
His nose is running.	اس کی ناک بہہ رہی ہے۔	262

Love be gets love.	دل کو دل سے راہ ہوتی ہے۔	263
Mind your own business.	اپنے کام سے کام رکھو۔	264
No parking here.	یہاں گاڑی کھڑی کرنا منع ہے۔	265
Read loudly.	بلند آواز سے پڑھو۔	266
Bring my coat.	میرا کوٹ لے آو۔	267
Sit down and learn your lesson.	بیٹھ جاؤ اور اپنا سبق یاد کرو۔	268
She eats meal.	وہ کھانا کھاتی ہے۔	269
He is very poor.	وہ بہت غریب ہے۔	270
Poverty is a problem.	غربت ایک مسئلہ ہے۔	271
A friend in need is a friend indeed	دوست وہ جو مصیبت میں کام آئے۔	272
Be patient.	صبر کرو۔	273
History repeats itself	تاریخ اپنے آپ کو دہراتی ہے۔	274
People learn from experience.	لوگ تجربے سے سیکھتے ہیں	275
Light travels faster than sound	روشنی کی رفتار آواز سے زیادہ ہے۔	276
I get a physical exam once a year	میں سال میں ایک دفعہ طبی معائنہ کرواتا ہوں۔	277
Parking is not allowed at this road.	اس روڈ پر پارکنگ منع ہے۔	278
Where were you yesterday?	تم کل کہاں تھے۔	279
What is the colour of your car?	آپ کی گاڑی کا رنگ کونسا ہے۔	280
Keep to the left.	بائیں ہاتھ چلو۔	281
Man is mortal.	انسان فانی ہے۔	282
I shall go there tomorrow	میں کل وہاں جاوں گا۔	283
My father runs a restaurant.	میرا باپ ہوٹل چلاتا ہے۔	284
I served a notice on him.'	میں نے اسے نوٹس دیا	285
Children are innocent	بچے معصوم ہوتے ہیں۔	286

Islamabad is the capital of Pakistan	اسلام اباد پاکستان کا دارلحکومت ہیں۔	287
Adil is very intelligent	عادل بہت ذہین ہیں۔	288
Khyber Pakhtunkhwa have 24 Districts	پختونخواہ میں کل 24 اضلاع ہیں۔	289
We will go for juma prayer.	ہم جمعہ پڑھنے کے لیے جائینگے۔	290
Do not tell a lie	جھوٹ نہ بولو	291
God is one.	اللہ ایک ہے۔	292
Walk slowly lest you should stumble	آہستہ چلو ایسا نہ ہو تم گر جاؤ۔	293
Hamid and Mahmood are going home	حامد اور محمود گھر جا رہے ہیں۔	294
Always speak the truth.	ہمیشہ سچ بولو	295
Do not make a noise	شور نہ کرو	296
Have you seen Islamabad?	کیا تو نے اسلام آباد دیکھا ہے؟	297
He is the right hand of his officers	وہ اپنے آفیسرز کا دست راز ہے۔	298
He was killed in broad day light.	وہ دن دھاڑے مارا گیا۔	299
We shall take meal in this hotel tomorrow.	کل ہم اس ہوٹل میں کھانا کھائینگے۔	300

GENERAL KNOWLEDGE

1. Current affairs of different countries.
2. Pakistani important personalities.
3. Pakistan and Khyber Pakhtunkhwa Geography.
4. Basic facts about Pakistan :
   - Population
   - Province income per capita.
   - Literacy rate
5. Abbreviation.
6. Islamic History.

- Khulfa-e-Rashideen.
- Names of Azwaj-i- Mutaharat
- Urdu Translation of last 10 Sura (Quran)

ملکوں کے نام اور اُنکے دارالحکومت

نمبر شمار	ملک کا نام	دارالخلافہ	سکہ	نمبر شمار	ملک کا نام	دارالخلافہ	سکہ
1	پاکستان	اسلام آباد	پاکستانی روپی	21	برطانہ	لندن	پاؤنڈسٹرلنگ
2	اذربائجان	باکو	اذربائجان منات	22	ڈنمارک	کوپن ہیگن	دانش کرون
3	قازقستان	استانہ	تینگی	23	فرانس	پیرس	یورو
4	تاجکستان	دوشنبے	سونومی	24	جرمنی	برلن	یورو
5	ترکمانستان	اشک آباد	ترکمن منت	25	پولینڈ	وارسا	زلوٹی
6	ازبکستان	تاشقند	سم	26	لبنان	بیروت	پاؤنڈ
7	افغانستان	کابل	آفغانی	27	ملائیشیاء	کوالالمپور	رنگٹ
8	بحرین	مناما	بحرینی دینار	28	مالدیپ	مالے	روپیا
9	بنگلہ دیش	ڈھاکہ	ٹاکہ	29	منگولیا	الن بطور	ٹگریک
10	کمبوڈیا	پھونم پن	ریال	30	میانمر	رنگون	کیات
11	چین	بیجنگ	رین مینبی یین	31	نیپال	کھٹمنڈو	نیپالی روپی
12	بھارت	دہلی	انڈین روپے	32	شمالی کوریا	پیانگ یانگ	شمالی کورین ون
13	انڈونیشیا	جکارتہ	روپیا	33	اومان	مسقط	عمانی ریال
14	ایران	تہران	ایرانین ریال	34	فلپائن	منیلا	پیسو
15	عراق	بغداد	عراقی دینار	35	قطر	دوحہ	قطاری ریال
16	اسرائیل	یرشلم	نیوشیکیل	36	سعودی عرب	ریاض	سعودی ریال
17	جاپان	ٹوکیو	ین	37	سنگاپور	سنگاپور	سنگاپور ڈالر
18	پولینڈ	ورسو	زوٹی	38	جنوبی کوریا	سیول	جنوبی کورین ون
19	کویت	کویت سٹی	دینار	39	سری لنکا	کولمبو	سری لنکن روپی
20	یونان	ایتھنز	یورو	40	شام	دمشق	درہم
41	اٹلی	روم	یورو	53	تائیوان	تائے پی	ڈولر
42	تھائی لینڈ	بنکاک	باھت	54	ترکی	انقرہ	ترکش لائیرا

43	متحدہ عرب امارات	ابوظہبی	یواے ای درہم
44	سوڈان	کرتوم	سوڈانز پاؤنڈ
45	نیوزی لینڈ	ولنگٹن	ڈالر
46	مصر	قاہرہ	مصری پاؤنڈ
47	نائیجیریا	ابوجا	نائیرا
48	زمبابوے	ہرارے	ڈالر
49	کرغیزستان	بشکیک	سوم
50	پرتگال	لزبن	یورو
51	سوئٹزرلینڈ	برن	سوئیس فرانس
52	برازیل	براسیلہ	ریال

55	یمن	صنعاء	یمنی ریال
56	آسٹریلیا	کینبرا	آسٹریلین ڈالر
57	کینیڈا		کینیڈین ڈالر
58	مراکش	رباط	روبل
59	جنوبی افریقہ	پریٹوریا	رینڈ
60	بیلجیم	برسلز	یورو
61	کینیا	کروبی	کینین شیلی
62	سپین	میڈرڈ	یورو
63	اٹلی	روما	یورو
64	مالٹا	والیٹا	یورو
65	امریکہ	واشنگٹن DC	امریکن ڈالر

اہم ملکی شخصیات

نام	عہدہ	نمبر شمار
ممنون حسین	صدر	1
میاں محمد نواز شریف	وزیر اعظم	2
مسٹر جسٹس انور ظہیر جمالی	چیف جسٹس آف پاکستان	3
مسٹر سردار محمد رضا خان	چیف الیکشن کمشنر	4
ریاض احمد خان	چیف جسٹس وفاقی شرعی عدالت	5
رضا ربانی	چیرمین سینٹ	6
جاوید عباسی (ایکٹنگ سپیکر)	سپیکر قومی اسمبلی	7
اشرف محمود وتھرا	گورنر سٹیٹ بینک	8
قمر زمان چوہدری	چیئر مین نیب	9
میاں محمد شہباز شریف	وزیر اعلیٰ پنجاب	10
سید قائم علی شاہ	وزیر اعلیٰ سندھ	11
پرویز خٹک	وزیر اعلیٰ خیبر پختونخواہ	12
ڈاکٹر عبد المالک بلوچ	وزیر اعلیٰ بلوچستان	13
حافظ حفیظ الرحمان	وزیر اعلیٰ گلگت بلتستان	14
چوہدری عبد المجید	وزیر اعظم آزاد جموں و کشمیر	15
رفیق رجوانہ	گورنر پنجاب	16
عشرت العباد	گورنر سندھ	17
سردار مہتاب احمد خان	گورنر خیبر پختونخواہ	18
نواب محمد خان اچکزئی	گورنر بلوچستان	19
چوہدری محمد برجیس طاہر	گورنر گلگت بلتستان	20
سردار محمد یعقوب	صدر آزاد جموں کشمیر	21

نوٹ: اہم شخصیات کے نام کے سامنے امیدوار کو موجود الوقت شخصیت کا نام لکھنا ہوگا۔

22	سپیکر خیبر پختونخواہ اسمبلی	اسد قیصر
23	چیف جسٹس لاہور ہائی کورٹ	مسٹر منظور احمد ملک
24	چیف جسٹس پشاور ہائی کورٹ	مسٹر جسٹس فصیح الملک
25	چیف جسٹس سندہ ہائی کورٹ	فیصل ارباب
26	چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ	میر محمد نور مسکان زئی
27	چیف جسٹس اسلام آباد ہائی کورٹ	مسٹر جسٹس محمد انوار کانسی
28	چیف جسٹس گلگت بلتستان سپریم کورٹ	محمد ارشد خان
29	قائد حزب اختلاف قومی اسمبلی	سید خورشید شاہ۔
30	قائد ایوان سینٹ	راجہ محمد ظفر الحق
31	قائد حزب اختلاف سینٹ	اعتزاز احسن

چیف آف آرمڈ فورس

نمبر شمار	عہدہ	نام
1	چیئرمین جوائنٹ چیف آف سٹاف کمیٹی	جنرل راشد محمود
2	چیف آف آرمی سٹاف	جنرل راحیل شریف
3	ائیر چیف مارشل	سہیل امان
4	چیف آف نیول سٹاف	ایڈمرل محمد ذکاءاللہ

نوٹ: اہم شخصیات کے نام کے سامنے امیدوار کو موجودالوقت شخصیت کا نام لکھنا ہوگا۔

پاکستان کے تمام IGPs کے نام

نمبر شمار	صوبہ	نام
1	آئی جی پی پنجاب	جناب مشتاق سکھیرا
2	آئی جی پی خیبر پختونخواہ	جناب ناصر خان درانی
3	آئی جی پی سندھ	جناب غلام حیدر جمالی
4	آئی جی پی بلوچستان	جناب محمد املش
5	آئی جی پی اسلام آباد	جناب طاہر عالم خان
6	آئی جی پی گلگت بلتستان	جناب ظفر اقبال اعوان
7	آئی جی پی آزاد جموکشمیر	جناب ملک خدابخش اعوان
8	ڈائریکٹر جنرل FIA	جناب محمد اکبر خان ہوتی
9	ڈائریکٹر جنرل IB	جناب آفتاب سلطان
10	ڈائریکٹر جنرل ISI	جناب رضوان اختر
11	کمانڈنٹ نیشنل پولیس اکیڈمی	جناب محمد خلیل قریشی PSP

نوٹ: اہم شخصیات کے نام کے سامنے امیدوار کو موجود الوقت شخصیت کا نام لکھنا ہوگا۔

پاکستان کا محل وقوع

پاکستان جنوبی ایشیا کے شمال مغربی حصے میں تقریبا24 تا37 عرض بلد شمالی اور 61 تا76 طول بلد مشرقی کے درمیان پھیلا ہوا ہے۔اس کا کُل رقبہ796096 مربع کلومیٹر ہے۔

حدود اربعہ

پاکستان کے شمال مشرق میں چین، شمال مغرب میں افغانستان،مشرق میں بھارت،مغرب میں ایران اور جنوب میں بحیرہ عرب واقع ہے۔چین کے ساتھ سرحد کی لمبائی 585 کلومیٹر ہے۔ پاک افغان سرحد کوڈر یونڈ لائن کہتے ہیں۔ یہ سرحد 1893ء میں متعین کی گئی تھی۔اس کی لمبائی 2250 کلومیٹر ہے۔شمال میں افغانستان کی ایک تنگ پٹی واخان پاکستان کوتا جکستان سے جدا کرتی ہے۔ بھارت کے ساتھ سرحد کی لمبائی1610 کلومیٹر ہے جو کہ تقسیم ہند کے وقت ریڈ کلف کمیشن نے متعین کی تھی جبکہ شمال مشرق میں کشمیر کے ساتھ متنازعہ سرحد لائن آف کنٹرول ہے۔ایران کے ساتھ سرحد کی لمبائی 832 کلومیٹر ہے جبکہ ساحلی پٹی کی لمبائی 1046 کلومیٹر ہے۔

خیبر پختونخواہ کا محل وقوع

خیبر پختونخواہ کا سابقہ نام شمال مغربی سرحدی صوبہ تھا۔ یہ پاکستان کے چاروں صوبوں میں سے ایک صوبہ ہے۔ یہ پاکستان کے شمال مشرقی خطے میں واقع ہے۔اس کے شمال مغرب میں گلگت بلتستان،مغرب میں قبائلی علاقہ جات،مشرق میں پنجاب، آزاد کشمیراور جنوب مشرق میں بلوچستان واقع ہے۔

ABBREVIATIONS

S.No	Abbreviated form	Full form
1.	PM	Prime Minister
2.	CM	Chief Minister
3.	PPO	Provincial Police Officer
4.	RPO	Regional Police Officer
5.	DPO	District Police Officer
6.	SHO	Station House Officer
7.	SDPO	Sub Divisional Police Officer
8.	CTD	Counter Terrorism Department
9.	FIA	Federal Investigation Authority
10.	IB	Intelligence Bureau
11.	COAS	Chief of Army Staff
12.	NACTA	National Counter Terrorism Authority
13.	PMA	Pakistan Military Academy
14.	MBBS	Bachelor of Medicine and Bachelor of Surgery
15.	LLB	Bachelor of Laws
16.	MS	Master in Science
17.	IO	Investigation Officer
18.	WAPDA	Water and Power development authority
19.	NHA	National Highways Authority
20.	PSO	Pakistan State Oil
21.	UNO	United National Organization
22.	WHO	World Health Organization
23.	UNODC	United Nation Organization of Drugs and Crimes
24.	UNDP	United Nation Development Program

25.	UNHCR	United Nation High Commissioner for Refugees.
26.	CCPO	Capital City Police Officer
27.	SP	Superintendent of Police
28.	SSP	Senior Superintendent of Police
29.	DSP	Deputy Superintendent of Police
30.	SI	Sub Inspector
31.	ASI	Assistant Sub Inspector
32.	HC	Head Constable
33.	DPC	Departmental Promotion Committee
34.	AIG	Assistant Inspector General
35.	PUC	Paper under Consideration
36.	DFA	Draft for approval
37.	RAM	Random Access Memory
38.	ROM	Read only memory
39.	CPU	Central Processing Unit
40.	B.SC	Bachelor of science
41.	VVS	Vehicle Verification System
42.	CRVS	Criminal Record Verification System
43.	IVS	Identification Verification System
44.	DRC	Dispute Resolution Council
45.	PAS	Police Access Service
46.	PAL	Police Assistance Lines
47.	DOR	District Officer Revenues
48.	G/S	Grid Station
49.	PSO	Principal Staff Officer
50.	MM	Madat Muharrar

51.	IIO	Incharge Investigation Officer
52.	FIR	First Information Report
53.	IR	Information Report
54.	DD	Daily Diary
55.	PBUH	Peace be Upon him
56.	IT	Information Technology
57.	PAF	Pakistan Air Force
58.	ASF	Air Port Security Force
59.	ANF	Anti-Narcotic Force
60.	ICU	Intensive Care Unit
61.	AIDS	Acquired Immune Deficiency Syndrome
62.	AM	ante meridiem; before noon
63.	BBC	British Broadcasting Corporation
64.	BC	Before Christ
65.	CA	Chartered Accountant
66.	CNG	Compressed Natural Gas
67.	CO	Commanding Officer
68.	DC	Deputy Commissioner
69.	ECG	Electro Cardio-gram
70.	EU	European Union
71.	GHQ	General Headquarters
72.	GOC	General Officer Commanding
73.	GPO	General Post Office
74.	GST	General Sales Tax
75.	ICRC	International Committee of the Red Cross
76.	IMF	International Monetary Fund

77.	IQ	Intelligence Quotient
78.	NATO	North Atlantic Treaty Organization
79.	PRO	Public Relations Officer
80.	PP	Public Prosecutor
81.	PSC	Public Service Commission
82.	PTO	Please Turn Over
83.	TB	Tuberculosis
84.	VIP	Very Important Person
85.	S.S.G	Special services Group.
86.	N.O.C	No objection certificate
87.	K.K.H	Karakorum Highway
88.	I.S.S.B	Inter services selection board.
89.	G.N.P	Gross national product.
90.	F.A.T.A	Federally administrated tribal
91.	C.S.P	Civil service of Pakistan.
92.	C.S.S	Central superior services.
93.	PSP	Police service of Pakistan

حضورﷺ کے اہل بیت

امہات المومنینؓ

1	حضرت خدیجہؓ	2	حضرت عائشہؓ	3	حضرت صفیہؓ	4	حضرت سودہؓ
5	حضرت زینبؓ	6	حضرت زینب بنت جحشؓ	7	حضرت حفصہؓ	8	حضرت جویریہؓ
9	حضرت میمونہؓ	10	حضرت حبیبہؓ	11	حضرت اُم سلمہؓ	12	حضرت ماریہ قبطیہؓ
13	حضرت ریحانہؓ						

خلفۂ راشدین

حضرت ابو بکر صدیقؓ	632ء۔۔634ء	حضرت عمر فاروقؓ	634ء۔۔644ء
حضرت عثمان غنیؓ	644ء۔۔656ء	حضرت علی مرتضیٰؓ	656ء۔۔661ء

معلومات قرآن مجید

قرآن مجید میں کُل پارے	30
قرآن مجید میں کُل منزلیں	7
قرآن مجید میں کُل سورتیں	114
قرآن مجید میں کُل آیات	6666 (بعض جگہوں پر یہ تعداد 6236 بتائی گئی ہے)
قرآن مجید میں کُل رکوع	556
قرآن مجید میں کُل کلمات	86,430
قرآن مجید میں کُل حروف	3,206,270
قرآن مجید میں کُل سجدے	14
قرآن مجید میں کُل مکی سورتیں	86
قرآن مجید میں کُل مدنی سورتیں	28

اسلامی مہینوں کے نام

نمبر شمار	نام مہینہ	نمبر شمار	نام مہینہ	نمبر شمار	نام مہینہ
1	محرم الحرام	2	صفر	3	ربیع الاول
4	ربیع الثانی	5	جمادالاول	6	جمادالثانی
7	رجب المرجب	8	شعبان	9	رمضان المبارک
10	شوال	11	ذیقعدہ	12	ذوالحجہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ۝١ اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ
فِيْ تَضْلِيْلٍ ۝٢ وَّاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ ۝٣ تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ
مِّنْ سِجِّيْلٍ ۝٤ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ۝٥

تم نے دیکھا نہیں کہ تمہارے رب نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا کیا؟ کیا اُس نے اُن کی تدبیر کو اکارت نہیں کر دیا؟ اور اُن پر پرندوں کے جُھنڈ بھیج دیئے جو اُن پر پکی ہوئی مٹی کے پتھر پھینک رہے تھے، پھر اُن کا یہ حال کر دیا جیسے جانوروں کا کھایا ہوا بھوسا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ۝١ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ ۝٢ فَلْيَعْبُدُوْا
رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ ۝٣ الَّذِيْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۝٤ وَّاٰمَنَهُمْ
مِّنْ خَوْفٍ ۝٤

چونکہ قریش مانوس ہوئے، (یعنی) جاڑے اور گرمی کے سفروں سے مانوس، لہٰذا اُن کو چاہیے کہ اِس گھر کے رب کی عبادت کریں جس نے اُنہیں بھوک سے بچا کر کھانے کو دیا اور خوف سے بچا کر امن عطا کیا۔ ع

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَرَءَیْتَ الَّذِیْ یُکَذِّبُ بِالدِّیْنِ ۝۱ فَذٰلِکَ الَّذِیْ یَدُعُّ الْیَتِیْمَ ۝۲
وَلَا یَحُضُّ عَلٰی طَعَامِ الْمِسْکِیْنِ ۝۳ فَوَیْلٌ لِّلْمُصَلِّیْنَ ۝۴ الَّذِیْنَ
هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۝۵ الَّذِیْنَ هُمْ یُرَآءُوْنَ ۝۶
وَیَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ۝۷

تم نے دیکھا اُس شخص کو جو آخرت کی جزا و سزا کو جھٹلاتا ہے؟ وہی تو ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے اور مسکین کا کھانا دینے پر نہیں اُکساتا۔ پھر تباہی ہے اُن نماز پڑھنے والوں کے لیے جو اپنی نماز سے غفلت برتتے ہیں، جو ریاکاری کرتے ہیں اور معمولی ضرورت کی چیزیں (لوگوں کو) دینے سے گریز کرتے ہیں ع

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّآ اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرَ ۝۱ فَصَلِّ لِرَبِّکَ وَانْحَرْ ۝۲
اِنَّ شَانِئَکَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۝۳

(اے نبیؐ) ہم نے تمہیں کوثر عطا کر دیا۔ پس تم اپنے رب ہی کے لیے نماز پڑھو اور قربانی کرو۔ تمہارا دشمن ہی جڑ کٹا ہے ع

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝۱ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝۲ وَلَآ اَنْتُمْ
عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝۳ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝۴ وَلَآ اَنْتُمْ
عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝۵ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝۶

کہہ دو کہ اے کافرو! میں اُن کی عبادت نہیں کرتا جن کی عبادت تم کرتے ہو اور نہ تم اُس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی عبادت میں کرتا ہوں۔ اور نہ میں اُن کی عبادت کرنے والا ہوں جن کی عبادت تم نے کی ہے اور نہ تم اُس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی عبادت میں کرتا ہوں۔ تمہارے لیے تمہارا دین ہے اور میرے لیے میرا دین۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

إِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ﴿١﴾ وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ
دِيْنِ اللّٰهِ أَفْوَاجًا ﴿٢﴾ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ۚ
إِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ﴿٣﴾

جب اللہ کی مدد آجائے اور فتح نصیب ہوجائے اور (اے نبی) تم دیکھ لو کہ لوگ فوج در فوج اللہ کے دین میں داخل ہورہے ہیں تو اپنے رب کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کرو، اور اُس سے مغفرت کی دُعا مانگو، بے شک وہ بڑا توبہ قبول کرنے والا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تَبَّتْ يَدَآ أَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ﴿١﴾ مَآ أَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ﴿٢﴾
سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ﴿٣﴾ وَّامْرَأَتُهٗ ۭ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ﴿٤﴾
فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ﴿٥﴾

ٹوٹ گئے ابولہب کے ہاتھ اور نامراد ہوگیا وہ۔ اُس کا مال اور جو کچھ اس نے کمایا وہ اس کے کسی کام نہ آیا۔ ضرور وہ شعلہ زن آگ میں ڈالا جائے گا اور (اُس کے ساتھ) اُس کی جورو بھی، لگائی بجھائی کرنے والی، اُس کی گردن میں مونجھ کی رسّی ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴿١﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ﴿٢﴾ لَمْ یَلِدْ ۙ وَلَمْ یُوْلَدْ ﴿٣﴾
وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿٤﴾

کہو[1]، وہ اللہ ہے[2]، یکتا[3]۔ اللہ سب سے بے نیاز ہے اور سب اس کے محتاج
ہیں[4]۔ نہ اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد[5]۔ اور کوئی اس کا ہمسر نہیں ہے[6]۔ ع

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ﴿١﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ﴿٢﴾ وَمِنْ شَرِّ
غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ﴿٣﴾ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ﴿٤﴾
وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿٥﴾

کہو[1]، میں پناہ مانگتا ہوں[2] صبح کے رب[3] کی، ہر اُس چیز کے شر سے جو اُس نے پیدا کی ہے[4]،
اور رات کی تاریکی کے شر سے جب کہ وہ چھا جائے[5]، اور گرہوں میں پھونکنے والوں (یا والیوں)
کے شر سے[6]، اور حاسد کے شر سے جب کہ وہ حسد کرے[7]۔ ع

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ﴿۲﴾ اِلٰهِ النَّاسِ ﴿۳﴾ مِنْ شَرِّ
الْوَسْوَاسِ ۵ الْخَنَّاسِ ﴿۴﴾ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ﴿۵﴾
مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ ﴿۶﴾

کہو، میں پناہ مانگتا ہوں انسانوں کے رب، انسانوں کے بادشاہ، انسانوں کے حقیقی معبود کی اُس وسوسہ ڈالنے والے کے شر سے جو بار بار پلٹ کر آتا ہے، جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے خواہ وہ جنوں میں سے ہو یا انسانوں میں سے۔